اُردو مصدر نامہ

اُردو زبان کے تقریباً تیرہ سو ۱۳۰۰ مصادر
اور تقریباً اُنیس سو ۱۹۰۰ مشتق الفاظ کا ذخیرہ

مؤلفہ
حفیظ الرحمان واصف

اُردو بازار دہلی

ناشر و طابع : حفیظ الرحمان واصف

ایڈیشن : طبع اوّل

تعداد طباعت : پانسو

نام مطبع کوہ نور پریس دہلی

نام کاتب : حمید الدین حیدرآبادی

نام مصحح : حفیظ الرحمان واصف

سال طبع : ۱۳۹۵ھ ۱۹۷۵ء

تعداد صفحات : ۴۲۸ مع ٹائیٹل

قیمت غیر مجلد : تیرہ روپئے

اِس کتاب کے ملنے کے پتے :

(۱) انجمن ترقی اُردو بکڈپو۔ اُردو بازار دہلی

(۲) سنٹرل بکڈپو۔ اردو بازار دہلی

(۳) کتب خانہ رشیدیہ۔ اُردو بازار دہلی

دیباچہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

الحمد للہ مصدر النوال والکرم۔ خالق اللوح والقلم۔ علم الانسان مالم یعلم۔ والصلوۃ والسلام علی افصح العرب والعجم۔ صاحب الجوامع الکلم۔ و علی آلہٖ واصحابہ الذین اھتدوا بکلامہ المحکم۔

بیا دریدگرایں جا بود سخن دانے	غریب شہر سخنہائے گفتنی دارد

احقر حفیظ الرحمان واصف ساکن اردو بازار دہلی عرض کرتا ہے کہ تقریباً تیس برس پہلے کی بات ہے، اپنے بچّوں کو سبق پڑھاتے وقت خیال آیا کہ اُردو میں کوئی ایسی کتاب نظر سے نہیں گزری جس میں اردو مصادر جمع کیے گئے ہوں، جیسی کہ فارسی میں صفوۃ المصادر اور مصدر فیض وغیرہ ہیں جو زبان کے سیکھنے میں بچّوں کے لئے اور غیر زبان والوں کے لئے رہنما اور مددگار ثابت ہو۔ اس کمی کو محسوس کرنے کے بعد احقر نے اردو کے مصادر قلم بند کرنے شروع کیے۔ چالیس پچاس مصادر اور ان کی کچھ تشریح لکھی تھی کہ مکان کی تبدیلی وغیرہ میں مسودہ کہیں ضائع ہوگیا۔ پھر ہجوم مشاغل و یورشِ افکار کی وجہ سے یونہیں وقت گزرتا رہا۔ اب کچھ عرصہ ہوا کہ پھر اس کا خیال آیا اور از سرِ نو لکھنا شروع کیا اور جب قلم نے اپنا سفر شروع کر دیا تو اس ابتدائی اور مختصر تخیل نے وسعت اختیار کی اور بچوں کی ضرورت سے کچھ زائد ہوگیا اور خاصی ضخیم کتاب بن گئی۔

اُردو کی وطنیت

اردو زبان کے متعلق اس آزاد ہندوستان میں کہا جا رہا ہے کہ یہ بدیشی زبان ہے حالانکہ اس کی پوری عمارت بنیاد سے لے کر اوپر تک خالص بھارتی ہے۔

صرفیوں نے زبان کے تمام الفاظ کو تین قسموں میں منحصر کر دیا ہے۔ اسم۔ فعل، حرف۔ فعل اور حرف ہر زبان میں سنگِ بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اسم کی تین قسمیں ہیں۔ مصدر، مشتق، جامد۔ اب ذرا غائر نظر ڈال کر دیکھو۔ تمام افعال خالص بھارتی، مصدر تمام بھارتی، مشتقات سب بھارتی۔ کتنا بڑا ذخیرہ

بھارتی ہے: اب صرف اسمِ جامد رہ گیا۔ عربی، فارسی، انگریزی، ترکی وغیرہ اور ہندوستان کی تیرہ زبانوں کے وہ الفاظ جو اردو میں رائج اور مستعمل ہیں ان کو ہم اسم جامد کہتے ہیں۔ خواہ وہ بجائے خود مصدر ہوں یا مشتق۔ ہماری زبان میں وہ اسمِ جامد ہی کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ ان کو ہم یا تو ضرورۃً استعمال کرتے ہیں یا اپنی زبان کی لطافت و بلاغت اور شان وشوکت کو بڑھانے کے لئے شامل کرتے ہیں۔

جبکہ بنیاد سے لے کر اوپر تک پوری عمارت خالص بھارتی ہے تو اس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ سامانِ آرائش ہے اور وہ بھی ہماری اپنی ملکیت ہے ہم نے ان میں سے بیشمار الفاظ میں مالکانہ تصرف کیا ہے: تلفظ بھی بدل ڈالا ہے اور معانی بھی بدل دیئے ہیں مثلاً ایک لفظ "غریب" ہی کو دیکھو۔ عربی میں اس کے معنی ہیں پردیسی۔ فارسی میں بھی یہی معنی برقرار رہے۔ اردو والوں نے اس کو نادار اور مفلس کے معنی میں استعمال کیا۔ فضیتا، کہ اصل میں فضیحت تھا۔ گرم مسالا، چند چیزوں کا مجموعہ جو کھانوں میں مزہ اور اصلاحِ تاثیر کے لئے شامل کیا جاتا ہے۔ اس میں لفظ "مسالا" دراصل مُصلح یا مَصالح تھا۔ اس قسم کے بیشمار الفاظ ہیں جن کو ہم نے اپنا لیا ہے اور یہ سامانِ آرائش افزائشِ حسن و لطافت کا سبب ہے نہ کہ موجبِ نفرت۔ لیکن یہ بات کون سمجھے اور کون سمجھائے؟

جب نیت کھوٹی ہوتی ہے تو کوئی دلیل کارگر نہیں ہوتی ؎

نہ دیکھو داغ کا دیوان دیکھو ۔۔۔ سمجھ میں یہ کتاب آئے نہ آئے

اگرچہ اردو ہندوستان کی عام زبان ہے تاہم ہر خطہ اور ہر علاقہ کے بہت سے لغات اور لہجے مختلف ہیں۔ احقر نے صرف وہ کثیر الاستعمال مصادر لیے ہیں جو ہر جگہ بولے اور سمجھے جاتے ہیں۔ باوجود انتہائی اختصار کے اس مجموعہ میں ایک ہزار دو سو اسی مصادر آگئے ہیں۔ اگر ہندوستان کے تمام خطوں اور علاقوں کے اردو مصادر نیز متروک اور قلیل الاستعمال یا غیر فصیح مصادر جمع کیے جائیں تو یقیناً ہزاروں سے گزر کر لاکھ تک تعداد پہنچے گی۔ ان مصادر میں سے چند کو چھوڑ کر باقی تمام مصادر کی اصل اور ماخذ سنسکرت یا برج بھاشا ہے۔ ارادہ تھا کہ ہر ایک مصدر کے مادّہ کی بھی تحقیق کی جائے گی۔ جب اس میدان میں قدم رکھا تو اس کی وسعت تاحدِ نظر تھی۔ ہمت کر کے قدم اور آگے بڑھایا، تب بھی اس کی وسعت تاحدِ نظر تھی، پھر اور آگے قدم بڑھایا تب بھی وہی منظر تھا۔ غرضکہ ہر آگے بڑھنے والے قدم کے ساتھ میدانِ تحقیق کی سرحد آگے بڑھتی جارہی تھی۔ اس کی وسعت غیر محدود اور اپنی نظر محدود۔ آخر اپنی کم علمی اور عدیم الفرصتی کی وجہ سے ہمت نے جواب دیدیا اور جتنا لکھا گیا اسی پر اکتفا کیا۔

کس نمی گوید م از منزلِ آخر خبرے ۔۔۔ صد بیاباں بگزشت و دگرے در پیش ست

مصادر کے ساتھ تھوڑے تھوڑے سے مشتق اسماء بھی ہر ایک مصدر کے تحت لکھے گئے ہیں جن کی مجموعی تعداد ایک ہزار نو سو ہے۔ ان میں بعض ایسے اسم بھی ہیں جو مصدر سے مشتق نہیں ہیں بلکہ مصدر کا ماخذ ہیں۔

لیکن چونکہ ہم نے مصادر کو اصل مقصد قرار دیا ہے اس لئے ایسے اسموں کو بھی مشتقات میں شامل کر دیا گیا ہے۔ بعض مصادر ایسے بھی درج کیے ہیں جو متروک یا غیر فصیح ہیں۔ لیکن چونکہ ان کا کوئی مشتق لفظ فصحا کے درمیان متداول اور رائج ہے اس لئے ان مصادر کو بھی درج کر دیا ہے۔ جیسے اُبارنا، اس کا حاصل مصدر اُبار۔ اُپجنا کا حاصل مصدر اُپج۔

مشتقات جو غلط مشہور ہو جاتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ اس کے اصل ماخذ کو بھول جاتے ہیں۔ مثلاً لفظ سڈول اور سپوت۔ اگر لوگوں کو یہ یاد ہوتا کہ یہ سین مضموم سے مرکب ہے تو یہ غلطی نہ ہوتی جیسے لفظ سُگھڑ اور سُتھرا۔ (سین مضموم کے معنی ہیں درست، عمدہ، صحیح) سلوٹ، سِینا سے مشتق ہے۔ اس کو بالفتح بھی بولتے ہیں۔ اصل میں بالکسر ہے۔

اُردو کا سرمایۂ لغت

یہ کتاب نہ تو ڈکشنری ہے نہ کوئی ادبی تحفہ۔ محض طلبہ کے یاد کرنے کے لئے اُردو مصدر نامہ ہے۔ اور فی زمانہ اس کی ضرورت بھی ہے۔ افسوس کہ خود ہمارے نونہال اپنی زبان کے الفاظ و محاورات کو بھولتے جا رہے ہیں اور اپنے مافی الضمیر کو ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اصل لغت یاد نہیں، اِدھر اُدھر کے بہت سے الفاظ جمع کر کے بات پوری کی جاتی ہے۔ یا "کیا کہتے ہیں، کیا کہتے ہیں" کی رٹ لگائی جاتی ہے اور کلام کی فصاحت و بلاغت برباد ہو جاتی ہے۔ کلام کی خوبی یہ ہے کہ جامع و مانع اور مختصر ہو۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ ذہن میں اپنی زبان کے لغات کا استحضار ہو۔ مثلاً اگر تم سے کوئی پوچھے کہ چھٹیوں میں تم کیا کرتے ہو؟ اس کے جواب میں تم کہنا چاہتے ہو کہ اینڈتا رہتا ہوں۔ لیکن اگر یہ لغت یاد نہیں ہے تو اس مفہوم کو ادا کرنے کے لئے تمہیں کتنے الفاظ گھیر کر لانے پڑیں گے؟ اگر تم کسی چیز یا زیور کی قیمت کا تخمینہ کرانا چاہو تو کہو گے "اس کو آنکوا لو" اگر یہ لغت یاد نہیں ہے تو کتنے الفاظ لانے پڑیں گے؟ اگر تمہیں لیود میں ڈورے ڈلوانے ہیں تو کہو گے "اس کو نَلوا لاؤ" لیکن اگر یہ لغت یاد نہیں ہے تو کیا کہو گے؟ اگر کوئی شخص تکیہ یا اور کسی چیز کے اوپر سے گزر جائے تو اگر لغت یاد نہیں ہے تو کہو گے "تکیہ کے اوپر سے گزر گیا" اس سے مفہوم پورا ادا نہیں ہو گا۔ اور سامع نہیں سمجھ سکتا کہ تکیہ پر پاؤں رکھا یا نہیں؟ اور یہ بھی واضح نہیں ہوتا کہ کود کر تکیہ کو عبور کیا؟ یا چھلانگ لگا کر؟ یا سواری پر بیٹھ کر؟ لیکن اگر لغت یاد ہے تو کہو گے "تکیہ کو پھلانگ گیا"

زبان کا معیار بہت گر چکا ہے۔ عوام نے بعض ایسے مکروہ محاورات ایجاد کر لیے ہیں جو کانوں پر نہایت گراں گزرتے ہیں مثلاً بریک مارنا، ٹوٹل مارنا، نعرے مارنا وغیرہ۔ اور یہ خود ہماری مجرمانہ غفلت

ہے کہ لغت کی کوئی ٹھوس خدمت ہم نے اب تک انجام نہیں دی۔

کیا تھا شوقِ آزادی نے بیخود | نہ تھی انجام کی ہم کو خبر تک
کہیں کیا ماجرا سود و زیاں کا | لُٹا سرمایۂ فکر و نظر تک (واصف)

اور اس کے معیار کا رونا تو مرزا غالب اب سے سو برس پہلے ہی رو گئے ہیں۔ فرماتے ہیں:-

اے بندۂ خدا اُردو بازار نہ رہا، اُردو کہاں۔ دلی کہاں؟ (اردوئے معلّیٰ خط ۱۹۹)

اُردو مصدر نامہ کی تالیف بہت عجلت میں کی گئی ہے۔ یقیناً اس میں ناظرین کو بہت سی لغزشیں، خامیاں اور فروگذاشتیں نظر آئیں گی۔ احقر کی علمی قابلیت بھی محدود و مختصر ہے۔ کچھ تھوڑا سا شعر و سخن کا شوق رہا ہے اور اس میں استاد محترم نواب ابوالمعظم سراج الدین احمد خاں سائل دہلوی مرحوم و مغفور سے شرفِ تلمذ حاصل ہے۔ کچھ معمولی سی فارسی مولانا عبدالغفور صاحب عارف دہلوی (رحمۃ اللہ علیہ) سے، اور تھوڑی سی عربی مدرسہ امینیہ میں اپنے والد ماجد حضرت مفتی اعظم مولانا کفایت اللہ سے اور دیگر اساتذہ (نور اللہ مرقدہم) سے پڑھی ہے۔

دعویٰ نہیں واصف کسی فن میں مجھ کو | حاصل نہیں شہرت بھی وطن میں مجھ کو
قدر اس لئے کرتے ہیں سخنور میری | سائل سے تلمذ ہے سخن میں مجھ کو

اسی ذوق اور لگاؤ نے کچھ لکھنے پر آمادہ کیا۔ ورنہ اس سرزمینِ ہند میں تصنیف و تالیف سے زیادہ فضول اور حوصلہ شکن کوئی کام نہیں۔ شاید یہ خیال صحیح ہو کہ احقر نے اُردو لغت کی خدمت کا ایک اچھوتا اور نیا اسلوب نکالا ہے۔

حُسنِ بے پروا دماغِ امتحاں مانداشت | ورنہ مُشتِ خاکِ ماہم قابلِ پروانہ بود
(بیدلؔ دہلوی)

اِس تالیف کا تاریخی نام معیار البلاغہ رکھا گیا جس کے اعداد بحساب ابجد ۱۳۹۰ ہجری سالِ تالیف ہے۔ یہ تالیف قابلِ قدر ہے یا ناقابلِ التفات جیسی بھی ہے ناظرین خود دیکھیں گے اور فیصلہ کریں گے۔ لیکن یہ عرض کر دینا مناسب ہے کہ یہ تنہا ایک فقیر عزلت گزین و بینوا کی محنت اور فکر کا نتیجہ ہے۔ کسی مقررہ بورڈ یا ادارے کی مرہونِ منت نہیں ہے۔ ناظرین سے درخواست کرتا ہوں کہ اس تالیف کی کوتاہیوں اور خامیوں سے احقر کو مطلع فرما کر شکر گزار بنائیں گے ؎

بسکہ می جوشد ازیں دریائے حسرت حبِّ جاہ | قطرہ ہم سعی حبابی دارد از شوقِ کلاہ
گیر و دارِ محفلِ امکاں طلسم حیرتے ست | تا نرہ خط می کشد ایں صفحہ می گردد سیاہ

گردِ صحرا از رمِ آہو سُراغے می دہد — رفتنِ دل را شکستِ رنگ می باشد گواہ
بسکہ پیچ و تابِ حسرت در نفس خوں کردہ ام — تیغِ جوہر دار عریاں می کنم در عرضِ آہ
گر سلامت خواہی از سازِ تظلّم دم مزن — داد رس در عہدِ ما سنگ است و مینا داد خواہ
ایں زماں عرضِ کمالِ خلق بے تزویر نیست — جوہرِ آئینہ آبے دارد امّا زیرِ کاہ

طبعِ روشن بیدل از بختِ سیاہش چارہ نیست
تا ابد زنگِ کلف نتواں زدود از روئے ماہ

(مرزا عبد القادر بیدل دہلوی)

ماخذ اور رفقاء

خدا اُن مصنفین کی روحوں کو اپنے فضل و کرم سے نوازے جو بڑی بڑی ضخیم کتابیں لکھ کر ہمارے لئے چھوڑ گئے اور اس سنگلاخ کو ہمارے لئے سہل بنا گئے۔ میں نے اس تالیف میں زیادہ تر فرہنگِ آصفیہ مؤلفہ مولوی سید احمد دہلوی سے استفادہ کیا ہے اور مندرجہ ذیل کتابیں بھی پیشِ نظر رہی ہیں:۔

جامع اللغات، خواجہ عبد المجید بی۔ اے (لاہور)۔ نور اللغات، مولوی نور الحسن نیّر بی اے (لکھنؤ)۔ مانک ہندی کوش، رام چندر ورما (پریاگ)۔ فرہنگ اصطلاحاتِ پیشہ وراں، ظفر الرحمٰن (دہلوی)۔ اسٹینڈرڈ سنسکرتِ انگلش ڈکشنری، ملکشمن رام چندر اویدیا (بمبئی)۔ ہندوستانی انگلش ڈکشنری، ڈنکن فوربس ایل ایل ڈی (لندن)۔ آدرش ہندی شبد کوش، آرسی پاٹھک بی۔ اے ایل ٹی۔ دریائے لطافت، سید انشاء۔ قواعدِ اردو مولوی عبد الحق (دہلی)۔ لغات النساء، مولوی سید احمد دہلوی۔ اردو قدیم ہندی انگریزی لغت، جان ٹی پلاٹس سنسکرتِ انگلش ڈکشنری، بینفی۔ ہندوستانی انگلش ڈکشنری، ایس ڈبلو فالن۔ علاوہ ازیں شہرِ دہلی کی کوچہ گردی و راہ پیمائی، بعض دوستوں اور بزرگوں کا مشورہ و رہنمائی، اور آخر میں اپنا اجتہاد اور قیاس آرائی۔

انگریزی اور ہندی ڈکشنریوں سے استفادہ میں احقر کے فرزندانِ سعید معاون و مددگار رہے مولوی جمیل الرحمٰن سلمہٗ فاضل دیوبند ایم۔ اے، مولوی انیس الرحمٰن سلمہٗ، فاضل دیوبند ایم۔ اے۔ اور برخوردار محمود الرحمٰن سلمہٗ ایم ایس سی علیگ۔ خدا ان کو خوش رکھے اور صاحبِ اقبال کرے۔ اور شری شمشیر بہادر ہندی کمپائلر (دفترِ دولسانی لغت شعبۂ اردو دلّی یونیورسٹی) کا بھی ممنون ہوں کہ انگریزی کی ڈکشنریوں سے بعض الفاظ کی تحقیق میں انھوں نے اپنا قیمتی وقت صرف کر کے تعاون فرمایا۔

اُردوئے معلّیٰ

یہ دلکش و شیریں اور ملک کی وحدت کی علمبردار زبان جو امیر خسرو کے عہد سے نکھرتی سنورتی چلی

آ رہی ہے، اس کا نام اُردوئے معلّٰی، شاہجہاں بادشاہ کے قلعۂ معلّٰی کی نسبت کے ساتھ معرضِ وجود میں آیا۔ پہلے اس کو ہندی، ریختہ، بھاکا وغیرہ مختلف ناموں سے یاد کیا جاتا تھا۔ ترکی زبان میں اُردو کے معنی لشکر کے ہیں۔ اسلامی عہد میں ہندوستان کی فوجوں میں قدیم ہندوستانی قوموں کے علاوہ ایرانی، افغانی، عرب، ترک سبھی قسم کے لوگ رہتے چلے آئے ہیں۔ سب کے میل جول سے ایک نئی زبان بنتی چلی گئی جو بہت سی زبانوں کا ایک حسین و معطر گلدستہ تھی۔ چونکہ شاہی لشکروں کے اختلاط سے بنی اس لئے اس کا نام اُردو اور اس کے مرکزی مقام کا نام اُردو بازار ہو گیا۔

اُردو کہو یا ریختہ سمجھو اس کو   گل زادہ چمن بیختہ سمجھو اس کو
ہے چند زبانوں سے مرکّب یہ زباں   تہذیبوں کا آمیختہ سمجھو اس کو (واصف)

عہدِ مغلیہ کا اُردو بازار

شورے شد و از خوابِ عدم چشم کشودیم   دیدیم کہ باقیست شبِ فتنہ غنودیم

سر سید احمد خاں نے آثار الصنادید میں اور مولوی بشیر الدین احمد نے واقعاتِ دار الحکومت میں لکھا ہے کہ بازار چاندنی چوک کا پہلا حصہ (قلعہ معلّٰی کے لاہوری دروازہ سے دریبہ کلاں کے خونی دروازہ تک) اُردو بازار کہلاتا تھا۔ مولوی سید احمد مؤلف فرہنگ آصفیہ نے اپنی جائے پیدائش کوچہ بلاقی بیگم واقعہ اردو بازار لکھی ہے اور لکھا ہے کہ یہ بازار چاندنی چوک کی سڑک کے جنوبی پہلو پہ واقع تھا۔ دہلی کے مشہور اور معزز بیرسٹر سید رؤف علی کے نانا میرن صاحب کے حوالہ سے آصف علی بیرسٹر مرحوم نے لکھا ہے کہ میرن صاحب قلعہ میں رہتے تھے اور میر مہدی مجروح اُردو بازار میں رہتے تھے۔ اردو بازار بلاقی بیگم کے کوچہ کے سامنے ہی تھا، اب تو وہ کھنڈر ہے۔ (ارمغانِ آصف شائع کردہ دلّی یونیورسٹی) میر مہدی مجروح مرزا غالب کے شاگرد تھے اور میرن صاحب مصاحبین میں سے تھے۔ میرن صاحب لال قلعہ سے شام کو چلتے تھے۔ اُردو بازار سے مجروح کو ساتھ لے کر میرزا غالب کے مکان بر محلہ بلیماران جاتے تھے۔

اُردو بازار کا نام انقلاب ۱۸۵۷ء کے بعد بالکل مٹ گیا اور دہلی میں کوئی ایسا شخص باقی نہیں رہا جو نشان دہی کر سکے کہ اس کی آبادی کہاں سے کہاں تک تھی اور اس میں کون کونسے کوچے اور گلیاں تھیں۔ اب ہم ذرا تفصیل سے اُردو بازار اور اس کے قرب و جوار کا حال از روئے نقشہ[له] بتاتے ہیں۔ یہ نقشہ

[له] مجھے جو نقشہ حاصل ہوا ہے وہ فوٹو ہے اس نقشہ کا جو اصل نقشہ کو سامنے رکھ کر ڈرافس مین نے تیار کیا۔ اصل نقشہ فیض علی خاں کا بنایا ہوا جو لال قلعہ میں ہے وہ تقریباً محو ہو چکا ہے۔ نہ الفاظ صاف پڑھے جاتے ہیں نہ خطوط صاف دکھائی دیتے ہیں۔ یہ ڈرافس مین اگر تاریخ سے کچھ واقف ہوتا تو شاید کچھ بہتر بنا لیتا لیکن ہوا یہ کہ نقشہ میں بہت غلطیاں کیں۔ اکثر جگہ نام غلط لکھے خطوط کشی میں بھی غلطیاں کیں۔ بہر حال اس نقشے پر پورا اعتماد کرنا تو مشکل ہے البتہ واقف کار مؤرخ اس سے کچھ تصور حاصل کر سکتا ہے۔

محمد فیض علی خاں[51] مصور ساکن شاہجہاں آباد نے اعلیٰ حضرت ظلِ سبحانی سراج الدین ظفر بہادر شاہ کے عہدِ سلطنت میں غدر[52] سے تین چار سال قبل تیار کیا تھا۔[53]

یونہیں چلتے رہو اس رہگزر میں قافلے والو　　نظر آبادیوں کے بعد ویرانے بھی آئیں گے

قلعۂ معلّیٰ کے لاہوری دروازہ کے گھوگس (یا گھونگھٹ) کی کھائی کے کنارے سے بجانب غرب چاندنی چوک کے جنوبی کنارے پر حویلی محبوب علی خاں[54] تھی۔ کنارۂ خندق سے حویلی مذکور تک پچاس درعہ (۱۳۷½ فٹ) کا فاصلہ تھا اور یہیں ٹھنڈی سڑک واقع تھی جو کنارۂ خندق کے ساتھ ساتھ فیض بازار سے چلی آرہی تھی۔ موجودہ سڑک جو بجانب غرب ہٹی ہوئی ہے یہ اُس زمانے کی سڑک نہیں ہے۔ پھر اور آگے چلیے یہاں سے ایک سو پچیس درعہ (۳۴۳¾ فٹ) پر سر کوچۂ بلاقی بیگم تھا۔

کوچہ بلاقی بیگم | یہ کوچہ یہاں سے شروع ہو کر تھوڑا سا اندر رسیدھا چل کر جنوب مغرب کی طرف آڑا ہو گیا۔ اور

---

۵۱ غلام علی خاں (بڑے) اور فیض علی خاں (چھوٹے) دونوں بھائی مصور تھے۔ سرسید احمد خاں نے آثار الصنادید میں دونوں کا ذکر کیا ہے۔ فیض علی خاں خاص کر مکانوں اور عمارتوں کے نقشے بنانے کے ماہر تھے۔ آثار الصنادید میں بھی بعض عمارتوں کے نقشے فیض علی خاں کے بنائے ہوئے ہیں۔ کوچہ فولاد خاں میں کلاں محل (یا کالا محل) انھیں فیض علی خاں کی حویلی تھی۔

۵۲ یہاں غدر کا لفظ آیا ہے۔ جی چاہتا ہے کہ اس پر بھی کچھ روشنی ڈال دی جائے۔ غدر عربی لفظ ہے۔ اس کے معنی ہیں خیانت اور عہد شکنی۔ انگریزوں نے ۱۸۵۷ء کی عوامی جدوجہدِ آزادی کا نام غدر ہی رکھا۔ ان کا مطلب یہ تھا کہ ایک معاہدے کی رو سے ملک کا انتظام اور سیاسی قوت انگریزوں کے ہاتھ میں تھی اس لئے افواجِ ہند اور رعایائے ہند کو انگریزوں کا وفادار رہنا چاہیے تھا لیکن جب فوجوں نے اور عوام نے انگریزوں کے بجائے اپنے بادشاہ سے اظہارِ وفاداری کیا اور انگریزوں سے اختیارات واپس لینے کی کوشش کی تو گویا اہلِ ہند نے عہد شکنی کی۔ انگریزوں نے غدر کا الزام ہندی افواج اور ہندی عوام پر رکھا اور اس جدوجہد کو فتنہ وفساد قرار دیا۔ اور اس کا اتنا زبردست پروپیگنڈا کیا کہ غدر کا لفظ اردو کے محاورے میں اصل معنی سے تجاوز کر کے فتنہ وفساد کے معنی میں استعمال ہونے لگا۔ بہرحال ان وجوہ کی بنا پر نیشنلسٹ طبقے نے اس نام سے شرم محسوس کی اور اس جدوجہد کا نام تحریکِ انقلاب یا جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء رکھا۔ میرے نزدیک اس میں شرمانے کی کوئی بات نہیں صرف ذرا سا تعبیری فرق ہے۔ یہ یقیناً غدر ہی تھا لیکن غدر انگریزی تھا۔ غدر ہندی نہیں، خیانت فریب اور بدعہدی انگریزوں نے کی تھی کہ اُدھر بادشاہ کو اور عوام کو یہ دھوکا دیتے رہے کہ ہم بادشاہ کے فرماں بردار اور باج گزار ہیں لیکن دراصل آقا بنے ہوئے تھے اور ایسے مختارِ مطلق کہ جو چاہتے تھے کرتے تھے کوئی ہاتھ روکنے والا نہ تھا۔ پروپیگنڈا یہ تھا کہ ہم بادشاہ کو خراج ادا کرتے ہیں مگر درحقیقت بادشاہ کے گزارے کے لئے وظیفہ دیتے تھے۔ شروع میں تو یہ تھا کہ سلطنت شاہِ عالم از دلی تا پالم لیکن اخیر میں حرم شاہی تک انگریزوں کا حکم واقتدار پہنچ چکا تھا۔ یہ خیانت اور بدعہدی انگریزوں نے کی یا ہندوستانیوں نے؟ اُس وقت ہندوستانی اس قدر مرعوب اور خوف زدہ ہو چکے تھے کہ خود اپنے اربابِ قلم نے یہ الزام اپنے اوپر لے لیا اور ہندوستانیوں ہی کو ہدفِ ملامت بنایا۔

۵۳ کہا جاتا ہے کہ اصل نقشہ ۱۸۰۶ء سے ۱۸۳۷ء تک کے زمانے میں یعنی اکبر شاہ ثانی کے عہد میں بنایا گیا تھا۔ یہ خیال صحیح نہیں ہے۔ کوئی حوالہ اگر بتایا جائے تو غور کیا جا سکتا ہے۔

۵۴ محبوب علی خاں، بہادر شاہ ظفر کے وزیر اعظم تھے۔ ۱۴ر جون ۱۸۵۷ء کو وفات ہوئی۔ مسجد کریم اللہ شاہ واقع خانم بازار میں مدفون ہوئے۔ (دلی کی یادگار ہستیاں ص۴۵) اب نہ خانم بازار ہے، نہ مسجد کریم اللہ شاہ، نہ محبوب علی خاں کا مزار۔

تقریباً ڈھائی سو[۲۵۰] درعہ تک پانچ گز دو شاخہ ہو گیا تھا۔ جنوبی شاخ سیدھی جنوب کی طرف چل کر پھر مغرب کی طرف مُڑ کر دریبہ میں جا کھلتی تھی۔ اب کوچہ بلاقی بیگم کا دریبہ والا تھوڑا سا حصّہ باقی ہے۔ دوسری شاخ سیدھی دریبہ کی طرف چلی گئی تھی۔ یہ وہ گلی ہے جو فرم جے این سنگھ کاغذی کے متصل ہے۔ اب اس کا نام جینیوں کی گلی ہے۔ پہلے یہ دریبہ میں کھلتی تھی۔ یہ سارا کوچہ بلاقی بیگم کہلاتا تھا۔

چاندنی چوک اب پھر واپس چاندنی چوک میں آجائیے۔ سر کوچہ بلاقی بیگم سے آگے بجانب غرب دریبہ کے خونی دروازہ تک دو سو چالیس[۲۴۰] درعہ فاصلہ ہے۔ پھر خونی دروازے سے ایک سو نوے[۱۹۰] درعہ کے فاصلے پر چوک کوتوالی ہے۔ اب اور آگے بڑھیے۔ عین ٹاؤن ہال کے سامنے مثمن چوک جہاں آرا بیگم ہے۔ وسط چوک کوتوالی سے وسط چوک جہاں آرا بیگم تک فاصلہ پانسو پچیس[۵۲۵] درعہ ہے۔ پھر یہاں سے صدر دروازہ مسجد فتحپوری تک پانسو درعہ ہے۔

دراصل چوک جہاں آرا کا نام چاندنی چوک تھا۔ اسی مناسبت سے بازار کا نام چاندنی چوک ہوا۔ بازار چاندنی چوک کی نیز اس کے تین حصّوں کی پیمائش کے بارے میں مؤرخین کے درمیان اختلاف ہے۔ آثار الصنادید کے ایڈیشن سنہ ۱۹۰۰ء میں اس کی کوئی پیمائش نہیں دی گئی اور ایڈیشن ۱۹۶۵ء میں قلعہ معلّیٰ سے مسجد فتحپوری تک ایک ہزار پانسو بیس گز شاہجہانی لکھا ہے۔ واقعات دار الحکومت میں کوئی پیمائش نہیں لکھی گئی ہے۔ تاریخ ہند منشی ذکاء اللہ میں مجموعی طول ایک ہزار پانسو ساٹھ گز شاہجہانی لکھا ہے۔

راقم الحروف نے مذکور الصدر حصّوں کی پیمائش نقشہ کے مطابق لکھی ہے۔ نقشے میں گز معماری[1] سے پیمائش لکھی گئی ہے۔ اس کے حساب سے کُل طول ایک ہزار چھ سو تیس[۱۶۳۰] گز معماری ہے۔ جو ایک ہزار پانسو اسّی گز شاہجہانی سے کچھ زائد ہوتا ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ پیمائشوں میں یہ فرق کیوں ہوا ہے۔

---

[1] ہم نے جہاں کہیں درعہ لکھا ہے اس سے گز معماری مراد ہے۔ درعہ ذراع کا بگڑا ہوا تلفظ ہے۔ درعہ معماری کو عمارتی گز بھی کہتے ہیں۔ یہ بتیس انچ کا ہوتا ہے۔ (فرہنگ اصطلاحات پیشہ وراں حصّہ اول)

ذراع شرعی - ایک ہاتھ یعنی کہنی سے بیچ کی انگلی کے سرے تک۔ یہ تقریباً نصف میٹر ہوتا ہے۔

درعہ الٰہی - اکبر بادشاہ کے عہد کا گز جو تینتیس انچ کا ہوتا ہے۔ اسی کو درعہ بادشاہی، درعہ شاہجہانی اور دیسی ہندوستانی گز بھی کہتے ہیں۔ (تاریخ ہند منشی ذکاء اللہ و فرہنگ آصفیہ) مدراس میں بھی یہی گز رائج تھا۔ (انسائیکلوپیڈیا امریکانا)

میٹر - جو آجکل ہندوستان میں رائج ہے۔ ۳۹٫۳۷ یعنی تقریباً ساڑھے انتالیس انچ کا ہے۔ (" " ")

گز انگریزی - جو انگریزوں کے عہد سلطنت میں رائج تھا، چھتیس انچ یعنی تین فٹ کا ہوتا ہے۔ ہندوستانیوں نے اس کے سولہ حصّے قرار دیئے اور ہر سولھویں حصّہ کا نام گرہ رکھا۔

پہلے ہندوستان کے صوبوں میں مختلف قسم کے گز رائج تھے۔ اب ہر جگہ میٹر رائج کر دیا گیا ہے۔

اُردو بازار قلعے سے دریبہ کے خونی دروازہ تک کا حصّہ اُردو بازار کہلاتا تھا اور وہاں سے چوک کوتوالی تک منڈی گل فروشاں اور وہاں سے چوک جہاں آرا تک ترپولیہ[1] بازار اور وہاں سے مسجد فتحپوری تک چاندنی چوک بازار۔ اب سارا بازار چاندنی چوک ہے۔

اُردو بازار کی آبادی موجودہ لاجپت رائے مارکیٹ کی جگہ پر چاندنی چوک کے جنوبی طرف تھی۔ اسپلینڈ روڈ جہاں اب سائیکل مارکیٹ ہے جو جنوباً شمالاً چل کر چاندنی چوک تک گیا ہے یہ روڈ انگریزوں نے غدر کے بعد بنایا ہے۔ جب اردو بازار کی تمام آبادی جو دریبہ تک مسلسل و متصل تھی مسمار کردی گئی تو یہ سیدھی سڑک خانم بازار سے چاندنی چوک تک نکال دی گئی۔ شاہی زمانے میں چاندنی چوک سے جامع مسجد آنے کے لئے صرف دو راستے تھے۔ کوچہ بلاقی بیگم سے خانم بازار یا دریبہ سے بائیوالان ہوکر۔

اُردو بازار کی آبادی کا حدود اربعہ یہ ہے۔ شمال میں سڑک چاندنی چوک۔ مغرب میں دریبہ کلاں۔ جنوب میں خانم کا بازار۔ مشرق میں بادشاہی فیل خانہ۔

خانم کا بازار بازار بائیوالان سے دریبہ کے سامنے ہوتی ہوئی سیدھی سڑک جو بجانب شرق اب ہے وہ پہلے نہیں تھی بلکہ دریبہ بازار جو یہاں تک شمالاً جنوباً واقع ہے وہ یہیں سے جنوب مشرق کی طرف مُڑ گیا تھا اسی کا نام خانم بازار تھا۔ یہ آگے چل کر خاص بازار سے جا ملتا تھا۔ واقعات دارالحکومت میں لکھا ہے:-

> "خاص بازار میں سے خانم کے بازار اور خان دوران خاں کی حویلی کو راستہ جاتا تھا۔ خانم کا بازار بھی ایک بڑا اور پُر رونق بازار تھا جو قلعہ کی فصیل کے برابر سراؤگیوں کے مندر تک چلا گیا تھا۔ جہاں اب ٹھنڈی سڑک ہے۔"

یہاں مؤلف واقعاتِ دارالحکومت کو سہو ہوگیا ہے۔ خانم بازار دریبہ کے سرے سے جنوب مشرق کی طرف آڑا چل کر خاص بازار سے آملا تھا۔ یعنی دریبے کے سرے سے خانم بازار کا رُخ خاص بازار یا موجودہ ایڈورڈ پارک کی طرف تھا۔ سراوگیوں کے مندر یا فصیل قلعہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

اب سے چالیس برس پہلے کی بات ہے۔ ڈاکٹر ایس۔ ایم الٰہی ڈینٹسٹ جن کی دکان چاندنی چوک میں تھی۔ ایک روز جامع مسجد کے قریب ملے وہ اپنی دکان جارہے تھے، میں بھی چاندنی چوک کی طرف جاتا تھا۔ جب چاہ ہاتھی والا کے سامنے پہنچے جہاں سے اسپلنڈ روڈ شروع ہوتا ہے تو دائیں طرف میدان میں ایک بہت بڑے نیم کے درخت کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ یہ درخت ہماری نانی کے مکان کے صحن میں تھا جب

---

[1] فوارہ نارتھ بروک کی جگہ تین دروازے بنے ہوئے تھے۔ ان میں سے ہوکر کوڑیا پل کو جاتے تھے۔ پول ہندی میں دروازہ کو کہتے ہیں۔ (آثار الصنادید)

کبھی ہماری نانی میرٹھ سے دہلی آتی تھیں تو اس جگہ ضرور آتی تھیں اور اس درخت کے نیچے بیٹھ کر روتی تھیں۔ اگرچہ ڈاکٹر صاحب نے تو محلہ کا نام نہیں بتایا لیکن میرا خیال ہے کہ اس جگہ خانم بازار کی آبادی تھی اور ڈاکٹر صاحب کی نانی کا مکان اسی میں تھا۔ ڈاکٹر صاحب ۱۹۴۷ء میں پاکستان چلے گئے تھے۔ اب مجھے ان کے حالات معلوم نہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ ہم لوگ دراصل دہلی کے باشندے تھے ۱۸۵۷ء میں میرٹھ چلے گئے تھے۔

خاص بازار | جامع مسجد کے صدر دروازہ کے سامنے بالکل سیدھا غرباً شرقاً خاص بازار تھا۔ نیچے والی سیڑھی سے تین سو درعہ کے فاصلے پر چوک خاص بازار تھا (شاید اسی کو چوک سعد اللہ کہا جاتا تھا) اس چوک سے یہ بازار شمال مشرق کی طرف مُڑ کر قلعہ کے دلی دروازہ کی طرف جاتا تھا اور شاہی عہد کے فیض بازار سے مل گیا تھا۔ وسط چوک سے ٹھنڈی سڑک (یا شاہی فیض بازار) کے کنارے تک فاصلہ دو سَو درعہ ہے۔ اس حصّہ کے وسط میں آکر خانم بازار ملتا ہے۔ خاص بازار کی اُجڑی پُجڑی سڑک اب سے دس بارہ سال قبل موجود تھی۔ اب تو نقشہ اور ہی کچھ ہو گیا۔ ماسٹر پلان کے تحت اس سڑک کے بجائے مستطیل حوض بنا یا گیا ہے جس میں دنیا بھر کے آوارہ بھکاری اور کنگلے پیشاب پاخانہ پھرتے ہیں۔ بطرف شمال مولانا ابوالکلام آزاد کا مزار ہے۔ بطرف جنوب کچھ دُکانیں بنا کر اس کا نام "مینا بازار" رکھا گیا ہے۔ اب اس موقع پر حضرت شاہ عبدالعزیزؒ کے اشعار پڑھو اور سر دُھنو۔

یا من بسائل عُلی دھلی ورفعتہا علی البلاد وماحازتہ من شرف

ان البلاد اماء وھی سیدۃ وانہا درۃ و الکل کالصدف

(ترجمہ) کیا پوچھتے ہو دہلی کی عظمت کو اور دوسرے شہروں پر اس کی برتری اور شرف کو۔ بیشک تمام شہر مانند لونڈی غلاموں کے ہیں اور دہلی سب کا آقا اور خداوند ہے۔ بیشک دہلی ایک گوہر یکتا ہے اور ہندوستان مانند سیپ کے ہے۔

(شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۱۲۳۹ھ نے شاہجہاں آباد کی تعریف میں جو عربی قصیدہ تحریر فرمایا تھا۔ مذکورہ دو شعر اس کے ابتدائی شعر ہیں۔)

فیل خانہ شاہی | یہ فیل خانہ شمالاً جنوباً حویلی محبوب علی خاں سے خانم بازار تک مستطیل تھا۔ اس کی جنوبی دیوار کی بنیاد ایک کھدائی کے موقع پر راقم الحروف نے بچشم خود دیکھی ہے۔ تقریباً بارہ فٹ چوڑی تھی۔ لکھوری اینٹ اور چونے کی چنائی، اور دونوں طرف ڈیڑھ دو انچ موٹا پلاسٹر نہایت مستحکم اور نفیس۔ ایک بہت بڑا سیور ڈالنے کے لئے اس کو تقریباً ایک ماہ میں توڑا گیا اور اس قدر مشکل سے

توڑا گیا جس طرح پہاڑ کو کاٹا جاتا ہے۔ نقشہ میں اس کے جنوب کی طرف امام باڑہ آغا باقر اور خاص بازار کے قریب باغ دکھایا گیا ہے۔ فیل خانہ کی مشرقی دیوار کا فاصلہ کنارۂ خندق تک یکصد درعہ ہے۔

چاہ ہاتھی والا | اسپلینڈ روڈ پر چاہ ہاتھی والا کے نام سے پائیوالان کو راستہ جاتا ہے۔ یہ خانم بازار اور دریبہ کا مقام اتصال ہے۔ یہاں ایک بہت بڑا کنواں تھا جو سول ہسپتال کے بڑے دروازے کے سامنے دریبہ کے موڑ پر واقع تھا۔ اس کے جانبِ شمال کوچہ بلاقی بیگم تک وسیع ایک بڑا احاطہ تھا۔ اور اس میں اتنے بڑے دروازے تھے جن میں سے ہاتھی بآسانی گزر سکے۔ اب وہاں ایک کٹرہ بنا ہوا ہے جس میں دھوبی وغیرہ رہتے ہیں۔ اور دریبہ کی طرف دکانیں بنی ہوئی ہیں۔

حاجی خلیق الرحمٰن صاحب (مجتبائی والے) فرماتے ہیں کہ یہ بدرالدین علی خاں مہرکن کا ہاتھی خانہ تھا۔ اب یہ وقف ہے اور حاجی صاحب موصوف کی تولیت میں ہے۔ بدرالدین علی خاں رشتے میں حاجی صاحب کے نانا کے بھائی ہوتے تھے۔ ان کی شخصیت ایک عظیم تاریخی شخصیت تھی۔ بقول حاجی صاحب اس احاطہ کی زمین کا رقبہ چھ ہزار مربع گز ہے۔ اس احاطہ میں کوچہ بلاقی بیگم کی طرف بدرالدین علی خاں کی دوسری مسجد ہے۔ پائیوالان کے موڑ سے یہ سڑک غدر کے بعد جب سیدھی کی گئی تو کنواں سڑک میں آگیا۔ اور خانم بازار کا سرا جو دریبہ سے شروع ہوتا اور چاہ ہاتھی والا کے پاس سے گزرتا تھا وہ سول ہسپتال میں دب گیا۔ ہاتھی خانے کے قرب اور تعلق کی وجہ سے شاید چاہ ہاتھی والا کہلاتا تھا۔

سنا فسانۂ ہستی تو درمیاں سے سنا ... نہ ابتدا کی خبر ہے نہ انتہا معلوم

کوچہ بلاقی بیگم اور خانم بازار کے درمیان نواب محمد میر خاں، مرزا بابر، حافظ بقاء اللہ، نواب بہادر جاوید خاں اور نواب ممتاز محل (غالباً زوجۂ اکبر شاہ ثانی) کی حویلیاں اور محلات بھی تھے۔ سول ہسپتال کا پورا قطعہ جس میں اب بجانبِ شرق گرلز اسکول اور پائیوالان کی طرف ڈسپنسری ہے اس میں بھی مکانات تھے۔ جن میں حویلی محمد بخش کی بھی تھی۔ مرزا غالب اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں "ایک لطیفہ پرسوں خوب ہوا۔ حافظ ممو بے گناہ ثابت ہو چکے، رہائی پا چکے، حاکم کے سامنے حاضر ہوا کرتے ہیں۔ املاک اپنی مانگتے ہیں، قبض و تصرف تو اُن کا ثابت ہو چکا ہے صرف حکم کی دیر۔ پرسوں وہ حاضر ہوئے مثل پیش ہوئی۔ حاکم نے پوچھا حافظ محمد بخش کون ہے؟ عرض کیا میں! پھر پوچھا۔ حافظ ممو کون ہے؟ عرض کیا میں! میرا اصل نام محمد بخش ہے۔ ممو مشہور ہوں۔ فرمایا کچھ بات نہیں۔ حافظ محمد بخش بھی تم۔ حافظ ممو بھی تم اور جو دنیا میں ہے وہ بھی تم۔ ہم مکان کس کو دیں۔ مثل داخلِ دفتر ہوئی۔ ممو اپنے گھر چلے آئے" (اردوئے معلی) آجکل سول ہسپتال کے ایک حصہ کی کھدائی ہو رہی ہے۔ سنتے ہیں مارکیٹ بنے گا۔

یہ وہی جگہ ہے جہاں حویلی محمد بخش تھی۔

فیض بازار

چو جنّت بر زمینش ہر مکانے ۔۔۔ بود در ہر مکانے بوستانے
خیابانہا چناں عشرت سرشت است ۔۔۔ کہ گویا کوچہ ہا راہ بہشت است
ہوا ایش دل کشا و دلنشین است ۔۔۔ طراوت خانہ زاد ایں زمین است

شاہجہاں آباد کے دلّی دروازہ سے زنانہ وکٹوریہ ہسپتال کے کونے تک جنوباً شمالاً بالکل سیدھی سڑک ہے۔ (شاہی عہد میں اس کے بیچ میں نہر جاری تھی) اسی چوراہے سے یہ سڑک گوشۂ شمال مغرب کی طرف آڑی ہوگئی ہے۔ لیکن عہدِ شاہی میں فیض بازار کی سڑک بالکل سیدھی سنہری مسجد کے آگے سے گزرتی ہوئی قلعہ کے دلّی دروازے کے گھوگھس کی سیدھ میں کنارۂ خندق تک چلی گئی تھی اور مسجد کے جانبِ شرق سے گزرتی ہوئی خندق کے ساتھ ساتھ قلعہ کے لاہوری دروازہ تک جاتی تھی۔ نواب قدسیہ بیگم کی سنہری مسجد (جو اُس زمانہ میں مسجد نواب بہادر کہلاتی تھی) اس کے مغربی کنارے پر سڑک کے موڑ پر واقع ہے۔ موجودہ ٹھنڈی سڑک جو خندق سے کافی فاصلہ پر سنہری مسجد کی پشت کی طرف واقع ہے یہ انگریزوں نے ۱۸۵۷ء کے بعد نکالی۔ ایلگن روڈ نام رکھا اور پُرانی سڑک اس سُتھراؤ میں بھولی بسری ہوگئی۔ (دلّی والوں کی گزرگاہ بھی قلعہ شاہی کے قریب نہیں ہونی چاہیئے)۔

شہر کے دلّی دروازے سے قلعہ کے لاہوری دروازے تک اس پوری سڑک کا نام فیض بازار اور بیچ کی نہر کا نام فیض نہر تھا۔ اسی کو اہلِ شہر ٹھنڈی سڑک کہتے تھے۔ (نہر اور درختوں اور باغات کی وجہ سے واقعی یہ سڑک ٹھنڈی تھی) لال قلعہ سے آگے کشمیری دروازہ کو جانے کے لئے دو راستے تھے۔ ایک تو شہر پناہ کے کلکتیا دروازہ کے قریب نہر کے نیچے ایک در میں سے۔ یہ در اور راستہ اب بھی موجود ہے۔ یہ راستہ ریلوے کے کلکتہ برج کے نیچے ہوتا ہوا انگریزوں کے قبرستان کے جانبِ شرق گزرتا ہوا کشمیری دروازہ کی طرف جاتا ہے۔ دوسرا راستہ نہر کے اوپر سے بذریعہ کوڑیا پُل تھا۔ (کوڑیا پل اس پل کا نام تھا جو نہر پر بنا ہوا تھا۔ اسی طرح مٹھائی کا پل، بنگش کا پُل نہر کے اوپر کے پُلوں کے نام ہیں)

یہ موجودہ سڑک یعنی ایلگن روڈ جو ریلوے کے لوتھین برج کے نیچے سے کشمیری گیٹ کو جارہی ہے انگریزوں نے نہر سعادت خاں کو پاٹ کر اوپر سے نکالی تھی۔ لوتھین برج سے کشمیری گیٹ تک اس سڑک کا نام لوتھین روڈ ہے۔ مورسرائے میں سے ہوکر نہر کھائی کی طرف جارہی ہے۔ چونکہ نہر کے اوپر سے سڑک نکلی تھی اس لئے یہاں اونچائی بہت زیادہ اور آگے چوراہے کی طرف نشیب زیادہ تھا۔ تانگوں کو بہت احتیاط سے اُترنا پڑتا تھا۔ اور ذرا سی غفلت میں گھوڑا منھ کے بل گرتا تھا۔ اب سے تقریباً

پچاس سال قبل سڑک کھود کر دبی ہوئی نہر کو توڑا گیا اور سڑک کو نیچا کیا گیا۔ نہر میں سے جو لال پتھر کی بڑی بڑی سلیں نکلیں ان کو کاٹ کاٹ کر سڑک کی دو طرفہ پٹڑیوں پر لگا دیا گیا۔ اب بھی کچھ پتھر لگے ہوئے ہیں۔ ابھی چار پانچ سال قبل اس سڑک کو چوڑا کیا گیا۔ اور داس چوراہے سے فیض بازار تک ڈبل سڑک بنائی گئی۔ اس موقع پر بھی دبی ہوئی نہر کا کافی حصہ کاٹا گیا۔

مسجد اکبر آبادی بیگم | فِفَانَبْكِ مِنْ ذِكْرٰى حَبِيْبٍ وَّمَنْزِلٍ۔ اس مسجد کے اندر ایک عظیم الشان مدرسہ تھا اور مسجد بھی نہایت شاندار اور خوبصورت تھی۔ شاہجہاں بادشاہ کی بیگم اعزّ النساء عرف اکبر آبادی بیگم نے بنوائی تھی۔ اس مسجد کی خوبصورتی اور شان و شوکت کا بیان نیز اس کی تصویر آثار الصنادید میں دیکھو۔ اسی مسجد میں حضرت شاہ عبد القادر ابن حضرت شاہ ولی اللہ رحمہما اللہ تعالیٰ قیام پذیر تھے۔ اور یہیں بیٹھ کر آپ نے قرآن مجید کا اردو ترجمہ تحریر فرمایا تھا۔ آپ کا اُردو ترجمہ علما کے نزدیک سب اردو ترجموں سے زیادہ مستند ہے۔ اور اُس زمانے کی اُردو زبان کا از روئے فصاحت و بلاغت بہترین شاہکار ہے۔

چونکہ حضرت شاہ صاحب نے اُردو کی سب سے زیادہ اہم اور مقدس خدمت انجام دی ہے اور آپ کا تعلق اسی مسجد سے تھا۔ نیز ہمارے موجودہ اردو بازار کے سرے پر یہ مسجد واقع تھی اس بنا پر اس کا بھی تذکرہ مناسب معلوم ہوا لیکن افسوس کہ در و دیوار شکستہ بھی باقی نہ رہے جن سے صنادیدِ عجم کے آثار کا پتہ چل سکے۔ جن بندوں نے اس کی مقدس زمین پر سجدے ادا کیے تھے، افسوس کہ رخصت ہوتے وقت ان کو اس کے در و دیوار سے مل کر رونے کا موقع بھی نہ مل سکا۔

دیدنی ہے شکستگی دل کی　　　کیا عمارت غموں نے ڈھائی ہے

ایام طفولیت میں راقم الحروف نے سنا تھا کہ ٹھنڈی سڑک کے کنارے پر ایڈورڈ پارک میں وہ مسجد تھی جس میں حضرت شاہ عبد القادرؒ نے علومِ اسلامیہ کی تعلیم دی۔ سقوطِ دہلی کے بعد انگریزوں نے اس شہر یعنی سواد یعنی شاہجہاں آباد پر ایسا غصہ اُتارا کہ قلعہ کے اطراف کی آبادی اور محلات دور دور تک ملیامیٹ کر دیے گئے۔ یہ مسجد بھی ڈھا دی گئی۔ امام جامع مسجد شمس العلماء مولانا سید احمدؒ نے چیف کمشنر سے درخواست کی کہ کم از کم اس جگہ کا احاطہ کر دیا جائے تاکہ جانوروں کی آمد و رفت سے بے حرمتی نہ ہو۔ چنانچہ احاطہ کر دیا گیا۔ جو ٹھنڈی سڑک کی طرف ایڈورڈ پارک کے جنگلے کے اندر ہے۔ مینڈھی کی باڑ ہے اور مغربی جانب دونوں کونوں پر پھیلایا یہ اور بیچ میں محراب کی پشت کا پیچھے کو نکلا ہوا حصہ ہے۔ یہ احاطہ اب بھی موجود ہے۔ احاطہ کے اندر پہاڑی ہے۔

جو جنگلے کے باہر سڑک کی پٹڑی تک اُبھری ہوئی تھی۔ مگر اب پٹڑی کو ہموار کر دیا گیا ہے۔ واقعات دارالحکومت میں ہے:۔

"فیض بازار میں ہی یہ مسجد تھی جو غدر کے بعد ڈھایا ڈھوئی کی نذر ہو گئی۔ محلِ وقوع اس کا موجودہ ایڈورڈ پارک ہے۔ جس وقت اس کے لئے زمین ہموار کی جانے لگی تو مسجد کا چبوترہ اور بنیادیں جوں کی توں مثل گنجِ نہاں کے زمین میں مدفون تھیں۔ ویسے ہی ڈھک دی گئیں اور ہمیشہ کے لئے یہ بے نظیر عمارت نظروں سے پوشیدہ ہو گئی۔"

راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ مجھے اس احاطہ کے بارے میں یقین نہیں ہے کہ یہ صحیح جگہ پر بنایا گیا ہے۔ کیونکہ مسجد فیض بازار میں تھی اور پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ یہ سڑک فیض بازار کی ہے ہی نہیں۔ فیض بازار کی سڑک تو موجودہ زنانہ پردہ باغ کے دروازہ کے پاس سے گزر رہی ہے۔ اور نقشہ میں دیکھنے سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ مسجد اکبر آبادی بیگم فیض بازار میں لب سڑک ہے۔

آیئے اب ہم جو اس کی جائے وقوع سمجھ سکے ہیں آپ کو بھی بتائیں۔ فیض بازار میں مسجد روشن الدولہ والی لائن میں شمال کی طرف چلیے۔ کوچہ چیلان سے آگے بڑھ کر بائیں ہاتھ کی طرف کوچہ دکھنی رائے آئے گا۔ پھر اور آگے بڑھ کر آپ دکانوں کی لائن کے ختم پر چوراہے کے قریب شمال رُخ کھڑے ہو جائیے۔ آپ کے دائیں ہاتھ پر بھی دکانوں کی لائن ختم ہو گئی ہے اور سرے پر ایک چھوٹی سی مسجد ہے جس کو بیلوں والی مسجد کہتے ہیں۔ اس کے برابر سے دریا گنج کو سڑک چلی گئی ہے۔ اب پھر بائیں ہاتھ کی طرف دیکھیے۔ آپ کے سامنے ایک کشادہ سا چوک ہے۔ اسی کے کونے پر آدمیوں کے چلنے کے لئے سڑک کے اوپر ایک پل شرقاً غرباً حال ہی میں بنایا گیا ہے۔ اس چوک کے جانب غرب ڈاکٹر بھنڈاری کی بلڈنگ ہے اور جنوب مغربی گوشے میں ایک سیدھی گلی ہے جو بیلوں والی مسجد کی پشت کے بالکل محاذ میں ہے۔ اس گلی کا نام گلی ڈیوڈھ ہے۔ یہ پہلے سیدھی پاٹودی ہاؤس والی سڑک پر نکلتی تھی جس کو نقارخانہ کی سڑک کہتے تھے۔ اب جو زنانہ وکٹوریہ ہسپتال کے پیچھے سے اُدھر سڑک گئی ہے یہ غدر سے پہلے نہیں تھی۔ ایڈورڈ پارک اور ہسپتال کے بیچ والی سڑک بھی انگریزوں نے غدر کے بعد نکالی ہے۔ نقشہ میں مسجد اکبر آبادی عین اسی جگہ دکھائی گئی ہے جہاں یہ چوک کشادہ واقع ہے۔ اس چوک کا شمالی ضلع سڑک کی وجہ سے کٹ بھی گیا ہے۔ اس مسجد کا مغربی ضلع مسجد نواب پاٹودی سے بخطِ مستقیم تقریباً پانسو فٹ کے فاصلہ پر ہے۔ مسجد اکبر آبادی بیگم کے پاس کشمیری

کٹرہ تھا۔ مرزا غالب نے اسی مناسبت سے اس کو کشمیری کٹرہ کی مسجد لکھا ہے۔

اُردو مندر | واقعات دارالحکومت حصہ دوم صفحہ ۲۰۶ پر لکھا ہے :۔

" اردو کا مندر سنہ ۱۶۵۶ء۔ قلعہ کے لاہوری دروازہ کے پاس لالہ رام چند کی تولیت میں مندر ہے جو شاہجہاں کے عہد کا کہا جاتا ہے۔ اور اس شہر میں جینیوں کا یہ سب سے قدیم مندر ہے۔ چونکہ یہ مندر بادشاہی جینی فوجیوں کا تھا اس سبب سے اردو کا مندر کہلانے لگا۔ اس مندر کی بنا کی نسبت یہ مشہور ہے کہ پہلے یہ لشکری مندر تھا۔ اور صرف ایک راوٹی[1] میں کسی جینی سپاہی نے اپنی ذاتی پوجا کے لئے ایک مورت رکھ لی تھی۔ بعد میں یہاں مندر کی عمارت بن گئی۔ بائیں ہاتھ کی طرف جو ایک بڑا مندر بنا ہوا ہے ۔ وہ سمت[2] ۱۹۳۵ میں سنگِ مرمر کا بنایا گیا۔ اور اس میں جو مورتیں ہیں سب زمانہ حال کی ہیں۔ ہمارے محاذ میں پُرانا مندر ہے جس میں تین مورتیں ہیں۔ بیچ والی مورت پارس ناتھ کی ہے۔ یہ سب سمت ۱۵۴۸ کی ہیں۔ جو سوا چار سو سال کی قدامت کی پائی جاتی ہیں۔ بڑا مندر باہر سے سُرخ رنگ کا ہے جس پر انگریزی میں "جین ٹمپل ڈیگامبری" لکھا ہوا ہے ۔

پتھر والا کنواں ۔ اسپلینڈ روڈ کے اختتام پر جہاں وہ چاندنی چوک کو مڑتی ہے سراوگیوں کے مندر کے محاذی کرشنا تھیٹر کے پاس یہ ایک قدیم کنواں[3] ہے "

مؤلف موصوف نے جو کچھ لکھا ہے وہ تاریخ کی کسوٹی پر پورا نہیں اُترتا۔ مؤلف نے دراصل سنہ ۱۸۷۳ء کی سروے کی لسٹ سے اخذ کیا ہے۔ لسٹ مرتب کرنے والوں نے محض سُنی سُنائی بے سروپا حکایات پر اکتفا کیا ہے۔ کوئی دستاویزی ثبوت اور تاریخی حوالہ نہیں ہے۔ اُن کا مقصد بھی صرف لسٹ مرتب کرنا تھا۔

لسٹ میں اردو مندر کے تذکرے میں دو مندروں کو گڈمڈ کر دیا ہے۔ جس مندر کی نشان دہی کی ہے وہ گوری شنکر کا مندر ہے۔ جو غدر کے بعد تعمیر ہوا ہے اس کو جینی لشکریوں کا مندر بتایا گیا ہے۔ حالانکہ وہ سناتنیوں کا ہے۔ اور مندر میں سوا چار سو برس پُرانی مورتیوں کا ہونا مندر کی قدامت کی دلیل نہیں ہوسکتا۔ جس طرح کوٹلہ فیروز شاہ میں اشوک کی لاٹھ کے نصب ہونے سے یہ ثابت نہیں

---

[1] چھوٹا تنبو چھولداری [2] یہ سمت بکرمی ہے۔ سنہ عیسوی میں ستاون سال جمع کردو تو سمت بکرمی بنتا ہے۔ اب سنہ ۱۹۷۱ء میں سمت ۲۰۲۸ ہے۔
[3] خط کشیدہ الفاظ قابلِ غور ہیں۔ واصف

ہوتا کہ کوٹلہ بھی اشوک کے زمانے کا ہے۔ اُردو مندر ہی کے ذیل میں بائیں ہاتھ کے بڑے مندر کا ذکر کیا گیا اور بتایا گیا کہ وہ سمبت ۱۹۳۵ (بکرمی یعنی ۱۸۷۸ء) کا تعمیر کیا ہوا ہے تو پھر چینی لشکری کا قدیم مندر (۱۶۵۱ء) کونسا ہوا؟ اور جبکہ ۱۸۷۳ء میں سروے ہوا ہے تو اُس وقت یہ مندر تھا کہاں؟

بعض لوگ اس گوری شنکر کے مندر کو آپا گنگا دھر (مرہٹہ) کا مندر قرار دیتے ہیں۔ مگر وہ مندر چاندنی چوک (اُردو بازار) میں نہیں ہے۔ اس کے متعلق صاف لکھا ہے کہ "یہ مندر بڑے موقع سے عمدہ مقام پر بنایا گیا ہے کیونکہ یہ اُس سڑک پر واقع ہے جو دریائے جمنا کے اشنان کے گھاٹوں کو جاتی ہے"۔

جمنا کے گھاٹوں کی طرف جو راستہ جاتا ہے وہ باغیچی مادھو داس کے پاس نہر کے نیچے سے ایک در میں سے ہو کر گزرتا ہے۔ ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ فیض بازار سے جو سڑک شاہی زمانے میں قلعہ کے پاس سے ہوتی ہوئی آتی تھی وہی نہر کے نیچے والے در میں سے گزرتی تھی۔ گھاٹوں کی طرف اور نگم بودھ دروازہ کی طرف جانے کا یہی راستہ تھا۔ اور جمنا کے پُل پر کلکتہ دروازہ سے جاتے تھے۔ نیچے والی سڑک ۱۸۷۳ء کے نقشۂ سروے میں بھی دکھائی گئی ہے اور الگن روڈ بھی دکھایا گیا ہے۔ نہر کے کچھ دور اِدھر اور کچھ دور اُدھر تو اس کو گھاٹوں کی طرف جانے والا راستہ کہا جاسکتا ہے۔ لیکن تاریخ کا ایک معمولی طالب علم بھی چاندنی چوک کو "گھاٹوں کے راستہ" سے تعبیر نہیں کرسکتا۔ جبکہ یہاں سے آگے چل کر الگن روڈ کو عبور کرکے فیض روڈ پہنچنا باقی ہو۔

پروفیسر این۔ کے نگم اپنی تصنیف DELHI IN 1857 میں لکھتے ہیں کہ شاہجہاں آباد کو فتح کرنے کے بعد انگریزوں نے طے شدہ پلان کے مطابق جو انتقامی کارروائیاں کیں ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ لال قلعہ کے اطراف کی آبادی چارسو چالیس گز تک مسمار کرکے زمین کے برابر کردی گئی حتیٰ کہ عبادت گاہوں کو بھی مسمار کردیا گیا۔ نگم صاحب نے مسجد اکبرآبادی بیگم کے انہدام کا ذکر کیا ہے مگر اردو مندر کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ آثار الصنادید میں بھی اور دوسری تاریخی کتابوں میں بھی اردو مندر کا ذکر کہیں نہیں ملتا۔

راقم الحروف نے بہت سے ہندو بزرگوں سے ملاقات کی۔ مگر متضاد حکایات و روایات کے سوا کچھ نہ ملا۔ بعض بزرگ ایسے بھی ملے جنھوں نے کہا کہ غدر کے بعد یہاں پتھروں کے ڈھیروں، ملبے کے ٹیلوں اور کچھ کیکر کے درختوں کے سوا کچھ نہ تھا۔ یہ دونوں مندر انگریزوں کے عہد میں بنے ہیں۔

اور یہی بات صحیح ہے۔

ظہیر دہلوی اپنی کتاب "داستانِ غدر" میں لکھتے ہیں :- "کابلی دروازے سے لے کر قلعہ تک اور دریبہ سے لے کر قلعہ تک اور جامع مسجد سے لے کر دلّی دروازے تک۔ بلاقی بیگم کا کوچہ، خانم کا بازار، خاص بازار، خان دوراں خاں کی حویلی سے دریا گنج تک ہزارہا مکانات منہدم اور مسمار کر کے دلّی کا چبوترہ بنا دیا گیا اور چٹیل میدان کر دیا گیا۔"

مرزا غالب تحریر فرماتے ہیں :- "آغا باقر کا امام باڑہ اس سے علاوہ کہ خداوند کا عزاخانہ ہے ایک بنائے قدیم رفیع مشہور۔ اس کے انہدام کا غم کس کو نہ ہوگا۔ یہاں دو سڑکیں دوڑتی پھرتی ہیں ایک ٹھنڈی سڑک اور ایک آہنی سڑک۔ محل ان کا الگ الگ۔ اس سے بڑھ کر یہ بات ہے کہ گوروں کا بارک بھی شہر میں بنے گا۔ اور قلعہ کے آگے جہاں لال ڈگی ہے ایک میدان نکالا جائے گا۔ محبوب کی دکانیں، بھیلیوں کے گھر، فیل خانہ، بلاقی بیگم کے کوچے سے خاص بازار تک یہ سب میدان ہو جائے گا۔ یوں سمجھو کہ امو جان کے دروازے سے قلعہ کی خندق تک سوائے لال ڈگی اور دو چار کنوؤں کے آثار عمارت باقی نہ رہیں گے۔ آج جان نثار خاں کے چھتے کے مکان ڈھینے شروع ہو گئے۔" (اردوئے معلّٰی خط ۳۶۱)

واقعات دار الحکومت میں منشی عمو جان (بجائے اَمّو جان) لکھا ہے اور کوچہ بلاقی بیگم (جتنا اب باقی ہے اُس) میں ان کا عالی شان مکان بتایا ہے[۱]۔ دلّی کے پُرانے بزرگوں سے معلوم ہوا کہ منشی امو جان کی حویلی وہی ہے جس میں آجکل جے رتن سنگھ کاغذی کی فرم ہے۔ اس کی تصدیق صوفی عبد القادر صاحب ساکن کوچہ فولاد خاں دہلی نے بھی فرمائی جن کی عمر اس وقت ایک سو برس سے زائد ہے۔

غدر سے پہلے کے نقشہ میں بھی چاندنی چوک (یا اُردو بازار) میں کوئی مندر نہیں دکھایا گیا۔ غرضکہ کچھ پتہ نہیں چلتا کہ اردو مندر کون سے مندر کا نام تھا۔ اب اردو مندر کے نام سے کوئی واقف نہیں۔

قدیم نقشہ میں قلعہ کے لاہوری دروازہ کے پاس ایک مسجد دکھائی گئی ہے۔ فاصلہ اس کا جنوباً شمالاً گھوگھس کے شمالی فیلپایہ سے ایک سو اکیاون فٹ اور شرقاً غرباً دیوار قلعہ کے فیلپایہ سے ایک سو پینسٹھ فٹ ہے۔ غالباً یہ وہی مسجد ہے جس کو منشی ذکاء اللہ نے اور سر سید احمد خاں نے مولوی محمد حیات کی مسجد لکھا ہے اور قلعہ کے پاس بتائی ہے۔ ۱۸۵۷ء کے ہنگامہ کے دوران مولوی رحمت اللہ

---

[۱] منشی اَمّو جان مطبع احمدی کے مالک تھے۔ (دا مصنف)

کیرانوی جب دہلی آئے تو مولوی محمد حیات کی مسجد میں قیام کیا۔ شاید اس مسجد کا نام اردو مسجد ہوگا اور اسی کے قریب یا گھوگھس کے دوسری طرف کوئی اردو مندر بھی ہوگا۔ یہ تھی مختصر کہانی اردو بازار اور اس کے قرب و جوار کی۔ اور بقائے دوام اسی رب العالمین کے لئے ہے۔

خوش است عمر دریغا کہ جاودانی نیست ۔ بس اعتماد بریں پنج روز فانی نیست
کدام بادِ بہاری وزید در آفاق ۔ کہ باز در عقبش آمدنت خزانی نیست
اگر ممالک روئے زمیں بدست آری ۔ بہائے دولتِ یک روزہ زندگانی نیست
دل اے رفیق دریں کاروانسرائے مبند ۔ کہ خانہ ساختن آئین کاروانی نیست

عمل بیار و علم برمکش کہ مرداں را
رہے سلیم تر از کوئے بے نشانی نیست (سعدی)

ہمارا اُردو بازار

وہ جن کی لَو سے ہزاروں چراغ جلتے تھے ۔ چراغ بادِ فنا نے بجھائے ہیں کیا کیا
زمانہ ہلکا سا خاکہ نہ لے سکا جن کا ۔ نقوش دستِ قضا نے مٹائے ہیں کیا کیا

(واصف)

موجودہ اردو بازار جو جامع مسجد کے جنوبی دروازہ کے سامنے والے چوراہے سے شروع ہو کر زنانہ وکٹوریہ ہسپتال تک چلا گیا ہے۔ پہلے یہ مچھلی والوں کا محلہ کہلاتا تھا کیونکہ غدر کے بعد سے گلی خانِ خانان میں مچھیرے آباد ہو گئے۔ یہ سڑک انگریزوں نے نکالی ہے۔ پہلے بازار ٹٹیا محل سے چل کر جامع مسجد کے پاس سے ہو کر خاص بازار میں جاتے تھے[۱] دوسرا راستہ محلہ گڑھیا میں سے اندر ہی اندر شمال مشرق کی طرف چل کر خاص

---

[۱] جامع مسجد کے چاروں گوشوں پر جو سنگھاڑے کہلاتے ہیں یہ پہلے زمانہ میں جامع مسجد کے احاطہ میں شامل تھے۔ جامع مسجد کا احاطہ ایک چوکور قطعہ تھا بیچ میں جامع مسجد تھی اور سڑکیں اس مربع کے چاروں طرف تھیں۔ مرزا غالب نے اپنے ایک خط میں لکھا ہے کہ جامع مسجد کے گرداگرد گول سڑک نکالی جائیگی ـــ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس وقت یہ موجودہ گول سڑک نہیں تھی۔ اسی چوکور احاطہ میں شاہی شفاخانہ دارالشفا اور شاہی مدرسہ دارالبقا تھا۔ انگریزوں نے مسجد کے گرداگرد گول سڑک نکالی جس کی وجہ سے چار کونے کٹ کر الگ ہو گئے سرکاری ملکیت بن گئے اور عوام ان کو سنگھاڑے کہنے لگے۔ اب پچاس برس پہلے ہر طرف کی سڑکوں کو اور چوڑا کیا گیا۔ سنگھاڑے چھوٹے ہو گئے۔ واضح ہو کہ جامع مسجد پر بھی ۱۸۵۷ء میں انگریزی فوج کا قبضہ ہو گیا تھا۔ امن ہونے کے بعد مفتی صدرالدین خاں آزردہ، صاحب عالم مرزا الٰہی بخش اور دیگر سر برآوردہ حضرات کی کوشش سے ۲۸ نومبر ۱۸۶۲ء کو جامع مسجد واگزار ہوئی۔ جامع مسجد کے اندر ایک دالان کی دیوار میں پتھر کے اوپر مندرجہ ذیل حروف کھدے ہوئے ہیں جو اس امر کی دلیل ہے کہ ۱۸۵۷ء میں جامع مسجد میں بلوچ بٹالین رکھی گئی تھی۔

H. BEVILL C
BELOOCH BATTN
1857

بازار میں مل گیا تھا۔ (محلہ گڑھیا کا اصل نام حویلی نواب احمد علی خاں ہے) کڑہ گوکل شاہ نقشے میں نہیں ہے لیکن واقعات دارالحکومت میں اس کا نام کوچہ عاقل خاں بتایا گیا ہے۔ محلہ خان خاناں کی جگہ لکھا ہے قدیم حویلی نواب نظام الملک۔ علاوہ ازیں حویلی مرزا الٰہی بخش بادشاہ زادہ اور دوسرے لوگوں کی حویلیاں اور مکانات اس حصہ میں تھے۔ ایڈورڈ پارک اور زنانہ وکٹوریہ ہسپتال کی جگہ پر حویلی خاندوراں خان[لے] حویلی خلیل الدین خاں اور باغ شاہی تھا۔ غرضکہ موجودہ اُردو بازار کی سڑک اور اردو پارک اور ایڈورڈ پارک سب جگہ آبادی تھی۔ اور نہایت صاف ستھری آبادی تھی۔ اب اس آبادی اور اس کی نظافت کا تصور کرنا بھی ممکن نہیں۔

۱۹۳۷ء میں خواجہ حسن نظامی مرحوم نے جگت ٹاکیز کے پاس ایک مکان لے کر اس کا نام اُردو منزل اور اس بازار کا نام اردو بازار تجویز کیا۔ اور ان دونوں ناموں کے ٹائل بنوا کر مکان کی دیواروں پر لگوائے۔ اس نام کو اس علاقے کے اہلِ علم لوگوں نے اور اُن تاجران و ناشرانِ کتب نے جن کے دفاتر اور دکانیں اس بازار میں ہیں بہت پسند کیا۔ اور سب نے اس کی اشاعت شروع کر دی۔ اس کے چار پانچ سال کے بعد اس بازار کے تاجران و ناشرانِ کتب نے ایک میٹنگ منعقد کی جس میں راقم الحروف بھی شریک تھا اور ایک قرارداد پاس کر کے صدر بلدیہ کو بھیجی۔ اُس زمانے میں ملا واحدی صاحب میونسپل کمیٹی کے نہایت محترم ممتاز اور ہر دلعزیز ممبر تھے۔ اور اپنے حلقہ کے بہت سے گلی کوچوں کے بھولے بسرے ناموں کو زندہ کر کے بورڈ لگوا چکے تھے۔ ان کی سعی و توجہ سے درخواست منظور ہوئی۔ اور سرکاری حکم سے اُردو بازار کے نام کے بورڈ لگ گئے۔

لیکن اربابِ علم و ادب کی طبع نازک اور ذوقِ لطیف کے لئے یہ مشاہدہ بھی ایک المیہ ہے کہ ہمارے ایڈمنسٹریشن کی رافت، شفقت، وفا، ترس خوری سے اب یہ اردو بازار، مرغی مچھلی بازار اور کباڑی بازار بن چکا ہے۔ اور آخر شب کے ڈھائی تین گھنٹے مستثنےٰ کر کے یہاں ہر وقت، روزانہ مندرجہ ذیل مفرح دل و دماغ اور روح پرور سودے بہت ارزاں دستیاب ہوتے ہیں۔

کوں کوں چوں چوں، تعفن، بدبو۔ کھٹ کھٹ پھٹ پھٹ دھم دھم۔ دھڑ دھڑ کھڑ کھڑ۔

لے خاندوراں خاں۔ محمد شاہ کے سپہ سالار تھے۔ نادر شاہ درّانی کے مقابلے میں بمقام کرنال داد شجاعت دی۔ آخر زخمی ہوئے۔ دور شاہی فوج کو شکست ہوئی۔ ان کے بھائی مظفر خاں بھی ارکانِ دولت میں سے تھے۔ ان کی عظیم الشان حویلی بازار ترکمان دروازہ میں ہے۔ اب اس میں محلہ آباد ہے ۔ جاہل عوام اس کو تیلیوں کا پھاٹک کہتے ہیں۔ اصل نام حویلی مظفر خاں ہے۔ اس کا عظیم الشان پھاٹک اب بھی موجود ہے۔ حویلی حسام الدین حیدر کا نام پنجابیوں کا پھاٹک۔ دریبہ خورد کا نام پرانو ٹھے والی گلی کڑہ بابر بیگ کا نام ہیجڑوں کا کڑہ۔ ایسے بہت سے نام انگریزوں نے تبدیل نہیں کیے۔ ہم نے خود تبدیل کیے ہیں۔ اب گلہ کس کا؟

دھواں دھوں ٹھواں ٹھوں۔ کھٹاکھٹ پھٹاپھٹ۔ شررر پھٹ گھررر خٹ۔ غوں غوں شوں شوں۔
تیری ماں کا، تیری بہن کا، وغیرہ

سنتے ہیں کہ جامع مسجد کے علاقے کو بہت حسین اور شاندار بنایا جارہا ہے۔ شاید اُس کا حُسن نکھارنے کے لئے ان چیزوں کی بھی ضرورت ہے۔ بلکہ لاوڈ اسپیکر کے اوپر طبلہ بھی رات دن کھڑکتا رہنا چاہیئے۔ موٹروں کی مرمّت اور پُرانی گاڑیوں کو اُدھیڑنے اور توڑنے کے لئے بھی اس سے زیادہ موزوں اور کوئی جگہ نہیں۔

یہ ہے مجوزان و باشندگانِ اُردو بازار کے خواب کی تعبیر! انا للہ و انا الیہ راجعون۔

نکوئی بابداں کردن چنانست　　　　کہ بدکردن بجائے نیک مردان

اردو کی ادبی رفتار

لگا ہے اُردو میں اب سنسکرت کا پیوند　　　　بنا زمانہ نئے حکمراں نئے پربندھ
عوام اس کو نہ سمجھیں تو کیا شکایت ہے　　　　رموزِ مملکت خویش خسرواں دانند (واصف)

اس کتاب میں سند کے طور پر احقر نے زیادہ تر اپنے دادا اُستاد فصیح الملک نواب محمد مرزا خاں داغ دہلوی کا کلام درج کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت داغ کا کلام ہمارے لئے اولین سند بھی ہے اور آخری سند بھی۔ انھوں نے زبان کو جس انداز سے سنوار دیا اور جو لطافت و شیرینی پیدا کردی اس سے بڑھ کر کم از کم دو صدی تک تو پیدا نہیں ہوسکتی۔ داغ مرحوم کے بعد زبان کی ترقی احقر کے نزدیک ادبی ترقی نہیں، اصطلاحی ترقی کہی جاسکتی ہے۔ ممکن ہے کہ کچھ تجارتی، صنعتی اور سیاسی اصطلاحات کا اضافہ ہوا ہو اور دو تین لغت نئے ایجاد ہو گئے ہوں۔ جیسے تومیانا، اپنانا، ظلمانا وغیرہ لیکن ادبی حیثیت سے زبان پستی میں جارہی ہے۔ اور آزاد بھارت میں اردو زبان کا بھی بعینہ وہی حال ہوا جو بدھ مت کا ہوا تھا۔ روس، امریکہ، کناڈا اور دنیا کے بہت سے ملکوں میں اردو بطور لازمی مضمون کے پڑھائی جارہی ہے اور خود اپنی جنم بھومی میں وہ ایک ایسی زبان ہے جس کا وجود نہیں۔

ایسے اُردو سے ہوگئے بیزار؟　　　　اس کا جو نام لے وہ ہے غدار؟
فرقہ بندی کلھے نشاں اُردو؟　　　　خوئے بدرا بہانۂ بسیار (واصف)

اُردو پردیس میں

عزّت اُسے ملی جو وطن سے نکل گیا　　　　وہ پھول سر چڑھا جو چمن سے نکل گیا

ہندوستان میں صرف اُردو ہی ایک ایسی زبان ہے جو ہر ایک صوبہ اور ملک کے ہر حصہ میں بولی اور

سمجھی اور پڑھی جاتی ہے۔ اگر مدراس کا آدمی ریاست مہاراشٹر میں آئے اور اپنی زبان یعنی تامل میں بات کرے تو مہاراشٹرین اس کی زبان قطعاً نہیں سمجھ سکتے۔ لیکن اگر وہ اُردو میں بات کرے تو مہاراشٹری اس کی بات سمجھے گا اور اردو میں جواب دے گا۔ ہندوستان کی تمام زبانیں محدود علاقوں میں بولی جاتی ہیں۔ اردو نہ صرف پورے ہندوستان بلکہ تمام عالم پر چھائی ہوئی ہے۔

کچھ عرصہ ہوا تاشقند کے ایک نوجوان طالب علم اسماعیل زروف نے عثمانیہ یونیورسٹی سے اُردو میں ایم اے کی ڈگری لی اور اپنے وطن لوٹتے ہوئے اردو کے بارے میں کہا :۔

"اُردو نہایت ہی شیریں زبان ہے اور اسے صحیح طور پر ہندوستان ہی میں سیکھا جا سکتا ہے۔ ہمارے ملک میں جو مشکلات ہمیں اردو سیکھنے میں پیش آتی ہیں ان میں اس کا تلفظ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے ہمیں حکومت کی جانب سے عملی طور پر اس زبان کی لطافت و فصاحت سے واقف ہونے کے لئے ہندوستان بھیجا جاتا ہے۔ ہم ہندوستانی اساتذہ کے بے حد ممنون ہیں کہ انھوں نے ہمیں اُردو کے صحیح مقام سے واقف کرایا۔"

اسماعیل زروف نے بتایا کہ "روس میں تاشقند، ماسکو، باکو اور لینن گراڈ کی یونیورسٹیوں میں اُردو پڑھائی جاتی ہے اور ہر سال سو ڈیڑھ سو طلبا اُردو کی اعلیٰ ڈگریاں حاصل کرتے ہیں۔ ہمارے ملک میں اُردو کے کئی اساتذہ ایسے ہیں جن کو اس زبان پر عبور حاصل ہے۔ ان کی تعلیم سے گمان ہوتا ہے گویا وہ ہندوستانی ہیں جن میں خاص طور پر مسٹر مختار جانوف، محترمہ تمرا صاحبہ، محترمہ خواجینہ صاحبہ، محترمہ سونیا چیر انکو اور مسٹر خوجا یوفنہ قابلِ ذکر ہیں۔"

امریکہ میں حکومت کی جانب سے کئی کالجوں میں اُردو کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ چند سال قبل فورڈ ہام یونیورسٹی سے ملحق ایک کالج میں تعلیم پانے والوں کے لئے یہ لازمی قرار دیا گیا کہ وہ اردو پڑھنا اور بولنا سیکھیں۔ کالج کے پرنسپل نے طلبہ سے سلیس اُردو میں کہا کہ "اردو سیکھنے سے زندگی بے انتہا پرکشش اور دلچسپ ہو جائیگی۔"

آجکل ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں کچھ ہندوستانی اور پاکستانی لوگ آباد ہو گئے ہیں اور عارضی طور پر تحصیلِ علم اور سیاحت کے لئے آنے والوں کو وہاں کا قانون سمجھنے میں دقّت پیش آتی ہے۔ چنانچہ حکومت نے وہاں کی پولیس کو باقاعدہ اردو کی تعلیم دلوانے کا بندوبست کیا ہے تاکہ کسی وقت اور کسی جگہ بھی امریکی پولیس سے معلومات اور مدد حاصل کی جا سکے۔

شکاگو یونیورسٹی میں شعبۂ اُردو قائم ہے۔ متعدد طلبہ اردو کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے رہتے ہیں۔ اردو ماہنامہ "نئی صدی" کی اشاعت وہاں اردو کی مقبولیت کا بیّن ثبوت ہے۔ "نئی صدی" کے رُوحِ رواں ڈاکٹر نعیم چودھری ہیں جو خود شکاگو یونیورسٹی میں اُردو کے پروفیسر ہیں۔

برطانیہ میں اردو کی مقبولیت اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ وہاں ہر روز کوئی نہ کوئی اعلان اردو زبان میں اخبارات میں چھپتا ہے۔ ریاست اسکاٹ لینڈ سے ایک روزنامہ "اُردو ٹائمز" کئی سال سے شائع ہو رہا ہے۔ اسی طرح ہفتہ وار "ایشیا" بھی عرصۂ دراز سے مسٹر بشیر احمد ریاض کی ادارت میں لندن سے شائع ہو رہا ہے۔ ہفتہ وار "انقلاب"، "اطلاعات"، "مشرق"، اور ماہنامہ "آفاق" بھی پابندی سے چھپ رہے ہیں۔

لندن یونیورسٹی میں باقاعدہ شعبۂ اردو قائم ہے۔ اس کے صدر ایک انگریز پروفیسر ڈاکٹر رسل ہیں جو اردو کی اعلیٰ ڈگریوں کے مالک ہیں۔ برطانیہ کا سب سے بڑا کثیر الاشاعت انگریزی روزنامہ "ٹائمز" اپنے ہفت روزہ ایڈیشن میں ایک صفحہ اردو کا چھاپتا ہے۔ برطانیہ کی کمپنیوں اور ملوں کے مزدوروں کے لئے اردو کی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ "ہوملز و بیکریز فیڈریشن" کے عہدیداران نے اپنے ملازمین کو اُردو سکھانے کا انتظام کیا ہے۔ لندن کی پولیس اردو زبان میں اعلیٰ قابلیت رکھتی ہے۔ شہر میں سڑکوں کے ناموں کے بورڈ انگریزی کے ساتھ اردو میں بھی آویزاں کیے گئے ہیں۔

کناڈا میں اردو ترقی کی طرف گامزن ہے۔ یہاں اسکولوں اور یونیورسٹیوں میں اردو کی تعلیم کا بندوبست ہے۔ شہر **ٹورنٹو** سے ایک دو ماہی اردو رسالہ "صہبا" جناب حفیظ الکبیر قریشی کے زیرِ ادارت پابندی سے شائع ہوتا ہے۔ موصوف خود بھی ٹورنٹو یونیورسٹی میں اُردو کے پروفیسر ہیں۔

سعودی عرب میں "بزمِ اردو" کے نام سے ایک ادارہ قائم ہے جو صرف اردو کی ترقی و اشاعت کا کام عرصۂ دراز سے انجام دے رہا ہے۔ بزمِ اُردو (مدینہ منورہ) کے صدر جناب سید احمد مدنی ہیں۔ مدینہ منورہ میں ایک اردو لائبریری قائم ہے جس میں تقریباً دس ہزار اُردو کتابیں موجود ہیں۔ بزمِ اردو کے تحت ہر ماہ ادبی محفلیں اور مشاعرے ہوتے ہیں۔ "یومِ غالب" اور "یومِ اقبال" بھی نہایت شاندار طریقہ سے منایا گیا۔ ابھی حال میں ایک شعری مجموعہ "حجاز میں اردو شعراء" کے نام سے شائع ہوا ہے۔

ٹرانسوال (جنوبی افریقہ) میں بھی ایک "بزمِ ادب" قائم ہے اور عرصۂ دراز سے اردو کی خاموش خدمت و اشاعت میں مصروف ہے۔ اس کے کرتا دھرتا جناب فاروقی صاحب ہیں جو عرصۂ دراز سے جنوبی افریقہ میں آباد ہیں۔ فاروقی صاحب گجراتی ہیں مگر اردو سے والہانہ محبت ہے۔ ان کی تازہ تصنیف "شعری مجموعہ" ڈربن سے شائع ہوئی ہے۔

دوبئی میں بھی اردو کو کافی عروج حاصل ہو چکا ہے۔ چالیس سال قبل یہاں ایک ہندوستانی مدرس نے اردو کی تعلیم دینی شروع کی تھی جس کے نتیجہ میں آج دوبئی میں پانچ اردو میڈیم کے اسکول ہیں۔

حیدرآباد کے ایک چرچ کے پادری مسٹر ہینسن ریحانی نے جو خود بھی اردو فارسی کے عالم ہیں "کل ہند مسیحی کانفرنس" کی زیرِ نگرانی اردو کے انگریز شعرا کا مجموعہ بنام "لنگ دنور" حال ہی میں شائع کیا ہے۔ اور دنیا کے ہر ملک کے کونے کونے میں تقسیم کر رہے ہیں۔ موصوف نے اردو کے بارے میں فرمایا:۔

"اُردو زبان دنیا کی زبانوں میں سب سے زیادہ شیریں اور پُرلطف زبان ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ انگریزوں نے اپنے دَورِ حکومت میں اس زبان کو ترقی دی اور خود بھی اس سے مستفید ہوئے۔ اُردو کسی ایک فرقے یا مذہب کی زبان نہیں ہے۔ سارے ملک اور ساری دنیا میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اسے کوئی فنا نہیں کر سکتا۔ اُردو کے انگریز شعرا کا تذکرہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ انگریز شعرا میں اردو کے لئے کافی جوش وخروش پایا جاتا ہے"۔

نیپال کی حکومت نے حال ہی میں یہ اعلان کیا ہے کہ "نیپال سکنڈری ایجوکیشنل بورڈ" میں اردو کو شاملِ نصاب کر لیا گیا۔ چنانچہ اب وہاں کے طلبہ بھی اُردو میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ویسے بھی نیپال میں اُردو بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

اس سرسری جائزے سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ ایک بین الاقوامی زبان ہے جسے دنیا کی زبانوں میں تیسرا درجہ حاصل ہے۔ اس کو دبایا اور کچلا نہیں جاسکتا۔ نہ اس کے خوبصورت رسم الخط میں کوئی تبدیلی کی جاسکتی ہے[1]۔

یہ ہے وہ زبان جو اپنی ٹکسال سے کھرا سکہ بن کر نکلی۔ اپنی جنم بھومی کے صرافوں نے اس کو کھوٹا سکہ قرار دے کر جلا وطن کر دیا۔ دنیا کے اہلِ نظر جوہر شناس اربابِ علم نے پرکھا اور دل میں جگہ دی۔

سمجھتے تھے ہم، داغؔ گمنام ہوگا   مگر وہ تو عالم میں مشہور نکلا

الفاظ کی قسمیں

اُردو اس حیثیت سے بڑی سرمایہ دار زبان ہے کہ اس میں بہت سی زبانوں کے الفاظ شامل کر کے اپنا لیے گئے ہیں جو ہماری اپنی مِلک ہو گئے ہیں۔ اور دوسری زبانوں کے الفاظ کو نہایت چابکدستی اور خوبصورتی سے اپنے اندر سمو لینے کی صلاحیت اب بھی بدرجۂ اتم اس کے اندر موجود ہے۔ اور اب جو ایک مردہ زبان کے نامانوس الفاظ اُردو میں ٹھونسے جا رہے ہیں۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد وہ بھی اس میں جذب ہو کر اُردو بن جائیں گے۔

ایسے الفاظ جو دوسری زبانوں سے لیئے گئے ہیں، وضع وشکل کے لحاظ سے ہم ان کی تین

---

[1] محمد نعیم - اخبار بلٹز مورخہ ۵ ستمبر سنہ ۱۹۷۰ء بحوالہ الجمعیۃ مورخہ ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۹۷۰ء جمعہ ایڈیشن -

قسمیں قرار دیتے ہیں۔ دَخِیل۔ مُوَرَّد۔ مُوَلَّد۔

دَخِیل۔ وہ الفاظ جو دوسری زبانوں سے اصل شکل میں آگئے اور اب بھی اصلی شکل میں موجود ہیں۔ ایسے الفاظ کی پھر دو قسمیں ہیں۔ ایک یہ کہ ہم نے ان کے معنی تبدیل نہیں کیے۔ جیسے باغ، چراغ، کتاب، صحن، قلم، حوض، زمین، آسمان وغیرہ۔ ہم اس قسم کا نام دخیل تام تجویز کرتے ہیں۔ دوسری قسم وہ الفاظ ہیں جن کے معنی یا مواقع استعمال ہم نے تبدیل کر دیئے ہیں۔ جیسے عورت، ستر، غریب، اصول، ضد، التجا، کائنات، ملائم، گندہ، پخ (سندھی میں وہ بچھڑا جو دوڑنا سکھانے کے لئے گاڑی کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے۔ اردو میں معنی عارج یا مانع) ہم اس قسم کا نام دخیل غیر تام تجویز کرتے ہیں۔

مُوَرَّد۔ وہ الفاظ جو اُردو میں آکر اپنی اصلی شکل میں نہیں رہے۔ ان کی شکل و صورت بغیر کسی صرفی قاعدے کے بدل گئی۔ یہ تبدیلی خواہ حروف میں ہوئی ہو خواہ حرکات میں۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں۔ مُوَرَّد تام اور مُوَرَّد غیر تام۔

ایسے الفاظ جن میں لفظاً بھی تغیر ہوا ہو اور معنیً بھی وہ مُوَرَّد تام ہیں۔ جیسے بنبا، موٹا پائپ (اصل میں منبع) جریان اجاری ہونا (اصل میں بفتحتین)۔ دَلا، کواڑ کا ایک جزو (اصل میں ضلع)۔ راس، بھیڑ بکری کا عدد (اصل میں رأس)۔ رَقم لغوی معنی ہندسوں کا رسم الخط یعنی ایک سے نو تک ہندسوں کی شکلیں اور صفر۔ (اصل بفتح اول و سکون ثانی)۔ مُبلغ، منتہا اور رصد (اصل میں بروزن مکتب) سائیس (اصل سائس، سیاست کا اسم فاعل)۔ موضع، لغوی معنی کسی چیز کے رکھنے کی جگہ (اصل بروزن مجلس) موسم، لغوی معنی جائے اجتماع یا وقتِ اجتماع یا تیوہار (اصل بروزن مجلس) فضیتا، مسالا ذرا (اصل میں ذرّہ) وغیرہ۔

اور جن میں صرف لفظاً تغیر ہوا ہے، معنیٰ میں تغیر نہیں ہوا وہ مُوَرَّد غیر تام ہیں۔ جیسے سپرنٹ، کپتان، لفٹنٹ، لالٹین، آدلہ (اصل عضلہ) تہمد (اصل تہ بند) مینار (اصل منارہ) حیوان (اصل بفتحتین)۔ ہودی (حوضی) گروہ (اصل بضم اول) مزدور (اصل بضم اول) موقع (اصل بروزن محفل) خرآد (اصل خرّاط) شراکت (اصل شرکت) گردی (اصل گرد بکسر اول و فتح ثانی) جگہ (اصل جائے گاہ) قدحا (اصل قدح) دستپنا (اصل دست پناہ) سمت (اصل بفتح اول)۔

مُوَلَّد۔ ایسے الفاظ جن کی شکل و صورت کو ہم نے کسی صرفی قاعدے سے بدل کر اپنی زبان میں شامل کر لیا ہو۔ ان کی بھی دو قسمیں ہیں۔ وہ الفاظ جو اردو گرامر کے قاعدے سے بنائے گئے وہ مُوَلَّد تام

ہیں۔ جیسے لرزنا، خریدنا، بخشنا، بدلنا، فرمانا، فلمانا، قومیانا، غصیل، رنگت، پیالی، تازی، زری، بیگانی، نیلا، صندوقچی، باغیچہ، باغیچی، بچی۔

اور جو فارسی یا عربی گرمر کے قاعدے سے بنایا ہو وہ مولد غیر تام ہے جیسے نزاکت، فلاکت، مفلوک، افلاس، مفلس، نشانات، نسخہ جات، پارچہ جات، باغات، دیہات، مجرب، مرغن، متلاشی، تخلیق، تنقید۔

اہلِ زبان کے یہ تصرفات ہر زبان میں پائے جاتے ہیں۔ ہندی میں کرن پھول، لونگ کو کہتے ہیں۔ اہلِ عرب نے اس لفظ کو بگاڑ کر قَرَنفُل بنا لیا۔ ڈاکٹر کو بگاڑ کر دکتور بنا لیا۔ کپاس اردو میں روئی کے پودے (یا ڈوڈے) کو کہتے ہیں۔ پہلے تو اہلِ ایران نے اس پر ہاتھ صاف کیا، کرپاس بنایا۔ پھر اہلِ عرب نے اس کو کرباس (بکسر اول) کر دیا۔ اور معنی میں بھی تصرف کیا (سفید روئی کا کپڑا) قرنفل، دکتور، کرپاس کی فصاحت سے کون انکار کر سکتا ہے۔ امرأ القیس کہتا ہے۔
نسیم الصبا جاءت بریا القرنفل۔ اس قسم کے تصرفات فصاحت کے منافی نہیں ہیں۔

لیکن مطلقاً ہر ایک لفظ کے بارے میں یہ حکم بھی نہیں لگایا جا سکتا کہ وہ متغیر ہونے کے بعد ضرور فصیح ہے۔ خاص کر علَم یعنی اشخاص و مقامات کے ناموں میں تصرف ناقابلِ برداشت اور سخت معیوب ہے۔ مثلاً خدیجہ بر وزن عقیدہ کو جاہل لوگ بر وزن زبیدہ کہتے ہیں۔ یا خطیبہ لکھتے ہیں۔ زکریا کو ذکریا۔ آزر کو آذر۔ ممتاز کو منتیاز، مشتاق کو مشتیاق۔ اسحاق کو اشاق۔ عائشہ کو آشیہ۔ حاتِم کو حاتَم۔ علیٰ ہذا نادِر، قادِر، باقِر وغیرہ۔ زُلیخا کو زَلیخا۔ لکھنؤ کو نکھلؤ۔ مسجد گھاٹ کو گھٹا مسجد اور پھر زینت المساجد کو گھٹا مسجد۔ گلی شاہ تارا کو گلی شاہترہ وغیرہ۔

ایسا لفظ جو اصل کے لحاظ سے غلط ہو اگر وہ فصحائے اہلِ زبان کے درمیان متداول اور مقبول ہے تو وہ فصیح قرار دیا جائے گا۔ خواہ وہ کتنا ہی مسخ ہو چکا ہو۔ مثلاً انکار و نفرت کے موقع پر بیگمات کہتی ہیں نوج۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ کلمۂ نعوذ باللہ کا مخفف و مبدل ہے۔ کس قدر عجیب و غریب اور بھونڈا تصرف ہے۔ لیکن لفظ نوج کی فصاحت سے کون انکار کر سکتا ہے؟ ایسے الفاظ غلط العام فصیح میں داخل ہیں۔ اگر کسی لفظ کے بارے میں شک ہو کہ یہ غلط العام فصیح میں داخل ہے یا نہیں؟ اور اساتذہ و فصحاء کے کلام میں کوئی سند بھی اس کے متعلق نہ مل سکے تو اس کے فیصلے کا حق اہلِ زبان میں سے صرف محققین و ماہرینِ لسان کے ذوقِ سلیم ہی کو حاصل ہے۔

دوسری قسم غلط العوام ہے۔ یعنی وہ الفاظ جو فصحا اور اہلِ علم (ان کے مبتذل ہونے یا متروک

ہو جانے کی وجہ سے یا اور کسی وجہ سے) نہیں بولتے۔ وہ غیر فصیح ہیں۔ جیسے چیس، چبک، ہٹھلانا، سکھلانا، جتلانا، کھجلانا، درم (اصل میں بفتحتین ہے) فرض (اصل میں بسکون ثانی ہے) گرم (اصل میں بسکون ثانی ہے) لپٹر، ریپٹا وغیرہ۔

ہماری رائے ہیں ایک تیسری قسم غلط الجہلا بھی ہونی چاہئے۔ اور اس میں مندرجہ ذیل قسم کے الفاظ کو داخل کیا جائے۔ مہجت، ہسیت، دہیز، بدا، میرے کو، تیرے کو، آشیہ، اشاق، منیاز، قبوتر، قینچہ وغیرہ۔

بعض اہلِ علم تصحیح الفاظ کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ صحیح بولے جائیں۔ اور ان کو اپنی رائے پر اتنا اصرار ہے کہ غلط بولنے والوں کی تنقیص و تجہیل کرتے ہیں۔ یہ ان کی اجتہادی لغزش ہے۔ تصحیح اور اصلاح بیشک اچھی چیز ہے مگر اسی حد تک کہ ذوقِ سلیم پر گراں نہ گزرے۔ اور اس بارے میں فصحائے اہلِ زبان اور ماہرین و محققینِ لغت کا فیصلہ معتبر ہوگا۔

مثلاً جہیز، مویشی، ایمن۔ عربی الفاظ کی بگڑی ہوئی شکلیں ہیں۔ اصل میں جہاز، مواشی، آمن ہیں۔ ان میں الف کا امالہ ہو گیا ہے۔ اب اگر ان کو اصل تلفظ کی طرف واپس کیا جائے تو کس قدر نامانوس اور ثقیل ہو جائیں گے۔ بلکہ لفظ ایمن میں ایک اور بھی تصرف ہوا ہے آمن میں میم مکسور ہے اور ایمن میں میم مفتوح اور اس کا قافیہ اساتذۂ فارسی و اردو بے تکلف گلشن کے ساتھ باندھتے ہیں۔ اسی طرح فضیتا، مسالا، قدھا، باغات، دیہات، سپرڈنٹ، لالٹین، کپتان اور اسی قسم کے سیکڑوں الفاظ ہیں جن کو اصل کی طرف واپس لے جانا مشکل ہے۔

بعض الفاظ ایسے بھی ہیں جو عام بول چال میں غلط مشہور ہیں اور غلط العام فصیح میں داخل ہیں۔ مگر اساتذہ نے ان کو اصلی صورت میں باندھا ہے۔ مثلاً خفقان، خفگی وغیرہ۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ عام بول چال میں اگرچہ وہ غلط ہونے پر بھی فصیح کے حکم میں ہوں لیکن شعر و ادب میں وہ اپنی اصلی صورت میں ہی فصیح سمجھے جائیں گے۔

جب کبھی بیٹھے بٹھائے خَفَقاں اُوچھلا ہے ہم نے جا کر اسی کوچے کی ہوا کھائی ہے (گلزار داغ)
حشر تک شکوۂ اغیار رہے گا ظالم آج کی آج کوئی یہ خفگی جاتی ہے ״

اُردو کا رسم الخط

اردو رسم الخط نہایت خوبصورت دلکش اور آسان ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ کم سے کم جگہ لیتا ہے۔ جو لوگ اس کو مشکل سمجھتے ہیں وہ شروع سے نہ تو اس کو توجہ سے سیکھتے ہیں نہ

پوری توجہ اور دلسوزی سے ان کو سکھایا جاتا ہے۔ جس چیز پر اس رسم الخط کی بنیاد قائم ہے اسی کو سب سے زیادہ غیر ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اصل میں اس رسم الخط کی سب سے زیادہ اہم، ضروری اور بنیادی چیز شوشوں اور جوڑوں کی پہچان ہے۔ جو فی زمانہ بڑے بڑے اونچے درجے کے اور صفِ اول کے مصنفوں ادیبوں اور اہلِ علم کو حاصل نہیں ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ابتدائی تعلیم میں اس کی طرف توجہ نہیں دی جاتی۔ پرائمری کے اکثر معلّمین خود نہایت بدخط اور بدسلیقہ ہوتے ہیں۔ بچوں کو شوشوں اور جوڑوں کی پہچان کیونکر آسکتی ہے۔ اس رسم الخط کی بنیاد شوشوں ہی پر ہے۔ شوشوں سے بڑے بڑے حرفوں کا کام لیا جاتا ہے۔ اگر ایک شوشہ بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو لفظ کہاں صحیح رہا؟ اور بچپن سے ہی اس کی طرف توجہ نہیں دی جاتی اس لئے عمر بھر اس سے محرومی رہتی ہے۔

خشت اول چو نہد معمار کج تا ثریا می رود دیوار کج

اول تو ان بدخط اور اناڑی معلموں نے اردو رسم الخط کو مسخ کیا۔ اور دوسرا طبقہ روزی کمانے والے کاتبوں کا ہے۔ ان کی تعداد اُن سے بھی زیادہ ہے۔ انھوں نے تو اس رسم الخط کا بیڑہ ہی غرق کر دیا ہے۔ افسوس! اِس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

جو لوگ احساسِ کمتری میں مبتلا ہو کر اردو رسم الخط میں تبدیلی یا اصلاح فرمانے کی کوشش کرتے ہیں ان کو بیسک تعلیم میں اس کو صحیح طور پر سکھانے کے لئے اچھے اُستادوں کا انتظام کرنا چاہیئے اور خوشنویسی کی درسگاہیں کھولنی چاہئیں جن میں وظیفہ دے کر خوشنویسی کا فن سکھایا جائے۔ رونے پیٹنے سے کوئی فائدہ نہیں بُنیادی طور پر جو کرنے کا کام ہے وہ کرنا چاہیئے۔ یہ مسئلہ جس کو وہ مشکل سمجھتے ہیں خود بخود حل ہو جائیگا جو لوگ اس رسم الخط سے بیر رکھتے ہیں وہ آپ کی اس اختراعی اصلاح کے بعد بھی خوش نہیں ہوں گے۔ خواہ مخواہ اپنے ہاتھوں اپنی شکل بگاڑنے اور بزعم خود سنوارنے سے کوئی فائدہ نہیں۔ اگر بچپن میں نہ سکھایا جائے تو بڑی عمر میں سیکھنے کے لئے فرصت بھی نہیں مل سکے گی اور زیادہ محنت کی بھی ضرورت ہوگی۔

حرفِ آخر

اُردو صرف اپنی ذاتی صلاحیت اور فراخ دامانی سے تمام دنیا میں پھیلتی جا رہی ہے۔ باوجودیکہ اربابِ وطن کی سرپرستی و حمایت اس کو حاصل نہیں ہے دنیا کی بین الاقوامی زبان بن چکی ہے۔ لیکن افسوس کہ اس کی فصاحت و بلاغت کا معیار پست ہوتا جاتا ہے اور ایک بیکس غریب الوطن کا معیار ہی کیا؟ جبکہ اہلِ وطن نے خود ہی رُوگردانی کی ہو۔

اے سبزۂ سر رہ از جور پا چہ نالی در کیش روزگاراں گل خوں بہا ندارد

اب یہ فرض علمائے لغت و ادب پر عائد ہوتا ہے کہ اس کے معیار کو گرنے نہ دیں۔ اس باب میں ہمارے

لئے داغ مرحوم اور اُن کے خاص تلامذہ مثلاً سائل، بیخود وغیرہ کا کلام ہمارے لئے سند ہے۔ اگر کوئی لفظ یا محاورہ داغ نے استعمال کیا ہے تو اس کو زندہ رکھنے اور زندہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ افسوس اُستاد مرحوم حضرت سائل دہلوی کا کلام شائع نہیں ہوا۔ اگر وہ ہمارے سامنے ہوتا تو لغات کی فصاحت معلوم کرنے میں بہت سہولت ہو جاتی۔ تاہم جو کچھ پیش کر دیا گیا ہے طلبہ کے لئے کافی ہے۔ خدا کرے کہ طلبہ کو اس حقیر خدمت سے فائدہ پہنچے اور شاید کبھی کوئی درد مند اس حقیر مؤلف کو دعائے خیر میں یاد کرلے۔

اے اہلِ نظر جنسِ گرانست بیائید　　　　من قماش فروش دل صد پارۂ خویشم

(مصرعہ اولیٰ از واصف)

چند اصطلاحات

(جن کو پہلے یاد کر لینا ضروری ہے)

(۱) حرکت ۔ زیر زبر پیش کو حرکت کہتے ہیں۔

فتح، فتحہ ۔ زبر کو اور مفتوح زبر والے حرف کو کہتے ہیں۔

ضم، ضمہ ۔ پیش کو اور مضموم پیش والے حرف کو کہتے ہیں۔

کسر، کسرہ ۔ زیر کو اور مکسور زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔

(۲) اعراب ۔ حرکاتِ ثلاثہ، سکون، تشدید کی علامات کو اعراب کہتے ہیں۔

(۳) سکون ۔ جزم کو اور ساکن جزم والے حرف کو کہتے ہیں۔

(۴) وقف ۔ سکون کے بعد دوسرا سکون وقف کہلاتا ہے۔ اور ساکن کے بعد دوسرا ساکن (اور تیسرا بھی) موقوف کہلاتا ہے۔ مثلاً آب کی بے ساکن ہے اور آب کی موقوف۔ دوست میں واؤ ساکن اور س۔ ت دونوں موقوف۔

(۵) نون غنہ ۔ اُس نون کو کہتے ہیں جو ناک میں پڑھا جاتا ہے۔ اس پر پہچان کے لئے ایک خاص قسم کا جزم جو اُردو کے آٹھ کے ہندسے کے مشابہ ہوتا ہے لگا دیا گیا ہے۔

(۶) ماقبل اور مابعد ۔ دو حرفوں میں سے پہلا حرف ماقبل کہلاتا ہے اور دوسرے کو مابعد کہتے ہیں۔ تین حرفوں میں سے پہلا حرف دوسرے حرف کا ماقبل اور تیسرا حرف دوسرے کا مابعد ہے۔

(۷) مصدر ۔ فعلِ بے زمانہ ۔ یعنی وہ لفظ جو کسی کام کا ہونا بغیر زمانے کے ظاہر کرے۔ اردو میں مصدر کی ظاہری پہچان یہ ہے کہ اُس کے آخر میں "نا" ہوتا ہے۔ جیسے آنا، جانا، دیکھنا وغیرہ لیکن جس لفظ کے آخر میں "نا" ہو یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ مصدر ہی ہو۔ جیسے گھُٹنا (ایک عضو)

ٹبٹنا (اُبٹن) کیونکہ معنیٔ مصدری کا ہونا بھی ضروری ہے۔

(۸) لازم ۔ وہ مصدر یا فعل ہے جس کو مفعول کی ضرورت نہ ہو فاعل پر ہی اس کا مقصد پورا ہو جائے۔ جیسے آنا، جانا، مرنا، جینا وغیرہ۔

(۹) متعدی ۔ وہ مصدر یا فعل ہے جس کو مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے کھانا، پینا، دیکھنا وغیرہ۔

(۱۰) اسمِ حالیہ ۔ فعل لازم کا اسم مفعول نہیں آتا۔ اسم مفعول کی شکل پر اس سے جو لفظ مشتق ہوتا ہے، وہ اسم مفعول کے معنی نہیں دیتا۔ بلکہ وہ فاعل ہی کی ایک خاص حالت کو ظاہر کرتا ہے جیسے گیا ہوا، آیا ہوا، جھکا ہوا، سوکھا ہوا، جلا ہوا، اس کو اسمِ حالیہ کہتے ہیں۔

(۱۱) حاصل مصدر ۔ مصدر سے جو فعل یا کام خلاصے کے طور پر سمجھ میں آتا ہے اس مفہوم کو جو لفظ ظاہر کرے اس کو حاصل مصدر کہتے ہیں۔ جیسے لکھنا سے لکھائی، پڑھنا سے پڑھائی، سجانا سے سجاوٹ، بگاڑنا سے بگاڑ، بنانا سے بناؤ، چاہنا سے چاہ۔

(۱۲) اسم مبالغہ ۔ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل کے فعل میں شدت اور زیادتی کو ظاہر کرے جیسے جھگڑنا سے جھگڑالو۔ کھانا سے کھاؤ، لکھنا سے لکھاڑ۔ ہنسنا سے ہنسوڑ۔

(۱۳) معروف اور مجہول ۔ واؤ جبکہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو واؤ کی آواز کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ ایک یہ کہ واؤ کو دبا کر ادا کیا جائے جیسے کوچہ اور بندوق کا واؤ۔ اس کو واؤ معروف کہتے ہیں۔ دوم یہ کہ ذرا مونھ کھول کر واؤ کو نکالا جائے۔ جیسے زور اور گولی کا واؤ۔ اس کو واؤ مجہول کہتے ہیں۔

واؤ ساکن کا ماقبل اگر حرف مفتوح ہو تو زبان اُردو میں وہ واؤ ہمیشہ واؤ مجہول کے مشابہ ہوگا۔ جیسے غور، قوس، عورت کا واؤ۔

ی جبکہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس کی بھی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ اگر دبا کر ادا کی جائے تو معروف ہے جیسے کھیر، چیز، بندوقچی، باورچی کی یے۔ اور ذرا کھول کر نکالی جائے تو مجہول ہے جیسے شیر، گھیر، بیہودہ کی یے۔

یائے ساکن کا ماقبل اگر مفتوح ہو تو زبانِ اُردو میں وہ یے ہمیشہ مجہول ہی کے مشابہ ہوگی۔ جیسے خیر، غیر، عیب۔

(۱۴) حقیقی اور مجازی ۔ کسی لفظ کو جس معنی کے لئے ابتداءً بولا گیا وہ اس کے حقیقی یا اصلی معنی کہلاتے ہیں۔ اور بعد میں کسی دوسرے معنی کے لئے بھی استعمال کیا گیا تو وہ دوسرے اس کے مجازی معنی ہیں۔ جیسے "دیکھنا" کے اصلی معنی آنکھوں کا فعل ہے مگر مجازاً اس کے معنی توجہ کرنا بھی ہیں۔

جیسے دیکھو میں کیا کہہ رہا ہوں۔

(واوٴ معدولہ) اردو زبان میں اس واوٴ کی کوئی آواز نہیں ہے۔ یہ واوٴ لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔ جیسے خود اور خوش کا واوٴ۔ اُردو کے قدیم رسم الخط کے لحاظ سے اُردو الفاظ میں بھی ایسا ہی واوٴ پایا جاتا ہے۔ جیسے اوس، اودھر، رولانا، اوبلنا، اوجھلنا وغیرہ۔ اُردو میں یہ واوٴ دو نقطوں میں پہچان کے لئے اور حرف ما قبل کا ضمہ متعین کرنے کے لئے لکھا جاتا ہے۔ جیسے اس بغیر واوٴ ہے تو الف مکسور ہے اور با واوٴ ہے تو الف مضموم ہے۔ اسی طرح ادھر اور اودھر۔ رُلانا اور رولانا وغیرہ۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ واوٴ حروفِ اصلیہ میں سے تھا۔ چنانچہ قدیم اُردو میں اس کا تلفظ بھی پایا جاتا ہے۔ بعدہٗ تلفظ میں ساقط ہوگیا۔ بطور نشانی کے کتابت میں اس کو باقی رہنے دیا۔ جیسے اوبلنا، اوبھرنا، اوجھلنا، اودھر وغیرہ۔

حروف مکتوبہ سے صرف حرکت کا فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ انگریزی رسم الخط میں بھی ہے۔ جیسے انگریزی میں حاکم اور حکیم دونوں کا اسپیلنگ ایک ہی ہے۔

(۱۵) مُطاوِع۔ یہ فعل لازم کی ایک قسم ہم نے قرار دی ہے۔ اصول یہ ہے کہ فعل لازم سے فعل متعدی بنتا ہے۔ جیسے ٹھہرنا سے ٹھہرانا۔ آنا سے لانا۔ سمٹنا سے سمیٹنا۔ گڑنا سے گاڑنا۔ لوٹنا سے لوٹانا۔ چلنا سے چلانا وغیرہ۔ لیکن بعض جگہ اس کے برعکس بھی ہوتا ہے یعنی فعل متعدی سے فعل لازم بنایا جاتا ہے۔ جیسے آنکنا سے انکنا۔ ٹالنا سے ٹلنا۔ پھینکنا سے پھکنا۔ چوسنا سے چُسنا۔ روکنا سے رُکنا۔ گوندھنا سے گُندھنا۔ دھونا سے دُھلنا۔ نوچنا سے نُچنا۔ موسنا سے مُسنا۔ پوچھنا سے پُچھنا وغیرہ۔

ایسے افعال کے فاعل میں تاثر وانفعال ہوتا ہے۔ اور اس کا فاعل درحقیقت متعدی کا مفعول ہوتا ہے جس کی قوتِ ارادی اور اختیار کو صدورِ فعل میں دخل نہیں ہوتا۔ بالفاظ دیگر اس سے صدور فعل ہوتا ہی نہیں۔ ایسے فعل کو عربی علم صرف میں، مُطاوِع کہتے ہیں۔ اردو گرامر میں اس کے لئے کوئی اصطلاح نہیں ہے۔ ہاں سمجھانے کے لئے ہم صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ ایسا فعل، فعلِ مجہول کے معنی دیتا ہے۔

بتوفیقِ ایزدی آج مورخہ ۸ رذی الحجہ ۱۳۹۰ھ مطابق ۴ر فروری ۱۹۷۱ء بوقت دس بجے شب (شبِ جمعہ) کتاب ہٰذا کی تسوید وتالیف سے فراغت پائی۔ وآخر دعوٰنا ان الحمد للّٰہ ربّ العالمین۔

احقر حفیظ الرحمان واصف (ساکن اردو بازار، دہلی)
مہتمم مدرسہ امینیہ اسلامیہ کشمیری دروازہ، دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

آ

آزمانا۔ آزمَانا (متعدی) جانچنا، پرکھنا۔ فارسی مصدر "آزمودن" سے بنایا گیا ہے۔

آزمائش۔ مؤنث۔ حاصل مصدر۔ جانچ، امتحان۔

آنا۔ (لازم) فارسی میں آمدن، عربی میں اِتْیَانٌ، مُجِیْئٌ۔ اپنی جگہ سے متکلم کی طرف حرکت کرنا اور اس کے قریب ہونا، جانا کا نقیض، مجازًا مقابلہ کرنا، جیسے موُنھ آنا۔ محسوس ہونا، جیسے خوشبو آرہی ہے۔ حاصل ہونا، جیسے لکھنا آگیا۔ شامل ہونا، جیسے مکان یا کھیت سڑک میں آگیا۔ ظاہر ہونا، جیسے درخت میں آم آگئے، پھول آگئے، پھل آگئے۔ مائل ہونا، جیسے دل کا آنا۔ کسی چیز میں پھنسنا، جیسے جال میں آجانا۔ دب جانا، جیسے پاؤں گاڑی کے نیچے آگیا۔ علاوہ ازیں محاورات میں ترکیب پاکر اور بھی بہت سے معنی دیتا ہے۔ (اس کا متعدی "لانا" ہے)

نہ آیا نامہ بر اب تک گیا تھا کہہ کے اب آیا	الٰہی کیا ستم ٹوٹا خدایا کیا غضب آیا (نازل ہوا)
رہا مقتل میں بھی محروم آب تیغ قاتل سے	یہ ناکامی کہیں دریا پہ جا کر تشنہ لب آیا (واپس آیا)
غضب ہے جن پہ دل آئے کہیں انجان بن کر وہ	کہاں آیا کدھر آیا یہ کیوں آیا یہ کب آیا (مائل ہوا)
شروع عشق میں گستاخ تھے اب ہیں خوشامد گو	سلیقہ بات کرنے کا نہ جب آیا نہ اب آیا (حاصل ہوا)
نوشتہ میرا بے معنی تو دل بے مدعا میرا	مگر اس عالم اسباب میں میں بے سبب آیا (پیدا ہوا)
بسر کیوں کر کریں گے خلد میں ہم واعظِ ناداں	ہمارے جد امجد کو نہ واں رہنے کا ڈھب آیا (معلوم ہوا)
ابھی اپنی جفا کو کھیل ہی سمجھا ہے تو ظالم	کہ جینے پر نہ آیا میرے مرنے پر عجب آیا (طاری یا عارض ہوا)

(گلزار داغ)

مؤلف فرہنگ آصفیہ نے "آنا" کے معنی "چلنا" بھی لکھے ہیں، اور سند میں ظفر کے دیوان اول کا شعر

پیش کیا ہے :-

جب اک قدم ہو مشکل اس ناتواں سے آنا
ہو وے تمھارے در تک اپنا کہاں سے آنا

مؤلف نور اللغات نے بھی ان کی ہمنوائی کی ہے اور مثال میں ایک فقرہ لکھا ہے۔ "وہ ہم جاتے ہیں تمھیں ساتھ آنا ہے تو آؤ" واضح ہو کہ ایک تصنیف کیا ہوا فقرہ قابلِ سند نہیں ہو سکتا۔ اور ظفر نے بھی خلاف محاورہ باندھا ہے۔ جو غیر فصیح اور ساقط الاعتبار ہے اور عام بول چال میں فقرے بعض مرتبہ خلاف محاورہ بھی زبان سے نکل جاتے ہیں۔ فقرۂ مذکورہ صحیح اس طرح ہو گا "ہم جا رہے ہیں تمھیں ساتھ چلنا ہو تو آؤ" چلنا کے معنی سفر شروع کرنا اور روانہ ہونا بھی ہیں۔ اس فقرے میں یہی مراد ہوں گے۔ جیسے کہتے ہیں "ہم رات کو آٹھ بجے لکھنؤ سے چل کر صبح آٹھ بجے دہلی پہنچے" آنا کے معنی ملاقات کرنا، ملنا، ملاقی ہونا بھی لکھتے ہیں اور سند میں مندرجۂ ذیل شعر پیش کرتے ہیں :-

وہ اسی وقت نہ آتے اگر آنا ہوتا
وعدۂ شام پہ کی ہم نے عبث جاگ کے صبح

حالانکہ "آنا ہوتا" میں لفظ مقصود محذوف ہے۔ یعنی "اگر آنا چاہتے" یہ ایسا ہی ہے جیسے کہتے ہیں۔ آنا ہے تو آؤ۔ کھانا ہے تو کھاؤ۔ پڑھنا ہے تو پڑھو۔ جانا ہے تو جاؤ۔ آنا کے معنی ملاقات کرنا ہرگز نہیں ہیں۔ اور معنی لکھتے ہیں :- چڑھائی کرنا، چڑھنا، دھاوا کرنا، مقابلہ کرنا، حملہ کرنا، سامنے ہونا، سیدھا ہو جانا، لڑنے کو مستعد ہو جانا۔ سند میں مندرجۂ ذیل شعر پیش کرتے ہیں :-

جنگ کے واسطے دارا سے سکندر آیا
تجھ سے وہ صلح کو اس شان سے آئے گویا

اس شعر میں لفظ "آیا" اپنے اصلی معنی میں ہے۔ اس میں زورِ قلم و کھانے کی ضرورت نہیں۔ جنگ، اس کا مفعول لہٗ ہے۔

آنا۔ مذکر حاصل مصدر۔

آہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ یہ لفظ آنے والے کے قدموں کی خفیف آواز کے معنی میں مخصوص ہو گیا ہے۔

پس پشت اس کے جو آتا ہے وہ گویا مقابل ہے
وہ جودت طبع میں ہے پاؤں کی آہٹ کو پہچانے

(یادگار داغ)

صاحب فرہنگ آصفیہ نے (آ) کو آنا کا اور (ہٹ) کو ہٹنا کا مخفف قرار دیا ہے۔ میرے خیال میں

ایسا نہیں ہے۔ بلکہ (ہٹ) حاصل مصدر کی علامت ہے۔ جیسے گھبراہٹ، ہچکچاہٹ وغیرہ ۔ نوراللغات نے اس کی اصل "آہٹ" بتائی ہے۔ چاہت کی طرح ۔ پھر بھی حاصل مصدر ہی کہا جائے گا ۔

اَٹ سنسکرت میں اس کے معنی مسلسل چلنا، حاصل کرنا، چلنا، گنجائش سے زیادہ ہوجانا۔ اُردو میں یہ لفظ مفرد رائج نہیں ہے۔

اَٹ گَٹ ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ گنجائش سے زیادہ، بے حد

جو کھانا تو اٹ گٹ جو پینا تو بے حد ۔ غرض یہ کہ سرکار ہیں پیٹ بھر کے (حالی)

آن ۔ اسم مؤنث ۔ عادت، خصلت، جبلت ۔ قسم، عہد ۔ پرہیز ۔ تکبر ۔ ضد، اڑ، ہٹ ۔ آرزو ۔ پاس لحاظ لاج، شرم ۔ عزت وآبرو ۔ وضع و ہیئت ۔ نیز "آنا" کا مخفف جو فعلوں کے شروع میں آتا ہے جیسے آن لگی آن دھمکا وغیرہ

ہر بات میں کافر کی کیا آن نکلتی ہے ۔ واں آن نکلتی ہے یاں جان نکلتی ہے (گلزار داغ)

آن عربی اور آن فارسی دیکھو کتب لغت میں ۔

آن بان ۔ اسم مؤنث ۔ شان وشوکت ۔ وضع، طریقہ، ڈھنگ ۔ خود بینی، خود نمائی ۔ تمکنت ۔ (آن بمعنی وضع وانداز ۔ بان بمعنی جبلت وعادت)

اس خوبرو کو بزم حسیناں میں دیکھیے ۔ کرتا ہے آن بان بڑی آن تان سے (یادگار داغ)

آن تان ۔ مؤنث ۔ غیرت ۔ پاسِ حُرمت ۔ ضد، ہٹ ۔

آواگَوَن ۔ مذکر ۔ لغوی معنی "آنا جانا" اصطلاحی معنی "تناسخ" یعنی ہندو عقیدہ کے لحاظ سے روح کا جُون بدلنا ۔

آنی ۔ صفت مؤنث ۔ آنے والی (پیسہ آنی جانی چیز ہے)

آئی ۔ فعل ماضی کا صیغہ واحد مؤنث از آنا نیز اسم حالیہ، آئی ہوئی کا مخفف ۔ اس کے معنی مؤلف فرہنگ آصفیہ نے موت، مرگ، قضا لکھے ہیں اور سند میں مندرجۂ ذیل تین شعر اور ایک فقرہ پیش کیا ہے ۔

جہاں سے میرہی کے ساتھ جانا تھا لیکن ۔ کوئی شریک نہیں ہے کسو کی آئی کا

گلی میں اس کی رہا جا کے جو کوئی سو یا ۔ وہی تو جاوے وہاں جس کسو کی آئی ہو

وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے شہیدی ۔ بن آئی کسی شخص پہ مرجاتے ہیں کیسے

فقرہ ۔ کسی کی آئی مجھ کو آجائے (عو ۔ کوسنا)

مئولف موصوف کو سخت غلط فہمی ہوئی ہے۔ لفظ آئی کے معنی موت نہ اُردو میں ہیں نہ ہندی میں نہ سنسکرت میں نہ کسی اور زبان میں پہلے شعر میں آئی اسم حالیہ ہے اور ترکیب میں ایک موصوف محذوف کی صفت واقع ہوا ہے۔ اس کی پوری نثر یوں ہے "کسو کی آئی ہوئی موت کا کوئی شریک نہیں ہے" آئی ہوئی موت، صفت موصوف مل کر مضاف ہوا، کسو مضاف الیہ ہے۔ دوسرے شعر میں آئی ہو فعل ہے۔ کسو کی موت اس کا فاعل ہے۔ یہاں "کسو" مضاف الیہ اور موت مضاف محذوف ہے۔ تیسرے شعر میں آئی اسم حالیہ صفت ہے موصوف محذوف کی۔ پوری نثر یوں ہے" بن آئی ہوئی موت کے کسی شخص پہ کیسے مرجاتے ہیں۔ مذکورہ بالا فقرے میں بھی "آئی" اسم حالیہ صفت واقع ہوا ہے۔ پوری عبارت یوں ہے "کسی کی آئی ہوئی موت مجھ کو آجائے"۔

استعارات وکنایات کو لغت کی حیثیت دیدینے کا ہنر ہم نے اُردو لغت نویسوں ہی میں پایا ہے۔ ہر ایک زبان میں سیکڑوں مثالیں ایسی موجود ہیں کہ کہیں کسی لفظ کو استعارے یا کنایہ کے طور پر بولتے ہیں اور کہیں کوئی لفظ مقدر یا محذوف ہوتا ہے۔ جیسی لغزش مؤلف موصوف سے ہوئی ہے ممکن ہے کہ ایسی بہت سی لغزشیں احقر سے بھی ہوئی ہوں کیوں کہ ماخذ تو انھیں بزرگوں کی کتابیں ہیں۔ بہر حال اصول واضح کر دیا ہے۔ اسی کے مطابق ہر ایک لغت کی جانچ پڑتال ہونی چاہیے۔ اس سلسلے میں لفظ "ڈاک" اور لفظ "گھٹی" میں بھی ہم نے کچھ لکھا ہے۔ وہاں بھی دیکھو۔

آئے گی اور نہ اب تک آئی ہے	عمر ہم نے یونہیں گنوائی ہے
خاک رخوں سے ہے آبرو یارو!	یونہیں اوپر سے ہوتی آئی ہے
بدگماں کیوں ہوئے ہو واصف سے	دشمنوں نے یونہیں اڑائی ہے

چوٹ کھائی عشق کی دل نے جگر ترسا کیا دوسرے پر آئے کیونکر ایک کی آئی ہوئی (آفتاب داغ)

سخن فہمی میں یہ ضروری نہیں ہے کہ الفاظ کے معانی کو بدل دیا جائے۔

آنکنا آنْ کْ نَا۔ الف مدہ کے بعد نون غنہ (متعدی) جانچنا، قیمت کا اندازہ لگانا، تشخیص کرنا۔ ناپ تول کر گن کر پرکھ کر تخمینہ کرنا۔ جیسے زیور کو یا کھڑی فصل کو آنکنا۔ سنسکرت میں آنک، ہندی میں آنک اور آنکھ اس کا ماخذ ہے۔ جس طرح کان سے کنیانا، اور جیبھ سے جیمنا، ہاتھ سے ہتیانا، لات سے لتاڑنا اور لتیانا بنا ہے اسی طرح یہ بھی آنکھ سے ماخوذ ہو سکتا ہے۔

آنک (مونث) حاصل مصدر۔ نشان، چھٹ، شناخت۔ روپیہ، ڈول۔ صورت۔ عدد، ہندسہ۔ رقم۔

ضرب سکہ تول جانچ، تخمینہ۔ وہ خاص عدد جو بزاز اور سوداگر لوگ اپنی خرید کی یادداشت کے لئے مال پر لکھتے ہیں۔

آنکُس۔ مذکر۔ وہ لوہے کا آنکڑا جس سے ہاتھی کو مارتے ہیں ہانکتے ہیں۔

آنکو۔ بواؤ معروف۔ **آنکیا**۔ صفت مذکر و مؤنث۔ جانچنے والا۔

آنکڑا۔ مذکر۔ ایک قسم کا ٹیڑھا لوہا یا بک جو ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ وابستہ کرنے اور پھنسانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور آنکھ کے مشابہ ہوتا ہے۔ ٹھگوں کی اصطلاح میں عدد ایک ہزار۔

ا۔ب

اُبلنا۔ اُ ب لُ نا (لازم)، پانی یا کسی رقیق چیز کا دباؤ کی وجہ سے یا آگ سے گرم ہو کر اچھلنا، چھلکنا، جوش کھانا۔ مجازاً کسی چیز کا پکنا، گلنا۔ اس کا مادہ بل ہے۔ جس کے معنی زور اور طاقت ہیں۔ اس سے بلنا بنا۔ الف واؤ اوپر کے معنی دیتا ہے تو معنی ہوئے اوپر کی طرف زور کرنا۔ اصل میں او بلنا تھا۔

مری تشنگی دیکھ کر روز محشر | چھلک جائے گا آب کوثر او بل کر (گلزار داغ)

اُبال۔ مذکر حاصل مصدر۔ جوش۔

اُبالنا۔ اُ با لُ نا (متعدی) جوش دینا۔

اُبالا۔ مذکر۔ صفت۔ کچا پکا بے مزہ کھانا۔

اُبنا۔ (لازم)، زمین سے پودے کا نکلنا یا پھوٹنا۔ (دیہیوں کی زبان ہے۔ فصیح لفظ اگنا ہے۔)

ا۔ بھ

اُبھرنا۔ اُ بھ رُ نا۔ (لازم)، اونچا ہونا۔ اوپر اٹھنا۔ مجازاً کونپل کا پھوٹنا، پودا نکلنا، نمو پانا، بڑھنا، جوان ہونا ظاہر ہونا، چوری ہو جانا۔ الگ ہونا، جگہ چھوڑنا۔

حضرت داغ جہاں بیٹھ گئے بیٹھ گئے | اور ہوں گے تری محفل سے ابھرنے والے
چوٹ دل کی وہیں ابھر آئی | جب ہنسی آئی آنکھ بھر آئی
قلزم عشق سے اے خضر ہمیں خوف نہیں | بیٹھ کر تہ میں ابھرتے ہیں ابھرنے والے

اُبھار۔ مذکر حاصل مصدر۔ اٹھان، ظہور، بلندی، ترقی،

اُبھارنا۔ اُ بھا رُ نا۔ (متعدی)، اونچا کرنا، اوپر اٹھانا۔ مجازاً بوجھ کو سہارا دینا، اکسانا، بہکانا، ورغلانا

ڈوبتے کو پانی میں سے اٹھانا اوپر لانا۔ چڑانا۔ (الف مضموم بمعنی اوپر۔ بھار بمعنی وزن) اصل میں اوبھارنا تھا۔

وہ بات ہی نہیں وہ ملاقات ہی نہیں — نادان جب اُبھار دیا تجھکو چار نے (گلزار داغ)
مری بات جمتی نہیں ان کے دل پر — وہ بیشک کسی کے اُبھارے ہوئے ہیں (یادگار داغ)
تصور کوئی بناؤ اگر ہمارا تھا — یقین ہے کہ کسی نے تمھیں اُبھارا تھا (واصف)

ا۔ پ

اُپاڑنا (متعدی) دیہاتی زبان۔ اُکھاڑنا۔ زمین سے درختوں کو نوچنا کھسوٹنا۔ (دیہاتی)

اُپڑنا۔ (لازم) اکھڑنا ادھڑنا، اُبھرنا۔ مجازاً نقش ہونا، ٹھپہ بیٹھنا، ظاہر اور نمایاں ہونا۔ نمو پانا۔ (دیہاتی)

اُپاڑ۔ مذکر، حاصل مصدر۔ کسی تیز دوا کے لگانے سے جو بدن کی کھال پھٹنے اور ادھڑنے لگتی ہے یا دانے نکل آتے ہیں اسے اپاڑ کہتے ہیں۔

اُپجنا۔ اُپ ج نا (لازم) اُگنا، پھوٹنا، زمین سے پودے کا نکلنا۔ (دیہاتی)

اُپج۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ایجاد و اختراع، ظہور، نمو، اُبھار، جدّت۔

لگاوٹ میں بھی اُکھڑی ان سے اک آفت کی لیتا ہے — اُپج لیتا ہے جب یہ دل نئی صورت کی لیتا ہے (یادگار داغ)

اُپجاؤ۔ اُپ ج اؤ۔ بواؤ معروف ساکن بروزن جھگڑالو صفت مشبہ زرخیز زمین (دیہاتی)

اَپنانا۔ (متعدی) اپنا بنا لینا، اپنی ملکیت میں داخل کر لینا۔ محبت کا رشتہ قائم کرنا۔ (جدید)

اَپنایت۔ مؤنث حاصل مصدر۔ یگانگی، اتفاق و اتحاد۔

ا۔ پھ

اَپھرنا۔ اَپھ ر نا (لازم) پھولنا، ہوا بھرنا، نفخ ہونا، موٹا ہونا، مغرور ہونا، اترانا، گھمنڈ کرنا۔

اَپھارا۔ مذکر حاصل مصدر۔ نفخ، پیٹ میں ریاح کا بھر جانا۔

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب اُن سے — رو کیں تو اَپھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)

ا۔ ت

اُتارنا۔ اُ تا ر نا۔ (متعدی) کسی چیز کو اوپر سے نیچے لانا۔ مجازاً مرتبہ سے گرانا کم کرنا۔ دریا سے پار کرنا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ سر کے گرد پھرا کر تصدق کرنا۔ وارنا۔ علیحدہ کرنا۔ مکان میں ٹھیرانا۔ داخل کرنا۔ نقل کرنا۔ تصویر کھینچنا۔ ادا کرنا۔

جان و دل آپ سے واللہ نہیں ہم کو عزیز　　جان و دل آپ کے صدقے ہیں اوتارے ہم نے
شکر صد شکر کہ اب قبر میں ہم جا پہنچے　　توسن عمر نے منزل پہ اوتارا ہم کو
(گلزار داغ)

اُتارا۔ مذکر۔ صدقہ، وہ چیز جو رد بلا کے واسطے سر کے گرد پھرا کر خیرات کی جائے۔ پڑاؤ۔ سرائے۔ گذر گاہِ آب۔ قیام۔

تری شمشیر پرخم نے ہزاروں سر اوتارے ہیں　　یہی تو گھاٹ ہے بحر محبت کے اوتارے کا (گلزار داغ)

اُترنا۔ اُت رُ نا۔ (لازم) اوپر سے نیچے آنا۔ مجازاً گھٹنا، کم ہونا، کسی جگہ ٹھہرنا یا مقام کرنا۔ بھاؤ کا کم ہونا۔ عمر سے ڈھلنا۔ دریا سے پار ہونا۔ بدمزہ و بدبو ہونا۔ داخل ہونا۔ عکس کا آجانا۔ کسی جوڑ یا عضو کا جگہ سے ہٹ جانا۔ نیز مرکب ہو کر اور بھی بہت سے معنی دیتا ہے۔ جیسے نگاہ سے اوترنا وغیرہ۔

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا　　ذرا اوترا نہیں ظالم کہیں سے (گلزار داغ)
الٰہی کیا کریں ضبط محبت ہم تو مرتے ہیں　　کہ نالے تیر بن کر کلیجے میں اوترتے ہیں (”)
کشتیٔ نوح سے بھی کو دپڑوں طوفاں میں　　دیں سہارا جو مجھے پار اوترنے والے (”)
خوشنوائی نے رکھا ہم کو اسیر اے صیاد　　ہم سے اچھے رہے صدقے میں اترنے والے (”)
ہر وقت تازہ فقرہ ہے ان کی زبان پر　　ہر دم نئی اوترتی ہے ان کے دماغ سے (آفتاب داغ)

اُتار۔ مذکر حاصل مصدر۔ چڑھاؤ کا نقیض۔ ڈھلان زوال، کمی، جادو یا جن بھوت کا دفعیہ۔

بے وقت کی چڑھی ہے نہ ہوگا اُوتار آج　　ہوتے ہیں تیرے مست کوئی ہوشیار آج (گلزار داغ)

اُترائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ اتار، نشیب۔ دریا سے پار ہونے کے لئے ناؤ کا کرایہ۔ پہاڑ سے نیچے جانے کا کرایہ۔ پہاڑ سے نیچے اترنے کا موسم۔

اُترن۔ مؤنث۔ اترے ہوئے مستعمل کپڑے یا لباس وغیرہ۔

اُتروانا۔ اُت رُوا نا (اُتارنا کا متعدی المتعدی) اس کے معنی میں کبھی شرکت فعل اور کبھی سپردگیٔ فعل پائی جاتی ہے۔

اُتروائی۔ مؤنث۔ حاصل مصدر۔ اتارنے کی اُجرت۔

اِترانا۔ (لازم) گھمنڈ اور غرور کرنا۔ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ نعمت و دولت پر خوش ہونا۔ لاڈ کرنا۔

(اترانا باطنی جذبہ ہے اگر اس کا ظہور انداز گفتگو سے ہو تو اٹھلانا ہے اور اگر اعضا کی حرکات سے ہو تو مٹکنا ہے)

اترا رہے ہیں حشر کو وہ تیرے لطف پر ایسا غضب نہ اے مرے پروردگار ہو (آفتاب داغ)

نہ اترا اے دل ناداں شب وصل کوئی غم ہو ہی جاتا ہے خوشی میں (مہتاب داغ)

ا ۔ ٹ

اٹکنا۔ اَٹ کُ نا (لازم) کسی چیز کا دوسری چیز کی مزاحمت کی وجہ سے رک جانا، ٹھہر جانا، تھم جانا۔ کسی چیز کا دوسری چیز کے لئے مزاحم اور سدراہ ہو جانا۔ اڑ جانا۔ مجازاً مبتلا ہونا۔ کسی کی محبت میں الجھنا۔ رک رک کر پڑھنا لڑنا، جھگڑنا۔ (اٹنا سے اٹکنا بنایا گیا ہے)

اٹکاؤ۔ بواؤ مجہول موقوف، بروزن اخلاق۔ مذکر حاصل مصدر۔

گر کام تیرا وہم کے بھٹکاؤ پر نہیں تیرے لئے اٹک کسی اٹکاؤ پر نہیں (ظفر جلد دوم)

اٹکاوا۔ مذکر۔ اٹکاؤ۔ اٹکی ہوئی چیز۔

اَٹک۔ مؤنث۔ جھجھک۔

اَٹکل۔ اَٹ کَ لْ۔ مؤنث۔ قیاس، تخمینہ، شناخت، جانچ۔

پیمانے کی حاجت نہیں مجھ تشنۂ مے کو اے پیر مغاں تو مجھے اٹکل سے پلا دے (یادگار داغ)

اَٹکانا۔ اَٹْ کَ انا۔ (متعدی) روکنا، ٹھیرانا، مزاحم اور سدراہ بننا۔ مجازاً ملتوی کرنا، الجھانا، ایک ہی کام میں پڑا رکھنا، مشغول کرنا۔

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

اَٹنا۔ (لازم) بھر کر ٹھس جانا۔ بند ہو جانا۔ جیسے موری اَٹ گئی۔ سمانا، در آنا۔

ملتی نہیں ہے راہ نکیرین کے لئے کیا قبر اَٹ گئی مری گرد ملال سے (مہتاب داغ)

اَٹّم۔ مذکر۔ تودہ، ڈھیر، انبار۔

اٹیرنا۔ اَٹِ ے رْنا۔ (متعدی) اٹیرن پر سوت لپیٹنا۔ مجازاً سوت کی انٹیاں یا لچھیاں بنانا (غیر مانوس)

اَٹیرن۔ اَٹِ ے رَنْ۔ مذکر۔ سوت لپیٹنے کا وہ آلہ جس پر کتا ہوا سوت لپیٹا جاتا ہے۔ مجازاً کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ انٹی کو بھی اٹیرن کہتے ہیں۔

ا۔ ٹھ

اٹھنا۔ (لازم) اپنے جگہ سے اونچا ہونا۔ مجازاً کھڑا ہونا، ابھرنا، جاگنا، آمادہ ہونا، ظاہر ہونا، حاصل ہونا خرچ ہونا، بڑھنا، شروع ہونا۔

جگر کو تھام کے میں بزم یار سے اوٹھا ۔ ہر اک قرار سے بیٹھا قرار سے اوٹھا ۔ کھڑا ہوا
ہمارے دل نے وہ تنہا اوٹھا لیا ظالم ۔ ترا ستم جو نہ اک روزگار سے اوٹھا ۔ سہا گیا
ہوا نہ پھر کہیں روشن یہ رشک تو دیکھو ۔ کوئی چراغ جو میرے مزار سے اوٹھا ۔ ہٹایا گیا
شب فراق اجل کی بہت دُعا مانگی ۔ جگر میں درد بڑے انتظار سے اوٹھا ۔ عارض ہوا
ہوا ہے خون کے چھینٹوں سے پیرہن گلزار ۔ ترے شہید کا لاشہ بہار سے اوٹھا ۔ اوٹھایا گیا
ہمارے خط میں وہ مضمون سرگرانی تھا ۔ کہ ایک حرف نہ اوس گلعذار سے اوٹھا ۔ ادا ہوا
تمھارے جھوٹ نے بے اعتبار سب کیا ۔ کہ جیسے ایک سے اوٹھا ہزار سے اوٹھا ۔ جاتا رہا
ترس رہے تھے شرابی کہ انگلیاں اوٹھیں ۔ وہ ابر رحمت پروردگار سے اوٹھا ۔ ابھرا۔ چھایا
تم اپنے ہاتھ سے دو پھول غیر کو چن کر ۔ یہ داغ کب دل امیدوار سے اوٹھا ۔ مٹا
عدو کی بزم میں دیکھو تو داغ کے تیور ۔ ذلیل ہو کے بڑے افتخار سے اوٹھا ۔ نکلا

(آفتاب داغ)

اٹھان۔ مؤنث حاصل مصدر۔ اُبھار، بلندی بالیدگی، ترقی، انگلیٹ، قوت نمو، ابتدا، آغاز (ایستادگی کے معنی ہیں مذکر بولتے ہیں)

اُٹھانا۔ (متعدی) کسی چیز کو اس کی جگہ سے اونچا کرنا۔ مجازاً کھڑا کرنا۔ ابھارنا۔ جگانا۔ برداشت کرنا۔ حاصل کرنا۔ ظاہر کرنا۔ خرچ کرنا۔

جو ظلم کرنا تھا سر پہ میرے تو اور فتنے اٹھائے ہوتے ۔ اٹھائی ہے تم نے تو قیامت رقیب کو بزم میں بٹھا کر

(گلزار داغ)

اُٹھاؤ۔ بواؤ معروف ساکن۔ صفت مذکر و مؤنث۔ فضول خرچ آدمی۔

اُٹھاؤ چولھا۔ ہر دو واؤ معروف ساکن۔ صفت مذکر و مؤنث۔ وہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ رہے۔ خانہ بدوش۔

اُٹھلانا۔ اٹھ لا نا۔ (لازم)، تصنع و تکلف کے ساتھ اکڑ سے چلنا۔ اترانا۔ ناز نخرہ کرنا۔ اس طریقے سے باتیں کرنا جس سے لہجے اور تلفظ میں تصنع و تکلف ظاہر ہو مجازاً انجان بننا، اغماض کرنا (ممکن ہے کہ اصل میں اینٹھ لانا ہو)

اَٹھ کھیلیاں۔ اٹھ کھیلی کی جمع۔ مؤنث۔ شوخی۔ ناز انداز، چنچل پن۔ بے پروائی اور الڑھپنے کے ساتھ کھیل کود۔ ممکن ہے کہ یہ لفظ اٹھلانا کھیلنا سے مرکب ہو کر مخفف ہو گیا ہو۔

اُٹھوانا۔ (متعدی المتعدی) اس کے مفہوم میں کبھی شرکت فعل پائی جاتی ہے جیسے بوجھ اٹھوانا۔ اور کبھی سپردگیٔ فعل جیسے دیوار اٹھوانا یعنی تعمیر کرانا۔

اُٹھوائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ اٹھانے کی اجرت۔

ا۔ ج

اُجاڑنا۔ (متعدی) ویران کرنا، برباد کرنا مجازاً مسمار کرنا (دیہات میں اکھاڑنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں)

پچھتاؤ گے بہت مرے دل کو اُجاڑ کر ۔۔۔ اس گھر میں اور کون ہے مہماں تمہیں تو ہو (آفتاب داغ)

اُجاڑو۔ بواوٴ معروف ساکن۔ اسم مبالغہ برائے مذکر و مؤنث۔ برباد کرنے والا۔ تباہ کن فضول خرچ کھاؤ اڑاؤ۔ مجازاً ویرانہ پسند بوم صفت۔

اُجڑنا۔ اُ ج ڑ نا (لازم)، ویران و برباد ہونا۔ مجازاً اُلٹنا، درختوں کا اکھڑنا (الف مضموم بمعنی اوپر) اصل میں اوجڑنا تھا۔

اُجاڑ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ اجڑا ہوا مکان یا زمین۔ ویرانہ جنگل۔

اُجڑا۔ اجڑا ہوا کا مخفف۔ ویران (عورتوں کی زبان میں تحقیر مراد ہوتی ہے بمعنی خانہ خراب، بدکردار)

دل ویراں کو جب دیکھا تو بولے ۔۔۔ یہ ہے اجڑا ہوا مسکن کسی کا (آفتاب داغ)

کیا بود و باش پوچھو ہو پورب کے ساکنو! ۔۔۔ ہم کو غریب جان کے ہنس ہنس پکار کے

دلی جو ایک شہر تھا عالم میں انتخاب ۔۔۔ رہتے تھے منتخب ہی جہاں روزگار کے

اس کو فلک نے لوٹ کے ویران کر دیا ۔۔۔ ہم رہنے والے ہیں اسی اُجڑے دیار کے (میر تقی)

اُجڑوانا۔ اُ ج ڑ وانا (اجاڑنا کا متعدی المتعدی)،

اُجالنا۔ اُ ج ال نا۔ (متعدی)، چمکانا۔ جلا کرنا۔ صاف کرنا۔ اُجلا کرنا۔ زیورات کا میل صاف کرنا۔

دکھائی دیگا کسی دن وہ دل کے آئینہ میں ۔۔۔ مگر یہ شرط ہے اس کو اُجالتے جاؤ (یادگار داغ)

اُجَل۔ صفت مذکر و مؤنث۔ صاف شفاف مجازاً سفید۔

اُجلا۔ صفت مشبہ مذکر۔ میلا کا نقیض۔ اُجَل۔ صاف شفاف مجازاً سفید۔ مؤنث اُجلی۔

اُجاگر۔ صفت مذکر و مؤنث۔ روشن، تاباں، درخشاں۔

اُجالا۔ مذکر۔ روشنی، نور۔ اندھیرا کا نقیض

ا۔چ

اُچٹنا۔ اُ چ ٹ نا۔ (لازم) نشانے پر نہ بیٹھنا، اچھل جانا۔ مجازاً بیزار ہونا، بکھرنا، الگ ہونا۔ زائل ہونا۔ وار کا خالی جانا۔

نیند اچٹی تو وہ جمال نہ تھا　　نہ گئی چشم شوق خواب کے ساتھ　(یادگار داغ)

کوئی کہدے کہ تم نے دل لیا پھر دیکھیے کیا ہو　　اچٹتے ہیں اکھڑتے ہیں پلٹتے ہیں مکرتے ہیں

بتوں کے دل میں نہ کی میری آہ نے تاثیر　　اوچٹ کے مجھ پہ لگی ہیں نے جب لگائی چوٹ (گلزار داغ)

اُچاٹ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ نشانہ پر نہ بیٹھنے والا۔ بیزار، متنفر۔

دل کچھ اُچاٹ سا ہے ترے طور دیکھ کر　　وہ بات کر کہ پیار کریں تجھ کو جی سے ہم (یادگار داغ)

اُچٹانا۔ اُ چ ٹ ا نا۔ (اچٹنا کا متعدی) اچھالنا، پٹخنا۔ مجازاً الگ کرنا بیزار کرنا۔ نفاق پیدا کر دینا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنے دینا۔ بدکانا۔ بھڑکانا۔ بکھیرنا۔ دور کرنا۔

اُچکانا۔ اُ چ ک ا نا۔ (متعدی) اونچا اٹھانا۔ دفعۃً اٹھالینا۔ اٹھالے جانا۔ مجازاً اُچرالیجانا چھپاکر لیجانا ابھارنا۔ اغوا کرنا۔

اُچکنا۔ اُ چ ک نا۔ (لازم) اچھلنا، کودنا، بلند ہونا، ابھارا جانا، اغوا کیا جانا۔ کسی چیز کو دیکھنے کے لئے پیر کے پنجوں پر اور گردن لمبی کر کے کھڑا ہونا (اونچا سے اچکنا بنایا ہے)

گر رسائی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج　　اے دُعا مل جا کسی اُچکی ہوئی تقدیر سے (گلزار داغ)

اُچکا۔ اُ چ ک ک ا صفت مشبہ مذکر۔ اٹھائی گیرا، چور، جیب کترا۔ مؤنث اُچکّی۔

ا۔چھ

اُچھلنا۔ اُ چھ ل نا۔ (لازم) ہلکی چیز کا دفعۃً اوپر اٹھنا۔ اچٹ کر غائب ہو جانا۔ اوپر کی طرف کودنا، پھدکنا، مجازاً اترانا۔ دبی ہوئی چیز کا ابھرنا مسرت کی خبر یا کوئی تعجب انگیز بات سن کر یا غصّے کی وجہ سے

کودنا (چھلنا پر الف واوٗ لگاکر اچھلنا بنایا ہے یعنی اوپر کی طرف چھلانگ لگانا چھلنا، چھلکنا اور اُچھلنا تینوں کا ایک ہی مادہ ہے)

شب ماہ کا لطف اے شیخ جب ہے ۔۔۔ کہ ہالہ بنے تیری پگڑی اچھل کر
خضر بھی تو اسی گرداب سے چکراتے ہیں ۔۔۔ ڈوب کر بحر محبت میں اُچھلتا ہی نہیں
جب کبھی بیٹھے ٹھلائے خفقان اوچھلا ہے ۔۔۔ ہم نے جاکر اسی کوچے کی ہوا کھائی ہے (گلزار داغ)

اُچھالا۔ مذکر، حاصل مصدر، جوش، اُبال، قے، پانی کی رَو۔

اُچھال۔ مؤنث۔ پانی کی اٹھتی ہوئی موج۔ یا موجوں کے ٹکراؤ سے اچھلنے والا پانی (اس کو مخفف کر کے چھال کہتے ہیں)

اُچھل کود۔ بواؤ معروف۔ مؤنث۔ کھیل کود۔

اُوچھا۔ بضم اول و واؤ مجہول صفت مذکر۔ اگر انسان کی صفت ہو تو معنی ہوں گے۔ کم ظرف کمینہ، غیر سنجیدہ، خفیف الحرکات۔ اور اگر غیر انسان کی صفت ہو تو معنی ہوں گے۔ ہلکا، اچٹتا ہوا، پورے کا نقیض، خفیف و ناقص جیسے اوچھا ہاتھ پڑنا۔

تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے ۔۔۔ دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

چھوٹا، کم، جیسے اوچھا کرتہ۔ نازیبا، نامناسب، جیسے اوچھی بات۔

اُچھالنا۔ (متعدی) کسی ہلکی چیز کو بسرعت اوپر پھینکنا، اچکانا، ابھارنا۔ مجازاً اظاہر کرنا، مشہور کرنا۔

ا۔ دھ

اُدھڑنا۔ (لازم) سیون یا سلائی کے ٹانکے ٹوٹ جانا۔ مجازاً کھال کا پھٹنا یا اُکھڑنا۔ برباد یا نادار ہو جانا۔ چھت یا فرش کا ناہموار ہو جانا۔

اُدھیڑنا۔ اُدھڑنا۔ (متعدی) سیے ہوئے کپڑے کے ٹانکے توڑنا۔ مجازاً چھت کو یا فرش کو اکھاڑنا۔ پر نوچنا۔ کھال اتارنا۔ مارنا پیٹنا۔ بدنام کرنا مشہور کرنا۔ راز کھولنا۔ بخیوں یا ٹھملوں کا کاٹنا۔ بُنے ہوئے سوئٹر یا کروشیا کی بنی ہوئی کسی چیز کو کھول ڈالنا۔

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنون ۔۔۔ دے گا تمام عقل کے بخیے اُدھیڑ تو (ذوق)

اُدھیڑ بن۔ مؤنث محاورہ۔ لغوی معنی اُدھیڑنا اور بُننا۔ مراد خلوت میں مختلف قسم کے منصوبے بنانا

اور منسوخ کرنا۔ تردد و تشویش۔ سوچ بچار کرنا۔

اُدھڑوائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ اُدھڑنے کی اُجرت۔

اُدھڑوانا۔ اُدھڑوانا۔ (اُدھیڑنا کا متعدی المتعدی)

ا۔ ڑ

اُڑنا۔ بضم اول (لازم) پرندوں کا یا کسی اور چیز کا ہوا میں زمین سے اُدھر ہو کر تیرنا۔ مجازاً ناپید یا غائب ہو جانا۔ جلدی اور تیز چلنا یا جانا۔ کٹ جانا۔ بڑھ کر چلنا۔ اترانا۔ پریشان ہونا۔

اُڑان۔ مؤنث حاصل مصدر۔ پرواز۔

اُڑنچھو۔ بواؤ معروف۔ صفت برائے مذکر و مؤنث۔ غائب، ناپید، لاپتہ۔

اُڑانا۔ بضم اول۔ (متعدی) پرندوں کو یا ہوائی جہاز کو یا پتنگ کو پرواز میں لانا۔ مجازاً ناپید یا غائب کرنا۔ تیز دوڑانا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ جُدا کرنا۔ بغیر سکھائے ہوئے کوئی کام اپنی صلاحیت طبع سے سیکھ لینا۔ نقل اُتارنا۔ چُرا لینا۔ مفت حاصل کرنا۔ چھڑا دینا، زائل کر دینا۔ سُنی اَن سُنی کر دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ مذاق اڑانا۔ اغوا کرنا۔ دفع کرنا۔ خبر کو شہرت دینا۔ خوب بے تکلفی سے کھانا پینا۔ حاصل کرنا۔ مارنا۔ ضرب لگانا۔ سُر یا تان کھینچنا۔ آواز بلند کرنا۔ بکواس کرنا۔

نشۂ عشق لے اڑا ہے مجھے ۔۔۔ اب مزے میں اڑا رہا کچھ ہوں (دیوان دوم ظفر)

کون مرنے کو ترے کوچے میں خود آتا ہے ۔۔۔ پر یہ بیتابیٔ دل ہے کہ اوڑا لاتی ہے (گلزار داغ)

زاہد کو ایک قطرۂ زمزم پہ ناز ہے ۔۔۔ یاں خُم کے خُم اڑائے ہیں پیرِ مغاں کے ساتھ (〃)

ناوک ابھی ہے شست میں صیاد کی مگر ۔۔۔ اوٹھتی ہیں اونگلیاں وہ نشانہ اوڑا دیا (آفتاب داغ)

اُڑاؤ۔ بواؤ معروف ساکن بروزن اُجاڑو۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث۔ فضول خرچ، مُبذّر، مُسرِف

اُڑاؤ کھاؤ۔ ہر دو اسم مبالغہ برائے مذکر و مؤنث۔ اڑانے کھانے والا۔

اَڑنا۔ بفتح اول (لازم)، سدِ راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ اٹکنا۔ رکنا۔ پھنسنا۔ مجازاً جھگڑا کرنا، ضد کرنا، داؤ پر لگانا۔ دخل دینا۔ آمادہ ہونا۔ جام ہو جانا۔

اَڑ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ضد، ہٹ، آنتوں میں سُدّہ پڑ جانا۔ مجازاً قبض و سوءِ ہضم۔

اَڑاس۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تنگی، مزاحمت، رکاوٹ۔ مجازاً وہ تنگ جگہ جہاں سے آدمی یا گاڑی

وغیرہ بمشکل نکل سکے۔

اَڑِیَل۔ اَڑی لُ صفت مشبہ برائے مذکر و مؤنث۔ اَڑ جانے والا۔ ضدی، ہٹیلا۔ خودسر، سرکش۔

اَڑواڑ۔ مؤنث۔ ٹیکن، ٹیک، روک، کھمبا، تھم۔ وہ لکڑی جو چھت وغیرہ کے گر پڑنے کے اندیشہ کی وجہ سے لگاتے ہیں۔

اَڑیَنچ۔ اَڑے نُ چ۔ مؤنث (مرکب اڑ + اینچ، یعنی اڑنا اور کھینچنا) کھینچا تانی، کشمکش کھرینچ (عورتوں کی زبان)

اَڑِی۔ مؤنث۔ مشکل، سختی، مصیبت، تنگی۔ مجازاً ضرورت حاجت۔

آڑ۔ مؤنث۔ وہ چیز جس کے پیچھے چھپا جا سکے۔ جیسے ٹیلا یا درخت یا دیوار وغیرہ۔ اُوٹ۔ پردہ۔ حفاظت، بچاؤ، اڑواڑ، سہارا، باڑھ، بند۔

کھلا نہ ہم پر کہ یہ کیا وہ زیب مسند ناز — چھپا کے دیکھے ہے تکیہ کی آڑ میں کاغذ (ظفر)

آڑا۔ صفت مذکر۔ ترچھا، ٹیڑھا اُریب۔ مؤنث آڑی

اڑبنگا۔ بنون غنہ۔ صفت مذکر۔ (مرکب آڑا + بانکا) ٹیڑھا، ترچھا، روک، آڑ، جھمیلا۔

آڑگوڑ۔ بواؤ مجہول۔ مذکر۔ کوڑا کرکٹ جو راہ چلنے میں حائل ہو۔

اَڑنگا۔ بنون غنہ۔ مذکر (مرکب اڑ + انگ) کُشتی کا ایک پیچ یعنی اپنی ٹانگ آڑی کر کے مقابل کی ٹانگوں میں اڑا کر گرا دیتے ہیں۔ روک۔ آڑ۔ مزاحمت۔ دقت، مشکل۔ رخنہ۔

آڑنگ بَڑنگ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ بے سروپا اور بے ربط کلام یا کام۔

آڑی۔ صفت مذکر و مؤنث۔ حامی و مددگار۔ ساتھی، شریک، حصہ دار۔ کھیل میں وہ لڑکے جو ایک مِتّر کے تابع ہوں۔

اَڑانا۔ بفتح اوّل (متعدی)، اٹکانا، پھنسانا۔ اڑواڑ کی طرح لگانا۔ داخل کرنا۔ مجازاً شامل کرنا۔ اُڑسنا۔ ٹھانسنا۔ کسی چیز کو دوسری چیز کے لئے مزاحم بنانا۔

اُڑسنا۔ (متعدی)، اٹکانا۔ پھنسانا۔ جیسے ازار بند اڑسنا۔ اس معنی میں یوپی والے گھرسنا اور بہار والے کھوسنا بولتے ہیں۔

ا۔ڈھ

اُڑھانا۔ بضم اول دیکھو اوڑھنا۔

ا۔ک

اُکتانا۔ اُک تا نا (لازم) دل برداشتہ ہونا، گھبرا جانا، دق ہونا، تنگ دل ہونا، بیزار ہونا، تھکنا۔

اُکتاہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ بیزاری، تھکن، افسردگی۔

اَکڑنا۔ اَک ڑ نا (لازم) سخت ہونا، اینٹھنا، بل کھا کر ٹیڑھا ہونا، مجازاً غرور کرنا، اترانا، زور دکھانا، سرکشی و خودسری کرنا، ضد کرنا، سینہ تان کر چلنا، خفا ہونا، کشیدہ ہو جانا۔

اکڑ۔ مؤنث حاصل مصدر، مروڑ، اینٹھ، پیچ و خم، بل، مجازاً غرور، نخوت، گھمنڈ، شیخی، سرکشی، خودسری، ڈھٹائی، ضد، ہٹ، اڑ، سختی، بدخوئی۔

اکڑاؤ۔ مذکر حاصل مصدر۔ تشنج اعصاب۔

اکڑفوں۔ بواؤ معروف نون غنہ۔ مؤنث۔ شیخی، اکڑ، غرور، سرکشی، و خودسری۔

اکڑباز۔ صفت مذکر و مؤنث۔ خودنما و خودسر، متکبر (پورب میں اکڑیت کہتے ہیں)۔

اکڑاہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔

اُکڑنا۔ (متعدی) ٹانگ یا ہاتھ کو طاقت کے ساتھ سخت کر لینا۔

اُکسانا۔ اک س انا (متعدی) اوپر اٹھانا، چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا، مجازاً ورغلانا، کسی کام یا بات کے لئے دوسرے آدمی کو آمادہ کرنا، ابھارنا، ترغیب دینا، برانگیختہ کرنا۔

عجب فتنہ ساقی نے شب کو اٹھایا بھری بزم میں میکشوں کو لڑایا ادھر اک کو اکسا کے آگے بڑھایا ادھر دے دیا دوسرے کو چڑھاوا (واصف)

اُکساوا۔ مذکر حاصل مصدر۔

اُکسنا۔ اُک س نا (لازم) ابھرنا، اٹھنا، مجازاً سر ابھارنا، اچکنا، متحرک ہونا، باغبانی کی اصطلاح میں بیج کا پھوٹنا، اپجنا۔

اُکٹنا۔ اک ٹ نا۔ دیکھو اگٹنا۔ (دونوں طرح بولتے ہیں)

ا۔کھ

اُکھڑنا۔ اُکھ ڑ نا (لازم) جمنا اور چپکنا کا نقیض، جڑ سے الگ ہونا۔ اپڑنا۔ مجازاً اچٹنا، گریز کرنا، بیزار و دل برداشتہ ہونا، طور سے بے طور اور بے ڈھنگا ہو جانا۔ جیسے سانس کا اکھڑنا، تال سر کا بگڑ جانا، منتشر ہو جانا۔

اُٹھنا، جوڑ کا یا عضو کا جدا ہونا یا جگہ سے ہٹ جانا۔

کوئی کہدے کہ تم نے دل لیا پھر دیکھیے کیا ہو　　　　او چھٹتے ہیں اکھڑتے ہیں پلٹتے ہیں مکرتے ہیں (گلزار داغ)

اُکھاڑنا ۔ اُکھ اڑ نا۔ (متعدی) جمانا اور چپکانا کا نقیض۔ اپاڑنا۔ جڑ سے کھودنا، جدا کرنا، دل برداشتہ اور بیزار کرنا۔ جوڑ یا عضو کو جگہ سے ہٹانا۔

اُکھڑوائی ۔ اکھڑوائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ اکھاڑنے کی اُجرت

اُکھاڑ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ محاورہ میں مرکب ہو کر اُکھاڑ پچھاڑ بولا جاتا ہے۔ تغیر و تبدل کرنا۔ اِدھر سے اُدھر کرنا۔ کسی کے خلاف سازش و ریشہ دوانی کرنا۔ رد و قدح (عورتیں غیبت اور افترا کے معنی میں بھی بولتی ہیں)

اُکھڑوانا ۔ اُکھڑوانا۔ (اُکھاڑنا اور اکھیڑنا کا متعدی المتعدی)

اُکھیڑنا ۔ اُکھیڑنا (متعدی) یہ اُکھاڑنا کے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنایا گیا ہے۔ دونوں کے معنی میں کوئی فرق نہیں۔

اُکھیڑ ۔ اکھیڑ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کشتی کا ایک داؤ۔ مجازاً کسی کو نقصان پہنچانے کی جد و جہد۔

اَکھرنا ۔ اکھرنا (لازم) ناگوار گزرنا۔ وبال جان معلوم ہونا۔ قابل نفرت ہونا۔ (لکھنؤ میں کھلنا بفتح اول اکھرنا کا مترادف ہے)

اَکھڑ ۔ بفتح اوّل بہ تشدید کاف۔ صفت مذکر و مؤنث۔ بد مزاج ترش رو۔

ا ۔ گ

اُگاہنا ۔ اُگ اہ نا۔ (متعدی) کرایہ یا چندہ یا بقایا وصول کر کے اکٹھا کرنا

اُگاہی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کرایہ یا چندہ وغیرہ کی وصولی۔ مجازاً واجب الوصول بقایا۔

اُگٹنا ۔ اُگ ٹ نا۔ (متعدی) لغوی معنی اکھاڑنا، اُپاڑنا، اجاڑنا۔ مجازی معنی احسان جتانا، بکھاننا، ٹُننا، عیب کھولنا، دبی ہوئی اور پرانی باتوں کو دوہرانا (دیہات میں لغوی معنی میں بولا جاتا ہے شہر میں عورتیں مجازی معنی میں بولتی ہیں)

اُگٹوانا ۔ متعدی المتعدی، ٹُنوانا، عیب کھلوانا۔

اُگلنا ۔ اُگ ل نا۔ (متعدی) کھائی ہوئی چیز کا حلق سے واپس نکالنا۔ ڈالنا، قے کرنا، مجازاً اظہار کرنا، بیان کرنا، راز کھولنا۔ کھایا پیا مال مجبوراً واپس کرنا (سنسکرت میں گل کے معنی کھانا، نگلنا۔ اُو کے معنی اُوپر۔ مراد کھائے ہوئے کو اوپر واپس لانا)

کھلے جاتا ہے مجھے خنجرِ خونخوار ترا | بر او گلنے کے لئے ہے کہ نگلنے کے لئے (آفتاب داغ)

دیکھیے کیا ہو الٰہی میرے نامے کا جواب | پاس ان کے ہیں بہت زہر اوگلنے والے (گلزار داغ)

جُگالی - بضم اول - مؤنث حاصل مصدر - چوپایوں کا اپنے پیٹ سے چارہ مونھ میں لاکر چبانا - (اس کا مصدر جگالنا متروک ہے - جگالی کرنا بولتے ہیں) اُگالنا سے جگالنا بنا ہے۔

اُگال - مذکر - فضلۂ دہن - پان کا تھوک یا پیک وغیرہ۔

اُگال دان - مذکر - پیک وغیرہ تھوکنے کا برتن۔

اُگلوانا - اُگ لُ وَانا (متعدی المتعدی) بالعموم مجازی معنی میں بولا جاتا ہے - غبن کیے ہوئے مال کو زبردستی واپس وصول کر لینا - پوشیدہ باتوں کو زبردستی بیان کرانا، راز کھلوانا۔

اُگنا - اُگُ نا (لازم) پودے کا زمین سے یا بالوں کا جلد سے برآمد اور ظاہر ہونا۔

اُگاؤ - بواؤ مجہول موقوف - مذکر حاصل مصدر - زمین سے پودے کی نمود۔

اُگانا - (متعدی) پودوں کو زمین سے اور بالوں کو جلد سے اُبھارنا - پیدا کرنا - اصل میں یہ خالق کی صفت ہے - غیر خالق کے لئے مجازاً بولتے ہیں۔

ا - گھ

اُگھانا - (متعدی) اُگاہنا کا دوسرا لغت - اگاہنا فصیح ہے۔

اُگھائی - مؤنث حاصل مصدر - اُگاہی۔

ا - ل

اَلاپنا - اَلَ اپْ نا (متعدی) اونچے سروں میں آواز کو کھینچ کر گانا - تان اُڑانا - مجازاً گفتگو کرنا۔

اَلاپ - مؤنث حاصل مصدر - نغمہ - لمبی آواز - آواز کا تار چڑھاؤ - گیت کی اٹھان یا آغاز - مجازاً بول چال، گفتگو۔

اُلٹنا - اُل ٹ نا - (متعدی) الٹ دینا - اوندھا کرنا یا اوندھانا - مجازاً برہم کر دینا - تہ و بالا کر دینا - رخ بدل دینا - گرا دینا - پھینک دینا - اٹھا کر اوپر یا کسی طرف ڈالنا - جیسے نقاب یا ورق الٹنا - خلاف کر دینا - اُلٹنا برباد کر دینا - قے کر دینا - (واضح ہو کہ انڈیلنا کے معنی میں الٹنا غیر فصیح ہے) اس کی اصل یہ ہے کہ لوٹنا کے اوپر الف مضموم لگایا معنی ہوئے اوپر کو اٹھا کر پلٹ دینا - کثرت استعمال سے واؤ حذف ہو گیا۔

گئے ہوش تیرے زاہد جو وہ چشم مست دیکھی | مجھے کیا الٹ نہ دیتی جو نہ بادہ خوار ہوتا (گلزار داغ)

کتاب عشق کے الٹے ورق اول سے آخر تک مگر سمجھے نہ ہم اس کا سبق اول سے آخر تک (گلزار داغ)

اُلٹنا۔ اُل ٹ نا (لازم)، پلٹ جانا، اوندھا ہو جانا۔ ہوا سے کپڑے کا رخ بدل جانا یا ورق کا پلٹ جانا۔ خلاف ہو جانا، برباد ہو جانا۔ گردش کرنا۔ جیسے اس بچے کی زبان نہیں الٹتی۔ قے ہونا

میری وحشت سے جو اس کا دل حیراں اُلٹا بخیہ گر سینے لگا چاک گریباں الٹا (مہتاب داغ)

کہتے ہیں لوگ تیری طبیعت اُلٹ گئی یہ جانتے نہیں مری قسمت الٹ گئی (مہتاب داغ)

کہا جب وصل کے وعدے کو تو مجبور ہو ہو کر وہ کہتے ہیں الٹتی ہی نہیں اس پر زباں میری (یادگار داغ)

اُلٹا۔ مذکر صفت مشبہ۔ سیدھا کا نقیض۔ خلاف، برعکس۔ اوندھا۔ مؤنث اُلٹی

اُلٹ۔ مذکر۔ خلاف، نقیض، توڑ، برعکس

اُلٹی۔ مؤنث۔ بمعنی قے، استفراغ۔ (پنجابی)

اُلٹا پُلٹا۔ مذکر بضم اول ہر دو لفظ۔ بے ڈھنگا، بے ترتیب۔ زیر و زبر، درہم برہم۔ مؤنث اُلٹی پُلٹی۔

اُلٹ پلٹ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ الٹا پلٹا۔ اُلٹی پُلٹی۔ درہم برہم، زیر و زبر (اس میں پُلٹ بضم اول تابع مہمل ہے)۔

اُلجھنا۔ اُل جھ نا۔ (لازم)، سلجھنا کا نقیض۔ سوت یا تاگے میں گرہ در گرہ یا پھندے پڑ جانا۔ بالوں کا اُلٹ پُلٹ ہو کر آپس میں گتھی بن جانا۔ مجازاً پھنسنا، گرفتار ہونا، بکھیڑے میں پڑنا، جھگڑا کرنا، مشغول ہونا، ملتوی ہونا، خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا، معترض ہونا۔

کریں کیا بات تجھ سے فتنہ گر اک کھیل ہے تجھ کو اولجھ پڑنا بگڑنا رنج کرنا غصہ ہو جانا (گلزار داغ)

دل آشفتہ ذکر زلف سے کیا کیا الجھتا ہے سنا جاتا نہیں قصہ پریشاں سے پریشاں کا (〃 〃)

اُلجھاوا۔ مذکر حاصل مصدر۔ تاگے کی مروڑی، ..... پھندا، پیچیدگی۔ مجازاً دقت، مشکل، رکاوٹ۔

اُلجھٹی۔ اُل جھ ٹ ٹی۔ مؤنث۔ تاگے کی مروڑی، بل، پھندا، پیچیدگی۔

الجھاؤ۔ بواؤ مجہول ساکن۔ مذکر حاصل مصدر۔ بکھیڑا، دقت، مشکل، جھگڑا، فکر و تشویش، التواء کشمکش، پیچیدگی۔

الجھن۔ مؤنث حاصل مصدر۔ الجھاؤ کا مترادف۔

الجھیڑا۔ اُل جھ ے ڑا۔ عورتوں کی زبان، الجھاؤ کا مترادف۔

اُلجھانا۔ اُل جھ انا (الجھنا کا متعدی)

الکسانا۔ اَل کَ س انا (لازم) سُستی کرنا۔ سست اور بد دل ہونا۔ جی چھوڑنا۔ کام سے جی چرانا۔ تھکنا، اونگھنا۔ کسی کام کو بھاری سمجھنا جب کہ دراصل وہ بھاری نہ ہو۔

مؤلف فرہنگ آصفیہ نے لفظ آلکس کو دو سنسکرت لفظوں سے مرکب بتایا ہے۔ اَل معنی روکنا۔ کس بمعنی حرکت دینا۔ مؤلف نور اللغات اس کی اصل "والسی" لکھتے ہیں۔ مگر یہ سب تکلف ہی معلوم ہوتا ہے۔ میرا خیال یہ ہے کہ اس کا ماخذ عربی کا مصدر معرف بالام اَلکَسَلُ ہے۔ لغت عرب میں اس کے معنی بالکل وہی ہیں جو اُردو میں ہیں۔ یعنی سستی کرنا۔ کسی کام کو بھاری سمجھنا جب کہ دراصل وہ بھاری نہ ہو۔ اُردو والوں نے اس کو مع الف لام کے ہتھیالیا اور لام کلمہ کو الف سے تبدیل کر کے اُردو مصدر بنالیا

آلکس۔ بالف مدہ۔ مذکر حاصل مصدر۔ سستی، کاہلی، تھکن، اونگھ۔

آلکسی۔ بالف مدہ۔ مؤنث حاصل مصدر مترادف آلکس۔

اَلکساہٹ۔ بفتح اول مؤنث حاصل مصدر۔ مترادف آلکس۔

آلکسیا۔ صفت مشبہ مذکر۔ سست آدمی، کاہل، مٹھا۔

کسالا۔ مذکر۔ اہل لکھنو سستی اور کاہلی کے معنی میں بولتے ہیں۔ (دوسرے معنی دیکھو کسنا میں)

ا ۔ م

اَم جانا۔ (لازم) ماؤف ہو جانا۔ دکھ جانا۔ پکا پھوڑا ہو جانا۔ تھک جانا۔ شل ہو جانا۔ جم جانا۔ قائم ہو جانا۔

امنڈنا۔ اُمڈنا۔ (لازم) اُبلنا۔ اُبھرنا، بھرآنا، جوش مارنا، پھوٹ بہنا۔ مجازاً اُگھر آنا۔ احاطہ کرنا ہجوم کرنا، چڑھنا، طغیانی پر آنا۔

اُمنگ۔ مؤنث۔ ولولہ جوش، جوانی کی ترنگ، حوصلہ، شوق (یہ بھی ممکن ہے کہ یہ لفظ مانگنا سے الف مضموم بڑھا کر بنایا گیا ہو)۔ امنڈنا۔ منڈھنا۔ منڈلانا۔ سب کا مادہ "مڈ" ہے۔

ا ۔ ن

انڈیلنا۔ اُن ڈے ل نا۔ بنون غنہ و یائے مجہول۔ (متعدی) برتن اوندھا کر کے کسی سیال چیز کو نکالنا۔ خواہ پھینکنا ہو یا کسی دوسرے برتن میں منتقل کرنا ہو۔ واضح ہو کہ آٹے یا دانوں یا کسی خشک چیز کے لئے الٹنا بولا جاتا ہے۔ سیال اور مائع چیزوں کے لئے الٹنا کہنا غیر فصیح ہے۔

اُنگلانا۔ اُن گ ل انا۔ بنون غنہ (متعدی)۔ انگلی سے چھیڑنا۔ انگلی سے ٹھوکا دینا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ اکسانا۔ ابھارنا۔ (بازاری زبان)

اَنکوانا۔ اَن کْ وا نا۔ (آنکنا کا متعدی)

انکوائی۔ اَن کْ وا ئی مؤنث حاصل مصدر۔ آنکنے کی اُجرت۔

انکنا۔ بفتح اول، نون غنہ (مطاوع) تخمینہ و اندازہ ہونا۔

اَونٹانا۔ اَوْن ٹا نا۔ بنون غنہ (متعدی) ابالنا، جوش دینا۔ عورتوں کی زبان میں غم و غصہ میں جلانا۔

اَونٹنا۔ اَوْن ٹْ نا۔ بنون غنہ (لازم) اُبلنا، جوش کھانا۔ عورتوں کی زبان میں غم و غصہ میں جلنا۔

اُوٹنا۔ اُوْ ٹْ نا۔ بضم اول و واؤ مجہول (متعدی) روئی سے بنولوں کو جدا کرنا۔ کسی دوسرے کے قرض کو اپنے ذمہ لے لینا۔ مجازاً اناج وغیرہ پلا پھیلا کر لینا۔

اوٹنی۔ بضم اول و واؤ مجہول۔ مؤنث۔ وہ مشین جس سے روئی کے بنولے نکالتے ہیں۔ دیہات میں بیلنی بھی کہتے ہیں۔

اوٹ۔ بضم اول و واؤ مجہول۔ مؤنث۔ آڑ، پردہ، حائل، مجازاً پناہ، عقب، غائب، گھات۔

لنگوٹ۔ مذکر۔ مرکب لنگ + اوٹ۔ وہ لباس جو محض آگا پیچھا چھپانے کے لئے بنایا جاتا ہے۔

اُوڑھنا۔ بضم اول و واؤ مجہول (متعدی)، چادر یا کوئی کپڑا اپنے اوپر ڈالنا یا لپیٹنا۔

اُوڑھنا۔ مذکر۔ اوڑھنے کی کوئی چیز چادر یا دوپٹہ وغیرہ۔

اوڑھنی۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا دوپٹہ بچیوں کے اوڑھنے کا۔ چھوٹی چادر۔ وہ کپڑا جو دلھن کے اوپر ڈالتے ہیں

اوڑھنا بچھونا۔ مذکر۔ لحاف توشک وغیرہ ہر قسم کا اوڑھنے بچھانے کا سامان۔ مجازاً ایسا مشغلہ جس کے ساتھ گہرا قلبی لگاؤ ہو۔

اوڑھانا۔ بواؤ معدولہ تلفظ اُڑھانا (متعدی)، چادر یا کوئی کپڑا دوسرے آدمی کے اوپر ڈالنا۔ یا لپیٹنا واضح ہو کہ زندہ کے لئے کپڑا یا چادر اوڑھانا فصیح محاورہ ہے اور مردے کے اوپر کپڑا اڑھانا۔

اَوندھانا۔ اوں دھانا۔ بنون غنہ۔ (متعدی) برتن کو اوندھا یعنی الٹا کرنا۔ خالی برتن کو رکھنے کے لئے

اُونگھنا۔ اُوْن گھ نا۔ بضم اول بواؤ معروف و نون غنہ۔ (لازم) فارسی میں غنودن۔ نیند کی جھپکی آنا۔

اونگھ۔ بضم اول بواؤ معروف و نون غنہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ غنودگی، نیند کی جھپکی نیند کی ابتدائی کیفیت

اُوکنا۔ بضم اول واؤ مجہول سے قے کرنا (پورب کی زبان)

اوک۔ بضم اول واؤ مجہول۔ مذکر۔ چُلّو یعنی ہاتھ کی انگلیوں اور ہتھیلی کا مجموعہ جو پیالہ کی صورت میں پانی وغیرہ لینے کے لئے بنایا جائے۔ کسی کو قے آتی ہے تو مُنہ کے آگے ہاتھ کا چُلّو یا اوک بناکر لگا دیتے ہیں۔ اسی لفظ سے مصدر بنایا گیا ہے۔

پلا دے اوک سے ساقی جو ہم سے نفرت ہے　　پیالہ گر نہیں دیتا نہ دے شراب تو دے۔ (غالب)

لفظ اوک میں مصدری معنی نہیں ہیں۔

اُبکائی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ معدہ کا ردِ غذا کے لئے اُوپر کی طرف حرکت کرنا۔ (اصل میں اوکائی تھا۔ کثرت استعمال سے واؤ کا بے سے مبادلہ ہوگیا)

ا ۔ ے

اَینٹھنا۔ اَ ے ں ٹھ نا۔ بفتح اول و یائے مجہول و نون غنہ (لازم) اکڑنا۔ لکڑی کا ٹیڑھا ہوجانا۔ زور دکھانا۔ مجازاً روٹھنا خفا ہونا۔ ٹھٹھرنا سخت ہوجانا۔

اَینٹھ ۔ اَ ے ں ٹھ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ اکڑ، سختی، مروڑ، غرور، سرکشی۔

اَینٹھن ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تشنج، کھنچاؤ، مروڑ۔

اَینٹھنا۔ (متعدی) بل دینا مروڑنا، مجازاً غصب کرنا۔ کسی کا مال مار رکھنا۔ دبالینا ہتھیا لینا۔ فریب دے کرلے لینا۔

اَینڈنا۔ بفتح اول و یائے مجہول و نون غنہ (لازم) آرام کرنا، سستی کاہلی سے پلنگ پر پڑا رہنا۔ کروٹیں بدلنا، انگڑائیاں لینا۔ اترانا۔ مٹکنا۔

اینڈ ۔ صفت مذکر و مؤنث نکما۔ بیکار، ناکارہ ناتمام۔ ایک قسم کا بھنور۔

حشر میں اینڈتے ہوئے یارب　　کس کے تقصیر وار پھرتے ہیں (داغ)

شب کو مہتابی پہ گیا کیا اینڈتے ہیں ساقیا　　چادرِ مہتاب کو مستان مُل اوڑھے ہوئے (ظفر دیوان اول)

ب ۔ ا

باجنا۔ ب ا ج نا۔ (لازم) بجنا۔ باجے یا گھونگھرو یا گھڑیال کا آواز دینا (دیہاتی زبان)

باج۔ مؤنث حاصل مصدر گھنٹے کے بجنے کی آواز یعنی گجر۔

باجا مذکر بجانے کی چیز یا آلہ۔ مزامیر جیسے ہارمونیم، ستار وغیرہ۔

بانٹنا۔ بَ اں ٹْ نا۔ (متعدی) تقسیم کرنا، حصہ لگانا۔

بانٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تقسیم، بٹوارہ، حصّہ۔ مجازاً خارج قسمت۔ حاصل قسمت

بانٹا۔ مذکر، حصّہ، بٹوارہ، تقسیم۔ (پوربی زبان)

بانڈیا۔ مذکر۔ دخل، شرکت، تعلق و واسطہ، سبب و موقع (پرچونیوں کی زبان)

باندھنا۔ بَ اں دھ نا۔ (متعدی) کھولنے کا نقیض۔ بندش کرنا، کسنا، جکڑنا، گرہ لگانا، مجازاً لٹکانا، آویزاں کرنا، لپیٹنا، تہ کرنا مقرر کرنا، ضبط کرنا، ٹھیرانا، جیسے وقت باندھنا شرط باندھنا، پانی روکنا، بند لگانا، پکڑنا، تھامنا، گرفتار کرنا، جادو کے زور سے کسی چیز کے کام یا اثر کو روکنا، تیز کرنا۔ باڑ باندھنا۔ نکاح کرنا، پابند کرنا، لگانا، منسوب کرنا جیسے بہتان باندھنا، جوڑنا ملانا جیسے ہاتھ باندھ کر عرض کرنا۔ صف باندھنا، بنانا جیسے لڈو باندھنا، بیان کرنا۔ عبارت یا نظم میں لانا جیسے مضمون باندھنا۔ جمانا بٹھانا جیسے خیال باندھنا، سیدھ باندھنا ..... حلقہ باندھنا نشانہ باندھنا۔ گھیرنا حلقہ کرنا تشبیہ دینا۔

دیکھیں تو پہلے کون مٹے اس کی راہ میں بیٹھے ہیں شرط باندھ کے ہر نقش پا سے ہم (گلزار داغ)

ہاتھ باندھے ہوئے اغیار کے ساتھ آؤ گے ہم دکھا دیں گے مزا روز جزا ہونے دو (آفتاب داغ)

باندھنو۔ آخر میں واؤ معروف۔ مذکر۔ گلوبندی، بندھیج، چیرا جو مختلف رنگوں کے واسطے ڈوروں سے باندھتے ہیں۔ وہ بندش جو رنگریز مونجھ سے چندریاں رنگنے کے لئے باندھتے ہیں۔ بندش، سازش، ارادہ قصد، خیالی افسانہ، منصوبہ تجویز، عورتوں کی زبان میں تہمت بہتان۔

ب۔ پھ

بپھرنا۔ بِ پھُ رنا۔ (لازم) غضب ناک ہونا۔ جھلانا۔ مجازاً اچھلنا، اکڑنا، ضد کرنا، جوش میں آنا قابو سے باہر ہو جانا۔ گھوڑے کا بدکنا۔ بغاوت و سرکشی کرنا۔

ب۔ ت

بتانا۔ بَ ت انا۔ (متعدی) کہنا، واقف کرنا۔ بیان کرنا۔ شرح کرنا۔ مجازاً راز کھولنا، اشارہ کرنا، سمجھانا ٹھیک بنانا سزا دینا، سکھانا۔ نام ظاہر کرنا، کام دینا، کام سے لگانا۔ (بتانا کو دکھانے کے معنی میں بولنا غلط

ہے۔ نیز بتلانا غیر فصیح ہے)

بات۔ مؤنث حاصل مصدر۔ بول، کلمہ، کلام، مقولہ، قول، مجازاً گفتگو، مکالمہ، بول چال، کہاوت، حال، تذکرہ، پیام شادی منگنی مضمون عبارت، طعنہ، گلہ، شکوہ، الزام، ڈھکوسلا۔ مکر و فریب۔ بہانہ، عذر، ضد، آڑ، آن، قصور، خطا، سبب۔ قول و قرار عہد و پیمان، ساکھ، عزت، مونگ، نصیحت، نکتہ و حکمت فراست، لطیفہ و بذلہ، کیفیت و لطف۔ وصف۔ ہنر، مسئلہ، ما فی الضمیر، مقصد، خواہش، حاجت، تمنا و آرزو گرم جوشی، تدبیر، تجویز، باب، مقدمہ، معاملہ، کام کاج، کاروبار، فعل، امر شغل، تعلق، مشکل چیز، شئی، رسم۔

بات چیت۔ مؤنث۔ گفتگو، مکالمہ، بول چال۔

بتنگڑ۔ بَ تَ نْ گَ ڑْ۔ مذکر۔ بات کا اسم مکبر۔ کوئی معاملہ جو بہت اہم اور بڑا ہو جائے بات جو بڑھ جائے۔ جیسے ذرا سی بات کا بتنگڑ بن گیا۔ اسی معنی میں دوسرا لغت بتکڑ (بَ تَ کْ کَ ڑْ) بھی ہے

باتون۔ بَ ا تُ ونْ۔ بواؤ معروف۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث بہت زیادہ باتیں کرتے اور بولنے والا۔ باتونی بھی اسی کا مترادف ہے۔

بَتّ بَنا صفت مذکر۔ سخن ساز، جھوٹی باتیں گھڑنے والا۔ مونث بَتّ بَنی

بتانہ مذکر۔ چوڑی کا ڈول، وہ لوہے کا کڑا جو منہاری کے پاس ہاتھ کا اندازہ کرنے اور اس کے ذریعے سے چوڑی چڑھانے کے واسطے رہتا ہے۔ سونے چاندی یا پیتل کی چوڑی جو عورتیں پہنتی ہیں۔ ایک زیور کا نام جو پورب میں پہنا جاتا ہے۔ وہ بھرتی کا کپڑا جسے پگڑی میں رکھا جاتا ہے۔

بُتّا۔ بُ تْ تَ ا۔ مذکر۔ فریب، جھانسا، دغا، دھونس، بہانہ۔ بتولا (بواؤ مجہول) اسی کا مترادف ہے۔

بتاؤں۔ پنجابی میں اسم مذکر بمعنی بینگن۔ اُردو میں فعل مضارع صیغہ واحد متکلم۔ گردان، بتائے وہ، بتائیں وہ، بتائے تو، بتاؤ تم، بتاؤں میں، بتائیں ہم۔

ب۔ ٹ

بٹانا۔ بَ ٹ ا نا۔ (متعدی) آپس میں تقسیم کر لینا۔ شرکت کرنا، اعانت کرنا جیسے ہاتھ بٹانا۔ توجہ کو ایک طرف سے دوسری طرف ہٹانا۔ خیال کو منتشر کرنا۔

عشق کی دولت ہے درد کون لے اور کس کو دوں ؛ یہ نہ کسی سے بٹی اور نہ کسی سے بٹا (ظفر دیوان دوم)

بٹائی۔ بَ ٹ ا ئِی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کھیت یا پیداوار یا جانور وغیرہ میں خاص مروجہ طریقے

سے شرکت کا معاملہ کرنا جس میں اصل چیز مالک کی رہتی ہے اور نفع یا بڑھوتری آپس میں بانٹ لیتے ہیں۔ غلہ تیار ہونے کا زمانہ۔ بٹنے کی اُجرت، شرکت۔

بَٹائی دار۔ مذکر۔ مالک کے علاوہ دوسرا شخص۔

بَٹنا۔ (لازم) آپس میں تقسیم ہونا، منتشر ہونا، جدا جدا ہونا۔ جیسے دھیان بٹ گیا۔

خواصیں جو تھیں روبرو ہٹ گئیں بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں (میر حسن)

معانی مذکورہ کے لحاظ سے اس کا متعدی **بٹانا** اور **بانٹ لینا** ہے۔ دوسروں پر تقسیم ہونا، اس معنی کے لحاظ سے اس کا متعدی **بانٹنا** اور **بانٹ دینا** ہے

بٹ۔ مذکر۔ تقسیم شدہ حصہ۔ ٹکڑا۔ تولنے کا وزنہ۔ صلابت ورم۔

باٹ۔ مذکر۔ تولنے کے آلات وزن سنگ ترازو۔ پگڈنڈی۔ بٹیا۔ راستہ۔

بَٹیا۔ بَ ٹ یَ ا۔ گول مٹول پتھر۔

بَٹی۔ بَ ٹ ٹِ یِ صابون کا گول گول ٹکڑا

بَٹہ۔ بَ ٹّ ٹ ہ۔ یا بٹا۔ مذکر۔ تولنے کا وزن۔ باٹ۔ کٹوتی۔ گھاٹا۔ تفاوت و فرق۔ کھوٹ۔ داغ دھبہ۔ عیب ونقص۔ مسالا پیسنے کا پتھر یا کھرل کی موسلی وغیرہ۔

لگایا تم نے بٹہ نقد دل کو یہ کہ سیکھو کھری کھوٹی رقم کی (یادگارِ داغ)

بٹاؤ۔ بَ ٹ ا ءُ وْ۔ بواؤ معروف ساکن۔ مذکر۔ شریک دیگر، غیر آدمی۔ بٹائی دار۔

بٹوارہ۔ بَ ٹْ وَ ا رَہْ۔ یا بٹوارا مذکر حاصل مصدر تقسیم۔

بٹوئیا۔ بَ ٹْ وِ یَ ا۔ بواؤ مجہول۔ صفت مذکر۔ تقسیم کرنے والا۔

بَٹنا۔ بَ ٹْ نا۔ (متعدی) بل دینا، اینٹھنا، مروڑنا۔ جیسے تاگا بٹنا، رسی بٹنا، حاصل کرنا، وصول کرنا، کمانا۔

بٹئی۔ بَ ٹ ئی۔ کلابتو بٹنے کا کام یا ہنر۔

بٹیا۔ بَ ٹ یْ یَ ا۔ کلابتو بٹنے والا۔

بٹیا۔ بَ ٹ یْ ا راستہ، پگڈنڈی۔ وہ راستہ جو بل کھاتا ہوا لکیر کی طرح کھیتوں اور جنگلوں میں آدمیوں کے چلنے سے بنجاتا ہے۔

بَٹ مار۔ رہزن، ڈاکو، ڈکیت۔

بَٹ ۔ مؤنث ۔ وہ شکن یا بل جو فربہی کے باعث پیٹ یا گردن میں پڑ جاتا ہے ۔ بٹیا، پگڈنڈی ۔ اُوجھڑی کا وہ موٹا حصہ جس میں خار نہیں ہوتے

بٹوئیا ۔ بَ ٹُ وْ ءِ یَ ا ۔ بواؤ مجہول ۔ صفت مذکر ۔ راہ گیر، مسافر ۔

بٹوانا ۔ بَ ٹْ وَ ا نا ۔ (بانٹنا اور بٹنا کا متعدی المتعدی) تقسیم کرانا، حصے کرانا، متفرق کرانا ۔ تاگے یا رسی میں بل دلوانا ۔ روئی سے سوت بنوانا ۔

بٹوائی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ بانٹنے یا بٹنے کی اُجرت ۔

پِٹنا ۔ بکسر اول (لازم) سیال چیز کا گرنا ۔ بہنا (پوربی زبان)

بِٹنی ۔ بِ ٹْ نِ ی ۔ یا بِھٹنی ۔ مؤنث ۔ سرپستان ۔ (یہ لفظ دہلی میں بھی رائج ہے)

بٹورنا ۔ بَ ٹُ وْ رْ نا ۔ بواؤ مجہول ۔ اکٹھا کرنا ۔ سمیٹنا ۔ چننا ۔ جمع کرنا ۔

بٹوار ۔ بَ ٹُ وَ ا ر ۔ صفت مذکر ۔ حاصل وصول کرنے والا ۔ اُگاہی کرنے والا ۔ محصل، چنگی لینے والا

ب ۔ ٹھ

بٹھانا ۔ ب ٹھ ا نا ۔ (بیٹھنا کا متعدی) اصل میں "بیٹھانا" تھا کثرت استعمال سے بٹھانا ہو گیا ۔ اب یہی صحیح اور فصیح ہے ۔ نشانیدن فارسی ۔ کھڑا کرنے کا نقیض ۔ جبرًا یا زبردستی بٹھانا ۔ روک لینا یا روک رکھنا جیسے دولھن کو اس کے ماں باپ نے بٹھا لیا ۔ جمانا، قائم کرنا، جڑنا، پیوست کرنا، جیسے نگینہ بٹھانا، پینچ بٹھانا بچوں بٹھانا ۔ ملانا، جگہ سے لانا، جیسے جوڑ بٹھانا ۔ کسی پرند کو انڈے سینے پر لگانا ۔ گدی دینا، تخت نشین کرنا ۔ پہرہ لگانا ۔ محافظ مقرر کرنا ۔ شکست دینا، تباہ کرنا، دیوالا نکلوانا ۔ مضمحل کرنا، جیسے غم نے بٹھا دیا ۔ مدرسہ یا مکتب میں داخل کرنا ۔ کام سے لگانا ۔ پنچایت جمع کرنا ۔ سخت کرنا، جمانا، گاڑھا کرنا، جیسے پارہ بٹھانا ۔ گٹھی کرنا ۔ ڈھانا، مسمار کرنا جیسے مینہ نے دیوار بٹھا دی ۔ ڈبونا، غرق کرنا، جیسے پانی نے بٹھا دیا ۔ ظہور میں لانا، جیسے سیر کا سوا سیر بٹھا دیا ۔ پرت پھیلانا جیسے حساب بٹھانا ۔ رکھنا، جیسے گوٹ بٹھا دی ۔

ب ۔ ج

بجانا ۔ بجالانا ۔ (متعدی) فارسی مصدر بجا آوردن کا ترجمہ ہے ۔ تعمیل حکم کرنا، انجام دینا، ذمہ داری کو پورا کرنا ۔ ان معنوں میں بجالانا فصیح ہے اور بجانا غیر فصیح ۔

بجا ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ ٹھیک، درست ۔ بیشک، جگہ پر ۔

بجا آوری۔ مؤنث حاصل مصدر تعمیل حکم، انجام دہی۔

بجانا۔ ب ج ا نا۔ (متعدی) نواختن۔ باجے میں آواز پیدا کرنا، اس کو حرکت دے کر یا موبنھ سے پھونک کر یا کسی چیز سے ضرب لگا کر جیسے جھانجھ یا ہارمونیم یا ستار یا سارنگی یا نفیری یا بانسری یا ڈھول بجانا۔ کسی آواز دینے والی چیز کو پیٹنا یا چٹکی لگانا جیسے کنستر یا روپیہ وغیرہ۔

بجنا۔ ب ج نا۔ (لازم) باجے یا ڈھول یا کسی کھنکنے والی چیز میں سے آواز کا نکلنا (بجانا کا لازم اور دیکھو باجنا)

بجوانا۔ بَ جْ وَا نا۔ بجانا کا متعدی المتعدی۔

بجوائی۔ باجہ بجانے کی اُجرت۔

بِجُبِجانا۔ بِ جُ بِ جَ ا نا۔ (لازم) سڑی ہوئی متعفن چیز میں کیڑوں کا کل بل کرنا۔ زخم کا سڑ جانا۔

ب۔ جھ

بُجھانا۔ بُ جھْ ا نا۔ (متعدی) آگ یا شعلہ یا چراغ کو ٹھنڈا اور فرد کرنا۔ برف سے کسی چیز کو مثلاً پانی کو ٹھنڈا کرنا۔ پیاس کو رفع کرنا۔ لوہے پر آب چڑھانا۔ چاندی یا لوہے یا اینٹ کو آگ میں سرخ کر کے پانی میں ڈالنا۔ یا پانی کا چھینٹا دینا۔ پژمردہ و افسردہ کرنا...... تازہ چونے کو پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا۔ غصے کو دھیما کرنا جیسے سمجھا بجھا کر راضی کر لیا۔

تیرے تو برسنے سے ترستا ہے مرا دل　　اے ابر کبھی میری لگی کو بھی بجھا دے (یادگار داغ)،

بُجھنا۔ بُ جھُ نا (لازم) فرد ہونا۔ آگ یا شعلہ یا چراغ کا ٹھنڈا ہونا۔ پیاس کا رفع ہونا۔ پژمردہ ہونا ٹھٹھرنا۔ مرجھانا، کملانا۔ افسردہ مضمحل ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ نرم پڑنا، ہمت کا ٹوٹنا۔ کم حوصلہ ہونا۔ ساگ وغیرہ کی رطوبت کا جل جانا۔ زہر کے پانی میں غوطہ دیا جانا۔ تھک جانا۔

دل بجھ گیا ہے اس کی تجلی کے سامنے　　خورشید و ماہ و اختر و شمع و چراغ سے (آفتاب داغ)

بُجھاؤ۔ بُ جھَ اؤ۔ بواؤ مجہول سو قوف۔ مذکر حاصل مصدر سرخ لوہے وغیرہ کو ٹھنڈا کرنے یا آب چڑھانے کے لئے پانی میں غوطہ دینے کو بجھاؤ دینا بھی کہتے ہیں۔

بچانا۔ بَ چَ ا نا۔ (متعدی) یہ شاید بیچ آنا سے مخفف و مبدل ہو کر بنا ہو۔ حفاظت کرنا، آڑے آنا۔ پناہ دینا، مجازاً حمایت لینا، کنارے کرنا، ہٹانا، رستہ دینا۔ باقی رکھنا، پس انداز کرنا۔ جیسے روپیہ بچانا، بری کرنا، ہلاکت سے محفوظ کرنا جیسے جان بچانا نجات دینا۔ چھڑانا، نکالنا چھپانا، پردہ پوشی کرنا۔

بچنا۔ بَ چ نا۔ (لازم) ہلاکت سے محفوظ ہونا۔ باقی رہنا۔ زندہ سلامت رہنا۔ کنارے ہونا، ہٹنا، رُکنا، پرہیز کرنا رہائی پانا، چھوٹنا، ٹلنا۔ بہانہ کرنا۔ جدا رہنا۔

جاؤ گے کہاں بچ کے خیالوں سے ہمارے		ہر وقت نئی دھن ہے ہمیں تازہ تصور (گلزار داغ)

ترے دامن سے لینا ہے ہمیں بدلہ گریبان کا		بناکر اپنا دیوانہ الگ بچ کر چلے جانا (" ")

بچاؤ۔ ب چ ا ؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر، حفاظت پناہ، آڑ، آسرا، سلامتی نجات چھٹکارا۔ عذر، بہانہ۔

بچت۔ مؤنث البقیہ۔ خرچ سے جو باقی بچا کر رکھا جائے۔ نفع، پس انداز۔

بچا کھچا۔ بَ چ ا کھُ چ ا۔ صفت مذکر۔ استعمال میں لانے کے بعد جو کچھ باقی رہ جائے۔

بِچلنا۔ (لازم) دہلی میں چوکنا اور جگہ سے ہٹ جانے کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ جیسے نس بچل گئی یا پٹھا بچل گیا۔ یو پی میں مچلنے کے معنی میں بولتے ہیں۔

ب - چھ

بچھانا۔ بِ چھ انا (متعدی) لیٹنے بیٹھنے کے لئے کپڑا یا چٹائی زمین پر یا چارپائی پر یا تخت پر پھیلانا۔ مجازاً بکھیرنا، گرانا۔

اپنے دامن کو بچھادے مری ترآنکھوں پر		رحم آجائے دم ذبح نہ تجھ کو قاتل (گلزار داغ)

بچھونا۔ بواؤ مجہول، مذکر۔ بچھانے کا سامان۔ بستر، چاندنی، توشک وغیرہ جب اوڑھنا بچھونا بولا جاتا ہے تو بچھونا سے مراد بستر ہی ہوتا ہے۔ لفظ بچھونا۔ بچھاون یا بچھاؤنا کا مخفف ہے کثرت استعمال سے چھ معنوم ہو گئی ہے۔

بِچھوائی۔ مؤنث۔ بچھانے کی اُجرت۔

بچھنا۔ بِ چھ نا (لازم) فرش ہونا۔ مجازاً عاجزی و انکساری کرنا۔ اصلی لغوی معنی یعنی فرش ہونا کے لحاظ سے یہ مطاوع یعنی متعدی سے بنایا ہوا لازم ہے جو مجہول کے معنی دیتا ہے اور مجازی معنی یعنی عاجزی کرنا کے لحاظ سے یہ مستقل لازم ہے اس صورت میں اس کا متعدی نہیں ہے۔

بِچھڑنا۔ بِ چھ ڑ نا۔ (لازم) جدا ہو جانا، متفرق ہونا۔ گم ہو جانا۔

بچھڑے ہوئے معشوق کو اللہ ملا دے		دولت جو خدائی کی ملے کچھ نہیں پروا (یادگار داغ)

ب۔خ

بخشنا۔ بَ خْ شْ نا (متعدی) فارسی مصدر بخشیدن سے بنایا گیا ہے۔ دینا، عطا کرنا، معاف کرنا، درگزر کرنا۔

کچھ پڑھ کے بخشنا جو کبھی یاد آئیں ہم — سونا تمھیں خدا کو چلے ہم تو نامراد (یادگار داغ)

بخشش۔ بَ خْ شِ شْ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ انعام، عطیہ، دان۔ عفو، درگزر۔

بخشی۔ بَ خْ شِ ی۔ مذکر۔ فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے اور حساب کتاب رکھنے والا۔ پے ماسٹر، جنرل یا سپہ سالار۔ فارسی میں بخش حصے کو کہتے ہیں اس سے بخشی بنایا گیا ہے۔

بخشوانا۔ (متعدی المتعدی) معاف کرانا۔

ب۔د

بدکنا۔ (لازم) گھوڑے کا ڈر کر چوکنا ہونا۔ بگڑنا۔ بھڑکنا۔ اُچٹنا۔ اُکھڑنا۔

بدکانا۔ (متعدی)

بدلنا۔ (متعدی) ایک چیز دے کر دوسری چیز لینا۔ مبادلہ کرنا۔ پلٹنا۔ عربی لفظ بدل سے بنایا گیا ہے۔

کیا قصد سو بار زانو بدل کر — نہ اُٹھنے دیا دل نے اس انجمن سے (گلزار داغ)

یہ کروٹ بدل کر وہ کروٹ بدل کر — نہ پوچھو شب ہجر کیوں کر بسر کی (؍؍)

کہ اعمال نامہ لکھا خط بدل کر — گناہوں سے میرے یہ کانپے فرشتے (؍؍)

بدلنا۔ (لازم) تغیر ہونا، انقلاب ہونا، حالت کا بدل جانا، جیسے زمانہ بدل گیا۔

دل بدلتا نہیں او آنکھ بدلنے والے — ان جفاؤں پہ وفا کوئی نہ کرتا لیکن (گلزار داغ)

بدل۔ مذکر۔ عوض، بدلہ۔

بدلہ۔ مذکر۔ عوض، پاداش، اجر، سزا، انتقام، انعام، اُجرت، محنتانہ، ہرجانہ۔

بدلائی۔ مؤنث عوامی زبان۔ وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے فرق میں دی جائے۔ اہل مطابع کی اصطلاح میں وہ کاغذ جو تعداد مطلوبہ سے زائد دیا جائے۔ کمی کے بدلے کا کاغذ۔

بدلی۔ مؤنث۔ تبدیلی، منتقلی۔

بدلوانا۔ (متعدی المتعدی) (بدلوائی) حاصل مصدر۔ نیز بدلوانے کی اُجرت۔

بدنا۔ بُدنا۔ (متعدی) شرط لگانا، شرط کرنا، اقرار کرنا، تسلیم کرنا، عہد کرنا، جاننا، خیال میں لانا، ماننا،

قرار دینا، ٹھہرانا۔

بدنی۔ مؤنث۔ وہ مشروط قیمت جو کسی پیداوار کے خریدنے کی بابت فصل سے پیشتر ٹھہرائی جائے یا کٹنے سے پہلے غلہ کا نرخ قرار پا جائے۔ سائی، بیعانہ۔

ب ۔ ر

براجنا۔ (لازم) زیب دینا۔ سجنا۔ تشریف فرما ہونا۔ جلوس فرمانا۔ فارغ البالی سے رہنا۔ شان و شوکت دکھانا (ہندو زبان) (اہل دہلی کے محاورے میں صرف آدھمکنا اور جا دھمکنا کے معنی میں بولا جاتا ہے)

براجمان۔ ب راج م ان۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ جلوہ افروز۔ تشریف فرما۔ (ہندو زبان)

برآنا۔ (لازم) آرزو کا پورا ہونا۔ کامیاب ہونا۔ بری الذمہ ہونا (ترجمۂ برآمدن)

برآمد۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نکاس، ظہور، آمدنی، گھر سے باہر تشریف آوری۔ مال تجارت کا اپنے ملک سے باہر بھیجنا۔

سربرآ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ سربلند، سردار، لیڈر، سرگروہ، عہدیدار۔ سربرآوردہ۔ کرتا دھرتا۔
واضح ہو کہ یہ لفظ اسم فاعل ترکیبی ہے۔ فارسی میں فعل امر کے اوپر ایک اسم بڑھا کر اسم فاعل بنا لیتے ہیں۔ جیسے کلمہ گو، نکتہ سنج، عہدہ برآ وغیرہ۔ آج کل عام طور سے ناواقف لوگ اس کے آخر میں ہائے مختفی لگا کر (سربراہ) لکھتے ہیں۔ اخبارات جو قوم کے کلچر، ثقافت اور ادب کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں ان کی تو زبان ہی نرالی ہے اس کا کہاں تک گلہ کیا جائے۔ تعجب یہ ہے کہ اکثر اہل قلم دانشور اس قسم کی بہت سی غلطیوں میں مبتلا ہیں۔ تصنیف و تالیف کا شوق ہے لیکن "ہامی بھرنا" کو حامی بھرنا "پرواکو پرواہ لکھتے ہیں اور استحصال استیصال کا فرق بھی نہیں جانتے۔

سربراہ کے معنی ہیں رہگزر میں سر رکھنے والا۔ اور یہ صرف سوئے ہوئے یا لیٹے ہوئے آدمی کی صفت ہو سکتی ہے۔ ایک سربرآوردہ رہبر قافلہ یا قائم بامور القوم کی صفت نہیں ہو سکتی

مرزا عبدالقادر بیدل دہلوی کہتے ہیں:۔

نیست غافل معنیٔ آسائش از بے طاقتاں — درکمین کارواں خفت است منزل سربراہ

برسنا۔ ب رَس نا۔ (لازم)، بارش ہونا، مینہ پڑنا۔ بادلوں سے بارش نازل ہونا۔ مجازاً بکثرت آمد ہونا جیسے روپیہ یا دھن برس رہا ہے۔ غصے کے ساتھ برا بھلا کہنا۔ بکارنا۔ کسی چیز کی اندرونی کیفیت کا ظاہر ہونا۔

برس پڑے وہ مجھے دیکھ کر خدا کی پناہ ہزار ناز ہر اک ناز میں ستم سو سو (گلزار داغ)

ہمارے غمکدۂ دل سے یہ برستا ہے کسی زمانے میں شادی یہاں رچی ہوگی (یادگار داغ)

بَرَس ۔ مذکر ۔ سال ۔ بارہ مہینے کی مدت چونکہ ہر سال بارش کا ایک موسم ہوتا ہے اسی سے برسنا خوذ ہے۔

بَرسات ۔ مؤنث ۔ مینہ کا چوماسہ یعنی چار مہینے ۔ بارش کا موسم ۔

بَرساؤ ۔ بَ رَس اُ ؤ ۔ بواؤ معروف ساکن ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث ۔ برسنے والا ۔ بارندہ ۔

بَرسابَرس ۔ ہر سال ، برس کے برس ۔ سالانہ تہوار ۔ بعض لوگ سالہا سال کے معنی میں برسابرس بولتے ہیں یہ بالکل غلط ہے ۔ اور اگر برسہا برس سمجھ کر بولتے ہیں تو وہ اس سے بھی زیادہ غلط ۔ کیونکہ ہندی الفاظ کی جمع "ہا" سے نہیں بنتی ۔

بَرساتی ۔ مؤنث وہ لباس جو بارش سے بچنے کے لئے پہنتے ہیں ۔ باران کوٹ ۔ بارانی زمین اسپینہ یعنی وہ زخم یا ورم جو برسات کے موسم میں گھوڑے کے جسم پر ہو جاتا ہے ۔

بَرسی ۔ مؤنث ۔ مردے کا سالانہ سوگ منانے کی رسم ۔

برس گانٹھ ۔ مؤنث ۔ سال گرہ (یعنی زندہ کی سالانہ رسم)

بَرسانا ۔ (برسنا کا متعدی) بارش کرنا ، مجازاً چھلکے اور بھس الگ کرنے کے لئے اناج کو اوپر سے گرانا ۔

بُرکنا ۔ (متعدی) سوکھی باریک پسی ہوئی چیز (مثلاً آٹا ، مسالا ، نمک یا کسی سفوف) کو چٹکی سے چھڑکنا ۔

بُرکی ۔ مؤنث ۔ خاک کی چٹکی ۔ جادو کی پڑیا ۔

بَرلانا ۔ برآنا کا متعدی ، پورا کرنا ، انجام کو پہنچانا ۔

بَرمانا ۔ (متعدی) سوراخ کرنا ۔

بَرمہ ۔ مذکر چھید کرنے کا آلہ ۔

بَرتنا ۔ (متعدی) کام میں لانا ۔ استعمال کرنا ۔ آزمانا ۔ خرچ کرنا ۔ اٹھانا ۔ بھگتنا ۔ نبھانا ۔

وفا و تواضع کے برتے سب آئیں ترے خیر مقدم میں قربانیاں کیں ؛ بچھانے کو پیر دل سے آنکھیں بچھا دیں تری ٹھوکروں کیلئے سر دیا ہے

(سائل دہلوی)

بَرتاؤ ۔ بَ رت اؤ ۔ بواؤ مجہول موقوف ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ طرز عمل ۔ انداز معاملہ ، عملدرآمد باہمی سلوک ۔ راہ و رسم ۔ ضابطہ ، چلن ۔ استعمال ، تصرف ۔ (عورتیں برتاوا کہتی ہیں)

برتن ۔ مذکر ۔ باسن ۔ ظرف ۔ بھانڈا ۔

بَڑّانا ۔ بے ڑّ انا (لازم) بڑ ہانکنا ۔ بہکی بہکی باتیں کرنا ، بکنا ، ہذیان ہونا ، غل مچانا ، بکواس کرنا ۔ یوپی میں بَرّانا بولتے ہیں ۔ اونٹ کا بوجھ لادتے وقت بلبلانا (شاید یہ برآنا کا بگڑا ہوا تلفظ ہو یعنی آپے سے باہر ہونا)

بَڑ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ بکواس ، زٹر ، ہذیان ، مجنونانہ کلام جیسے مجذوب کی بڑ ، غیر مفہوم کلام ۔

بَڑّاہٹ ۔ اونٹ کی بلبلاہٹ بوقت باربرداری ۔

بَڑبَڑ ۔ جھک جھک ۔ بک بک ۔ بکواس ۔

بڑبڑیا ۔ صفت مذکر ۔ بکی ۔ شیخی خورا ۔ بیہودہ گو ۔ شیخی میں آکر بہت سی باتیں کہنے والا اصاف دل مغلوب الغضب کو بڑبڑیا کہتے ہیں ۔

بُڑبُڑانا ۔ بُ ڑ بُ ڑانا (لازم) بغیر کسی کو مخاطب بنائے ہوئے مونھ ہی مونھ میں خود بخود بولنا ۔ غلاموں اور نوکروں کی طرح چپکے چپکے برا بھلا کہنا ۔ تحقیرًا وظیفہ پڑھنا ۔ تسبیح پھیرنا ۔ مونھ ہی مونھ میں غیر مفہوم الفاظ بولنا

بُڑبُڑاہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ بڑبڑانے کی آواز جو دوسروں کو محسوس و مسموع ہو ۔

ب ۔ ڑھ

بَڑھانا ۔ بَ ڑھ انا ۔ (متعدی) زیادہ کرنا ۔ فارسی میں افزودن ۔ دراز کرنا لمبا کرنا ۔ بڑا کرنا پھیلانا پلنگ کو بلند کرنا ۔ آگے کی طرف سرکانا ۔ تفاؤلاً اٹھانا ، اتارنا ، بند کرنا جیسے دسترخوان بڑھانا ۔ پوشاک بڑھانا دکان بڑھانا ۔ بجھانا ۔ جیسے چراغ بڑھانا ۔

بڑھاوا ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ زیادتی ، اضافہ ، افزونی ۔ مجازًا ترغیب ، لالچ دینا ، جھوٹی تعریف خوشامد ، فریب ، چھل ۔

بہ صحرائے وحشت بڑا پرخطر ہے قدم رکھ اگر دل میں تاب خطر ہے ؛ بھرے سانہ کراس پہ جو ہم سفر ہے ہٹیں گے یہ سب تجھکو دیکر بڑھاوا
عجب فتنہ ساقی نے شب کو اٹھایا بھری بزم میں میکشوں کو لڑایا ؛ ادھر اک کو اکسا کے آگے بڑھایا ادھر سے دیا دوسرے کو بڑھاوا

(واصفؔ)

بڑھنا ۔ ب ڑھ نا ۔ (لازم) حجم میں یا جسامت میں یا طول میں یا عرض میں یا عمق میں یا تعداد میں یا مقدار میں زیادہ ہونا ، افزوں ہونا ۔ بلند ہونا ، نمو پانا ، حد سے گزرنا ، بچنا ، فاضل ہونا ، ترقی کرنا یا پانا ۔ آگے چلنا ، آگے جانا ، نفع ہونا (متعدی) کاٹنا ، بُریدن (یہ آخری معنی دیہاتی)

چراغ کے ساتھ بجھنے اور دکان پوشاک وغیرہ کے ساتھ بند ہونے اترنے یا موقوف ہونے کے معنی میں آتا ہے۔

بڑھتی ۔ صفت مذکر و مونث ۔ فاضل، فالتو، زائد۔

کوئے سفاک میں بے خوف چلا ہے دیکھو گھر سے یہ داغ بھی کم بخت اگر بڑھتی ہے (گلزار داغ)

بڑھتی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ زیادتی، افزونی، برکت، ترقی، کامرانی

بڑھوتری ۔ بَ ڑھ وُ تْ رِی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ زیادتی، افزونی، نفع، ترقی،

بڑھیا ۔ بَ ڑھ یَا ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث ۔ اعلیٰ، افضل، عمدہ، بیش قیمت ۔

بڑھئی ۔ بَ ڑھ ئی ۔ بڑھنا متعدی بمعنی بُریدن سے مشتق ۔ نجار ۔ ترکھان ۔ لکڑی کا کام کرنے والا۔

بڑی ۔ اسم مؤنث ۔ اُڑد یا مونگ کو پیس کر مسالے ملا کر گوندھتے ہیں پھر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں ۔ محاورہ میں اس کو بڑیاں توڑنا کہتے ہیں ۔ پھر بوقت ضرورت سالن کے طور پر پکاتے ہیں ۔ اور ذرا بڑے ٹکڑے ہوں تو بڑے کہلاتے ہیں جیسے دہی بڑے یا قلمی بڑے ۔ یہ بڑھنا بمعنی کاٹنا سے ماخوذ ہے ۔

باڑھ ۔ مؤنث ۔ حد، کنارہ، کور، حاشیہ ۔ تلوار یا چاقو وغیرہ کی دھار ۔ درختوں کی قطار یا سپاہیوں کی صف کانٹوں یا جھاڑیوں کی احاطہ بندی، کٹہرا ۔ زد، سامنے، آگے، جیسے تم نے ہم کو ہی باڑھ پر رکھا ۔ کئی توپوں یا بندوقوں کا ایک فیر ۔ دریا کی طغیانی، دریا کا چڑھاؤ ۔ قد کی بڑھوتری، نمو، بالیدگی ۔

باڑا ۔ مذکر ۔ احاطہ، چار دیواری، گھیرا، دنگل، میدان، گورستان، تکیہ، فقیروں کی نشست گاہ بکھیر، نچھاور، خیرات ۔

باڑی ۔ مؤنث ۔ مسکن، باغیچہ، پائیں باغ ۔ کھیت، کپاس کا کھیت ۔ (دیہاتی زبان میں بڑانا بمعنی داخل کرنا، دھکیلنا ۔ میرا خیال ہے کہ بڑھنا، بڑھانا، بڑنا، بڑانا، بوڑھا، بڈھا، بڑا بمعنی کبیر و کلاں یہ تمام الفاظ ایک ہی مادے سے ماخوذ ہیں)

ب ۔ س

بِسارنا ۔ بِ سَ ا رْ نا **بِسرانا** ۔ بِ سْ رَا نا (متعدی) بھولنا ۔ فراموش کرنا، ذہن سے اتار دینا ۔

بِسرنا ۔ بِ سَ رْ نا ۔ فراموش ہو جانا ۔ یاد سے محو ہو جانا ۔

بھُولا بِسرا ۔ اسم مذکر ۔ فراموش شدہ ۔ رستہ بھولا ہوا ۔ مؤنث بھُولی بِسری ۔

بَسنا۔ (لازم) یہ باس بمعنی سکونت سے ماخوذ ہے جیسے بن باس۔ رہنا، قیام کرنا، آباد ہونا۔ سمانا۔

آ کے مہماں رہو بسو برسوں تین دن کا کوئی حساب نہیں (یادگار داغ)

باس۔ مذکر حاصل مصدر۔ قیام، سکونت۔

بسیرا۔ بَ سِ ے رَا۔ مذکر حاصل مصدر۔ قیام، شب باشی، قیام گاہ، فرودگاہ، سرائے۔

باسی۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ باشندہ، سکونت پذیر، ساکن۔ متوطن۔

رین بسیرا۔ مذکر شبستان، رات گزارنے کی جگہ۔

بَستی۔ مؤنث۔ آبادی، مجازاً گاؤں، موضع، قصبہ۔

بَاسَن۔ مذکر۔ برتن، بھانڈا، ظرف۔

بَسَانَا۔ ب س انا۔ (بسنا کا متعدی) آباد کرنا۔

بساؤ۔ ب س اؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ آبادکاری۔

بَسنا۔ (لازم) خوشبو میں معطر ہونا، رچنا۔ یہ باس بمعنی بو سے ماخوذ ہے۔ جیسے "باسی پھولوں میں باس نہیں، پردیسی بَلَم تیری آس نہیں"

دماغ کیوں نہ کریں نکہت بہار سے ہم بسے ہوئے ہیں کسی زلفِ مشکبار سے ہم (یادگار داغ)

باس۔ مؤنث۔ بو۔ رائحہ، گندھ، مہک، سُگند۔

پہنا تھا کیا رقیب کے ہاتھوں سے رات کو بو باس غیر ہے ترے پھولوں کے ہار میں (یادگار داغ)

بَاسی۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ تازہ کا نقیض۔ وہ کھانے کی چیز جس پر رات گزر جائے جیسے باسی کڑھی، باسی سالن، باسی روٹی وغیرہ۔ یہ لفظ ایسی چیزوں پر بولا جاتا ہے جن کے مزہ اور بو اور دیگر کیفیات میں رات گزرنے کی وجہ سے فرق آجاتا ہے۔ مجازاً باسی عید۔

بَسانا۔ (متعدی) معطر کرنا، خوشبو میں رچانا۔

بُسنا۔ بضم اول (لازم) سڑنا۔ بو اور مزہ کا خراب ہو جانا۔ یہ بھی باس بمعنی بو سے ماخوذ ہے۔ اصل میں اُبسنا تھا۔ الف کو ساقط کر کے اس کا ضمہ ب کو دیدیا گیا۔

بِسانْد۔ بِ سَ انْ دْ۔ مؤنث۔ مچھلی یا گوشت کی بو۔ مجازاً اصلی و نسلی عیب و نقص۔

بِسَانْدا۔ صفت مشبہ مذکر۔ بودار، بدمزہ، غیر مہذب قابل نفرت آدمی۔ مؤنث بساندی۔

بِسُورنا۔ بِ سُ وْرنا۔ بواؤ معروف (لازم) بچوں کی طرح رونے کی شکل بنانا، موٗنھ بنانا۔ آہستہ آہستہ رونا۔

ب ۔ غ

بَغبغانا۔ بَ غْ بَ غَ انا۔ (لازم) کبوتر کا مستی میں گونجنا۔ اونٹ کا مستی میں بَلبلانا، مستی پر آنا۔ (عربی بَغْبَغَہٗ کے یہی معنی ہیں۔ اسی سے اُردو میں یہ مصدر بنا ہے)

ب ۔ ک

بَکنا۔ بفتح اوّل (لازم) یادہ گوئی کرنا۔ فضول بکواس کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ بچوں کی زبان میں خفا ہونا، جھڑکنا۔

بکواس۔ ب کْ وَاس۔ مؤنث حاصل مصدر۔ فضول گوئی۔ فضول و بیہودہ کلام۔

بَکْ بَکْ۔ مؤنث۔ بکواس۔ فضول و بیہودہ کلام۔ (بک مفرد نہیں بولا جاتا)

بَکْوَاسی۔ ب ک واس ی۔ اسم مبالغہ مذکر۔ (بکواسَن مؤنث)

بَکّی۔ بَ کْ کِ یْ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ بکواسی، زیادہ بولنے والا (یو پی میں)

بکوانا۔ بَ کْ وَانا (بکنا کا متعدی)

بِکنا۔ بکسر اوّل۔ (لازم) فروخت ہونا۔ بیع ہونا۔ (اس کا متعدی بیچنا ہے خلافِ قیاس)

کاش بک کر ہی چھٹیں قید سے ہر روز اسیر تجھکو صیاد ستم گار پڑیں زر کے مزے (گلزارِ داغ)

بِکری۔ بِ کْ رِیْ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ فروخت، فروختگی، حاصل فروخت۔

بِکاؤ۔ بِ کَ اُ وْ۔ بواؤ معروف ساکن۔ صفت مذکر و مؤنث۔ برائے فروخت، قابل فروخت، فروختنی۔

بِکوانا۔ بِ کْ وَانا۔ بکسرۂ اول (بیچنا کا متعدی)

بِکسنا۔ بکسر اول و فتح دوم (لازم) کھلانا، پژمردہ ہونا، مرجھانا، گوشت کا یا پان وغیرہ کا گل سڑ کر بکھرنے لگنا۔ شگفتہ خاطر ہونا۔ کلی کا کھلنا، مسکرانا

ب ۔ کھ

بکھاننا۔ بَ کھَ انْ نا۔ (لازم) لغوی معنی سراہنا، وعظ کہنا وغیرہ ہیں لیکن اُردو میں ان معنوں میں نہیں بولا جاتا۔ عیب کھولنا، اُگلنا، پُنْنا، بُرا بھلا کہنا۔

بِکھرنا۔ بِ کھَ رْ نا۔ (لازم) منتشر ہونا۔ پراگندہ ہونا۔ الگ الگ ہونا۔ کھنڈنا، تتر بتر ہونا، خستہ ہونا۔ پھیلنا، جیسے کسی کام میں ردّ بید بکھرا ہوا ہے۔ بپھرنا، مچلنا، غصّے سے بے قابو ہونا۔ بد حال ہونا۔ دل بیٹھنا۔

گلی کوچوں میں تم نے اشتہارِ عشق پھیلائے
کہ اوڑ اوڑ کر مرے مکتوب کے پرزے بکھرتے ہیں

کبھی جھکتا ہوں شیشے پر کبھی گرتا ہوں ساغر پر
مری بیہوشیوں سے ہوش ساقی کے بکھرتے ہیں

ادا بیساختہ ان گیسوؤں کی کچھ نرالی ہے
بنائے سے بگڑتے ہیں سنوارے سے بکھرتے ہیں

غنچۂ وگل میں دھرا کیا ہے بتا اے بلبل
جمع ہیں چند ورق وہ بھی بکھرنے والے

(گلزارِ داغ)

بکھیرنا۔ بَ کھِ ے رنا (متعدی) منتشر کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ کھنڈانا، پھیلانا۔ جدا جدا کرنا۔

بکھّر۔ بَ کّ ھ ر۔ اسم مذکر۔ کھانڈ یا قند کا گاڑھا قوام جو بالوشاہی یا بہادر شاہی سیو پر چڑھایا جاتا ہے۔ ایسا قوام جو خشک ہو کر خستگی کے ساتھ پپڑی بنے۔ اور جو منجمد ہو کر سخت ہو جائے اس کو پت کہتے ہیں جنکی پٹی یا ریوڑیاں بنائی جاتی ہیں۔ اور گڑ کی پت گھروں میں بھی بناتے ہیں۔

بکھیر۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نچھاور۔ وہ نقدی جو دولہا دولھن پر نچھاور کی جائے

ب۔گ

بگڑنا۔ بِ گ ڑ نا (لازم) سنورنا اور بننا کا نقیض۔ خراب اور نکما ہونا۔ بدچلن ہونا۔ اکارت ہونا۔ بدمزہ ہونا۔ پُسنا۔ باغی ہونا۔ بھڑنا۔ نقصان ہونا۔ اعتدال سے ہٹنا۔ خفا ہونا۔ غضب ناک ہونا۔ فرق آنا۔ تباہ ہونا۔ مفلس ہونا۔ خستہ حال ہونا۔ ہیئت وصورت کا بدلنا۔ آپس میں لڑائی جھگڑا دشمنی عداوت اختلاف ہونا۔ ان بن ہونا۔

بن گئی جی پر کچھ ایسی کہ الٰہی توبہ
سانس لینے سے بگڑتی ہے طبیعت میری

ہم کسی زلف پریشاں کی طرح اے تقدیر
خوب بگڑے تھے مگر خوب سنوارا ہم کو (گلزارِ داغ)

بگاڑ۔ مذکر حاصل مصدر۔ فساد، خرابی، بربادی، رنجش، اَن بَن، دشمنی، نقصان، عیب، کھوٹ، خطا، عدم اعتدال، سرکشی۔

تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں
ایک کی ایک سے نہیں بنتی (آفتابِ داغ)

شاید اس کی اصل وِکار ہے جس کے معنی ناکارہ ہونے کے ہیں۔

بگاڑنا۔ (بگڑنا کا متعدی) سنوارنا اور بنانا کا نقیض۔

تعزیر دے کے آپ نے عادت بگاڑ دی
دل مانتا نہیں کہ رہوں بے خطا کیے

دُردمے سے مُنہ بگاڑا تونے اے زاہد عبث ؛ میکدہ جنّت نہیں جو بادۂ اطہر بنے (گلزار داغ)

بگاڑو ۔ بِ گَ اڑُ وُ ۔ بواؤ معروف ۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث ۔ بہت بگاڑنے والا ۔ اڑاؤ ۔ لٹاؤ ۔

ب ۔ گھ

بگھارنا ۔ بَ گھَ ا رْ نا (متعدی) چھونکنا ، داغ کرنا یعنی گھی یا تیل گرم کرکے دال یا چاول میں ڈالنا ۔ طنزاً غلط سلط بولنا کے معنی میں آتا ہے ۔ جیسے منطق بگھارنا ۔

فسانۂ دردوغم سنایا تو بولے وہ جھوٹ بولتا ہے ؛ سُنی ہوئی ہی بہت کہانی نہ ہم سے ایسی بگھار باتیں (آفتاب داغ)

بگھار ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ چھونک ، سیر داغ ، روغن جوش ۔

بگھرنا ۔ (مطاوع) جیسے دال بگھر گئی ۔

ب ۔ ل

بُلانا ۔ (متعدی) خواندن طلب کرنا کسی کو اپنے پاس آنے کے لئے پکارنا ، حاضر کرنا ۔ دعوت دینا (اس کا مادّہ بول ہے)

بُلاوا ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ طلب ، دعوۃ ، نیوتا ، طلبی ۔

بے جلوہ محفل سجائی گئی ہے کیا جا بیگا درد دل کا مداوا ؛ مری بیخودی آزمائی گئی ہے سنا ہے کہ آئیگا میرا بلاوا (واصف)

بُلوانا ۔ بضم اول (بلانا کا متعدی المتعدی)

بَلبَلانا ۔ بفتح ہر دو با ۔ (لازم) اونٹ کا بولنا ۔ اونٹ کا مستی پر آنا ۔ مجازاً برافروختہ ہو کر برا بھلا کہنا ۔

بِلبِلانا ۔ بکسرۂ ہر دو با (لازم) تڑپنا ۔ چوٹ کے مارے بلکنا ۔ بیقرار ہونا ۔ بچے کا مار کھاکر لوٹا لوٹا پھرنا ۔ انتہائے شوق کی وجہ سے مضطرب اور بے قرار ہونا ۔ جیسے ماں کا بچے کے لئے بلبلانا بھوک کی وجہ سے بیقرار ہونا ۔

بِلبِلاہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ اضطراب ، بے چینی ، تڑپ ، انتہائے شوق ۔

بِلکنا ۔ بِ لَ کْ نا ۔ (لازم) بچوں کا بیقرار ہو کر رونا ، پھڑکنا ۔ بے چین ہونا ۔ انتہائے شوق میں بیتاب ہونا ۔ (یہ لغت بچوں کے لئے مخصوص ہے)

بلکانا ۔ (بلکنا کا متعدی) یہ بھی بچوں کے حق میں بولتے ہیں ۔

بِلونا ۔ بِ لُ وْ نا ۔ بواؤ مجہول ۔ (متعدی) متھنا ۔ رئی پھرا کر دودھ میں سے گھی نکالنا ۔ گھنگولنا ۔

پایا نہ دل بہایا ہوا سیل اشک کا ؛ ہیں پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا (میر تقی)

بلونی ۔ بِ ۔ ل ۔ و ن ۔ ی ۔ بواؤ مجہول ۔ وہ برتن جس میں دودھ یا دہی کو بلویا جائے

بَلنا ۔ بفتح اول (متعدی) ہندی میں اصل معنی بٹنا، بل دینا۔ (بٹنا اصل میں بلنا ہی تھا۔ لام اور ٹ کا باہم بدل ہے) اہل دہلی زیورات میں ڈورا ڈال کر منسلک کرنے کے معنی میں بولتے ہیں۔

بَل ۔ مذکر۔ زور طاقت (بل اکتسابی قوت جسمانی کو اور کس طبعی قوت جسمانی کو کہتے ہیں) پیچ، تاب، مروڑ، اینٹھ، اکڑ، کجی، ٹیڑھا رخ، طرف جیسے سر کے بل چلنا۔ فرق، تفاوت، نخوت، چین، سلوٹ، شکن جیسے تیوری پر بل آگئے۔ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ گئے۔ کپٹ، برتا، پشتی، حمایت۔

شیوۂ راستی ایسا ہے دکن میں اے داغ بل نہیں رکھتے مسلمان سے ہندو دل میں (مہتاب داغ)

وہ شیخ زماں ہے تو ہو بل نہ کھرنا جب آئے تو زندو! مدارات کرنا ۔ نہ گھبرانا ایسے سے مطلق نہ ڈرنا پہ پیو جوم ارغواں بے تکلف (سائل دہلوی)

اس نقش پا کے سجدے نے کیا کیا کیا ذلیل میں کوچۂ رقیب میں بھی سر کے بل گیا (غالب)

بَلوانا ۔ بفتح اول (متعدی المتعدی) زیور میں ڈورے ڈلوانا۔

بَلوائی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نیز ڈورے ڈالنے کی اُجرت۔

ب ۔ ن

بُننا ۔ بضم اول (متعدی) فارسی میں بافتن۔ کپڑا یا کوئی اور چیز تانا بانا کر کے تیار کرنا۔ عربی میں نَسْجٌ۔

بُناوٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ بافتگی۔

بَانا ۔ مذکر۔ کپڑا بنتے وقت جو تاگا عرض میں چلتا ہے۔

بنالا ۔ (مذکر) گوٹہ کناری۔ دری وغیرہ کا بانا۔

بَننا ۔ بفتح اول (لازم) تیار ہونا۔ مکمل ہونا۔ درست ہونا۔ ایجاد ہونا، اختراع ہونا، خلق ہونا، پیدا ہونا، ممکن ہونا سکنا جیسے جس طرح بنے لے آؤ۔ اتفاق ہونا، موقع پڑنا، ہونا جیسے دوست بننا قائم رہنا، سلامت رہنا۔ تعمیر ہونا۔ خوش حال ہونا، موافقت اور دوستی ہونا۔ بنتنا، گزرنا۔ آراستہ ہونا، سنورنا۔ اصلاح ہونا۔ باتوں میں آنا، بیوقوف بننا۔ کامیاب اور بامراد ہونا۔ تصنع و تکلف کرنا۔

تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں ایک کی ایک سے نہیں بنتی (آفتاب داغ)

گو وہ منہ آیا کہے تا دیر بیٹھے تو رہے داغ ان کی بزم میں دانستہ ہم اکثر بنے

داد کوئی دے سکے کیا اس خرامِ ناز کی　　کیا زمیں کے دم پہ بنتی ہے زمیں سے پوچھئے
بن گئی جی پہ کچھ ایسی کہ الٰہی توبہ　　سانس لینے سے بگڑتی ہے طبیعت میری (گلزار داغ)

بناؤ۔ بِ ن اُ وْ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ بگاڑ کا نقیض۔ صنعت۔ سنوار۔ موافقت، دوستی۔ سنگار۔ آرائش۔ آراستگی۔ تکلف۔ ٹیپ ٹاپ مندرجۂ ذیل شعروں سے بناؤ کے واؤ کا صحیح تلفظ اور وزن بھی معلوم کر دو۔

مثلِ نسیم ہوں چمنِ روزگار میں　　گل سے بناؤ ہے نہ مجھے خار سے بگاڑ (آتش)
تو وہی برق جہاں سوز ہے بن خواہ نہ بن　　ہے برابر ترا بیساختہ پن اور بناؤ (حالی)
تیرے بگاڑنے تو بگاڑا ہے دل مرا　　تیرے بناؤ بھی مرے دم پر بنائیں گے (مہتاب داغ)

بناوٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ساخت، وضع، صنعت، مجازاً تکلف، تصنع، دکھاوٹ، جھوٹ، مکر و فریب۔

بنّا۔ بنّا۔ مذکر۔ بناسنورا، دولھا، نوشہ، بنڑا، پیارا، لاڈلا۔
بنڑا۔ ب ن ڑا۔ اسم مذکر۔ بنا کا اسم مصغّر، دولھا، نوشہ۔
بنی۔ اسم مؤنث۔ دُلھن۔ بگڑی کا نقیض، خوش حالی، اقبال، جیسے کہ بنی کے سب ساتھی موافقت دوستی۔
بنڑی۔ ب ن ڑ ی۔ بنی کا اسم مصغر۔ دُلھن۔

بنانا۔ بِ ن ا ن ا (متعدی) پیدا کرنا، خلق و تکوین، فارسی میں ساختن۔ صنع۔ درست کرنا، سنوارنا۔ تعمیر کرنا۔ مجازاً گھڑنا، ڈھالنا، تصنیف و تالیف کرنا۔ صاف کرنا، مرمت کرنا، ہنسی اڑانا، بیوقوف بنانا، جھوٹی تعریف کرنا، خوش حال کرنا، تربیت کرنا۔ تہذیب سکھانا۔

ایسے ہی تو صاف دل ہو کیوں بناتے ہو مجھ　　غیر نے جو کہہ دیا وہ تم کو باور ہو گیا
دل گم گشتہ کے مذکور پہ ایسے بگڑے　　کہ بڑی دیر سے منھ تم نے بنا رکھا ہے (گلزار داغ)

بان۔ مؤنث۔ عادت۔ مزاج۔ جبلّت۔ افتاد طبع (اصل میں ہندی لفظ ہے)
آن بان۔ مؤنث "آن" بمعنی انداز و افتاد طبع "بان" بمعنی عادت، خصلت، جبلّت، شان و شوکت، سج دھج۔

بنوانا۔ بِ نْ وَا نا۔ بضم اول۔ (بننا کا متعدی المتعدی) کپڑا وغیرہ تیار کرانا، چارپائی یا دری وغیرہ بنوانا۔

بُنوائی ۔ مؤنث بُنوانے کی اُجرت ۔

بَنْوانا ۔ ب نْ وَا نا ۔ بفتح اول ۔ (بنانا کا متعدی المتعدی) تیار کرانا، درست کرانا، تعمیر کرانا وغیرہ۔

بَنْوائی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ بنانے کی اُجرت ۔

بَنْدھنا ۔ ب ن دھ نا ۔ (لازم) کُھلنا کا نقیض ۔ بندش میں آنا ۔ گرہ لگنا ۔ وابستہ ہونا، پابند ہونا، گرفتار ہونا، پھنسنا ۔ مبتلا ہونا ۔ مقرر ہونا ۔ معمول ہونا ۔ عبارت یا نظم میں آنا ۔ لپٹنا ۔ مسلسل ہونا تصور کا قائم ہونا ۔ کیف کا طاری ہونا جیسے سماں بندھ جانا

بَندھنا ۔ مذکر ۔ وہ پوٹلی یا تھیلی جس میں سینے پر دنے کا سامان رکھا جاتا ہے (ہندو عورتوں کی زبان) اس کو اردو میں تلے دانی کہتے ہیں ۔

بَندھن ۔ مذکر حاصل مصدر ، بندش ، پٹی یا رسی ۔ بند ۔ روک ، مزاحمت ، اٹکاؤ ، لاگ ، تعلق ، رشتہ ، معمول ، دستور ۔

بَنْدھک ۔ مذکر ۔ گرو ۔ رہن ، شئی مرہون ، رہن نامہ ، تمسک ۔

بندھائی ۔ مؤنث ۔ بندش ، باندھنے کی اُجرت ، ہُنڈاون ، روپیہ بندھانے کی کمیشن

بَنْدھن وار ۔ مذکر ۔ اصل میں بندھن ہار تھا ۔ وہ ہار جو ہالی کسی خوشی کے موقع پر آم کے پتوں اور پھولوں کا بنا کر دروازے پر باندھ جاتے ہیں ۔

بَنْدھو ۔ بواؤ معروف ۔ مذکر ۔ رشتہ دار ، بھائی بند ، دوست متعلق ۔ (پوربی زبان)

بَنْدھوا ۔ مذکر ۔ مقید ، قیدی ، اسیر ، پابند (پوربی زبان)

بَنْدیج ۔ مذکر کفایت شعاری ، استقلال ، ممانعت ، پرہیز ، دستور ، معمول ، عادت ، بستگی ، انجماد ۔

بَندھانی ۔ اسم مذکر و مؤنث ۔ مزدور اقوام میں سے ایک قوم جو پتھر شہتیر وغیرہ وزنی اور خاص کر عمارتی سامان ڈھونے کا پیشہ کرتی ہے ۔ مجازاً گولہ انداز ، خلاصی ۔

بَندی ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ قیدی ، اسیر ۔ بندہ کا مؤنث جیسے خدا کی بندی ۔

بَندھ ۔ اُردو ۔ (بند) فارسی ۔ اسم مذکر ۔ گرہ ، پشتہ ، مینڈ ۔ تنی ، یعنی وہ ڈورا یا فیتہ جس سے انگرکھا وغیرہ باندھتے ہیں ۔ بندش ، بندھن ، قید ، داؤ پیچ ، وہ پانی جو ایک جگہ ٹھہرا ہوا ہو یا روکا گیا ہو آجکل کی زبان میں ہڑتال یعنی بازاروں کا بند ہونا ۔ اعضا کے جوڑ ، مفاصل ، کاغذ کا ٹکڑا ، ٹیپ یعنی

وہ چند اشعار جن کے بعد ایک گرہ لگائی جاتی ہے جیسے مخمس یا مسدس کا بند۔ کھلا ہوا کا نقیض۔ مسدود، مقفل۔ افسردہ، منقبض گھٹا ہوا، تنگ۔

بَانْدی ۔اسم مؤنث۔ لونڈی، چیری، داسی، چھوکری، کنیز۔

بَنْدھوانا۔ (باندھنا کا متعدی المتعدی) قید کرانا، پکڑوانا۔ وغیرہ۔

بَندھوائی۔ باندھنے کی اُجرت۔

بِنکارنا۔ ب ن ک ا ر نا۔ بانون غنہ (لازم) نشہ کی حالت میں غل مچانا، مجازاً چیخنا چلانا۔ ڈینگ مارنا۔ دُون کی ہانکنا۔

بنکار اٹھے مست محبت تو ہے وہ راز بے ہوشیوں میں یہ کبھی لیتا ہے ہوش کی (مہتاب داغ)

بِندھنا۔ بکسر اوّل (مطاوع) موتی میں سوراخ ہونا۔ مجازاً پرویا جانا۔ "بندھ جائے سو موتی ہے رہ جائے سو دانہ ہے" مطلقاً سوراخ ہونے کے معنی بھی ہیں۔

بِندھوانا۔ ب ن دھ وا نا (بندھنا کا متعدی المتعدی) سوراخ کرانا۔

ب - و

بُوجھنا۔ بواؤ معروف (متعدی) کسی بات کی گہرائی تک پہنچنا۔ مطلب بتانا، حل کرنا جیسے پہیلی بوجھنا۔

بُوجھ۔ بواؤ معروف۔ مؤنث حاصل مصدر۔ لفظ سوجھ کے ساتھ محاورہ ہے۔ سوجھ بوجھ کے معنی فہم و فراست۔ سوجھ بوجھ فصیح ہے۔ پہیلی کے جواب کو بھی بوجھ کہتے ہیں۔

بَوکھلانا۔ بَ وُ کھ ل ا نا۔ (لازم و متعدی) گھبرانا، مضطرب ہونا، بیقرار ہونا، بَولانا۔ دیوانوں کی طرح ہونا۔

بوکھلاہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ گھبراہٹ، اضطراب، بیقراری، دیوانگی۔

بَوْلانا۔ (لازم و متعدی) گھبرانا، مضطرب ہونا، بیقرار ہونا۔ بوکھلانا، باؤلا ہونا۔

بَاؤلا۔ صفت مشبہ مذکر۔ دیوانہ آدمی۔ مؤنث باؤلی۔ اسی لفظ سے مصدر بنایا گیا ہے۔

بَاؤلی۔ مؤنث۔ وہ کنواں جس میں پانی تک پہنچنے کے لئے ایک طرف سیڑھیاں بنائی جاتی ہیں۔

بُولنا۔ ب و ل نا۔ بواؤ مجہول (لازم) بات کرنا، گفتگو کرنا، آواز نکالنا۔ بجنا، چہچہانا۔

خوب طوطی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا ہے قفس سے شوراک گلشن تلک فریاد کا (ذوقؔ)

بولنا اور کہنا میں فرق یہ ہے کہ اگر کسی کو مخاطب بنانا مقصود ہو تو کہنا کا لفظ استعمال ہوگا۔ جیسے "اس سے کہو جلدی آئے"۔ "میں نے تم سے کل کیا کہا تھا"۔ ان دونوں فقروں میں "بولو" اور "بولا تھا" کہنا خلاف محاورہ اور غیر فصیح ہوگا۔ "ہندوستان میں ہر جگہ اُردو بولی جاتی ہے" اس فقرہ میں "کہی جاتی ہے" خلاف محاورہ ہوگا۔

بُول۔ بضم اوّل و واوِ مجہول۔ مذکر حاصل مصدر۔ قول، بات، کلمہ کلام حکم۔ گیت کا ٹکڑا۔ انترہ۔ طعنہ، طنز۔ جیسے سن رے ڈھول بڑی ہو کے بول۔ نام، عزت، پت، جیسے تمھارا بول بالا رہے۔ ہندو عورتیں عدد کے معنی میں بھی بولتی ہیں۔

دوہا۔ بچپن میں میری پت رہے اور سکھین میں ہے بول سائیں سے سانچی رہوں باج باج رے ڈھول

بُولی۔ بضم اول و واوِ مجہول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ زبان، گفتگو، بھاکا۔ پرندوں کی آواز۔ نیلام میں قیمت کی آواز۔

وہ سنکر داغ کے اشعار بولے خدا جانے یہ بولی ہے کہاں کی (مہتاب داغ)

بولی ٹھولی۔ مؤنث۔ طعنہ مہنا۔ آوازہ کشی۔ ٹھٹھول۔

بول چال۔ مؤنث۔ بات چیت، گفتگو۔ روزمرہ۔ محاورہ۔ طرز زبان۔ مجازاً میل ملاپ۔

بولتا۔ اسم مذکر۔ نفس ناطقہ، سانس، روح، ضمیر۔

بُونا۔ بواوِ مجہول (متعدی) زمین میں بیج ڈالنا یا بیج دبانا۔ درخت لگانا۔

بوار۔ مؤنث حاصل مصدر۔ دیہاتی زبان۔ تخم ریزی، تخم پاشی، بیج ڈالنے کی رُت

بُہنی۔ مؤنث۔ روزانہ دکان کھولنے کے بعد یا تجارت شروع کرنے کے بعد پہلی نقد فروخت۔

احقر کا قیاس ہے کہ یہ اصل میں بونی (بضم اول بواوِ مجہول ہوگا)۔ اُردو میں مصدر کے آخر کے الف کو یائے معروف سے بدل کر کبھی تو مصدر مؤنث بناتے ہیں جیسے روٹی کھانی ہے۔ چائے پینی ہے بات کرنی ہے۔ اور کبھی اسم ظرف بناتے ہیں جیسے چھاؤنی، بلونی وغیرہ۔ کبھی اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے ڈھکنی، الگنی، آنی، جانی وغیرہ۔ کبھی اسم مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے اوڑھنی، چبینی، چٹنی، پسی وغیرہ کبھی اسم آلہ بنتا ہے جیسے کھرچنی، پھکنی، چھلنی وغیرہ۔

تو "بونی" کے معنی ہوئے بوئی ہوئی چیز۔ مراد مال تجارت کا حاصل۔ رفتہ رفتہ یہ پہلی فروخت کے لئے

اصطلاحی لفظ ہوگیا۔ واؤ کو ہائے ہوز سے بدل کر بہنی بنا دیا جیسے چاہ کہ اصل میں چاؤ تھا۔ اور کہنی کہ اصل میں کونی تھا۔ کونا سے کونی اور پھر کہنی ہوا۔ اور ذہن اس طرف بھی جاتا ہے کہ شاید یہ لفظ بیوہار سے مشتق ہوا ہو۔ اور گھس گھسا کر بہنی بن گیا ہو۔

بُوانا۔ بُ وَانا۔ (متعدی المتعدی) کاشت کرانا، تخم ریزی کرانا، بیج بکھروانا۔

ب۔ ہ

بُہارنا۔ (متعدی) جھاڑنا، جھاڑ دینا، صاف کرنا۔ (ہندوؤں کی زبان)

بُہارو۔ بواو معروف۔ مؤنث حاصل مصدر۔ جھاڑو بُہارو عورتیں بولتی ہیں۔ صفائی ستھرائی۔

بہانا۔ (متعدی) سیال چیز کو گرانا۔ لُنڈھانا۔ جاری کرنا، جاری پانی میں کسی چیز کو ڈال دینا۔ مجازاً ضائع کرنا گنوانا۔ سستا فروخت کرنا۔

بہنا۔ بَ ہْ نا۔ سیال چیز کا گرنا۔ رواں ہونا، جاری ہونا۔ پانی کی رو میں چلا جانا، مجازاً پھسل جانا جگہ سے ہٹ جانا جیسے ٹوپی کی گوٹ کا بہنا۔ اعتدال سے ہٹنا جیسے حرف کے دائرے کا بہنا۔ تو بہنا یعنی چوپائے کے حمل کا ساقط ہونا۔ گم ہو جانا، غائب ہو جانا۔ جیسے کہاں گیا تھا۔ ضائع ہونا تلف ہونا، بھٹک جانا۔ بکھر جانا جیسے کبوتروں کی ٹکڑی کا آندھی میں بہہ جانا۔

ناخدا سے کہو بہنے دے ہماری کشتی ہم نے گرداب جو دیکھا کب ساحل دیکھا

(مہتاب داغ)

بہکنا۔ بَ ہِ کْ نا۔ (لازم) اصل میں بفتحتین تھا اسی وجہ سے قافیہ بھٹکنا، چمکنا کے ساتھ باندھتے ہیں۔ بھٹکنا، رستہ بھول جانا۔ دھوکے میں آنا۔ نشانہ کا خطا ہونا۔ عتدال سے ہٹ جانا۔ جیسے قلم بہک گیا یا ہاتھ بہک گیا۔ نشہ یا سرسام میں بڑبڑانا۔ قدموں کا ڈگمگانا۔ پاؤں لڑکھڑانا۔ حد سے تجاوز کرنا۔ اترانا۔

بادۂ دولت دنیا سے بہک جاتا ہے جام کم ظرفی کم ظرف چھلک جاتا ہے (برق)

بہکانا۔ (متعدی) بھٹکانا۔ گمراہ کرنا۔ دھوکا دینا۔ غلطی کرانا، جھوٹی امید بندھانا۔ کان بھرنا، ورغلانا

بہکاوا۔ بَ ہ کَ اوَا۔ مذکر حاصل مصدر۔ فریب، چھل، جھوٹا وعدہ۔

بہلنا۔ بَ ہِ لْ نا۔ (لازم) اصل میں بفتحتین تھا۔ قافیہ مچلنا، بدلنا کے ساتھ ہوگا۔ سیر و تماشا سے خوش ہونا۔ رنج و غم کے وقت خیالات کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ کسی شغل میں مشغول ہونا۔ رنج و غم کا بٹ جانا۔ بچے کا

رونے مچلنے سے تھم جانا یا قرار پانا۔ ورا اس کی برہمیٔ مزاج کا اعتدال پر آجانا۔

قبر میں حسرت وارماں ہیں غنیمت ملے داغؔ　　　رفتہ رفتہ انھیں یاروں میں بہل جاؤں گا (گلزارداغ)

دل کو بہلاؤں کہاں تک کہ بہلتا ہی نہیں　　　یہ تو بیمار سنبھالے سے سنبھلتا ہی نہیں (״)

دشتِ وحشت ہو کہ صحنِ چمن اے واصفؔ　　　اب طبیعت کسی صورت سے بہلتی ہی نہیں

بہلاوا۔ ب ہ ل ا و ا۔ مذکر حاصل مصدر۔ تفریح۔ جی کا پرچاوا۔ من کا بہلاسرا۔ کھلونا وغیرہ مجازاً فریب۔ دجل۔

بہلی۔ مؤنث۔ بیل گاڑی جس میں عورتیں سوار ہوتی ہیں۔

بہلیا۔ بَ ہْ لِ یَ ا۔ مذکر۔ پرندوں کا شکاری۔ تیر وکمان سے مسلح رہنے والا۔

بہلانا۔ ب ہ ل ا نا۔ (متعدی) کھیل میں لگانا۔ کسی شغل میں مشغول کرنا۔ بچے کی دلداری کر کے رونے سے باز رکھنا۔

کوئی مشتاق تمنا ہے تو کوئی حیلہ جو　　　مجھکو پھسلاتی ہے قسمت ان کو بہلاتی ہے نیند

(بیخود دہلوی)

ب ۔ ی

بیانا۔ (لازم) مویشی کا بچہ جننا۔

بیاہنا۔ بِ یَ اْ ہْ نا۔ (لازم ومتعدی) شادی ہونا، کتخدا ہونا۔ شادی کرنا کتخدا کرنا۔

بیاہ۔ مذکر حاصل مصدر۔ شادی کتخدائی۔ عقدِ نکاح۔

بیاہا۔ صفت مذکر۔ شادی والا۔ بیوی والا۔

بیاہتا۔ بِ یَ اْ ہْ تَ ا۔ صفت مؤنث۔ منکوحہ۔ وہ عورت جو قانون یا رسم ورواج یا شریعت کے لحاظ سے باقاعدہ اور غیر مشکوک زوجہ ہو۔

بیتنا۔ بِ یْ تْ نا۔ (لازم) گزرنا منقضی ہونا، بسر ہونا۔ تمام ہونا، ہو چکنا جیسے ”اکیلے بھی یونہیں بیت گئے دن بہار کے“۔ واقع ہونا جیسے جس پہ بیتے وہی جانے۔ رفع ہو جانا دور ہو جانا۔ جیسے اب تو سر سے بیت گئی یعنی حالت بدل گئی۔

بیتی۔ مؤنث گزری ہوئی۔ سرگزشت۔ یہ لفظ مرکب ہو کر بولا جاتا ہے جیسے آپ بیتی جگ بیتی

بینٹنا۔ بِ یْ نْ ٹا (متعدی) چننا۔ چھانٹنا۔ سمیٹنا۔ الگ الگ کرنا۔ (پوربی زبان)

چھان بین۔ مؤنث۔ چھاننا چُننا۔ مجازاً تحقیق و تفتیش۔ جستجو۔

دل اندھا دھندہی آتاہے ہمیشہ اے داغ ‎ ‎ چھان بین اس میں نہ کچھ چھان پھٹک ہوتی ہے (آفتاب داغ)

بین اور بنان دونو بینٹنا کے حاصل مصدر ہیں۔ ایک دفعہ دلی والوں میں اس بات پر بحث ہوئی کہ فصیح محاورہ چھان بین ہے یا چھان بنان؟ لیکن فیصلہ نہ ہوسکا۔ آخر معاملہ استاد داغ کے سامنے پیش ہوا۔ استاد نے فرمایا کہ دونوں محاورے فصیح ہیں اور دہلی کے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ چھان بنان خاص قلعہ معلیٰ کے اندر بولا جاتا ہے۔ اور چھان بین شہر میں بولا جاتا ہے۔

بیندھنا۔ بِ یْ نْ دھْ نا۔ بنونِ غنہ (متعدی) موتی میں سوراخ کرنا۔ تاگے میں پروکر لڑی میں شامل کرنا مطلقاً سوراخ کرنا جیسے چول بیندھنا۔

بندھوائی۔ بالکسر۔ مؤنث۔ بیندھنے کی اُجرت۔

بیندھنا کی اصل بندھ بالکسر ہے۔ جس کے معنی سنسکرت میں نقطہ، قطرہ، ذرہ ہیں۔ سوراخ کرنے سے یا نور روشنائی وغیرہ سے یا سنبے سے باریک نقطے کا نشان ڈالا جاتا ہے۔ نیز سوراخ خود ایک نقطے کی شکل ہے اور اسی سے ماتھے کی بندی اور پانی کی بوند مشتق ہے۔

ب ے

بَیٹھنا۔ بَ یے ٹھْ نا (لازم) کھڑا ہونے اور اٹھنے کا نقیض۔ جلوس فرمانا۔ ڈھ جانا، پچک جانا۔ دھنس جانا۔ گر پڑنا۔ بہہ جانا۔ دھرنا دینا۔ درست آنا۔ جیسے انگوٹھی میں نگینہ کا بیٹھ جانا۔ دوالہ نکل جانا۔ مضمحل اور بے طاقت ہونا۔ معطل ہونا۔ گلتھی ہونا جیسے چانولوں کا بیٹھ جانا۔ سوار ہونا۔ ٹھہر جانا جیسے پارہ کا بیٹھنا۔ سما جانا۔ اترجانا قیام پذیر ہونا۔

تیرے کوچہ میں جو ہم بادیدۂ تر بیٹھتے ‎ ‎ جوش طوفاں سے زمیں میں سیکڑوں گھر بیٹھتے۔ ڈھ جاتے

چارہ گر بھی ہم نشیں تھا رات کو ناصح بھی تھا ‎ ‎ ورنہ بے تابی سے ہم کیا جانے کیا کر بیٹھتے۔ کرگزرتے

ہائے بیتابی شب وعدہ تری مہجور کی ‎ ‎ اکثر اٹھتے ہم نے دیکھا اس کو اکثر بیٹھتے۔ اضطراب

جب کیا شکوہ کہ محفل میں رہے ہم تم سے دور ‎ ‎ اس نے جھنجلا کر کہا کیا میرے سر پر بیٹھتے۔ لغوی معنی

گھر سے باہر ہی نہیں آتے وہ خلوت دوست ہو ‎ ‎ بیٹھتے چھپکر تو میرے دل کے اندر بیٹھتے۔ سما جاتے۔

اس سے تو بہتر یہی تھا چین سے گھر بیٹھتے داغ تم نے کیا کیا ہے نام وحشت کا خراب (گلزار داغ)

بَیٹھک ۔ بَ ئے ٹھ کُ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ نشست ۔ بیٹھنے کا ڈھنگ ، ایک قسم کی ورزش ۔

بَیٹھک ۔ ب ے ٹھ ک ۔ مؤنث اسم ظرف ۔ نشست گاہ ، دیوان خانہ ۔ پیندا ، تلا ۔

بیٹھواں ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ کھڑا اور کھڑی کا نقیض ۔ جیسے بھدّی جوتی کو بیٹھواں جوتی کہتے ہیں ۔

بیچنا ۔ ب ے چ نا (متعدی) فروخت کرنا ، بیع کرنا ، مول دینا ، قیمت کے بدلے میں کوئی چیز دینا ۔

(اس کا لازم بکنا اور متعدی المتعدی بکوانا ہے) دراصل چ کے بجائے کاف تھا

ہم نے اُن زلفوں کے ہاتھوں بیچ ڈالے ہاتھ پاؤں خواہ باندھیں خواہ جکڑیں ان کو زنجیر دں ہیں وہ

(گلزار داغ)

بیچو ۔ بِ ئے چُ وٗ ۔ بواؤ معروف ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ بیچنے والا ، بائع ، فروشندہ ۔

بیلنا ۔ بِ ے ل نا ۔ (متعدی) ، بیلن سے روٹی وغیرہ کو بڑھانا یا پھیلانا ۔

بیلن ۔ بِ ئے لَ نٗ ۔ مذکر ۔ مُدَوَّر مستطیل لکڑی جس کے دونوں سرے دستہ نما ہوتے ہیں اس سے روٹی یا پاپڑ یا کچوری کو چکلے پر رکھکر بڑھاتے ہیں ۔ اسی شکل کے لوہے کے بیلن مشینوں میں کارخانوں میں بھی ہوتے ہیں ۔ اسی ہیئت کا پتھر کا بیلن زمین کو برابر کرنے کا ہوتا ہے ۔

پاپڑ بیلنا ۔ سخت محنت کرنا ، شدید مشقت اٹھانا ۔

بیونتنا ۔ بِ ئے وٗ نْ تْ نا (متعدی) ، کپڑے کی قطع و برید کرنا ، جسم کے مطابق کپڑا قطع کرنا ، کپڑے کا اندازہ کرنا مثلاً کتنے کپڑے میں ایک کرتہ بنے گا ۔

بیونت ۔ بِ ئے وَ نْ ت ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ کاٹ ، قطع و برید ، تخمینہ ، حساب ، پڑتت ۔

بھ ۔ ا

بھاگنا ۔ بھ اگ نا ۔ (لازم) فرار ہونا ۔ لپکنا ۔ دوڑنا ۔ (گریختن) ، پیٹھ دکھانا ۔ پس پا ہونا ۔ شکست کھانا ۔ بچنا ، دوری چاہنا ، نفرت کرنا ۔ پرہیز کرنا ۔ احتراز کرنا ۔ جی چرانا ۔

دوڑنا اور بھاگنا میں یہ فرق ہے کہ بھاگنا کا فاعل اپنے آپ کو دوسرے سے دور کرنے اور بچانے اور غائب ہونے کی کوشش کرتا ہے اور اس کے لئے عجلت ضروری ہے ۔ اِس لئے کہیں تو جوارح سے کام لیتا ہے

یعنی دوڑتا ہے۔ کہیں موٹر یا ریل میں سوار ہو کر جاتا ہے کہیں اگر دوڑنے یا سواری کا موقع نہ ہو تو قریب ہی کہیں روپوش ہو جاتا ہے۔ بھاگنا کا فعل جوارح کے ساتھ مخصوص نہیں ہے لیکن دوڑنا صرف جوارح یعنی پانوؤں کا فعل ہے۔ جیسے چلنا۔ ہلکی رفتار چلنا ہے۔ ذرا تیز رفتار لپکنا اور بہت تیز رفتار دوڑنا ہے۔ عربی مَشْیٌ چلنا سَعْیٌ دوڑنا۔ فِرَارٌ اور ہَرَبٌ بھاگنا۔ فارسی میں رفتن، دویدن، گریختن۔

بھاگڑ۔ بَھگَڑ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ خوف کے مارے بھاگنے کی جلدی۔ اجتماعی طور پر سب کا بھاگنا۔ جیسے ہمراہیوں نے کہا لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی۔ افراتفری۔ آج کل اخبارات میں جو بھگدڑ لکھا جاتا ہے وہ مصنوعی لفظ ہے جو بھاگ دوڑ کو مرکب و مخفف کر کے بنا لیا گیا ہے۔ صحیح لفظ بھاگڑ اور بھگڑ ہے۔

بھگوڑا ۔ بواو مجہول۔ صفت مشبہ مذکر۔ بھاگ جانے والا نوکر یا غلام یا سپاہی یا شاگرد وغیرہ۔ مؤنث بھگوڑی۔ ڈر کر یا ہار کر بھاگ جانے والا۔

بھاگا مجنوں میری وحشت سے بگولے کی طرح :: سامنے میرے ذرا بھی نہ بھگوڑا اٹکا۔ (ذوق)

بھگّی ۔ مؤنث بھگڑ، افراتفری۔ (دیہاتی)

بھانا ۔ (لازم) مرغوب و دل پسند ہونا۔ (ہندی میں بھاؤنا کے معنی خواہش، اسی سے بھانا مصدر بنا ہے)

بھاؤ ۔ بواو مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ محبت، پسندیدگی، حالت، امنگ، جوہر طبع، نرخ، مول، شرح، سمجھ، عادت، ڈھنگ، ناز و انداز، عزت، ایکٹنگ یا رقص میں اعضا کی حرکات سے جذبات کے اظہار کو بھاؤ بتانا کہتے ہیں۔ اس کو آج کل کی اصطلاح میں اداکاری بھی کہتے ہیں۔

سُبھاؤ ۔ مذکر۔ اچھی عادت، عمدہ خصلت۔

مَن بھاتا ۔ صفت مذکر۔ دل پسند۔ اور مرغوب چیز۔

بھاوین ۔ بھاوےن۔ پروا، توجہ، تاثر، نزدیک، پسندیدگی۔

بھائی ۔ برادر، ماجایا، برادری کا فرد، رشتہ دار۔ عام خطاب میں مخفف کر کے بھی کہتے ہیں۔ مؤنث بہن۔

بھات ۔ مذکر۔ خشکہ یعنی ابلے ہوئے چاول۔

بھتّہ ۔ مذکر۔ خوراک، توشہ، زادِ راہ، الاؤنس۔

بھانپنا ۔ بھاں پ نا۔ (متعدی)، تاڑنا، کسی معاملہ کی تہ تک پہنچ جانا۔ اندرونی کیفیت یا راز

کو سمجھ لینا۔ فراست و فطانت و ادراک۔

خط کا مضمون بھانپ لیتے ہیں لفافہ دیکھ کر

بھانپو۔ بواؤ معروف۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث۔ فطین و مدرک۔

بھانجنا۔ بھ ا ن ج نا۔ (متعدی)۔ فرمے موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو تہ کر کے کتاب بنانا۔ تاگے کو بل دینا، گوتھنا۔

بھنجائی۔ بنون غنہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ موڑائی۔

بھانجی۔ بانون غنہ۔ مؤنث۔ لغوی معنی مروڑی، گانٹھ۔ مجازی معنی روک، رخنہ، آڑ، خلل، مزاحمت، ٹوک، چغلی، غمازی۔

بھالنا۔ بھ ا ل نا۔ (متعدی) پسند کرنا۔ اچھی طرح پوری توجہ سے دیکھنا۔ یہ لغت تنہا استعمال نہیں ہوتا۔ ہمیشہ "دیکھنا" کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ جیسے دیکھنا بھالنا۔ دیکھو بھالو۔ دیکھ بھال کر آئے۔ دیکھا بھالا ہے۔ دیکھ بھال (مزید تشریح دیکھو بھلانا میں)

آپ اور مجھکو تہ زانو دبا کر کیجے ذبح بیٹھے رہیے بس ہیں صاحب دیکھے بھالے ہاتھ پانو

(گلزار داغ)

بھ۔ ب

بھبکنا۔ بھ ب ک نا۔ (لازم) پانی کا گرم ہو کر اُبلنا۔ شعلہ اٹھنا، بھڑکنا، جھلسنا۔ مجازاً غضبناک ہو کر دوسرے کو ڈرا دینا۔

بھبک۔ مؤنث حاصل مصدر۔ شعلہ کی بھڑک یا گرم ہوا کی لپٹ۔ نہایت گرم بھاپ۔ کسی تیز یا سڑی ہوئی چیز کی بدبو۔ موتھ کی بُو۔

بھبکا۔ مذکر۔ عرق کھینچنے کا آلہ (قرنبیق) لُو، شعلہ، لپٹ، بدبو۔

بھپارا۔ مذکر۔ بھاپ کی سینک۔ گرمی۔ بغرض علاج اکثر کان کے درد کا علاج بھپارے سے کیا جاتا ہے۔

بھاپ۔ مؤنث۔ گرمی پہنچنے سے پانی بھاپ بن کر اڑتا ہے۔ بخارات۔

بَھبکی۔ مؤنث۔ دھمکی، گھرکی، غصہ کی شکل بنا کر خوف زدہ کر دینے کی کیفیت جیسے بندر بھبکی۔

بھبوکا۔ مذکر۔ شعلہ، شرارہ، تیز گرم، جیسے سرخ کیا ہوا لوہا۔ استعارے کے طور پر محض سرخ کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔ نہایت حسین وجمیل سرخ وسفید۔ غضب ناک۔

یہ اوٹھنا بیٹھنا محفل میں اونکا رنگ لائے گا   قیامت بن کے اوٹھیں گے بھبوکا بن کے بیٹھے ہیں
(آفتاب داغ)

بھبکانا۔ (متعدی) تیز کرنا۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ لڑائی کرانا۔ چہرہ بھبکانا کے معنی غصہ کا اظہار کرنا۔

بھ۔ ٹ

بھٹکنا۔ بھَ ٹَ کْ نا۔ (لازم) گمراہ ہونا۔ راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا۔ آوارہ وسرگردان ہونا۔ تلاش میں پھرنا۔

بھٹکتے پھرتے ہیں اس رہگزار میں عاشق   مسافروں کی ہے مٹی خراب رستے میں (گلزار داغ)

صد شکر کہ دنیا میں بھٹکتے نہ پھرے ہم   اللہ کے گھر پہنچے ترے گھر سے نکل کر (مہتاب داغ)

بھٹکانا۔ بھَ ٹْ کَ انا۔ (متعدی) گمراہ کرنا، غلط راستہ بتانا۔ دھوکا دینا۔ ڈانواڈول اور آوارہ پھرانا۔

بھٹکاؤ۔ مذکر حاصل مصدر۔ گمراہی، سرگردانی، تردد۔

جو کعبہ میں ہے شیخ وہی میکدہ میں ہے   ناحق کا تیرے دل میں ہے بھٹکاؤ پڑگیا (ظفر جلد دوم)

بھ۔ ج

بھجنا۔ (لازم) جپنا، رٹنا، سُمرن کرنا، مالا پھیرنا، تعریف کرنا، سراہنا۔

بھجن۔ مہاتماؤں یا دیوتاؤں کی مدح وثنا کے گیت۔

بھجوانا۔ بھِ جْ وَانا۔ بھجنا کا متعدی المتعدی۔

بھ۔ چ

بھچنا۔ (لازم) دو چیزوں کے بیچ میں دب جانا۔ پچک جانا۔ مجازاً اسکڑ جانا، سمٹنا، شرمانا، مجبور وناچار ہونا۔ (متعدی بھینچنا)

بھچاؤ۔ بھِ چَ اؤ۔ مذکر حاصل مصدر۔ ہچکچاہٹ، شرم ولحاظ۔

بھ - ر

بھَرّانا ۔ (لازم) آواز کا بھاری ہوجانا۔ گلا بیٹھ جانا۔

بھَرّاہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔

بھَربھَرانا ۔ (لازم) ہلکا ورم ہونا۔ کم کم سوجنا۔

بھُربھُراہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر (چہرے پر کسی بیماری یا تھکن یا سوء ہضم کی وجہ سے جو ہلکا سا ورم یا بھاری پن معلوم ہوتا ہے وہ بھربھراہٹ ہے اور شدت گرما یا تیز دھوپ میں چلنے کی وجہ سے یا بخار کی وجہ سے چہرے پر سرخی آجاتی ہے وہ تمتماہٹ ہے اس میں سوجن نہیں ہوتی)

بُھربُھرانا ۔ بضم اول (لازم) خستہ ہوکر بکھرنا۔ کھنڈ جانا۔ طبیعت کا کسی کی طرف مائل اور راغب ہونا۔

بُھربُھراہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ خستہ پن۔

بھَرنا ۔ (لازم) پُر ہونا۔ معمور ہونا۔ جھیلنا۔ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔ سَننا۔ نباہنا۔ سمانا۔ زخم کا اچھا ہونا۔ کامل اور پورا ہونا۔ فربہ ہونا۔ شل ہونا۔ غضب ناک ہونا۔ (اسی سے اُبھرنا اور اُبھارنا بنایا گیا ہے)

بھرے ہیں تجھ میں وہ لاکھوں ہنر اے مجمع خوبی ملاقاتی ترا گویا بھری محفل سے ملتا ہے

پندِ واعظ سنتے سنتے کان اپنے بھر گئے کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے (آفتاب داغ)

ہم بھی بھرے ہوئے ہیں کرے چھیڑنے کی دیر بہتر! ہمیں نکالیے۔ اچھا! اوٹھائیے

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی چڑھی ہے یہ ندی اوتر جائے گی (گلزار داغ)

بھَراؤ ۔ مذکر حاصل مصدر۔ بھرتی، حشو، آگندگی، گڑھے وغیرہ کے بھرنے کی مقدار۔

بھاری ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ وزنی چیز۔ مجازاً فربہ، بیش قیمت، سخت، بڑا، مشکل، کٹھن۔ کثرت و افراط جیسے بھاری فوج۔ خوفناک۔ غالب و حاوی۔ سقیم و غیر معتدل، مالدار و عظیم، ناموافق۔

بھَرتی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ بھراؤ۔ وہ چیز جو کسی چیز میں بھری جائے۔ داخلہ، اندراج، رجسٹریشن، تکمیل، جہاز یا مال گاڑی کا اسباب۔ بوجھ۔ ساحلی مقامات پر سمندر کے چڑھاؤ کو بھی بھرتی کہتے ہیں۔

بھاری بھرکم ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ متین و بُردبار۔ صاحب وقار و عالی ظرف آدمی۔

بھر ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ مقدار بتاتا ہے جیسے سیر بھر، سیر کے برابر۔ گز بھر، ایک گز کے برابر

بھرپور ۔ بواؤ معروف صفت مذکر و مؤنث۔ پورا کامل، جچا تُلا جیسے بھرپور وار، لبریز، معمور۔ اُگھایا ہوا، مستغنی۔

بُھرت ۔ ایک مرکب دھات۔ کُسکُٹ، تین دھاتیں جست تانبہ سیسہ ملا کر بناتے ہیں۔

دوبھر ۔ بواؤ معروف۔ صفت مذکر و مؤنث۔ گراں اور ناگوار۔

بَھرنا ۔ (متعدی) ادا کرنا، ڈنڈ بھگتنا، تلافی کرنا، کان بھرنا، لادنا، بار کرنا، پُر کرنا، معمور کرنا، آلودہ کرنا، مکمل کرنا، غصہ دلانا، مالا مال کرنا۔ بجالانا، عہد پورا کرنا

بھرمار ۔ مؤنث اصل معنی بھر بھر کر مسلسل و متواتر مارنا مٹھی میں کنکر پتھرے کر یا بندوق۔ مجازی معنی کسی چیز کی کثرت اور بہتات۔

بھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھرمار کیسی ہے   مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے

(گلزار داغ)

بھرنا لازم اور بھرنا متعدی، دوسرے الفاظ کے ساتھ مرکب ہو کر بہت سے معنی دیتا ہے جیسے کلمہ بھرنا ٹانکا بھرنا وغیرہ۔

بھروسا ۔ مذکر۔ امید، توکل، اعتبار، آسرا، اعتماد۔

بَھرن ۔ مؤنث۔ زور کا مینہ۔ جل تھل کرنے والی بارش

آگئے اس فیض کے پانی بھرے بھادوں کی بھرن   وہ گہر بار ترا دست کرم ہے شاہا

(مہتاب داغ صفحہ ۲۹)

بَھرنا ۔ مذکر حاصل مصدر۔ کفالت و سلوک۔ ناجائز و ناحق سلوک و احسان۔ رشوت و ذمہ داری

ہم بھی آکر اپنا بھرنا بھر چلے   کیا دھرا تھا اس تہی خم خانے میں

(مہتاب داغ)

بَھرم ۔ مذکر۔ ساکھ، بھروسا، شک، گمان، دھوکا، ظاہری ناموری جیسے۔ راز، بھید، عزت و اعتبار۔

زمانے میں ترا سائل بھرم یوں بھی ہے اور یوں بھی   تجھے نواب بھی کہتے ہیں شاعر بھی سمجھتے ہیں

شاعری کا تری دنیا میں بھرم ہے تو سہی   نسبت داغ سے دلی کی زباں سے سائل

بھرانا ۔ (متعدی) پرندوں کا اپنے بچوں کو چونچ سے چونچ ملا کر دانہ کھلانا۔ اپنے پوٹے سے بچوں کے

پوٹے میں منتقل کرنا۔

بھروانا۔ (بھرنا متعدی کا متعدی المتعدی)

بھروائی، بھرائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ بھروانے کی اجرت۔

بھ۔ ڑ

بھِڑنا۔ (لازم) جوڑ سے۔ جڑ ملنا۔ پیوستہ ہونا۔ متصل ہونا۔ قریب ہونا۔ مقابل ہونا۔ لڑنے کو آمادہ ہونا۔ گتھنا۔ ٹکرانا۔ بغیر کنڈی کھٹکا لگائے کواڑوں کا بند ہونا۔

بھِیڑ۔ بھ ی ڑ۔ مؤنث ملا ازدحام۔ ہجوم۔ جمگھٹ۔

بھیڑ۔ بِھے ڑ۔ مؤنث۔ ایک دودھ دینے والا جانور بکری کے برابر۔ فارسی میں گوسپند۔ یہ نام بھِڑنا سے ہی بنا ہوگا۔ بھیڑوں کا ریوڑ جب چلتا ہے تو ہر ایک بھیڑ دوسری بھیڑوں سے بھڑ کر اور مل کر چلتی ہے اور جدھر آگے والی بھیڑ چل پڑتی ہے اسی طرف ساری بھیڑیں چل پڑتی ہیں (بھیڑ کا مذکر بھیڑا)

بھیڑیا۔ مذکر ایک درندہ جو اکثر رات کے وقت گانوؤں میں سے بھیڑ بکری کو چرا کر لے جاتا ہے۔

بھیڑیا چال۔ مؤنث اندھی تقلید۔ جس طرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دھند سب بھیڑیں ہو لیتی ہیں اسی طرح اوروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے لگنا۔ پابندیٔ رسم ورواج۔

یہ محاورہ اہلِ دہلی اسی طرح بولتے ہیں۔ استاد داغ کا شعر ہے۔

کچھ پیس وپیش سوجھتا ہی نہیں ۔۔۔۔ بھیڑیا چال ہے زمانہ کی

تحقیق اس کی یہ ہے کہ "بھیڑ" کے ساتھ "یا" برائے نسبت لگا ہوا ہے۔ نسبت کے لئے اُردو میں اکثر یائے معروف آتی ہے جیسے لاہوری، کشمیری، کابلی، جوگی وغیرہ اور کبھی "ی ا" بھی بڑھاتے ہیں۔ جیسے کلکتیا، رامپوریا، امروہیا، چالیا، مکھیا، رسوتیا، مونگیا، بنوٹیا، جوگیا، جعلیا وغیرہ۔ اسی طرح بھیڑیا چال میں بھی ہے۔ یعنی بھیڑ کی چال یا بھیڑ جیسی چال۔ بھیڑ چال دہلی کے محاورہ کے خلاف ہے۔ اور بقولِ صاحب فرہنگ آصفیہ درندے کا نام بھیڑیا بھی بھیڑوں کے شکار کرنے کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

بھڑانا۔ (متعدی) ملانا، قریب کرنا، مقابل کرنا، لڑوانا، رشوت میں کچھ دینا۔ ساجھا ملانا، پٹی ڈالنا۔

بھڑوانا۔ بکسر اول (بھڑنا کا متعدی المتعدی)

بھڑکنا۔ بھڑ کَ نا۔ (لازم) بڑے بڑے اونچے اونچے شعلے اٹھنا۔ اک دم جل اٹھنا۔ بجانا، ابدکنا، بھچکنا، متوحش ہونا۔

ڈر کر بھاگنا۔غضبناک ہونا۔گرم ہونا جیسے ماتھا بھڑکنا۔اعصاب کا تشنج یا کھچاؤ۔

بھڑک۔ مؤنث حاصل مصدر۔چمک دمک۔ٹیپ ٹاپ۔رونق۔زیب وزینت۔نمود۔ تکلف۔وحشت، جھجک، رمیدگی، اشتعال، دہکاؤ۔

بھڑاس۔ مؤنث حاصل مصدر۔دل کا بخار، غصہ۔باطنی کینہ۔غبار خاطر۔

بھڑکیلا۔بھ ڑ ک ی ل ا صفت مذکر۔مکلف، زرق برق۔چمکیلا۔نہایت مزین شوخ رنگ۔ مؤنث بھڑکیلی۔

بھڑکیل۔بھ ڑ ک ے ل۔وہ بیل جو خوفزدہ ہو کر بھڑکتا ہو اور مرکھنا ہو۔

بھ۔ک

بھکسنا۔ بھ ک س نا۔(لازم)بھینس کی طرح بہت اور بغیر چبائے کھانا، نگلنا، ٹھونسنا۔

بھکسا۔صفت مذکر۔بن بوچ کا آٹا جو بکھرا جائے۔پرانے یا گھنے کے گیہوں کا آٹا۔

بھکوسنا۔بھ ک و س نا۔بواؤ مجہول۔(متعدی) کھانا، نگلنا، بھینس کی طرح کھانا، ڈکنا۔ (عورتوں کی زبان۔باندازِ تحقیر)

بھ۔گ

بھگانا۔(بھاگنا کا متعدی) اغوا کرنا، پسپا کرنا، ہرا دینا، شکست دینا، دوڑانا، سرپٹ لیجانا۔

بھگتنا۔بھ گ ت نا۔(لازم) پورا ہونا۔ختم ہونا۔نمٹنا۔نبڑنا۔بیباق ہونا۔فیصلہ ہونا، تصفیہ ہونا۔ من سمجھوتہ کرنا۔راضی برضا ہونا۔

خدا سے دعا ہے کہ مظلوم تیرے بھگت جائیں روزِ حساب اوّل اوّل (مہتاب داغ)

بُھگتنا۔بھ گ ت نا۔(متعدی) جھیلنا، برداشت کرنا، سہنا، نباہنا، ڈنڈ دینا، تاوان دینا، نمٹانا، نبیڑنا، سلٹنا (ماخوذ ہے بھوگ سے)

بُھگتان۔مذکر حاصل مصدر۔اتمام، ادائگی، عملدرآمد۔تصفیہ۔تقسیم۔

بُھگتانا۔بھ گ ت ا نا (متعدی) پورا کرنا، انجام کو پہنچانا، کرنا، بجالانا، تعمیل کرنا، چکانا بیباق کرنا، تصفیہ کرنا، فیصلہ کرنا، بانٹنا۔

بھگونا۔بھ گ و نا۔بواؤ مجہول۔(متعدی) گیلا کرنا، تر کرنا۔

بھ ۔ ل

بُھلانا ۔ (متعدی) فراموش کرنا۔ یاد نہ رکھنا۔ دھوکا دینا، فریب دینا۔

بُھلاوا ۔ مذکر۔ جھٹلاوا۔ بہکاوا، پُھسلاوا، چھل، فریب، دغا، بھروسا، پھلاسرا۔

اُٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری　　کبھی تو اس بھلاوے میں نہ اے بیداد گر رہنا

بُھلاوا تجھے دیدیا اے اجل　　بلائیں گے ہم تجھ کو فرقت کے دن (گلزار داغ)

بُھلبُھلانا ۔ بھُل بھُل انا (متعدی) بھوبل یا گرم بالو میں کسی تر و تازہ پھل کو نیم بریان اور نرم کرنا۔ جیسے امرود شکر قندی وغیرہ۔ لیکن سوکھی چیز مثلاً گیہوں یا چنے وغیرہ کے لئے بھوننا کہا جاتا ہے۔

بُھلسنا ۔ بھُ لَ سْ نا۔ (لازم و متعدی) جُھلسنا۔ بُھننا۔ جلنا۔ جھلسنا۔ بھوننا۔ جلانا۔

بُھلسانا ۔ بھُ لْ سَ انا۔ (متعدی) جُھلسانا۔ بھوننا۔ جلانا۔

بُھلانا ۔ بھُ لَ انا۔ (متعدی بدو مفعول) پسند کرانا۔ اچھی طرح دکھانا۔ یہ تنہا استعمال نہیں ہوتا ہمیشہ دکھانا کے ساتھ آتا ہے۔ دکھانا بھلانا۔ بھالنا، بھلانا اور بھانا کی ایک ہی اصل معلوم ہوتی ہے۔

بَھلائی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ پسندیدہ اور نیک کام خُلق حَسَن۔ فائدہ، احسان، خوبصورتی۔

بَھلا ۔ صفت مذکر۔ عمدہ، خوبصورت، خوب سیرت، نیک، دل کش، کلمۂ ایجاب بمعنی ہاں، اچھا، بلے آرے۔ وغیرہ۔

بَھلی ۔ صفت مؤنث۔ عمدہ، خوبصورت، خوب سیرت، نیک، دل کش۔

بھ ۔ ن

بُھننا ۔ (لازم) بریان ہونا۔ سوختہ ہونا، جلنا، تپنا۔ بھبھکنا۔ حسد کرنا۔ برافروختہ ہونا روپیہ یا نوٹ وغیرہ کا خردہ یا ریزگاری میں تبدیل ہونا۔

آتش غم سے داغ بُھنتا ہے　　کون اس دل جلے کی سنتا ہے (فریاد داغ)

بُھنانا ۔ (متعدی) روپیہ وغیرہ تُڑانا، خُردہ کرانا۔

بُھنائی ۔ مؤنث۔ کٹوتی، بٹہ۔

بُھنوانا ۔ (بھوننا کا متعدی المتعدی) بریان کرانا۔

بُھنوائی ۔ مؤنث۔ بھوننے کی اجرت۔

بھنّانا۔ بِھ نْ ن انا۔ (لازم) سر چکرانا۔ صدمے اور چوٹ سے چکر آجانا۔ خرچ سے تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ گھبرا جانا۔ بدحواس ہونا۔ دم بخود ہونا۔ دیر تک صدمے کا اثر رہنا۔

بِھنبھنانا۔ بِھ نْ بِھ نَ انا (لازم) مکھیوں کا کھانے پینے کی چیزوں پر ہجوم کرنا اور شور کرنا۔ ناک میں بولنا۔ غِنغِنانا۔

بِھنبھناہٹ۔ بِھ نْ بِھ نَ اہَ ٹْ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ مکھیوں کی اجتماعی آواز۔ طنین مگس

بِھنکنا۔ بِھ نَ کْ نا (لازم) سست اور معطل بیٹھنا۔ کام کے نمٹانے میں سستی کرنا۔ مکھیوں کا ہجوم کرنا اور بھنبھنانا۔

بِھنک۔ مؤنث حاصل مصدر۔ دھیمی اور ہلکی آواز۔ اُڑتی ہوئی بات یا خبر۔ غیر مصدّقہ خبر (یوپی میں بفتح اول بولا جاتا ہے)

بَھنبوڑنا۔ بَھ نْ بْ وْ ڑْ نا۔ بنون غنہ بواوٗ مجہول (متعدی) درندوں کا اپنے شکار کو نوچ کھسوٹ کر کھانا۔ پھاڑ کھانا (بھنبھوڑنا بھی ہے)

بھ ۔ و

بُھولنا۔ بواوٗ معروف۔ (لازم و متعدی) فراموش ہونا، فراموش کرنا، غلطی کرنا، چوکنا، دھوکا کھانا۔ اترانا، غرور کرنا۔ غافل ہونا۔

کتنے بے خوف و خطر ظلم و ستم کرتے ہیں　　سچ تو یہ ہے کہ خدا کو یہ صنم بھول گئے (گلزار داغ)

بُھول۔ بواوٗ معروف۔ مؤنث حاصل مصدر۔ فراموشی، غلطی، چوک، دھوکا، غرور، غفلت۔

بُھلکّڑ۔ بُھ لَ کْ کَ ڑْ۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث۔ بہت بھول جانے والا، بار بار بھول جانے والا۔

دیکھیں تم کیسے بھلکڑ ہو جسے کرتے ہو یاد　　بھول تو جاؤ بھلا میرے بُھلاوے اس کو (ذوق)

بُھولا بِسرا۔ بواوٗ معروف۔ صفت مذکر۔ فراموش شدہ، از یاد رفتہ، راہ گم کردہ، بھولا بھٹکا، مؤنث بُھولی بِسری۔

بُھولا بھٹکا۔ بواوٗ معروف۔ صفت مذکر۔ راہ گم کردہ۔ ڈانواڈول۔ بلا ارادہ۔ مؤنث بھولی بھٹکی۔

بُھول بُھلَیاں۔ بواوٗ معروف و بآخر نون غنہ۔ مؤنث۔ ایسی عمارت جس میں بہت سے

ہم شکل دروازے اور پیچ در پیچ راستے ہوں کہ آدمی اندر جا کر چکّر میں آجائے اور جدھر سے داخل ہوا تھا ادھر کا راستہ نہ پائے۔ کسی دوسرے ہم شکل دروازے سے نکلے۔ مجازاً ایسی آبادی اور گلی کوچے یا ایسا جنگل جس میں گنجان درخت ہوں۔ یا کوہسار جہاں آدمی بغیر تجربہ کار رہنمائے نہ جاسکے۔ گورکھ دھندا

بھوننا۔ بھ و ن نا۔ بواؤ معروف (متعدی) گھی میں یا بھوبھل میں یا بالو میں بریان کرنا۔ مجازاً ہلاک کرنا جیسے بندوق سے بھوننا۔ غمگین کرنا، غصہ دلانا۔

بھوگنا۔ بھ و گ نا۔ بواؤ مجہول۔ (لازم) حظ اٹھانا، عیش کرنا، جھیلنا۔ گوارا کرنا۔ بھگتنا بھرنا (پوربی زبان)

بھوگ۔ بواؤ مجہول۔ مذکر، بھوجن، طعام، پرشاد، چڑھاوا، خوشی آرام (پوربی زبان)

بُھوگی۔ مذکر، خوب کھانے والا۔ آزاد و نفس پرور۔ ایک کہاوت ہے۔ ایک بار جوگی، دوبار بھوگی، تین بار روگی۔ یعنی تارک الدنیا چونکہ کم کھاتا ہے اس لئے چوبیس گھنٹے میں ایک بار رفعِ حاجت کو جاتا ہے۔ اور خوب کھانے والا تندرست آدمی دو بار جاتا ہے۔ اور جو چوبیس گھنٹے میں تین بار رفعِ حاجت کو جائے وہ روگی یعنی بیمار ہے۔

بُھوجن۔ بواؤ مجہول۔ مذکر۔ کھانا، طعام۔ (گاف کو جیم سے بدلا گیا ہے)

بُھوج۔ بواؤ مجہول۔ مذکر۔ کھانا، طعام۔ دعوت۔

بھونکنا۔ بھُ وْں ک نا۔ بضم اول بواؤ مجہول و بنون غنہ (متعدی) کسی نوک دار دھار دار چیز کو جسم کے اندر گھسانا جیسے چاقو چھری وغیرہ چبھونا۔ فارسی میں خلانیدن۔

بھونکنا۔ بھ وْں کْ نا۔ بفتح اول و نون غنہ۔ (لازم) کُتّے کا چیخنا۔ مجازاً (بطور تحقیر) ہرزہ گوئی کرنا۔ اور بلا وجہ چیخنا چلانا۔

بھونکانا۔ بھ وْں کْ انا۔ (متعدی) چخوانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا۔

بھ۔ ی

بھینچنا۔ بھِ یْ نْ چْ نا۔ (متعدی) دبانا، دبوچنا، کچلنا، مسلنا۔ جیسے پاؤں سے بھینچنا۔ سُکیڑنا۔ بھینچنا اور دبانا میں یہ فرق ہے کہ ہر طرف سے دبا لینا کہ نکل نہ سکے اس کو بھینچنا کہتے ہیں اور ایک طرف سے دباؤ ڈالنا، دبانا اور دابنا ہے۔

بھچاؤ ۔ بھ ۔ چ ۔ اُ ۔ بنون غنّہ بواوِ مجہول موقوف ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ چاروں طرف کا دباؤ، سخت دباؤ ۔

بھنیچ ۔ بھنچیڑ ۔ لفظ اول میں یائے معروف لفظ دوم میں یائے مجہول ۔ سکیڑ ۔ بازاری زبان ۔

بھیگنا ۔ (لازم) تر ہونا ۔ زیادہ گیلا ہونا ۔ (اس کا متعدی بھگونا)

بھیگا بھیگا ۔ صفت مذکر ۔ کم کم تری والا گیلا (مؤنث بھیگی بھیگی) بہت تھوڑی سی نمی ہو تو "گیلا" کہتے ہیں ۔ زیادہ نمی کہ پانی "ٹپکے تو "بھیگا" ہے ۔

بھ ۔ ے

بھیجنا ۔ بھ ے ج نا (متعدی) ارسال کرنا ۔ ابلاغ ۔ روانہ کرنا پہنچانا ۔ ڈالنا ۔ جیسے لعنت بھیجنا اس کا متعدی بھجوانا ۔

بھیڑنا ۔ بھ ے ڑ نا ۔ (متعدی) کواڑوں کو بغیر کنڈی کھٹکا لگائے بند کرنا ۔ دینا ، حوالہ کرنا ۔ جیسے دس میں سے چار ہی روپئے بھیڑے ۔

جو سوتی بھیڑ اپنے شر و شور سے جگائے دروازہ گھر کا اس سگ دنیا سے بھیڑ تو (ذوق)

پ ۔ ا

پاٹنا ۔ پ ا ٹ نا ۔ (متعدی) چھانا ، پوشش کرنا ، چھت ڈالنا ۔ ڈھانکنا ۔ ڈھانپنا ۔ گڑھے کو پُر کرنا بھرنا ۔ ڈھیر کرنا ۔ ریل پیل کرنا ۔ مالا مال کرنا ۔

پٹاؤ ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ پوشش کا سامان کڑی تختہ بوکے پھونس وغیرہ ۔

پاٹ ۔ چکی کا پتھر ، دریا کی چوڑائی ، کپڑے کا عرض جس کو بر بھی کہتے ہیں ، تخت شاہی ۔ دھوبیوں کا کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹڑا ۔ الاپ ۔ رسیلی اور بلند آواز کو پاٹدار آواز کہتے ہیں ۔

اے ہم صفیر میری فغاں کا ہے اور رنگ آواز پاٹدار کہاں عندلیب کی (داغ)

پٹ ۔ مذکر ۔ دو کواڑوں میں سے ہر ایک کواڑ ۔ نقاب ۔ آڑ ۔ فوراً جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ ۔ اوندھا ، چت کا نقیض ۔ پاٹ کا مخفف ۔ تخت شاہی ۔ دو رانوں میں سے ہر ایک ران ۔ (اس آخری معنی میں مؤنث ہے)

تلپٹ ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ تہ و بالا ، درہم برہم ، زیر و زبر ۔ مرکب تلے ‌پٹ ۔

دوپٹہ، روپٹہ ۔ مذکر۔ دو طرفوں یا دو بازوؤں والا کپڑا۔ چادر جو عورتیں اوڑھتی ہیں۔ چہرے کو ڈھانکنے والا کپڑا۔

پٹا ۔ مؤنث۔ فنون سپہ گری میں سے ایک فن کا نام جس میں پھری گتکے سے دو آدمی کھیلتے ہیں۔

تیغ نگاہ کو ذرا تو نے جو چمکا دیا ‏ ‏ ‏ بھول گئی دیکھ کر برق ہلانا پٹا (ظفر دیوان دوم)

پٹڑا ۔ مذکر۔ لکڑی کا تختہ جو بیٹھنے کے لئے بنایا جائے۔ کھیت کی زمین ہموار کرنے کا تختہ۔

پٹڑی ۔ مؤنث، سڑک کے دونوں طرف یا باغ میں پیدل چلنے والوں کا راستہ۔ ریلوے لائن۔

پٹکا ۔ مذکر۔ پیٹی، کمربند، سواروں کی پیٹی۔ وہ کپڑا جو کمر اور پیٹ پر لپیٹا جاتا ہے۔

پٹم ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ نابینا آنکھوں کی صفت۔ بالکل بے نور۔

پٹہ ۔ مذکر۔ جانوروں کا گلوبند جو بانات یا چمڑے کا ہوتا ہے۔ قلادہ۔

پٹی ۔ مؤنث۔ کپڑے یا کاغذ کی لمبی اور چوڑی دھجی۔ سربند، کساوا یعنی وہ کپڑا جو عورتیں بالوں کی حفاظت کے لئے سر پر باندھتی ہیں۔ ایک قسم کی بندش دستار۔ چارپائی کے بازو کی لمبی لکڑیاں۔ سر پر چوڑائی میں یکساں جمائے ہوئے بال۔ تختی، لوح۔ کپڑے کی دھجی۔ جو زخم پر لپیٹی جائے۔ پنڈلیوں پر لپیٹنے کا فیتہ اونی یا سوتی۔

پٹی پڑھانا ۔ اپنے مطلب کا سبق پڑھانا۔ بہکانا۔ یہ پٹی لفظ پاٹھ کو بگاڑ کر بنایا ہے۔ ہندی میں پاٹھ کے معنی تعلیم دینا، سبق پڑھانا ہیں اسی سے پاٹھ شالا ہے۔

پٹی ۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ یہ دراصل پتی ہے۔ پت کے معنی ہیں شکر کا قوام۔ قوام کو خوب سخت کر کے قلمیں بنا کر ان پر تل چپکاتے ہیں۔

پانا ۔ (متعدی) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ معلوم کرنا۔ سمجھ لینا۔ تاڑنا۔ جھیلنا۔ مالک ہونا۔ گم شدہ چیز کا دستیاب ہونا۔ ملنا، حاصل ہونا۔ پڑا پانا۔ جیسے ہم کو پیسہ پایا۔ سراغ لگنا۔

کیا طبع میں جودت ہے چٹ دل کا اڑا جانا ‏ ‏ ‏ ہونٹوں کا یہاں ہلنا واں بات کا پا جانا (ذوق)

آ ملو جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی ‏ ‏ ‏ میں بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤں گا

جہاں میں کیا نہ ڈھونڈھا کیا نہ پایا ‏ ‏ ‏ مزاج ان کا دماغ ان کا نہ پایا

مزا کچھ تم نے اے مومن نہ پایا ‏ ‏ ‏ وہ پایا اس طرح گویا نہ پایا

گہر کی آبرو ہے جوہری سے ۔۔۔ پڑا پایا تو مول اچھا نہ پایا
قیامت کا کیا ہے اس نے وعدہ ۔۔۔ قیامت ہے اگر تنہا نہ پایا
سفارش ہم تری کرتے پر اے داغؔ ۔۔۔ کچھ ان کا تجھ سے رخ اچھا نہ پایا

پائی ۔ مؤنث ۔ ایک آنہ کا بارھواں حصہ ۔ برطانیہ کے عہد میں ایک روپیئے کے سولہ آنے ہوتے تھے ایک آنے کے چار پیسے اور ایک پیسہ تین پائی کا ۔

جہاں تک مجھے معلوم ہے پائی کا سکّہ ایسٹ انڈین کمپنی نے رائج کیا تھا ۔ اس زمانے میں دمڑی اور ادھی کے سکے بھی چلتے تھے ۔ یہ سکے تانبے کے ہوتے تھے ۔ ایک آنہ کے دو اَدھنّے یا چار پیسے ۔ ایک پیسے کے دو دھیلے یا چار دمڑی یا آٹھ ادھی ۔ کوڑیاں بھی چلتی تھیں ۔ چار کوڑیوں کی مقدار ایک گنڈا کہلاتا تھا ۔ ایک دمڑی میں چار گنڈے یا سولہ کوڑیاں ۔ ایک پیسے میں ۶۴ کوڑیاں ۔ کوڑیوں کا نرخ بدلتا رہتا تھا کبھی ایک پیسے میں اٹھارہ اور بیس گنڈے تک ہو جاتے تھے ۔ اب آنہ پائی اور پہلے والا پیسہ رائج نہیں ہے ۔ اسکی جگہ نیا پیسہ چلتا ہے جو روپیئے کا سواں حِصّہ ہے ۔ اب جو نئے سکے ایجاد ہوئے ہیں حکومت نے ان کے لئے کوئی مختصر نام تجویز نہیں کیے جس کی وجہ سے بول چال میں بہت دقت ہوتی ہے ۔ احقر کی رائے میں روپیہ، اٹھنّی، چونّی یہ تین نام تو بہت عمدہ اور خوبصورت ہیں ۔ یہ باقی رہنے چاہئیں ۔ ان کو بدلنے کی ضرورت نہیں ۔ البتہ اور نئے سکوں کے نام تجویز کرتا ہوں شاید اہل زبان کو پسند آجائیں ۔

بیس پیسے کے سکے کے لئے بیسی ۔ دس پیسے کے لئے دَسّی ۔ پانچ پیسے کے لئے پنجی ۔ تین پیسے کے لئے تینیسی ۔ دو پیسے کے لئے دُبیسی ۔ روپے کے سوا سب نام مؤنث ہیں ۔

پَتَا ۔ بفتح اول ۔ مذکر ۔ نشان، سراغ، کھوج ۔ علامت ۔ ٹھکانا ۔ اشارہ، حُلیہ ۔ سرنامہ، اڈریس

پَیسہ ۔ بفتح اول مذکر ۔ ایک آنے کا چوتھائی حِصّہ ۔ مجازاً دولت و مال ۔ میرے خیال میں یہ پائی کا اسم مکبر ہے ۔ پہلے "پائی ہا" بنا لیا پھر چونکہ ہ، س کا باہم مبادلہ ہو جاتا ہے، "پائی سا" ہو گیا ۔

پہیّہ ۔ بفتح اول ۔ مذکر ۔ گول چکر جس کے ذریعے سے گاڑی چلتی ہے ۔ یہ لفظ بھی دراصل "پائی ہا" تھا ۔

پادنا ۔ (لازم) ریاح نکالنا ۔ مجازاً ہمت ہارنا ۔ جین بولنا ۔

پاد ۔ اسم مذکر گوز، ریح ۔

پَدُّوڑا۔ بواؤ مجہول۔ صفت مشبہ مذکر۔ بہت گوز مارنے والا۔ مجازاً ڈرپوک، بودا، کم ہمت۔ مؤنث پدوڑی۔

پَدُّو۔ بواؤ معروف۔ صفت مذکر۔ پدوڑا۔ اس کو بواؤ مجہول پڑھو تو صفت مؤنث۔

پارنا۔ (متعدی) چراغ کے اوپر کوئی چیز رکھ کر کاجل اکٹھا کرنا۔ کاجل اُتارنا۔

پاگنا۔ (متعدی) کسی چیز یا میوہ پر کھانڈ کا شیرہ چڑھانا۔ خربوزے تربوز کے بیجوں کو بھوننا یا گھی میں تلنا

موتی پاگ۔ مذکر ایک قسم کی مٹھائی۔ بیسن کی ٹکتیاں تل کر شیرے میں ڈال کر تھال میں جما دیتے ہیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد تتلیاں کاٹ لیتے ہیں۔

پگڑی۔ مؤنث۔ عمامہ۔ سر پر لپیٹنے کا کپڑا۔ ہندی میں پاگ کے معنی عمامہ کے بھی ہیں۔ اس کا اسم مصغر پگڑی اور اسم مکبر پگڑ ہے۔ اور پاگ کے معنی شیرہ اور قوام بھی ہے۔ ان دونوں میں وجہ مناسبت یہ ہے کہ جس طرح پگڑی سر پر لپٹ جاتی ہے۔ اسی طرح شیرہ بالوشاہی پر لپٹ جاتا ہے۔ اور احاطہ کر لیتا ہے۔ اور یہ بات بھی قرین قیاس ہے کہ پگڑی، بنگڑی یا بانکڑی کا بگڑا ہوا تلفظ ہو۔ کیونکہ یہ بھی پیچدار اور بلدار چیز ہے۔

پالنا۔ (متعدی) پرورش کرنا۔ فارسی پروردن۔

علاج کرتے ہو اب دردِ عشق کا اے داغ کہا تھا کس نے کہ یہ روگ پالتے جاؤ (یادگار داغ)

پالنا پوسنا۔ بواؤ مجہول۔ محاورہ ہے۔ اگرچہ پوسنا بظاہر تابع مہمل ہے مگر معنی میں قوت پیدا کرتا ہے۔ اس میں پالنے والے کی محنت و دلسوزی توجہ و شفقت کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ "پروسنا" کا مخفف ہو جس کے معنی کھانا کھلانا میزبانی کرنا وغیرہ ہیں۔

پالن۔ مذکر حاصل مصدر۔ پرورش۔ تربیت۔ محافظت۔ بچاؤ۔ پناہ۔

پالن ہار۔ مذکر۔ پالنے والا۔ پروردگار۔ رب۔

پَالنا۔ اسم ظرف مذکر۔ گہوارہ، پنگھوڑا۔

پال۔ مؤنث۔ وہ گھانس پھونس جس میں گدرائے ہوئے میوے کو رکھ کر گداز اور پختہ کر لیتے ہیں۔ پانی روکنے کا پشتہ۔ بادبان۔ جھولداری۔

پالا پوسا۔ بواؤ مجہول۔ دست پروردہ (عورتوں کی زبان)

پالتو۔ پَ الْ تُ وُ۔ بواؤ معروف۔ گھر کا پالا ہوا جانور۔ یا پالے جانے کے لائق جانور۔ عربی میں ایسے جانور کو اُہلی کہتے ہیں اور جو جانور پالے نہیں جاتے وہ وحشی کہلاتے ہیں۔

پالا۔ مذکر۔ کہر، برف، جاڑے کی اوس۔ سخت سردی، ٹھر۔ قابو، بس، مرکبات میں جھڑبیری کے سوکھے پتے۔ وہ نشان یا خط جو کبڈی میں حد فاصل کے طور پر زمین پر بنا لیتے ہیں۔ صدر مقام، ہیڈکوارٹر۔ واسطہ، سابقہ، سروکار۔ اکھاڑا، کُشتی گاہ۔

پ۔ پ

پپڑانا۔ پ پ ڑا نا۔ پپڑا جانا۔ (لازم) گوندھے ہوئے آٹے کے اوپر کی سطح کا ہوا سے خشک ہو جانا۔ پپڑی آ جانا۔

پپڑی۔ پَ پْ ڑِی۔ مؤنث۔ پَرَتْ۔ خشک پوست۔ کائی یا چکنی مٹی کے پتلے پتلے پرت جو سوکھنے کے بعد نیچے کی سطح سے اکھڑ جاتے ہیں۔ چھوٹا پاپڑ۔ دودھ کی ملائی یا پَرُت۔

پاپڑ۔ پَ اپَ ڑْ۔ مذکر۔ مونگ یا اڑد یا چاول کے آٹے کی پوڑی جیسی بہت پتلی بیلن سے بیلی ہوئی چپاتی جو عام طور پر تیل یا گھی میں تل کر کھائی جاتی ہے اور بہت کراری ہوتی ہے۔ مجازاً کاغذ کی طرح پتلا اور سوکھا کھڑ نک۔

پاپڑ بیلنا۔ سخت محنت کرنا۔ بہت مشقت اٹھانا۔

پپڑیلا۔ صفت مذکر۔ پرت دار چھلکے دار۔

پپولنا۔ پَ پُ وْلْ نا۔ بواؤ مجہول (متعدی) پوپلوں کی طرح مونہ میں کسی چیز کو رکھکر چوسنا، گھلانا، ٹلپلانا۔

پ۔ تھ

پتھرانا۔ پَ تھْ رَا نا۔ (لازم) پتھر بن جانا۔ سخت ہونا۔ ٹھٹھرنا۔ متحیر ہونا۔ بے حس و حرکت ہونا۔

پَتھّر۔ پَ تْ تھَ رْ۔ مذکر جامد اسی سے مصدر بنایا گیا ہے۔ سنگ، حجر۔ جواہرات۔ مجازاً سخت اور بھاری چیز۔ بے حس و حرکت، ناقابل، غبی۔ ٹھس۔

پتھراؤ۔ مذکر حاصل مصدر۔ پتھر پھینکنا یا پتھر برسانا۔

پتھری۔ پَ تھْ رِی۔ مؤنث۔ سنگریزہ، پتھر کا ٹکڑا۔

پتھریلا۔ پ تھ ری ل ا۔ صفت مذکر۔ راہ سنگلاخ۔ مؤنث پتھریلی۔ وہ زمین جس میں سنگریزے بہت ہوں۔

پ۔ٹ

پٹانا۔ پ ٹ ا نا۔ (متعدی) کسی سے معاملہ طے کر لینا۔ اپنے فیور میں کر لینا اپنے ساتھ ملا لینا کنولیسنگ۔ وصول کرنا۔ اُگاہنا۔

پَٹّہ۔ پَ ٹُ ٹَ ہ۔ وہ دستاویز جو کاشتکار مالک زمین کو اجارہ کی بابت لکھ کر دیتا ہے۔ نیز ٹھیکیداری کی ہر قسم کی دستاویز و سند۔ کرایہ و محصول و لگان وغیرہ اُگاہنے کا دستور العمل۔ بجز اس یعنی وہ سلا ہوا کپڑا یا چمڑا جو کندھے پر ڈال کر دوسرے پہلو پر لٹکاتے ہیں یہ اُگاہی کرنے والوں اور دیگر ملازموں کے لئے سرکاری کارندہ ہونے کی علامت ہوتی ہے۔

پٹواری۔ پَ ٹْ وَا رِی۔ اسم مذکر۔ دیہات کی زمینوں کا حساب رکھنے والا۔ مُحاسِبِ دِہ۔

پٹی۔ پَ ٹُ ٹِ ی۔ اسم مؤنث۔ حصہ، ٹکڑا، گاؤں کا چھوٹا حِصّہ، قطعۂ زمین، تھوک کا نقیض۔ گاؤں کا یا زمین کا وہ بڑا حصہ جس میں کئی حِصّے شامل ہوں۔ زمینداری کا چوتھائی حِصّہ۔ گاؤں کی چوتھائی۔

پٹیل۔ پَ ٹِ ے ل۔ اسم مذکر۔ گاؤں کا سردار، مُقدّم، چودھری۔

پَٹنا۔ (لازم) معاملے کا طے ہونا۔ قیمت ٹھیرنا۔ تصفیہ ہونا۔ وصول ہونا۔ حاصل ہونا (اس کا متعدی پٹانا ہے)

دل کا سودا تو نگاہوں میں پٹا کرتا ہے ۔۔۔ کس کو معلوم ہے کیا لیتے ہیں کیا دیتے ہیں (بیخود دہلوی)

پَٹوانا۔ پَ ٹْ وا نا۔ (پٹانا اور پاٹنا کا متعدی المتعدی)

پَٹنا۔ (لازم) پوشش ہونا۔ چھایا جانا۔ بھرنا۔ جیسے بازار آموں سے پٹ گیا۔ بند ہونا۔ (اس کا متعدی پاٹنا ہے)

پِٹنا۔ پِ ٹْ نا۔ بکسر اول (لازم)، مار کھانا، مضروب ہونا۔ شکست کھانا، ہار جانا (متعدی پیٹنا)

پِٹّیل۔ پِ ٹْ ٹِ ی ل، صفت مذکر و مؤنث۔ پٹ جانے والا۔ ہار جانے والا۔

پِٹائی۔ پِ ٹَا ئِی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ مار، پیٹ، ضرب۔

پٹوانا۔ پِ ٹْ وَا نا۔ (پیٹنا کا متعدی المتعدی)

پٹیلنا۔ پَ ٹِ یْ لْ نا (متعدی) جیتنا، باری لینا، حاصل کرنا، کمانا، مارنا پیٹنا۔

پٹخنا۔ پَ ٹَ خْ نَا۔ (متعدی) اٹھا کر زمین پر دے مارنا۔ پچھاڑنا۔ (ایضاً لازم) سُوجن کا کم ہو جانا پچکنا۔ بیٹھنا۔

پٹخنا۔ پَ ٹْ خَ نْ ا۔ مذکر حاصل مصدر۔ پٹکنا، گدا کا، بھدا کا، زمین پر زور سے دے مارنے کی آواز یا ہیئت۔

پٹخنی۔ پَ ٹْ خَ نِ یْ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ پٹخنا کا مترادف۔

پٹکنا۔ (لازم و متعدی) پٹخنا کا مترادف۔

نگہ پٹکے ہی دیتی ہے تو دل پھینکے ہی دیتا ہے   تمھارے گھر ٹھکانا کو نسا ہم بے سہاروں کا (گلزارِ داغ)

پٹپٹانا۔ پَ ٹْ پَ ٹَ انا (لازم) "عورتوں کی زبان" حسرت و افسوس کرنا۔

پ ۔ چ

پچنا۔ (لازم) ہضم ہونا۔ تحلیل ہونا۔ جذب ہونا۔ طرفداری کرنا۔ جیسے اپنے ہی گھر کو پچتا ہے۔ (مگر اس آخری معنی میں پچ کرنا فصیح ہے) شدید محنت و کوشش کرنا۔ جیسے بہتیرا پچا مگر کچھ نہ ہوا۔ سمائی اور سہار کرنا۔ راز کو چھپانا۔ (انگریزی میں PATCH کے معنی ہیں پیوند لگانا۔ مرمت کرنا۔ زخم پر لگایا ہوا پلستر وغیرہ۔ قطعہ زمین وغیرہ)

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب ان سے   رو کیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ (ذوقؔ)

پچ۔ مؤنث۔ پاس، لحاظ، طرفداری، حمایت، تعصب۔ ہٹ، اَڑ، کوشش۔

پچاؤ۔ پَ چ اَوْ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ گوارید گی۔ بُردباری۔ برداشت سہارا۔

پچانا۔ پَ چَ انا۔ (متعدی) ہضم کرنا۔ گوارا کرنا۔ جذب کر دینا۔ مشہور دعائیہ کلمہ ہے "خدا رچائے پچائے" یعنی مبارک کرکے ہضم کرائے اور جزو بدن بنائے۔

پچکنا۔ پِ چَ کْ نا (لازم) ابھرنا کا نقیض۔ دب جانا۔ بھنچ جانا۔ سکڑنا۔ دھنسنا۔ مجازاً پہلو تہی کرنا، ہمت ہارنا۔

پچکاؤ ۔ بواؤ مجہول موقوف ۔ مذکر حاصل مصدر ۔

پچکانا ۔ پ چ کَ انا (متعدی) اُبھارنا کا نقیض ۔ دبا دینا، دھنسا دینا۔

مذکورہ چار مصادر کا مادہ پچ ہے ۔ مندرجۂ ذیل الفاظ اسی مادّہ سے بنائے گئے ہیں ۔

پچّی ۔ پ چ ج ی ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ جڑا ہوا، جُڑا ہوا ۔ اچھی طرح پھنسا ہوا ۔ ایک جان کیا ہوا ۔ پچڑ کی مانند پیوست کیا ہوا ۔ پکا، مضبوط، پختہ ۔ ہم آواز ۔ سُر سے سُر ملا ہوا ۔ ایسی ٹھکی ہوئی کیل جس کا سر اُبھرا نہ رہے ۔

پچی کاری ۔ مؤنث ۔ پتھر کو کھود کر اس میں دوسرے رنگ کا پتھر یا جواہرات بٹھانا، فٹ کرنا اس طرح کہ اوپر کی سطح ہموار رہے ۔ جڑاؤ کام مرصع کاری

پچّڑ پَ چْ چَ ڑ ۔ مؤنث ۔ میخ ۔ کھونٹی ۔ وہ لکڑی کی پھنّی جو لکڑی کا سوراخ تنگ کرنے یا بھرنے کے لئے یا چولوں کو سخت کرنے کے لئے ٹھونکتے ہیں ۔ پیکنگ ۔ مجازی معنی ، مانع ، روک ۔

پُچکارنا ۔ پُ چ کَ ارنا ۔ (متعدی) چُمکارنا ۔ تھپکنا ۔ تسلی دینا ۔ آدمی کے بچے کے لئے چُمکارنا اور جانور کے لئے پچکارنا بولتے ہیں ۔

پچکار ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ چمکار ۔ تھپکی ۔

ہے سمندِ ناز کی شوخی بہت کب یہ ٹھہرا آپ کی پچکار سے (داغ)

پ ۔ چھ

پچھتانا ۔ پ چھ تَ انا (لازم) پشیمان اور نادم ہونا ۔ گذشتہ نقصان یا غلطی و خطا یا گناہ پر افسوس کرنا ۔

اب پچھتاوے کیا ہووت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

فنا ہو جائے گی جان اپنی وہ نازک طبیعت ہوں دُکھا کر دل مرا پچھتائے گا وہ تندخو برسوں

(آتش)

رہ رہ کے وہ پچھتائیں کہ کیوں اسکو ستایا تھم تھم کے مری آہ میں یا رب اثر آئے (گلزار داغ)

پچھتاوا ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ حسرت و افسوس ، ندامت ۔

یہ جانا تھا نہ آئیں گے تو کیوں جانے دیا ان کو یہی اے داغ پچھتاوا ہمیں آتا ہے رہ رہ کر (مہتاب داغ)

پچھڑنا۔ پ چھ ڑ نا (لازم) چت ہونا۔ پیٹھ کے بل گرنا۔ مجازاً بیمار ہونا۔ عاجز ہونا۔ ہار جانا۔

پچھاڑ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ زمین پر بے اختیار پیٹھ کے بل گرنے کو پچھاڑ کھانا کہتے ہیں۔

پچھاڑنا۔ (متعدی) چت گرانا۔ پیٹھ کے بل گرانا۔ مجازاً ہرا دینا، عاجز کر دینا۔ (مذکورہ تینوں مصدروں کا مادّہ لفظ "پچھا" ہے)

پچھنا۔ پ چھ نا۔ (پوچھنا کا لازم) صاف ہو جانا۔ کپڑے وغیرہ سے خشک کیا جانا۔ مجازاً تسلی و تلافی ہونا۔

وہ روئے دیکھ کر میت کو میری ۔۔۔ پچھے آنسو ذرا اہلِ عزا کے (گلزار داغ)

پ ۔ ر

پرچانا۔ (متعدی) اپنے سے مانوس کرنا۔ بچوں کے ساتھ اظہار محبت کر کے ہلا لینا۔ دلداری کرنا۔ باتوں میں لا کر فریب دینا۔

نہ بھیجا تو نے لکھ کر ایک پرچہ ۔۔۔ ہمارے دل کو پرچایا تو ہوتا (ظفر)

داغ میں پرچا تو لوں گا باتوں باتوں میں انھیں ۔۔۔ شرط یہ ہے میرا ان کا سامنا ہونے لگے (آفتاب داغ)

پرچنا۔ (لازم) مانوس ہونا، دل لگنا۔ راغب ہونا۔

کدھر جائیے اور کہاں بیٹھیے ۔۔۔ پرچتا نہیں دل جہاں بیٹھیے (مصحفی)

ایسی صحبت میں کیوں نہ دل پرچے ۔۔۔ دل لگی کے تھے سیکڑوں چرچے (فریاد داغ)

پرکھنا۔ پ ر کھ نا۔ (متعدی) جانچنا، آزمانا، کھوٹا کھرا معلوم کرنا۔ کسوٹی پر لگا کر برے بھلے میں امتیاز کرنا۔ تجربہ کرنا۔

پرکھ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ جانچ، آزمائش، تجربہ، امتیاز۔

لگایا تم نے بٹا نقد دل کو ۔۔۔ پرکھ سیکھو کھری کھوٹی رقم کی (یادگار داغ)

پرکھیا۔ پ ر کھ ی ا۔ مذکر۔ صرّاف، پرکھنے والا۔

پرکھانا۔ پ ر کھ ا نا۔ (متعدی) پرکھ کر دینا، سونپنا، حوالہ کرنا۔ نقدی سنبھلوانا۔

پرکھوانا۔ (متعدی المتعدی) جچوانا۔ کھوٹا کھرا معلوم کرانا۔ کسوٹی پر کس لگوانا۔

پرکھوائی۔ مؤنث۔ روپیہ پرکھنے کی اجرت۔

پِرُونا۔ پِ رُو نا۔ بواوٗ مجہول۔ (متعدی) سوراخ میں تاگا ڈالنا۔ جیسے سوئی پرونا، موتی پرونا۔ منسلک کرنا۔

قاصد تو بات بات میں موتی پرو گیا ۔ کی گفتگوئے یار بڑی آب و تاب سے (یادگار داغ)

پِرونی۔ بکسر اول بواوٗ مجہول۔ مؤنث۔ نیفے وغیرہ میں ازار بند یا ڈوری ڈالنے کی لکڑی جو خاص اسی کام کے لئے بنائی جاتی ہے خواہ وہ لکڑی کی ہو یا پلاسٹک کی یا اور کچھ۔ (تشریح دیکھو پنھانا)

پ۔ ڑ

پَڑنا۔ پَ ڑ نا (لازم) گرنا، آ رہنا، ٹھہرنا، قیام کرنا، لیٹنا، آرام کرنا، واقع ہونا۔ بیتنا۔ عاجز ہونا۔ تھکنا۔ بیکار ہونا۔ بیمار ہونا۔ دست نگر ہونا۔ داخل ہونا۔ نازل ہونا۔ تعلق ہونا۔ شوق، امنگ، آرزو ہونا۔ کام باقی رہنا۔

تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو ۔ رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو (ذوق)

دم باز پرس مری خطا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو ۔ مجھے ڈر ہے یہ نہوں جتنیں کہ پڑی ہیں حشر کی ارتیں
(گلزار داغ)

اس کا متعدی "ڈالنا" ہے۔ تکمیل فعل کے لئے دوسرے افعال کا تابع بھی بنتا ہے۔ جیسے آ پڑنا، جا پڑنا، کھل پڑنا، ٹوٹ پڑنا وغیرہ۔

پَڑاؤ۔ بواوٗ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ لشکر یا قافلے وغیرہ کا قیام۔ منزل، فرودگاہ، چوکی۔

پَڑَت۔ مؤنث حاصل مصدر۔ قیمتِ خرید، گھر پڑتی قیمت یا لاگت۔ بازار کا بھاؤ، پھیلاوٹ۔

پڑتا۔ مذکر۔ شرح۔ پڑت۔ حصہ، پتی۔

پَڑتی۔ مؤنث۔ افتادہ زمین۔

پڑتالنا۔ پَ ڑ تَ ال نا۔ (لازم) دوبارہ سنبھالنا۔ نظر ثانی کرنا۔ دوبارہ جائزہ لینا۔ یہ مصدر شاذ ہے۔ پڑتال کرنا بولتے ہیں۔

پڑتال۔ مؤنث حاصل مصدر۔ صحیح پڑ تال بمعنی دوسری دفعہ کی تول، محاورہ میں جانچ پڑتال بولا جاتا ہے۔ نظر ثانی، مقابلہ، مجازاً صدمۂ متواتر۔ (پہلی دفعہ کا اندازہ جانچ ہے اور دوسری دفعہ کا پڑتال)

پ - ڑھ

پڑھنا - پَ ڑھ نا - (متعدی) خواندن - قراءۃ - لکھی ہوئی چیز کو زبان سے ادا کرنا یا نظر سے دیکھ کر دل میں جمانا۔ تعلیم حاصل کرنا، سبق لینا۔ یاد کی ہوئی چیز کو زبانی دُہرانا۔

پڑھائی - مؤنث حاصل مصدر۔ تعلیم، طریقۂ تعلیم، نصاب تعلیم، مقدار تعلیم۔ اجرت تعلیم۔ فیس

پڑھنت - مؤنث۔ منتر، جادو، افسوں۔

پڑھا لکھا - صفت مشبہ مذکر۔ وہ شخص جو پڑھنا لکھنا جانتا ہو۔ تعلیم یافتہ۔ مؤنث پڑھی لکھی۔

پڑھانا - پَ ڑھ انا - (متعدی) تعلیم دینا، سکھانا، سبق دینا۔ مجازاً کسی کی غیبت و بدگوئی کر کے دوسرے کو برگشتہ و بیزار کرنا۔ بھڑکانا۔

پڑھوانا - (متعدی المتعدی) تعلیم دلوانا۔ کسی کو خط یا کتاب پڑھنے کا حکم دینا۔ کچھ کلمات یا عبارت زبانی کہلوانا۔

پ - س

پَسَرنا - (لازم) لیٹنا، پڑنا، پھیلنا۔ دراز ہونا۔ اڑنا۔ ضد کرنا۔

پسارنا - (متعدی) پھیلانا، دراز کرنا۔ جیسے ہاتھ پسارنا۔ گود پسارنا۔ کھولنا، جیسے موتھ پسارنا۔

تنگی گوشۂ زندان کے جو ہم خوگر تھے ۔۔۔ گور میں بھی نہ کبھی پاؤں پسارے ہم نے (گلزار داغ)

پَسانا - (متعدی) کسی اُبلی ہوئی چیز کا پانی ٹپکانا۔ مثلاً چاول یا سوئیاں اُبال کر پانی الگ کر دینا۔

پساؤ - بواو مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ اُبلی ہوئی چیز کا بچا ہوا یا نچوڑا ہوا پانی۔

پسنا - (لازم) کسی چیز کا دب کر رگڑ کھا کر باریک ذرات بن جانا۔ مجازاً کچلا جانا، مسلا جانا۔ مصیبت میں پھنس کر برباد اور تباہ ہو جانا۔

مرتا نہیں ہوں کچھ میں اس سخت دل کے ہاتھوں ۔۔۔ پستا ہوں آپ اپنے کم بخت دل کے ہاتھوں (میر درد)

پسے دل اس کی چتوں پر ہزاروں ۔۔۔ موئے بیساختہ پن پر ہزاروں (خواجہ آتش)

پس گئے ہیں یوں تو لاکھوں گردش افلاک سے ۔۔۔ جس پہ عاشق ہے قیامت وہ ترا پامال ہے (گلزار داغ)

پسوانا - (پسنا کا متعدی المتعدی) (پسائی - پسوائی) مؤنث حاصل مصدر۔ پیسنے کی اُجرت۔

پسیجنا - پَ سِ ی ج نا - (لازم) پسینہ آنا۔ یہ مصدر لفظ پسینہ سے بنایا گیا ہے۔ جسم کے مسامات

سے جو پانی نکل کر جلد پر نمودار ہوتا ہے اس کو (پسینہ) کہتے ہیں۔ مجازاً گرمی سے پانی کا بخارات بن کر اڑنا اور پھر بخارات کا قطروں میں تبدیل ہونا۔ ملائم ہونا، نرمانا۔ پگھلنا۔ رحم آنا، ترس کھانا۔ کنجوس کے ہاتھوں سے روپے کا خرچ ہونا۔

کچھ ترا دل مری جانب سے پسیجا شاید ۔۔۔ آج آئینہ بہر رنگ طراوت پر ہے (ظفر دیوان اول)

ان کے دروازے کی زنجیر لگی ہو نہ کہیں ۔۔۔ کچھ پسیجا تو ہے دربان بڑی مشکل سے (یادگار داغ)

ہے افسردہ مجلس کی خست سے واعظ ۔۔۔ وہ گرمائیگا یہ پسیجیں گے جب کچھ (حالی)

پسیج۔ پَ سِ یْ ج۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نمی، تری۔

پ ۔ ک

پکنا۔ (لازم) پختہ ہونا۔ رندھنا۔ مجازاً بالغ ہونا۔ پھل کا رسیدہ ہونا۔ زخم میں پیپ پڑنا۔ پھوڑے کے مواد کا قابل اخراج ہونا۔ معاملہ طے ہونا۔ برتنوں کا آوے میں چڑھ کر تیار ہونا۔

قیامت کا تو وعدہ اس پر انکار ۔۔۔ کلیجا پک گیا تیری نہیں سے (گلزار داغ)

پکوان۔ پَ کْ وا ن۔ مذکر۔ تلی ہوئی چیزیں جیسے پوری کچوری گلگلے پھلکیاں وغیرہ۔

پکوائی۔ مؤنث۔ پکانے کی اُجرت۔

پکاؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ پختگی، تیاری۔ مواد کا پکنا۔

پکوڑا۔ مذکر۔ بڑی پھلکی۔ مؤنث پکوڑی۔

پکّا۔ صفت مشبہ مذکر۔ کچا، بودا اور ادھورا کا نقیض۔ پختہ، ہانڈی یا بال کا پکایا ہوا۔ مجازاً کامل، پورا بالغ، ہوشیار، تجربہ کار۔ مضبوط و مستحکم۔ دیرپا۔ ابلا ہوا یا جوش دیا ہوا پانی۔ نئے پانی کا نقیض چنانچہ برسات کے بانئے کنوئیں کے پانی کو کچا پانی کہتے ہیں۔ وہ پھوڑا جس کا مواد قابل اخراج ہو گیا ہو۔ اینٹ چونے کی عمارت، خالص، جیسے پکا سونا، پورا پیمانہ جیسے پکا سیر، پکا من، پکا بیگہ، وغیرہ۔ صادق القول، صاف شدہ مسودہ جیسے پکا کھاتہ۔ قابل اعتبار، مستند جیسے پکا کاغذ یعنی سرکاری کاغذ (مؤنث پکی)

پکانا۔ (متعدی) پُختن۔ کھانا آگ کے ذریعے سے تیار کرنا۔ ہندی میں رندھنا کہتے ہیں۔ مجازاً مواد کو قابل اخراج کرنا۔ پھلوں کو پال وغیرہ کے ذریعے سے پختہ کرنا (عورتیں رندھنا اور اس کے مشتقات کو پکانا کے ساتھ بولتی ہیں جیسے پکار ندھکے آؤں گی وغیرہ)

پکوانا ۔ پ ک وا نا ۔ (متعدی المتعدی) کھانا تیار کرانا ۔ پکانے کا دوسرے کو حکم دینا ۔

پُکارنا ۔ پ ک ار نا ۔ (متعدی) آواز دینا ۔ آواز دے کر بلانا ۔ صدا لگانا ۔ غل شور کرنا ۔ طلب کرنا ۔

پُکار ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ بلانے کی آواز ۔ للکار ۔ غل شور ۔ ہُلڑ ۔ طلب ، خواہش ۔

یکتا تھے جو جوان اجل ان سے دوچار تھی گرتی تھیں بجلیاں یہی ہر سو پکار تھی (انیس)

کیا ابر ہے چمن ہے ہوا ہے بہار ہے ساقی پہنچ شتاب کہ تیری پکار ہے (جرأت)

چیخ پکار ۔ مؤنث بہت زیادہ شور و غل ۔ بعض لوگ چیخ و پکار واؤ عطف کے ساتھ لکھتے ہیں وہ غلط ہے ۔

پکڑنا ۔ پ ک ڑ نا ۔ (متعدی) فارسی گرفتن ۔ تھامنا ، ہاتھ سے یا دانتوں سے گرفت میں لے لینا ۔ مجازاً گرفتار کرنا ، قید کرنا ۔ گھیر لینا ۔ پہنچنا جیسے منزل پکڑنا ، شام پکڑنا ۔ کھوج لگانا ۔ دریافت کرنا ۔ معلوم کرنا ۔ جیسے چوری پکڑنا ۔ حاصل کرنا ۔ اختیار کرنا جیسے رنگ پکڑنا ۔

پکڑ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ گرفت ، قبضہ ، کشتی کا مقابلہ ۔ طلبی ، بیگار ۔

پکڑ دھکڑ ۔ مؤنث ۔ وسیع پیمانے پر مجرموں کی عام گرفتاری یا اس غرض سے پولیس کی بھاگ دوڑ ۔ (دھکڑ شاید دھکا سے بنا ہو)

پکڑانا ۔ (متعدی) دست بدست دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ ہاتھ میں دینا ، تھمانا ۔

پکڑوانا ۔ پ ک ڑ وا نا ۔ (متعدی المتعدی) گرفتار کرانا ۔ پھنسوانا ۔ ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ تھمانا ۔

پ ۔ گ

پُگانا ۔ پ گ انا ۔ (متعدی) مقدار پوری کرنا ۔ پورا دینا ۔ سودے کے لئے پُگانا اور قیمت یا قرضہ کے لئے چکانا بولتے ہیں ۔

پ ۔ گھ

پگھلنا ۔ پ گھ ل نا ۔ (لازم) کسی منجمد یا سخت چیز کا رقیق اور پتلا ہو جانا ۔ جیسے دھاتوں کا آگ سے گلنا ، گھی یا موم وغیرہ کا حرارت سے پگھلنا ۔ برف کا گھلنا ۔ مجازاً ترس کھانا ۔ رحم آنا ۔ مہربان ہونا ۔

موم ہوتا ہے مری آہ سے پتھر لیکن سنگدل ایک ترا دل کہ پگھلتا ہی نہیں

جنوں نے اپنے گھر کو بھی نہ چھوڑا یہ جنوں دیکھو جو تپش سے داغ سودا کی دماغ اپنا پگھلتا ہے (گلزار داغ)

پگھلانا۔ پ گھ لا نا۔ (پگھلنا کا متعدی)

پ۔ل

پلانا۔ (پینا کا متعدی) کوئی رقیق چیز مثلاً پانی شربت دودھ وغیرہ دوسرے کو نوش کرانا۔ فارسی میں نوشانیدن اور خورانیدن۔ دھوئیں کے لئے بھی بولا جاتا ہے جیسے سگریٹ پلانا، حقہ پلانا۔ مجازاً اتارنا، داخل کرنا جیسے سیسہ پلانا۔ کھپانا جیسے لکڑی یا سر میں تیل پلانا۔

رندِ میخوار ہی پیتے ہیں پلا کر ورنہ   اپنے دوزخ کو بھرا کرتے ہیں بھرنے والے (گلزارِ داغ)

پلپلانا۔ پ لُ پ لا نا۔ (متعدی) ہاتھ سے دبا دبا کر نرم کرنا۔ گُھلانا۔ جیسے آم پلپلانا۔

پلپلا۔ صفت مشبہ مذکر۔ نرم، گُھلا ہوا۔ لجلجا۔ پلا ہوا۔ مؤنث پلپلی۔

پلپلاہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نرمی۔ ملائمت۔

پُلپُلانا۔ پُ ل پُ لا نا۔ (متعدی) موُنھ میں پوپلوں کی طرح دبا دبا کر پھرا پھرا کر نرم کرنا۔ گھلانا۔ بن چبائے کھانا۔ پپولنا۔ چوسنا۔

پُلپُلا۔ صفت مشبہ مذکر۔ کھوکھلا، مُجَوّف، اندر سے خالی۔ مؤنث پُلپُلی۔

پلٹنا۔ (لازم) واپس ہونا۔ پھرنا۔ اپنی بات سے پھرنا۔ مُکرنا۔

کوئی پہلو تو رہے کہہ کے پلٹ جانے کا   آنکھ سے وہ نہ رہے لب سے جو ارشاد رہے (گلزارِ داغ)

نکہتِ گل ادھر پلٹ آئی   عمرِ رفتہ مگر پلٹ آئی (فریادِ داغ)

وعدہ کرتے ہی پلٹ جاؤ ہم اس سے خوش ہیں   دلِ غمگین کو خوشی کی تو ہے اک آن بہت (آفتابِ داغ)

باغِ ہستی سے عدم میں ہے سوا کیفیت   عمرِ رفتہ سے پلٹ کر نہیں آیا جاتا (مہتابِ داغ)

پلٹنا۔ (متعدی) الٹنا، اوندھا کرنا یا اوندھانا۔ مجازاً برہم کر دینا، تہ و بالا کر دینا۔ رُخ بدل دینا۔ گرا دینا، پھینک دینا۔ اٹھا کر اوپر کسی طرف ڈال دینا۔ جیسے نقاب یا ورق پلٹنا۔ خلاف کر دینا برباد کر دینا۔ تبدیل کرنا۔

اُلٹا پلٹی۔ اُل ٹا پ لُ ٹی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تغیر و تبدل۔ اَدَل بَدَل۔ (اس میں اُلٹا بفتح اول تابع مہمل مقدم ہے)

پلٹا۔ مذکر حاصل مصدر۔ بدلہ، ردِ عمل، گردش، انقلاب، تبدیلی، مؤنث پلٹی۔ دونوں مترادف۔

وہ جب او پری دل سے کرتے ہیں وعدے پر تو کھاتی ہے پلٹے زباں کیسے کیسے (مہتاب داغ)

اُلٹ پُلٹ ۔ صفت مذکر و مونث اَدَل بَدَل (اس میں الٹ بفتح اول تابع مہمل مقدم ہے)

پَلْوانا ۔ بفتح اول (پالنا کا متعدی المتعدی) پرورش کرانا۔

پِلْوانا ۔ بکسر اول (پلانا کا متعدی المتعدی) پانی وغیرہ نوش کرانا۔

مجھ سے مینوش کو پلواؤ یہ میرا ذمہ بوند پانی کی اگر کوثر و زمزم میں رہے (گلزار داغ)

پِلْوانا ۔ بکسر اول (پیلنے کا متعدی المتعدی) کولھو کے ذریعہ سے تل یا سرسوں وغیرہ کا تیل نکلوانا۔ مجازاً پسوانا رگڑوانا۔

پَلْنا ۔ بفتح اول (لازم) پرورش پانا۔ مجازاً گرمی پاکر نرم اور پلپلا ہو جانا۔ یعنی خراب اور بدمزہ ہو جانا۔ آم وغیرہ کے لئے بولتے ہیں۔

پِلْنا ۔ بکسر اول (لازم) کچلا جانا۔ تیل نکالا جانا۔ پیسا جانا۔ ہمہ تن مصروف ہونا، کام پر سوار ہو جانا، بہت مشقت اور کوشش کرنا۔ دلاوری سے کسی چیز پر حملہ آور ہونا۔ ہلہ بول دینا۔ دھاوا کرنا۔

پ ۔ ن

پُننا ۔ پُ نَ نا۔ (متعدی) اُگلنا۔ بکھاننا۔ بڑوں کو برا بھلا کہنا۔ عیب کھولنا۔ (عورتوں کی زبان)

پُنْوانا ۔ پُن وانا۔ (پُننا کا متعدی المتعدی) باپ دادا کو برا بھلا کہلوانا۔ اُگلوانا۔

پَنْپنا ۔ پَ نَ پْ نا (لازم) تر و تازہ ہونا۔ دبلا اور کمزور ہونے کے بعد موٹا اور قوی ہونا۔ مجازاً ناداری کے بعد خوش حال ہونا۔ ترقی پانا۔ پھولنا پھلنا۔

پ ۔ نھ

پِنْھانا ۔ (پہننا کا متعدی)۔ یہ پہنانا کی تبدیل شدہ شکل ہے۔ اس قسم کی تبدیلی اُردو میں اور الفاظ میں بھی پائی جاتی ہے۔ جیسے نہانا اور نھانا۔ اُگاہنا اور اُگھانا۔ فارسی میں پنھانا کا ترجمہ پوشانیدن۔

آڑی زخموں کی جو قاتل نے پنھائی بدّھی آج مقتل میں شہید آئے ہیں دولھا بن کر (داغ)

پِنْھائی ۔ ایک دوست نے بیان کیا کہ بابائے اُردو مولوی عبدالحق نے اپنے ایک مقالے میں لکھا ہے کہ نیفے میں جس چیز سے ازار بند ڈالا جاتا ہے اس کا اُردو میں کوئی نام نہیں ہے۔ عام طور پر ازار بند ڈالنے کی لکڑی کہتے ہیں۔ مولوی صاحب موصوف نے مسلسل چھ ماہ تک غور کرنے کے بعد

"پھٹانی" اس کا نام تجویز کیا۔

مولوی عبدالحق کا مقالہ احقر کی نظر سے نہیں گزرا۔ روایت مذکورہ کے ذمہ دار راوی موصوف ہیں۔ ان سے یہ بات سننے کے بعد احقر نے بھی غور کیا۔ واقعی آج تک اُردو میں اس کا کوئی مفرد نام ایجاد نہیں ہوا۔ لیکن سچی بات یہ ہے کہ مولوی صاحب کا تجویز کیا ہوا نام دل کو نہیں لگتا۔ احقر نے غور کرنے کے بعد ایک نام تجویز کیا ہے "پرونی" خدا کرے اہل زبان کو پسند آجائے۔

پ ۔ و

پُوجنا۔ بواؤ معروف۔ (متعدی) پرستش کرنا۔ عبادت کرنا۔ نذر کرنا۔ بھینٹ دینا۔ مجازاً کسی کو ناحق روپیہ دینا۔

چاہ کر اس بت بے مہر کو دل تو پوجا ڈر ہے رنگین یہ مجھے اب کہیں ایماں نہ جائے

پورب میں اس کے معنی ختم کر دینا بھی ہیں۔

پُجاری۔ صفت مشبہ مذکر۔ پوجا کرنے والا، پانڈا، بُت پرست

پُوجا۔ بواؤ معروف۔ مؤنث حاصل مصدر پرستش۔

پُجنا۔ پوجنا کا لازم۔ معبود ہونا۔ پورب میں اس کے معنی ختم ہو جانے کے بھی ہیں۔

پُجوانا۔ پوجنا کا متعدی المتعدی۔

پوچھنا۔ پُ وُچھ نا۔ بواؤ معروف۔ (متعدی) دریافت کرنا، استفسار کرنا۔ فارسی میں پرسیدن۔ عربی میں سُؤال۔ مجازاً خیر دعافیت دریافت کرنا، دعا سلام کہنا۔ قدر و منزلت کرنا۔ توجہ والتفات کرنا۔

پوچھ ۔ بواؤ معروف۔ مؤنث حاصل مصدر۔ پُرسش۔ دریافت۔ تفتیش۔ تلاش۔ مجازاً خواہش، طلب، عزت و وقار، رُسوخ

پوچھ گچھ۔ بواؤ معروف۔ مؤنث۔ پوچھا پاچھی۔ تفتیش۔ مجازاً قدر و منزلت، رسوخ۔ آجکل جو اخبارات میں پوچھ گچھ کے بجائے پوچھ تاچھ لکھا جاتا ہے خلاف محاورہ اور غیر فصیح ہے۔

نہ پوچھ گچھ تھی کسی کی وہاں نہ آؤ بھگت تمھاری بزم میں کل اہتمام کس کا تھا (جناب داغ)

پوتنا۔ پ وُ تْ نا۔ بواؤ مجہول (متعدی) کوچی پھیرنا۔ پوتا پھیرنا۔ لیپنا۔ سفیدی یا پنڈول وغیرہ دیواروں پر پھیرنا۔ دہلی میں مرکب لیپنا پوتنا محاورہ ہے۔

پونچھنا ۔ پُ وں چھ نا۔ بواوٗ مجہول و نون غنہ (متعدی) ہاتھ سے یا کپڑے سے کسی چیز کو رگڑ کر صاف کرنا۔

پونچھن ۔ پُ وں چھ نُ۔ بواوٗ مجہول و نون غنہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چیز جو پونچھنے سے نکلے۔ مجازاً البقیہ، بچا کھچا، وہ کپڑا جس سے کوئی چیز صاف کر کے پھینک دیا جائے۔ عورتیں پیٹ کی پونچھن اس آخری بچے کو کہتی ہیں جس کے بعد کوئی بچہ پیدا نہ ہوا ہو۔

پچارا ۔ پُ چ ا را۔ اسم مذکر۔ پوتا۔ کوچی۔ لکڑی میں ایک ٹکڑا کپڑے کا باندھ کر اس سے دیوار پر سفیدی رنگ وغیرہ پھیرتے ہیں۔ کسی چیز پر تیزاب لگانا ہو تو اسی طرح پچارے سے کام لیتے ہیں۔ شیشے کو صاف کرتے ہیں۔ شاید یہ اصل میں پونچھارا یا پونچھ ہارا ہوگا۔

اَنگوچھا ۔ مذکر۔ سونہ پونچھنے کا کپڑا۔ تولیہ یا رومال۔ (مرکب انگ + پونچھا)

پورنا ۔ بواوٗ معروف۔ (متعدی) پھیلانا، تننا، تانا تننا جیسے مکڑی کا جالا پورنا۔ احاطہ کرنا، مرتب کرنا۔

پُورا ۔ پُ و را۔ بواوٗ معروف صفت مشبہ مذکر۔ کامل۔ ادھورا کا نقیض۔

کون سمجھے تجھے ادھورا ہے ارے تو سب گنوں میں پورا ہے (شوق)

ٹھیک بچا ہوا، کل، تمام، سب، بھرا ہوا، لبالب۔ تجربہ کار، پختہ کار۔ جوان، پورے قد کا۔ پکا، وفادار کافی وافی۔ وسیلہ، برتا، بھروسہ، مقدور۔ پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں (نظیر) مؤنث پوری۔

کس پورے پہ تو لیتی ہے تاثیر دعا قرض کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا

(مومن دہلوی)

پُورَن ۔ بواوٗ معروف۔ صفت مذکر و مؤنث۔ کامل، سارا۔ پُورا۔

پورہ ۔ بواوٗ معروف۔ مذکر۔ آبادی، بستی۔ مرکب ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مغل پورہ۔

پُوری ۔ بواوٗ معروف۔ مؤنث۔ گھی میں تلی ہوئی چھوٹی سی روٹی

پُور ۔ بواوٗ معروف۔ آبادی یا آباد کیا ہوا، معمورہ۔ جیسے مظفر پور، غازی پور وغیرہ مرکب ہو کر استعمال ہوتا ہے

پُروا ۔ مؤنث۔ مشرقی ہوا۔ یہ پورب باؤ کا مخفف و مبدل ہے اور پچھوا مغربی ہوا کو کہتے ہیں۔ یہ پچھم باؤ سے بنا ہے۔

پ - ہ

پہچاننا۔ پ ہ چ اَ نْ نا۔ (متعدی) کسی چیز یا شخص کو قوت تمیز یہ سے جاننا۔ فارسی میں شناختن۔ عربی میں مَعْرِفَۃ

یہ کیا کہا کہ داغ کو پہچانتے نہیں — وہ ایک ہی تو شخص ہے تم جانتے نہیں

(آفتاب داغ)

پہچان۔ مؤنث حاصل مصدر۔ واقفیت، شناخت۔ مجازاً علامت، نشانی۔

پہننا۔ پَ ہِ نْ نا۔ (متعدی) فارسی میں پوشیدن۔ سیئے ہوئے لباس سے یا زیور وغیرہ سے جسم کو چھپانا یا آراستہ کرنا۔

پہناوا۔ مذکر۔ لباس، پوشاک۔ پہننے کا ڈھنگ۔ مُروّجہ لباس۔

پہنائی۔ مؤنث۔ پہنانے کی اُجرت، مثلاً چوڑیاں پہنائی چار آنے ہوں گے۔

پہنانا۔ پ ہ نَ انا۔ (متعدی) سیئے ہوئے لباس یا زیور وغیرہ سے دوسرے کے جسم کو آراستہ کرنا (فارسی میں پوشانیدن) اس کا دوسرا لغت پنہانا دیکھو۔

پہنوانا۔ پ ہ ن وانا۔ (پہنانا کا متعدی المتعدی)

پہنچنا۔ پ ہُ ں چ نا۔ بنون غنہ (لازم) فارسی میں رسیدن۔ منزل مقصود کو پا لینا، حاصل ہونا وصول ہونا، اثر کرنا۔ سرایت کرنا۔ بیٹھنا جیسے سینگ یا سیل پہنچنا۔

پہنچ۔ پ ہُ ں چ۔ بانون غنہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ رسائی، رسوخ، بالغ نظری۔

پہنچا ہوا۔ بنون غنہ۔ مذکر۔ خدا رسیدہ نیک آدمی، مجازاً نہایت ہوشیار، تجربہ کار، بالغ نظر۔

پہنچا۔ پ ہُ ں چ ا۔ مذکر۔ کلائی، ساعد۔

پہنچی۔ پ ہ ن چِ ی۔ مؤنث ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے۔

پہنچانا۔ پ ہُ ں چ انا۔ بنون غنہ (متعدی) کسی شئی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجا کر سپرد کرنا۔ فارسی میں رسانیدن۔

پ - ی

پیٹنا۔ پِ ی ٹْ نا (متعدی) مارنا۔ مسلسل ضرب لگانا۔ جسمانی سزا دینا۔ چپٹا اور چوڑا کرنا، پھیلانا۔ سخت محنت کرنا۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ سرزنش کرنا جھڑکنا۔ ہرانا۔ فکر و اندیشہ کرنا۔ سوگ یا

کسی صدمے کی وجہ سے اپنے آپ کو ہاتھوں سے مار پیٹ کر ماتم کرنا۔ اظہار غم اور نوحہ وگریہ کرنا۔ محاورہ ہے رونا پیٹنا۔ جھیلنا جیسے مصیبت پٹنا۔

اس رنج بیکسی کی یارب خبر نہ پہنچے جائے نہ شام غربت سر پیٹتی وطن میں

کہتے ہیں مجھ سے وصل میں کیوں تجھکو یاد ہیں رو رو کے پیٹ پیٹ کے وہ دن گزارتے (گلزار داغ)

پیٹنا۔ پ ی ٹ نا۔ مذکر حاصل مصدر ردہ ماتم، آہ وبکا، مصیبت۔ (پٹنا تخفیف یا بھی کہتے ہیں)

پیٹن۔ مذکر حاصل مصدر۔ ماتم، کہرام، رونا پیٹنا۔

پیسنا۔ پ ی س نا۔ (متعدی) کسی چیز کو دبا کر رگڑ کر باریک ذرات بنا دینا۔ مجازاً سخت رنج پہنچانا۔ ستانا۔ تباہ و برباد کرنا۔ محنت شاقہ اٹھانا۔

کلیجہ پیستا ہے دل مسلتا ہے کوئی میرا کہاں سے آگئی ظالم تری رفتار پہلو میں (گلزار داغ)

پیسنا۔ مذکر حاصل مصدر۔ محنتِ شاقہ۔

پیسنی۔ پ ی س ن ی۔ مؤنث، غلہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دی جائے۔

پیسک۔ پ ی س ک۔ کیمیاگروں کی اصطلاح میں وہ دھات جو سوختہ ہونے کی وجہ سے بآسانی پس جائے۔ اس کا نقیض پھوٹک ہے جو آنچ دینے میں کھل جائے۔

پسنہاری۔ پ س ن ہ ا ر ی۔ مؤنث، آٹا پیسنے والی عورت۔

پینا۔ پ ی نا۔ (متعدی) کسی رقیق چیز کو حلق میں اُتارنا۔ فارسی میں آشامیدن۔ مجازاً شراب پینا۔ حقہ پینا۔ جذب کر لینا۔ چوس لینا۔ برداشت کرنا۔ سمائی کرنا جیسے غصہ کو یا بات کو پی جانا۔

مرشکِ تلخ کی تلخی گوارا ہے تو ہم کو ہے زمین پیتی نہیں آنسو ہماری چشم گریاں کا (گلزار داغ)

پیاس۔ مؤنث۔ پانی پینے کی خواہش۔ مجازاً مطلقاً طلب وخواہش۔ اُردو میں تونس کے معنی ہیں پیاس کی ایسی شدت جو بیماری کی صورت اختیار کرلے۔ لفظ پیاس میں پ ی مخلوط بروزن یاس فصیح اور بروزن گلاس غیر فصیح ہے۔

پیاسا صفت مذکر۔ وہ جس کو پانی کی خواہش ہو۔ پیاس لگی ہو۔ مؤنث پیاسی۔ مجازاً طالب وخواہش مند مطلقاً۔

پانی۔ عربی میں ماءٌ۔ فارسی میں آب۔ ہندی میں جَل۔ (اصل میں پیوتی تھا)

پیاؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر۔ سبیل یعنی وہ جگہ جہاں چند مٹکے وغیرہ رکھے جائیں اور

راہگیروں کو اوک سے پانی پلایا جائے۔ ہندو پیاؤ کہتے ہیں مسلمان سبیل کہتے ہیں۔ (مذکورہ دونوں لفظوں میں بھی پ ی مخلوط ہے)

پ ۔ ے

پیٹھنا۔ (لازم) خوب اچھی طرح پیوست ہو جانا۔ تہ میں بیٹھ جانا، گھسنا۔ (پوربی زبان)

پیٹھ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ دخل، باریابی، رسائی۔ گھس پیٹھ مرکب ہو کر بولا جاتا ہے۔

پیرنا۔ (لازم) تیرنا، شناوری کرنا۔ (پیرنا اور تیرنا دونوں میں یہ فرق ہے کہ پیرنا انسان کے لئے بولتے ہیں اور تیرنا حیوانات اور ناؤ وغیرہ کے لئے بولا جاتا ہے)

پیراک ۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث۔ ماہر شناور، مشاق تیراک۔ (پیراک اور تیراک دونوں لفظ انسان کے لئے بولے جاتے ہیں)

پیراکی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تیراکی شناوری۔

پیراؤ پ ے ر ا ؤ ۔ بواؤ معروف ساکن۔ پیرنے کے قابل مقدار آب۔ تیراؤ یعنی اتنا پانی جو تیرنے والے کے وزن کو برداشت کر سکے۔ تھوڑے پانی میں بڑا اور وزنی جہاز ڈوب جاتا ہے۔ ان دونوں لفظوں میں سے تیراؤ فصیح ہے۔

پیرا ہوا۔ صفت مذکر۔ نہایت تجربہ کار، ماہر آدمی۔ اس معنی میں "تیرا ہوا" نہیں بولا جاتا۔

پیرا ہوا نسیم ہے باتوں میں عشق کی اُستاد بن کے اب اسے گھائیں بتائے کون

(لالہ سری رام نسیم دہلوی)

پیرائی ۔ مؤنث۔ تیرنے کا ڈھنگ، تیرنا سیکھنے کی اجرت۔

پیلنا۔ پ ے ل نا۔ (متعدی) ریلنا، دھکیلنا۔ پورے جسم کی قوت کے ساتھ آگے یا پیچھے ہٹانا۔ داخل کرنا۔ تیل والے بیجوں کا کولھو کے ذریعے پیس کر تیل نکالنا۔ (اس کا لازم پلنا ہے)

پیل ۔ بکسر اول بیائے مجہول۔ حاصل مصدر۔ محاورے میں دھکا پیل کہتے ہیں۔

ڈنتر پیلنا۔ ایک قسم کی ورزش۔

دھکیلنا، ضرب کے ساتھ دھکا دینا ہے اور پیلنا قوت کے ساتھ دھکیلنا۔ اور ریلنا وزن

کے ساتھ دھکیلنا۔ اور ٹھیلنا بہت ہی خفیف اور ہلکا سا دھکا دینا ہے جس سے گرا دینا مقصود نہیں ہوتا۔

پھ - ا

پھاڑنا۔ (متعدی) چیرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ شق کرنا۔ (فارسی میں دریدن) سبزیوں کے نچوڑ کو آگ پر رکھ کر پانی اور سبزی کو جُدا کرنا۔ کھولنا، پھیلانا جیسے موتھ پھاڑنا یا آنکھیں پھاڑنا۔ بیزار کرنا جیسے دل پھاڑنا۔ (لازم پھٹنا)

پھاڑ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ یہ مفرد نہیں بولا جاتا۔ چیر پھاڑ مرکب محاورہ ہے۔

پھاندنا۔ پھ ا ں د نا۔ (لازم) کسی اونچی چیز پر چڑھ کر دوسری طرف اتر جانا یا کود جانا۔ جیسے دیوار پھاند کر آنا۔

شوقِ نظارہ وہاں لے تو گیا پھاندنی دیوار باقی رہ گئی (یادگار داغ)

کودنا پھاندنا۔ محاورہ مرکب کے معنی بچوں کا کودنا اچھلنا۔ (اچھلنے کے معنی میں پھاندنا علٰحدہ نہیں بولتے)

کود پھاند۔ مؤنث حاصل مصدر۔ یہ مرکب ہی بولا جاتا ہے۔ کود (مفرد) یا پھاند (علٰحدہ) نہیں بولتے۔ بچوں کی اچھل کود۔

پھاندی۔ گنّوں کا گٹھا سو یا پچاس گنّوں کا پشتارہ۔

پھندا۔ مذکر۔ کمند، حلقہ، مجازاً فریب، دروغ، قابو، مصیبت۔

پھند۔ مذکر۔ فریب، جھوٹ، فند (فارسی میں فند بمعنی مکر و فریب و دروغ۔ ممکن ہے پھند اسی کا بگڑا ہوا تلفظ ہو)

پھانسنا۔ پھ ا ں س نا۔ بنون غنہ (متعدی) پھندے میں لینا، گرفتار کرنا۔ قابو میں لانا۔ گھیر لینا۔ فریب میں لانا

پھانس۔ مؤنث۔ لکڑی کا باریک ریشہ یا باریک تنکا جو انگلی میں یا جسم میں کسی جگہ چبھ جاتا ہے۔ کانٹا۔ مجازاً تکلیف دہ، بارِ خاطر۔ گھی کی پھانس سے مراد سخت اور منجمد گھی کا ناخن میں گھس جانا۔

پھانسی ۔ مؤنث۔ پھندا، وہ رسی کا پھندا جو سزائے موت کے لئے مجرم کے گلے میں ڈالا جاتا ہے۔ سزائے موت جو پھانسی کے ذریعہ دی جائے۔ وہ گڑے ہوئے ستون اور رسی، وغیرہ جس پر آدمی کو لٹکاتے ہیں۔

پھانکنا ۔ پھ ا ں ک نا۔ بنون غنہ (متعدی)، سفوف یا آٹے جیسی خشک چیز یا باریک بیج یا دانے ہتیلی میں لے کر ایک دم مونھ میں ڈال کر نگل لینا یا کھانا۔ مجازاً بہت بہت اور جلد جلد کھانا۔.....
(کھانا پھانکنا) بہت جلدی جلدی راستہ طے کرنا (راستہ پھانکنا) جلدی جلدی تیز اور زیادہ بولنا
(ہوا پھانکنا) اسراف کرنا (روپیہ پھانکنا)

پھانک ۔ مؤنث، قاش کسی چیز کا قوسی ٹکڑا جو کاٹا جائے جیسے خربوزے کی پھانک یا قدرتی ہو جیسے سنگترے کی پھانک۔ (شاید اصل میں یہ لفظ پھانٹ ہوگا۔ پھٹنا سے مشتق)

پھنکی ۔ مؤنث۔ ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار۔ مذکر پھنکا، اسم مکبر۔

پھکّڑ ۔ صفت مذکر۔ بہت زیادہ ہنسی مذاق کرنے والا۔ یاوہ گوئی، آوازہ کشی میں نڈر۔ جری اور بے لحاظ۔

پھ ۔ ب

پھبکنا، پھپکنا ۔ (لازم) پودے کا قوتِ نمو اور تازگی کے ساتھ جلدی اُبھرنا اور بڑھنا۔ مجازاً موٹا تازہ اور فربہ ہونا۔

پھپکا ۔ مذکر۔ بڑا چھالا۔ جو آگ کے اثر سے یا کسی اور وجہ سے جسم پر پڑ جائے۔

پھپولا ۔ پھ پ و لا۔ بواؤ مجہول۔ مذکر۔ آبلہ، چھالا۔

پھبنا ۔ (لازم) زیب دینا۔ موافق۔ موزوں اور مناسب ہونا۔ حسن و زیبائش کا سبب بننا۔

اچھی پھبی اسیری مجھ سے شکستہ دل کی — اچھا شکن بڑھایا گیسوئے پر شکن میں (گلزار داغ)

پھبن ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ زیبائش، تناسب، خوشنمائی، رونق۔

شاخ آہو پہ گماں پیچ و خم کاکل کا — سبزۂ دشت میں ہے سبزہ نوخط کی پھبن
(مہتاب داغ صفحہ ۲۸۷)

صفحۂ رخ پہ ترے خوبیٔ خط کی ہے پھبن — ہے سویدا دل عاشق کا ترا خال ذقن (نظیر)

پھبتی ۔ پھ بَ تِی ۔ کسی کو جبتی ہوئی اور لگتی ہوئی بات کہنا ۔ مجازاً عجیب بات، ظرافت کی بات ۔ دل لگی اور چھیڑ چھاڑ کی بات

پھ ۔ ٹ

پھٹکارنا ۔ پھ ٹ ک ا ر نا ۔ بفتح اول (متعدی) چابک مارنا، کوڑا لگانا ۔ دھتکارنا ۔ کپڑے کو دھوتے وقت پتھر کے اوپر پٹکنا، جھاڑنا، جھٹکنا ۔ حاصل کرنا ۔ وصول کرنا ۔ ڈانٹ ڈپٹ کرنا، سرزنش کرنا ۔

پھٹکار ۔ بفتح اول ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ کوڑے کی آواز ۔ پتھر پر کپڑا پٹکنے یا اناج پھٹکنے کی آواز ۔ ڈانٹ ڈپٹ، سرزنش ۔

پھٹکارنا ۔ بکسر اول (متعدی) لعنت و نفرین کرنا، عتاب اور سخت خفگی کی وجہ سے کسی کو اپنی حضوری سے تذلیل و تحقیر کے ساتھ نکال دینا اور اپنی عطوفت سے محروم کر دینا ۔

پھٹکار ۔ بکسر اول مؤنث حاصل مصدر ۔ لعنت، ملامت، دھتکار ۔ بد دعا، بدنصیبی ۔

پھٹے منھ ۔ پھ ٹِ ے مُ ں ھ ۔ عورتوں کی زبان ۔ تجھ پر لعنت اور پھٹکار ۔

پھٹ ۔ مؤنث ۔ کلمۂ نفرین، لعنت، تف ۔ دُر دُر پھٹ پھٹ محاورہ ہے ۔

پھٹکنا ۔ پھ ٹ ک نا ۔ (متعدی) غلہ کو چھاج میں یا تھال وغیرہ میں ڈال کر اچھالنا تاکہ اس میں سے کوڑا مٹی وغیرہ علٰحدہ ہو جائے ۔

پھٹکن ۔ مؤنث ۔ غلہ وغیرہ کا کوڑا کرکٹ جو پھٹکنے سے نکلتا ہے ۔

پھٹکنا ۔ پھ ٹ ک نا ۔ (لازم) ذرا سی دیر کے لئے کسی کے پاس اتفاقاً جا نکلنا ۔ جیسے فلاں شخص کے پاس کبھی نہ پھٹکنا

سوپ سی ڈاڑھی لگاکر شیخ جی ۔ اکثر اوقات آ پھٹکتے ہیں یہاں (سودا)

اس برے وقت میں کوئی بھی نہ پھٹکے کا قریب ۔ عرصۂ حشر میں ہونگے بخدا آپ ہی آپ (بیخود دہلوی)

ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہے ۔ کبھی ادھر جو جری خاک جا پھٹکتی ہے (امداد علی بحر)

بہت دم دیئے پاس پھٹکا نہ ہرگز ۔ وہ عیار پر فن بہت دور نکلا (مہتاب داغ)

پھٹکی ۔ مؤنث ۔ چڑیاں پکڑنے کا جال ۔

پھڈکا۔ مذکر۔ وقفہ۔

پھٹنا ۔ (لازم) شق ہونا۔ دریدہ ہونا۔ شگاف پڑنا۔ اجزا کا جُدا جُدا ہو جانا۔ بیزار ہونا۔ متنفر ہونا
تجھ سے ہمہری دشمن کے گلے ٹھیک نہیں   چاہنے والوں کے دل یونہی تو پھٹ جاتے ہیں
(حضرت سائل دہلوی)

گر دل پھٹا ہے مجھ سے ترا سہل ہے علاج ؛ یا یہ بھی چاکِ جیب مری جان ہو گیا (گلزارِ داغ)
وہ ہوئے مہربان دشمن پر   پھٹ پڑے آسمان دشمن پر (یادگارِ داغ)

پھٹن ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ شگاف، دریدگی۔

پھانٹ ۔ بنون غنہ۔ مؤنث، لوہے کی موٹی پتی (عمارتی اصطلاح)۔ اسم مذکر گاؤں کا چودھری۔ (قانونی اصطلاح)

پھاٹ ۔ مؤنث حصہ داروں کے معاملہ کی حصہ رسدی تقسیم (قانونی اصطلاح)

پھ ۔ د

پُھدکنا ۔ بضم اول۔ (لازم) ہلکی سی جست لگانا۔ گدکنا۔ مینڈک کی طرح یا چڑیوں کی طرح اچھلنا کودنا۔ خوشی سے کودنا۔

پُھدکی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نازک اور ہلکی سی جست یا پھلانگ۔

پَھدکنا ۔ بفتح اول (لازم)، دال یا چانول وغیرہ میں ڈالا ہوا پانی جب گرم ہو کر بھاپ بننے لگے بشرطیکہ ابل کر پتیلی سے باہر نہ نکلے تو اس کو کھدبدانا اور پھدکنا کہتے ہیں۔ اس کا حاصل مصدر پھدک ہے۔

پھدپھدانا ۔ (لازم)، بہت سے گرمی دانوں یا پھنسیوں کا دفعۃً نکل آنا۔ درخت میں بکثرت شاخیں اور کونپلیں پھوٹنا۔

پھ ۔ ر

پھرنا ۔ (لازم)، گردش کرنا، چکر کھانا، گھومنا۔ واپس ہونا۔ کوٹنا، ٹہلنا، چہل قدمی کرنا۔ مُڑنا، ٹیڑھا ہو جانا۔ اطاعت سے نکلنا۔ مکرنا، منحرف ہونا۔ گشت کرنا، مشہور ہونا جیسے فرمان پھرنا۔ مس ہونا چھوا جانا جیسے جھاڑو پھرنا، ہاتھ پھرنا۔

ہم پریشان گھر میں پھرتے ہیں   کہ وہ جلسے نظر میں پھرتے ہیں (فریادِ داغ)

پھرا ہوا جو کسی کی نظر کو دیکھتے ہیں لگا کے تیر ہم اپنی نظر کو دیکھتے ہیں ۔ (منحرف)
گو چپ ہے پر یہ جنبش لب کہہ رہی ہے صاف ؛ قاصد کے منہ میں پھرتی ہے شوخی جواب کی ۔ (گردش کرتی ہے)
کعبے کی سمت جا کے مرا دھیان پھر گیا اس بت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا ۔ منحرف و غیر مطیع
تو وعدہ کر کے مجھ سے مری جان پھر گیا حق سے پھرا جو قول سے انسان پھر گیا ۔ مکر گیا
چھپ کر کہاں گئے تھے وہ شب کو کہ تیرے گھر سو بار آ کے ان کا نگہبان پھر گیا ۔ واپس ہو گیا
تھی گردش مژہ جو ترے تیر کی شریک برمے کی طرح سینے میں پیکان پھر گیا ۔ گھوم گیا
رونق کچھ آ گئی جو پسینے سے موت کے پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا ۔ لگ گیا
گریہ نے ایک دم میں بنادی وہ گھر کی شکل میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا ۔ نظر کے سامنے آ گیا
قاتل نے وقت ذبح لیا جب خدا کا نام خنجر ہمارے حلق پر آسان پھر گیا ۔ مس ہو گیا ۔ چل گیا
(گلزار داغ)

جانچ لو ہاتھ میں پہلے دل شیدا لیکر نہیں پھرنے کا مری جان یہ سودا لیکر
کچھ گرہ میں بھی ہے جو دل کے خریدار بنے یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں لیکر پھرتا
موت بھی چھو نہ سکی مجھ کو رہ الفت میں میں نے پھر پھر کے اجل کو کئی منزل دیکھا
ضبط سے اشکوں کے طاقت آ گئی پھر گیا پانی دل بیمار پر (مہتاب داغ)

پھر ۔ مؤنث ۔ ظرف زمان ۔ بعد، دوبارہ، مزید ۔
پھیرا ۔ پھ ے رَا ۔ مذکر ۔ برائے مرّہ یعنی ایک بار کا گشت ۔ دورہ، طواف ۔ جا کر واپسی ۔
ان کو اندیشہ ہے پھر جی نہ اٹھیں میرے شہید پھیرے کر لیتے ہیں تا گور غریباں دو چار (یادگار داغ)
پھیر ۔ پھ ے ر ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ چکر، گھماؤ، موڑ، دوری، فاصلہ، فرق، تغیر، معاملے کی پیچیدگی، اُلجھاؤ، اشکل، تشویش و تردد ۔ دائرہ، حلقہ، برگشتگی یا گردش ۔ جیسے قسمت کا پھیر
پھیری ۔ پھ ے ری ۔ مؤنث ۔ خردہ فروشوں کا یا فقیروں کا گشت، دورہ ۔
پھراؤ ۔ پھ رَا ءُ وْ ۔ بواو معروف، ساکن ۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث ۔ لوٹتا ہوا، الٹا پھرتا ہوا ۔ جیسے پھراؤ میلہ ۔ وہ چیز جو واپسی کی شرط پر خریدی جائے ۔ جا کڑ ۔
پھرائی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ گشت، واپسی ۔

پھِرَت۔ مؤنث حاصل مصدر۔ حرکت، گردش، رقص میں پھرتی سے پھرنا، مڑنا۔
چلت پھرت۔ ہردو مؤنث حاصل مصدر۔ حرکت، چلنا پھرنا۔
پھرتا۔ صفت مذکر۔ جاکڑ۔ دلالی۔ بٹہ، کمیشن۔ دستوری۔ پھردتی، کٹوتی۔
پھرکی۔ مؤنث۔ لٹو۔ چکئی۔ (پھرکی پہیئے کی طرح چپٹی ہوتی ہے اور لٹو گیند کی طرح گول ہوتا ہے)

پھرانا۔ (پھرنا کا متعدی) جبکہ پھرنا کے مندرجۂ ذیل معنی مراد ہوں:۔ گردش کرنا، چکر کھانا، گھومنا ٹہلنا، چہل قدمی کرنا، اطاعت سے نکلنا، مکرنا، گشت کرنا، مشہور ہونا۔ تو پھرانا کے مندرجۂ ذیل معانی ہوں گے:۔ گردش دینا، چکر دینا، گھمانا۔ ٹہلانا۔ سرکش و منحرف کرنا۔ قول سے پھرا دینا گشت کرانا۔ ساتھ لے کر پھرنا۔ حیران کرنا۔ پھیرے کرانا۔ بھٹکانا۔

اور جبکہ پھرنا کے مندرجۂ ذیل معنی مراد ہوں:۔ واپس ہونا، لوٹنا۔ اینٹھنا، ٹیڑھا ہونا۔ انحراف کرنا مس ہونا، چھوا جانا تو اس صورت میں پھرنا کا متعدی "پھیرنا" ہوگا۔ پھیرنا کے معانی پھیرنا میں دیکھو۔

پُھرپُھرانا۔ (لازم) پُھرپُھر کرنا۔ جیسے کان میں کسی جانور کا جاکر پُھرپُھرانا یعنی حرکت کرنا مجازاً کسی ہلکی چیز مثلاً دوپٹے کے آنچل کا یا بالوں کا تیز ہوا میں تیزی سے لہرانا۔

پُھریری۔ پُھ رِ رِی۔ مؤنث ایک تیلی یا تنکے کے سرے پر روئی لپیٹ کر کان صاف کرتے ہیں یا دوا لگاتے ہیں یا رنگ پھیرتے ہیں اس کو پُھریری کہتے ہیں، یہ گویا پچارے کی بہت چھوٹی قسم ہے۔ مجازاً لرزۂ خفیف، کپکپی۔ سردی یا خوف یا سخت تلخی وغیرہ کے احساس سے جسم میں ایک لہر سی آتی ہے اور کبھی رونگٹے بھی کھڑے ہو جاتے ہیں اس کو پھریری آنا یا پھریریاں آنا کہتے ہیں۔ پورب میں پھریری کے بجائے پھرکھری بولتے ہیں۔

پُھرپُھراہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ حرکت خفیف مسلسل:۔ (اگر بنیان کے اندر کوئی پردار جانور مثلاً مکھی وغیرہ گھس جائے تو کہتے ہیں بنیان میں کچھ پھرپھراہٹ معلوم ہو رہی ہے۔ اور کوئی رینگنے والا جانور مثلاً کھٹمل یا جوں وغیرہ ہو تو کہتے ہیں کچھ سرسراہٹ سی معلوم ہو رہی ہے۔

پھ - ڑ

پھڑکنا۔ پھڑک نا۔ (لازم) تڑپنا، بے قرار ہونا۔ کسی عضو یا پٹھے یا رگ کا متحرک ہونا۔ مسرت سے ایک دم اچھل پڑنا۔ نہایت مشتاق اور آرزومند ہونا۔ لقا کبوتر کی طرح لوٹنا پھڑپھڑانا۔

ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیاں ۔۔۔ پر نہیں اے ہم صفیرو! اپنے بس کی تیلیاں (شاہ نصیر)

دام بلائے عشق کی وہ کش مکش رہی ۔۔۔ اک اک پھڑک پھڑک کے گرفتار مرگیا (آفتاب داغ)

پھڑک جائے کیونکر نہ انسان سُنکر ۔۔۔ رسیلی سُہیلی صدائیں تمھاری (مہتاب داغ)

پھڑک۔ مؤنث۔ تڑپ، بے قراری، اضطراب۔

پھڑکن۔ مؤنث حاصل مصدر۔ پھڑک، تڑپ، بیقراری، اضطراب۔

پھڑکانا۔ (پھڑکنا کا متعدی) تڑپانا، بیقرار و مضطرب کرنا۔ نہایت خوش کرنا کہ ایکدم اچھل پڑے۔ کبوتر کو پنجے پکڑ کر جھڑجھڑا دینا تاکہ دوبارہ اس طرف نہ آئے۔

پھڑپھڑانا۔ (لازم) پرندوں کا وحشت یا تکلیف کے وقت اڑنے کے لئے یا اپنے آپ کو چھڑانے کے لئے مضطربانہ پر مارنا۔ بازو پھٹکارنا۔

پھ - س

پھسلنا۔ (لازم) رپٹنا۔ فارسی میں لغزیدن۔ مجازاً بہکنا، گمراہ ہونا۔

لکھا خط میں جب ان کا القاب میں نے ۔۔۔ قلم حرف مطلب پر آیا پھسل کر (گلزار داغ)

رپھسلن۔ مؤنث۔ لغزش۔ ایسی جگہ جہاں پاؤں پھسلے۔

رپھسلانا۔ بکسر اول (پھسلنا کا متعدی)

پُھسلانا۔ بضم اول (متعدی) بچوں کو بہلانا۔ بہکانا۔ فریب دینا۔ جھانسا دینا۔ ترغیب دینا۔

کوئی مشتاق تمنا ہے تو کوئی حیلہ جو ۔۔۔ مجھکو پھسلاتی ہے قسمت ان کو بہلاتی ہے نیند (بیخود)

پُھسلاتے ہیں کیوں آپ مجھے حضرت ناصح ۔۔۔ منت سے کروں گا نہ مدارات سے توبہ (مہتاب داغ)

پُھسلاوا۔ مذکر حاصل مصدر۔ فریب، جھانسا، بہکاوا۔

پھ - ل

پُھلانا۔ پُھول نا۔ (متعدی) کسی چیز میں مثلاً گیند یا موٹر کی ٹیوب میں ہوا بھر کر تاننا۔

تازہ کرنا، فربہ کرنا خوشامد سے مغرور کرنا

پھلانگنا ۔ پھ لَ ان گ ، نا ۔ (متعدی) ایک قدم آگے بڑھا کر کسی چیز کے اوپر سے عبور کرنا اس طرح کہ ٹھیس نہ لگے۔ جیسے نالی وغیرہ پھلانگنا ۔ یا بیٹھے ہوئے آدمیوں کو پھلانگتے ہوئے آگے جا کر بیٹھنا ۔
(دہلی میں اس کا حاصل مصدر رائج نہیں ہے)

پھلنا ۔ پھ ل نا ۔ (لازم) درخت کا بار ور ہونا، پھل لانا، سازگار ہونا، مبارک ہونا ۔

میں تو دنیا سے گیا خلد سے آدم نکلے — ان کو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق (امداد علی بحر)

چمن دہر میں یہ عاشقِ ناکام ترا — وہ شجر ہے کہ کبھی پھولتا پھلتا ہی نہیں (گلزار داغ)

مجازاً پھوڑے پھنسیوں سے لد جانا ۔

ہاں کچھ تو ہو حاصل ثمر نخل محبت — یہ سینہ پھپھولوں سے جو پھل جائے تو اچھا (ذوق)

با اقبال صاحب اولاد خوش نصیب ہونا ۔

پھل ۔ مذکر ۔ درخت کا میوہ، ثمر ۔ مجازاً نتیجہ، حاصل ۔ اولاد ۔ نیزے، برچھے، چاقو، چھری وغیرہ کا کاٹنے والا لوہے کا دھار دار حصہ ۔ فائدہ ۔ اجر، بدلہ ۔

اُجلا پھل ۔ (عورتیں فرزند نرینہ کو کہتی ہیں)

پھلی ۔ مؤنث ۔ وہ لمبوتری سی تھیلی جس میں دانے بھرے ہوتے ہیں جیسے لوبیا، سیم وغیرہ ۔ چنے کی پھلی کو بوٹ کہتے ہیں ۔

پھلوا ۔ مذکر ۔ گرہ دار پھندنا یا سرے کے ڈورے جو کھیس، دری وغیرہ کے کناروں میں بٹتے ہیں ۔ جھالر ۔ گپھا ۔

پھ ۔ ن

پھنسنا ۔ بنون غنہ (لازم) پھندے میں الجھنا، گرفتار ہونا، قابو میں آنا، گھر جانا، فریب میں آنا ۔

پھنساؤ ۔ بنون غنہ بواؤ مجہول موقوف ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ الجھاؤ، اٹکاؤ، الجھیڑا، اڑاس ۔

پھنساوا ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ پھنساؤ ۔ قید ۔

پھنساوڑا ۔ مذکر ۔ الجھیڑا، اڑاس ۔ دقت، قید ۔

پھنسانا ۔ (پھنسنا کا متعدی) پھانسنا ۔

پھنسوانا۔ (پھنسنا کا متعدی المتعدی)

پُھنکنا۔ بضم اول و نون غنہ۔ (لازم) آگ میں جلنا۔ غم، حسد، عشق، بخار وغیرہ کی حرارت میں مبتلا ہونا۔ سوزش اور جلن ہونا۔ روپے کا فضول ضائع ہونا۔ خرچ ہو جانا۔ مشتعل ہونا۔ بھڑکنا۔ (متعدی پھونکنا)

پھِنکنا پھ ن ک نا۔ بکسر اول (مطاوِن)، گرنا، ضائع ہونا۔ (متعدی پھینکنا)

پُھنکوانا۔ بضم اول۔ (پُھنکنا کا متعدی المتعدی)

پِھنکوانا۔ بکسر اول۔ (پِھنکنا کا متعدی المتعدی)

آج کیا ہے جو نکلوائے گئے گھر سے رقیب — اور دربانوں سے پھکوا دیے بستر باہر (یادگار داغ)

پھنپھنانا۔ پھ ن پھ ن انا۔ (لازم) سانپ کا اپنے پھن کو لہرانا اور پُھنکارنا۔ مجازاً غصہ کرنا غضبناک ہونا۔

پُھنکارنا۔ بضم اول و نون غنہ۔ (لازم) سانپ کا پُھنکار مارنا

پُھنکار۔ بنون غنہ۔ مؤنث۔ سانپ کے غضبناک سانس کی آواز۔

پھ۔و

پھوٹنا۔ پھ و ٹ نا۔ بواؤ معروف (لازم) ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ کھلنا۔ شگفتہ ہونا پھوڑے کا کھل جانا۔ مواد کا نکلنا۔ نمایاں اور ظاہر ہونا۔ اُبھرنا۔ اُگنا۔ جیسے بیج پھوٹنا۔ کونپل کا نکلنا۔ پھیلنا۔ مشہور ہونا۔ منتشر ہونا۔ مضروب ہونا۔ جیسے سر پھوٹنا۔ مضروب ہو کر ناکارہ ہو جانا جیسے آنکھ پھوٹنا۔

نزاکت اس گلے کی دید نی ہے — کہ سرخی پھوٹ نکلی رنگ پاں کی (نمایاں اور ظاہر ہونا)

پھوٹ کر روئے جو چھالے ہو گئے جنگل ہرے — چشم دریا بار جب برسی تو جل تھل بھر گئے (آفتاب داغ)

زباں خار ہوئی تمہاری وحشت سے — کہ چھالے پھوٹ بہے چشم خوں فشاں کی طرح (گلزار داغ)

ٹوٹنے اور پھوٹنے میں مختلف مواقع استعمال کا فرق ہے۔ مثلاً مٹکے کے لئے پھوٹنا کہیں گے اور لکڑی کے لئے ٹوٹنا۔

پُھٹاؤ - بضم اول - بواؤ مجہول معروف مذکر حاصل مصدر - کونپلوں کا ظہور، زمین سے بیجوں کا اُگاؤ۔

پُھوٹ - بواؤ معروف - مؤنث حاصل مصدر، نااتفاقی، باہمی عداوت، اختلاف، نفاق، انتشار - ایک قسم کی ترکاری از قسم خربوزہ - (ٹوٹ پھوٹ مرکب محاورہ بمعنی شکست وریخت)

باہم تمہارے عشق میں یہ پھوٹ پڑ گئی　　آنکھوں سے دل خلاف ہے دل سے جگر خلاف

(گلزار داغ)

پُھوٹا - بواؤ معروف - مذکر اسم حالیہ - مؤنث پھوٹی - محاورہ ٹوٹا پھوٹا، ٹوٹی پھوٹی -

پھوٹک - پھ وُ ٹ ک - بواؤ معروف، مؤنث - چورا، ریزہ ریزہ - کیمیاگروں کی اصطلاح میں وہ دھات جو آنچ دینے میں کھل جائے اس کا نقیض پلیسک ہے جو سوختہ ہونے کی وجہ سے بآسانی پس جاتی ہے -

پُھوٹی کوڑی - مؤنث شکستہ کوڑی - اب سے پچاس برس قبل نقدی کے طور پر کوڑیاں بھی چلتی تھیں -

پُھٹ - صفت مذکر و مؤنث - فرد، تنہا، طاق (اُردو میں رائج نہیں)

پُھٹکل - پھ ُ ٹ ک ل - صفت مذکر و مؤنث - فرد - طاق - واحد - اکا - اکیلا، تنہا، جدا علحدہ - متفرق، خردہ - تھوک کا نقیض - روپے کی ریزگاری -

پُھٹکی - مؤنث - بیسن وغیرہ کو گھولنے سے جو گٹھلیاں سی پڑ جاتی ہیں ان میں سے ہر ایک کو پھٹکی کہتے ہیں - جمے ہوئے خون یا غلاظت وغیرہ کا چھوٹا سا ٹکڑا -

پھٹیل - پھ ُ ٹ ے ل - صفت مذکر و مؤنث - زوج کا نقیض - فرد - ضد جفت - جوڑے میں سے ایک کبوتر کو پھٹیل کہتے ہیں - انسان پر اب اس لفظ کا اطلاق نہیں کیا جاتا -

پھوڑنا - بواؤ مجہول - (متعدی) ٹکڑے ٹکڑے کر دینا - دیوار میں سوراخ کرنا وغیرہ -

ہر در و دیوار ہے سر پھوڑنے کے واسطے　　وہ بیاباں میں نہیں جو تجھ کو حاصل گھر میں ہے

(گلزار داغ)

پھوڑا - بواؤ مجہول - بڑی پھنسی، دُنبل -

پُھولنا - بواؤ معروف (لازم)، سُوجنا، ہوا بھرنا - اُبھرنا، نفخ ہونا - درخت میں پھول آنا، مونا

اور فربہ ہونا۔ اِترانا۔ مغرور ہونا۔ ظاہر ہونا، نمودار ہونا جیسے شفق پھولنا۔ خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ سرسبز و بامراد ہونا۔

اے نشاط افزائے گلشن دیکھ کر غنچہ تجھے اس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا میں پھنس گیا (ظفر)

چار دن اور بھی گلشن میں گلوں کی ہے بہار دیکھ بلبل نہ بہت چہچہے تو مارکے پھول (محبت)

پھول۔ بواؤ معروف مذکر۔ گل، ریحان۔ مجازاً شرر، پتنگا۔ دیسی کڑوی شراب۔ ہلکا پھلکا جیسے پھول سا بدن استعارۃً یا تشبیہاً قلیل اور بہت تھوڑی سی چیز جیسے کہتے ہیں زر دے کے دو پھول دینا۔ ایک مرکب دھات جس کو کانسی بھی کہتے ہیں۔ (وغیرہ)

ساغر یاقوت توڑے کیوں نہ خورشید فلک ہے کٹورا ہاتھ میں اس مہ جبیں کے پھول کا (عاصی)

کیا گل کی احتیاج کہ ہے پھول خود شراب کافی یہ میکدہ ہے جو ساقی چمن نہیں (ناسخ)

پُھولا۔ بواؤ معروف۔ مذکر۔ پرندوں کی ایک بیماری کا نام۔

پُھلّا۔ مذکر۔ مکئی کا بھونا ہوا پھولا ہوا کھلا ہوا دانہ۔ آنکھ کا ٹینٹھ، آنکھ کی بڑی پھلی جو باہر تک نکل آتی ہے۔ وہ چیز جو ہوا بھر کر پھول جائے جیسے ربڑ کا غبارہ۔ بُلبلہ، جیسے تنور کی روٹی یا سڑے ہوئے سالن میں پھلے اٹھتے ہیں۔ جوار اور جوار کے پھلے کو کھیل اور چاول کے پھلے کو مُرمُرا کہتے ہیں۔

پُھلاسرا۔ مذکر۔ مرکب پھول + آسرا۔ کسی کے بھروسے یا وعدے پر یا آس پر پھولنا، خوش ہونا۔ کسی کی طرفداری وحمایت کا فریب۔ غرور، گھمنڈ۔

پُھلجھڑی۔ مؤنث۔ مرکب پھول + جھڑی۔ ایک قسم کی آتش بازی۔ گُلریز۔ گلچکاں۔ مجازاً فتنہ پرداز عورت یا لسّان وطرار عورت۔

پُھلروا۔ پُھل رُوا۔ مذکر۔ پھول کا اسم تصغیر۔ مراد پیارا منّا سا بچہ۔

پُھلکا۔ مذکر۔ چھوٹی پھولی ہوئی چپاتی۔ پھول کی مانند کم وزن۔ محاورہ میں ہلکا پُھلکا بولا جاتا ہے۔ مؤنث ہلکی پھلکی۔

پُھلکی۔ بیسن کی تلی ہوئی بھری ہوئی پکوڑی

پُھلکاری۔ مؤنث گلکاری بیل بوٹے کا کام۔ پھول دار کپڑا۔ (اہل دہلی پھلکاری کی بجائے گلکاری کہتے ہیں)

ہے وہ نخل چمن حسن یہ ہیں پھول اسکے — جسم محبوب میں کرتا نہیں جلکاری کا (ناسخ)

قلم کی دیکھ گلکاری دم تحریر حال دل — کر جائے حرف گلہائے انار آتشیں نکلے (ذوق)

پُھلنگ یا پُھننگ ۔ مؤنث درخت کی سب سے اوپر کی چوٹی ۔

پُھلواری ۔ مؤنث ۔ وہ کاغذی آرائش جو ہندوؤں میں برات کے دن اور مسلمانوں میں ساچق کے دن دولھن کے گھر بھیجی جاتی ہے ۔ نیز ایک شہر کا نام ۔

پُھلواڑی ۔ مؤنث ۔ پھول + باڑی ۔ پھولوں کا باغیچہ ۔ مجازاً آل اولاد ۔ (اُردو زبان میں عرفِ عام کے لحاظ سے آل سے مراد بیٹی کی اولاد ہے ۔ اور اولاد سے مراد بیٹے کی نسل)

پُھلّی ۔ مؤنث ۔ سفید آبلہ جو آنکھ کے اندر پڑ جاتا ہے ۔ اگر زیادہ موٹی ہو تو اس کو ٹینٹھ کہتے ہیں ۔

پُھلیل ۔ پھُ لِ ےْ ل ۔ مذکر ۔ مرکب پھول + تیل ۔ کثرت استعمال سے پُھلیل ہو گیا پھولوں میں بسے ہوئے تلوں کا تیل ۔ خوشبودار تیل ۔ اور جب تیل پھلیل کہا جائے تو تیل اور عطر مراد ہوتا ہے ۔

پھونکنا ۔ پھ وُں کْ نا ۔ بنون غنہ (متعدی) قوت کے ساتھ مونھ سے سانس نکالنا ۔ جلانا ، آگ لگانا ۔ جلا کر خاکستر کر دینا ۔ کچھ پڑھ کر دم کرنا ۔ کان بھرنا ۔ بہکانا ۔ چغلی کھانا ۔ تشہیر کرنا دل جلانا ۔ غم میں مبتلا کرنا ۔ ضائع کرنا جیسے دولت پھونکنا ۔

ہو اثر اتنا تو سوز نالۂ فریاد کا — ہم تماشا دیکھ لیں گھر پھونک کر صیاد کا (یادگار داغ)

مرے حال زبوں پر ہائے کس کس کو نہ رحم آیا — اجل نے بھی تو کچھ پڑھ پڑھ کے بہر حفظ جاں پھونکا

بجھی کب عندلیب سوختہ دل کی لگی تجھ سے — چراغ گل کو کیا پھونکا جو اے باد خزاں پھونکا

کہاں صیاد کیسا باغباں کس پر گری بجلی — چمن میں آتش گل نے ہمارا آشیاں پھونکا

(گلزار داغ)

پُھونک ۔ پھُ وُں ک ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ وہ سانس جو مونھ سے قوت کے ساتھ نکالیں ۔ مجازاً روح ، سانس کی آمد و شد ۔

پُھکنی - مؤنث - (مخفف پُھنکنی) آگ کو بھڑکانے کے لئے ہوا پھونکنے کی نلکی۔

پُھکنا - مذکر - مثانۂ حیوانات۔

پھنکار - پھ ن ک ا ر - مؤنث - سانپ یا دیگر حیوانات کے غضبناک سانس کی آواز۔

پُھوہار - پُھہار - پُھوار - بہت ہی باریک بوندوں والا مینہ۔

پُھوارہ - مذکر - فوارہ۔

پھ ے

پھیرنا - پھ ے ر نا - (متعدی) چکر دینا، چلانا۔ آدمی کو یا چیز کو واپس کرنا۔ لوٹانا۔ رُخ بدل دینا۔ منحرف کرنا۔ موڑنا۔ مس کرنا، لگانا جیسے سر پر ہاتھ پھیرنا، جھاڑو پھیرنا۔

ہجر میں یوں بھی تو ہوا نہ وصال		پھیر دیکھے گلے پہ خنجر تک (گلزار داغ)

وہ حیا نا پھیر کر چتون کسی کا		ہمارے ہاتھ میں دامن کسی کا (آفتاب داغ)

پھیر - پھ ے ر - مذکر حاصل مصدر - چکر، گھماؤ، موڑ، تغیر، انقلاب۔ راستے کا موڑ۔ پیچ۔ مکر و فریب۔ معاملہ کی پیچیدگی۔ دقت۔ دشواری۔ تفاوت۔ فرق۔ بل۔ تردد و تشویش۔

ہیں اس صنم کے ملنے کے رستے تو سیکڑوں		پر کوئی راست ہے کوئی رستہ ہے پھیر کا

پھیلنا - پھ ے ل نا - (لازم) فراخ ہونا۔ وسیع ہونا۔ کسی چیز کا طول و عرض میں وسیع ہونا۔ مجازاً پسرنا، بچھنا۔ مشہور ہونا۔ جیسے بات دس آدمیوں میں پھیل گئی۔ پراگندہ ہونا، بکھرنا، سایہ دار ہونا، چھانا، بڑھنا، ضد کرنا، حساب کا درست ہونا۔ حد سے متجاوز ہونا۔ کسی چیز کی کثرت ہونا۔ اترانا، غصہ دکھانا۔

پھیلاؤ - پھ ے ل ا ؤ - بواؤ مجہول موقوف - مذکر حاصل مصدر - فراخی - وسعت۔ طول و عرض کا اندازہ۔ ضرب و تقسیم کی پڑتال - اندازۂ مقدار و پیمائش، وزن وغیرہ۔

پھیلاوٹ - مؤنث حاصل مصدر - تقسیم، بانٹ، حساب کا عمل یا حل۔

پھیلانا - (پھیلنا کا متعدی)۔

پھینٹنا - پھ ے ں ٹ نا - بنون غنہ (متعدی)، پتلی چیز کو خوب ملانا، متھنا۔ جیسے انڈے کو پھینٹنا۔

پھینکنا۔ پھ ےُ ن کُ نا۔ (متعدی) جس چیز کو اپنے پاس نہ رکھنا ہو اس کو کہیں ڈال دینا یا گرا دینا۔ ضائع کر دینا۔ مجازاً بکھیر دینا۔ بٹانا، دے مارنا۔ قرعہ ڈالنا، پانسہ پھینکنا۔ بیقدری سے خرچ کرنا۔ (پوربی زبان میں اس کے معنی پٹا کھیلنا اور لکڑی چلانا بھی ہیں)

پھکیتی۔ پھ کَ ئے تِ ی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ لکڑی چلانے کا ہنر۔ پٹے بازی۔

پھکیت۔ پھ کَ ئے ت۔ صفت مشبہ مذکر۔ فن پٹہ بازی کا ماہر۔ پٹے باز۔ پھری گدکے سے واقف۔ مجازاً چالاک، ہوشیار، تجربہ کار۔

مشت غبار اپنا بازیچہ ہے صبا کا گاہے فلک پہ پھینکا گاہے زمیں پہ پٹکا (گلزار داغ)

پھینک۔ مؤنث حاصل مصدر۔

ت۔ ا

تاپنا۔ (لازم) سردی سے بچاؤ کے لئے آگ کے پاس بیٹھنا۔

آگ تاپے کہاں تلک انسان دھوپ کھاوے کہاں تلک جاندار (غالب)

تاپ۔ مذکر حاصل مصدر۔ گرمی۔ حرارت۔ تاب۔ (مادہ دیکھو تپنا میں)

تاڑنا۔ (متعدی) ظاہری علامات کے بغیر بہت خفیف قرائن یا محض فراست سے معاملہ کی تہ تک پہنچ جانا۔ بھانپنا۔

نگاہوں میں وہ تاڑ جانا کسی کا مجھے دیکھ کر مسکرانا کسی کا (بیخود دہلوی)

ہم نے پہلے ہی کہا تھا تو کریگا ہم کو قتل تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

لاکھوں میں مجھ کو تاڑ گیا وہ نگاہ باز رکھا جو میں نے محفل اعدا میں ڈر کے پاؤں (گلزار داغ)

ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (نسیم)

تاڑو۔ بواو معروف۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث۔ بہت زیادہ تاڑنے والا۔ بھانپو۔

تاڑِیا۔ اسم مبالغہ مذکر و مونث۔ تاڑو، بھانپو۔

تاکنا۔ (متعدی) چھپ کر دیکھنا، جھانکنا۔ نظر سے تلاش کر کے کسی چیز کو ممتاز و معیّن کرنا۔

نشانہ باندھنا۔ معنی اول میں تاکنا جھانکنا محاورہ ہے۔

تاک کر دل کو وہ فرماتے ہیں مال اچھا ہے یہ خدا کی قسم انداز سوال اچھا ہے (آفتاب داغ)

کسی کی شرم آلودہ نگاہوں میں یہ شوخی ہے اسے دیکھا ادھر دیکھا ادھر تاکا ادھر جھانکا
(گلزار داغ)

تمھارا تو یہ شیوہ ہے جسے تاکا اسے مارا نگاہ لطف کہتی ہے ستم میں میں بھی داخل ہوں
(بیخود دہلوی)

تاک جھانک۔ مرکب محاورہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تلاش و جستجو کی غرض سے دیکھ بھال۔ چھپ چھپ کرنا جائز طور سے دیکھنا۔

تاک۔ مؤنث حاصل مصدر۔

موت سے غافل نہ ہونا چاہئے دیکھو اس صیاد کی ہے تاک کیا (مہتاب داغ)

تاننا۔ ت ان نا۔ (متعدی) لمبے یا چوڑے کپڑے کو بالائے سر یا بطور قنات اس طرح کھینچنا کہ بیچ میں جھول نہ رہے۔ رسی یا تاگے کو کھینچ کر دونوں سرے باندھنا یا اٹکانا کہ بیچ میں ڈھیل نہ رہے۔ کسنا۔ جکڑنا۔ پھیلانا۔ ابھارنا۔ سیدھا اٹھانا۔ کسی چیز میں خوب شدت کے ساتھ ہوا یا اور کوئی چیز بھرنا۔ جیسے گیند کو یا غبارے کو یا مشک کو تان دینا۔ پیٹ تان کر کھانا کھانا۔

آئے دل میں بھی وہ ہمراہ نگہبانوں کے برچھیاں تانے ہوئے ساتھ ادائیں آئیں (گلزار داغ)

چل دلا وقت ہے سینے کے سپر کرنے کا برچھیاں تانے ہوئے ہے صف مژگاں تیار
(آتش)

تن جائیں گے جو سامنے آئے گا آئینہ دیکھیں تو کس طرح وہ بھویں تانتے نہیں
(آفتاب داغ)

جی چاہتا ہے شیخ کی پگڑی اتاریئے اور تان کے چپارخ سے ایک دھول ماریئے (انشاء)

دیکھ لیں گے فتنۂ محشر کو بھی اب تو چادر تان کر سوتے ہیں ہم (مہتاب داغ)

تان۔ مؤنث حاصل مصدر۔ الاپ۔ گانے میں آواز کا لمبا کھنچاؤ۔ سائبان یا جھولے وغیرہ میں طناب کے طور پر جو لوہے کی سلائیں برائے استحکام لگائی جاتی ہیں۔

تانا۔ مذکر۔ لمبے تانے ہوئے تاگے جن کو کپڑا بننے کے لئے ترتیب دیا گیا ہو۔ اور جو تاگا عرض میں چلتا ہے اس کو بانا کہتے ہیں۔

تاگا۔ مذکر۔ روئی کا یا ریشم یا اُون وغیرہ کا باریک بٹا ہوا ڈورا، یا تار۔ یہ تارکو ادتَ اَگرک وَا) کا تبدیل شدہ تلفظ ہے۔ جن اہل لغت نے تاگا کی اصل تنت بتائی ہے انھوں نے غلطی کی ہے۔ کیونکہ حروف کی تدریجی تبدیلی کے جو اصول وضع کیے گئے ہیں ان کے لحاظ سے، تاگا، دھاگا، لفظ تنت کا تبدیل شدہ تلفظ نہیں ہو سکتا۔ "تار کوا" سنسکرت ہے اس سے تاگو باگاف مشدد اور پھر اُردو میں تاگا اور دھاگا ہو گیا۔

تاگا کے معانی میں اُردو اہل لغت ڈور، ڈوری، ڈورا وغیرہ بہت سے الفاظ لکھ دیتے ہیں۔ حالانکہ تاگا، دھاگا کے علاوہ آپس میں کوئی لفظ مترادف نہیں۔ صنعت و وضع کے لحاظ سے اس کے درجات مندرجہ ذیل ہیں:۔

سُوت[۱]۔ روئی وغیرہ سے کات کر اکہرا تار بنایا جاتا ہے وہ سوت کہلاتا ہے خواہ باریک ہو یا موٹا۔ یعنی اکہرے ہی تار کو سوت کہتے ہیں۔ تاگا[۲]، دھاگا۔ باریک تار خواہ اکہرا ہو جس کو کچا تاگا یا سوت کہتے ہیں یا تین باریک تار ملا کر بٹا گیا ہو۔ یہ تین تار والا پکا تاگا ہے جو کپڑے سینے کے کام میں آتا ہے۔ اس سے موٹی ڈور[۳] ہوتی ہے جو چار یا پانچ تاروں کو ملا کر بٹی جاتی ہے۔ اور پتنگ اڑانے میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے بعد ڈورے سے موٹا ڈورا[۴] کہلاتا ہے جو موٹی سلائی یا زیورات وغیرہ کے بلنے میں استعمال ہوتا ہے۔ رضائی لحاف بٹوہ وغیرہ میں ڈورے ڈالے جاتے ہیں۔ تاگے ڈالنا نہیں کہتے۔ اس کے بعد ڈوری[۵] ہے جو ڈورے سے بہت موٹی ہوتی ہے یہ کپڑے کی سلائی کے کام میں نہیں آتی۔ یہی اگر سَن کی ہو تو سُتلی کہلاتی ہے۔ مچھلی پکڑنے کی جو ڈور کہلاتی ہے وہ دراصل ڈوری ہی ہے۔ لمبائی وغیرہ میں پتنگ کی ڈور کی مشابہت کی وجہ سے اس کو ڈور کہا جانے لگا۔ اس کے بعد اس سے موٹی رسّی[۶] کہلاتی ہے۔ پھر رَسّا[۷]۔ وہ ڈوریاں جن کو ملا کر رسی بٹی جاتی ہے ان میں سے ہر ایک کو لڑ کہتے ہیں۔ رسی اور رسا عام طور سے پانچ یا سات لڑوں کا ہوتا ہے۔

تَنَتُ۔ مذکر۔ کمان کی تانت کا پورا اور کامل تناؤ اور کھنچاؤ کہ تیر چھوڑنے کا عین وقت

وہی ہے۔ ٹھیک وقت، عین موقع۔ انجام، انتہا۔ توڑ۔ نازک لمحہ۔ اخیر وقت۔

تانت - بانون غنہ۔ مؤنث۔ بھیڑ بکری کی آنتوں کے یا گائے کے پٹھے کے ریشے بٹکر جوڑ وری بناتے ہیں۔ کمان اور دُھنکی وغیرہ میں تانت بندھی ہوتی ہے۔

تانتا - مذکر۔ قطار، سلسلہ، تواتر۔

آباد کس قدر ہے الٰہی عدم کی راہ ہر دم مسافروں کا ہے تانتا لگا ہوا (مہتاب داغ)

تانتی - مؤنث۔ سلسلہ، قطار۔ ذریات، اولاد، بال بچے۔ پود، نسل۔

تانتوا مذکر۔ بچے کی زبان کے نیچے کا ڈورا جو بچے کے پیدا ہوتے ہی دائیاں کاٹ دیتی ہیں تاکہ نطق میں خلل انداز نہ ہو۔

تانا - (متعدی) گرم کرنا، پگھلانا۔ (گھی کے لئے بولتے ہیں) مجازاً آزمانا۔ (مادّہ "تاپ" یا تاؤ)

جھوٹوں اس نے تھا اس کو تایا سچوں کھوٹوں نے داغ کھایا (گلزار نسیم)

تاؤ - بواوٴ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ آگ کی تپش، حرارت، مجازاً غصّہ، پیچ و تاب۔ بل، اینٹھ، پیچ۔ طاقت، زور۔ جوش۔ ایک خاص قسم کی انگیٹھی جس میں پتھر کا کوئلہ جلایا جاتا ہے۔

تاوا - مذکر۔ گردش۔ کبوتروں کا مکان کے گرداگرد چکر کاٹنا۔

توا - مذکر۔ روٹی پکانے کا لوہے کا ظرف۔ مجازاً مٹی کی گول ٹھیکری جو چلم میں رکھتے ہیں۔ حمام کی ٹنکی میں تانبے کا گول گتّا۔ استعارةً کالا سیاہ۔

رخ پر نور وہ روشن ہے کہ جسکے آگے مہر تاباں ہو توا ماہ مبین خال سیاہ

(مہتاب داغ صفحہ ۲۰۶)

تتّا - تَ تُ تَ ا صفت مشبہ مذکر۔ خوب گرم جیسے "کس برتے پر تتا پانی" مؤنث تتّی۔ جیسے تتّی تتّی پوریاں۔

یہ لفظ اصل میں تاتا۔ یا تپتا (اسم حالیہ) تھا۔ کثرت استعمال سے تتّا بن گیا۔

تانسنا - (متعدی) عورتوں کی زبان۔ دھمکانا، ڈانٹنا، گھرکنا، جبر کرنا۔ خوراک سے کم کھانے کو دینا، بدسلوکی کرنا۔

ت۔پ

تپانا۔ (متعدی) گرم کرنا۔ لوہے کو آگ پر سرخ کرنا۔ دھاتوں کے لئے بولا جاتا ہے۔

تپنا۔ (لازم) گرم ہونا، تیز گرم ہونا۔ بھبکنا۔ یہ فارسی تپیدن سے ماخوذ نہیں ہے ہندی میں اس کا مادہ "تاپ" موجود ہے۔ اسی سے تپنا، تپانا، تاپنا، تپکنا، تپک وغیرہ الفاظ بنے ہیں۔

تپش۔ مؤنث حاصل مصدر۔ بقاعدۂ فارسی۔ سخت گرمی، حدت حرارت۔

تپکنا۔ تَ پَ کْ نا۔ (لازم) چھالے یا زخم میں سوزش اور کھولن ہونا۔ ٹیس اٹھنا۔

تپک۔ تَ پَ کْ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ چھالے یا زخم کی کھولن، سوزش، ٹیس، ہول۔ اس معنی میں صحیح اور فصیح لفظ یہی ہے۔ اسی کو بگاڑ کر بعض لوگ ٹپک، چپک، چبک، چسک کہہ دیتے ہیں۔ حالانکہ چسک اس معنی کے لحاظ سے بالکل غلط ہے۔ چسک میں لذت کا مفہوم ہے اور تپک میں سخت اذیت و اضطراب۔

اٹھی ہے رات بھر تھم تھم کے رہ رہ کر تپک دل میں ۔۔۔ جگا یا رے کے چٹکی درد نے جب بے خبر پایا

(گلزار داغ)

ت۔ت

تُتلانا۔ تُ تْ لَ انا۔ (لازم) حروف کو صحیح مخارج سے ادا کرنے پر قادر نہ ہونا۔ توتلا ہونا۔

توتلاپن۔ تُ وْ تْ لَ اپَ نْ۔ مذکر حاصل مصدر۔ (لکنت اور ہکلاپن اور چیز ہے)

توتلا۔ بواؤ مجہول۔ صفت مشبہ مذکر۔ وہ شخص جو حروف کو صحیح مخارج سے ادا نہ کر سکتا ہو۔ مؤنث توتلی۔

عربی میں تتلانا کا مترادف لَثَغٌ۔ توتلاپن لُثغۃٌ۔ توتلا اَلثَغ

ہکلانا کا مترادف لَکنٌ۔ ہکلاپن لُکنۃٌ۔ ہکلا اَلکَن

مثلاً یہ فقرہ ہے۔ "میری کتاب کو ہاتھ نہ لگایا کرو" اس کو توتلا اس طرح کہے گا:۔ میری تتاب تو ہاتھ نہ لدایا تلو۔ اور ہکلا یوں کہے گا:۔ م م م میری کِ کِ کتاب کو ہ ہ ہاتھ نَ ن لگایا کَ کَ کرو۔

ت ۔ ج

تجنا ۔ (متعدی) دیدینا، چھوڑنا۔ تیاگنا، خدا کی راہ میں لٹانا۔ لادعویٰ اور دست بردار ہونا۔

ت ۔ ر

تراشنا ۔ تَ راش نا۔ (متعدی) کاٹ کر الگ کر دینا، کترنا، چھانٹنا، بیونتنا، قطع کرنا، قلم کرنا، کاٹ کر صورت گھڑنا، ٹانکی لگانا، قاش اُتارنا۔ (فارسی مصدر تراشیدن اس کا ماخذ ہے)

تَراش ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کاٹ، قطع وبرید، کاٹ چھانٹ، کتر بیونت، کاٹھنے کا ڈھنگ، وضع، اختراع وایجاد۔

تَراشہ ۔ مذکر۔ کٹنگ۔ کاٹا ہوا ایک ٹکڑا۔

تِرانا ۔ تِ رَا نا۔ (متعدی) ڈبونا کا نقیض۔ پانی پر آدمی یا ناؤ یا اور کسی چیز کو رواں کرنا۔ مجازاً ڈوبتی ہوئی چیز کو اُبھارنا اور بچانا۔

تُرپنا ۔ تُ رَپ نا۔ (متعدی) تُرپائی کرنا۔

تُرپائی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کپڑے کی ایک خاص قسم کی سلائی جو ہاتھ سے کی جاتی ہے۔ مشین سے ایک بخیہ کرکے یا ہاتھ سے تیپچی بھر کے کپڑے کے کنارے کو موڑ کر دوسری سلائی سوئی سے کرتے ہیں (مزید تشریح دیکھو "کو کنا" میں)

ترسنا ۔ (لازم) خواہش مند ہونا۔ امید باندھنا اور محروم رہنا۔ کمال اشتیاق میں رہنا۔

تیرے تو برسنے سے ترستا ہے مرا دل ٭ اے ابر کبھی میری لگی کو بھی بجھا دے (یادگار داغ)

جوانی کو ترسا کریں خضر آپ ٭ پھریں گے قیامت کو حضرت کے دن (گلزار داغ)

تَرَس ۔ مذکر۔ رحم، نرم دلی، دردمندی، خوف خدا۔ یہ اُردو لفظ ہے (فارسی میں بفتح اول وسکون ثانی "تَرس" کے معنی خوف ودہشت مشتق از ترسیدن)

ترسانا ۔ (متعدی) امید دلا کر محروم رکھنا یا کمال اشتیاق میں تھوڑی تھوڑی چیز دینا۔ جھوٹی امید دلانا۔

ساقی مجھے ترسا کے پلاتا ہے مے ناب ٭ اک بار بہت سی نہیں ہر بار ذرا سی (مہتاب داغ)

یہ مصدر فارسی سے ماخوذ نہیں ہے۔ سنسکرت میں اس کا مادّہ "ترس" موجود ہے۔ جس کے معنی ہیں پیاسا مارنا۔

ترشنا۔ تَرَشْ نا۔ (تراشنا کا مطاوع) چاقو چھری وغیرہ سے کٹ کر الگ ہو جانا قلم ہونا۔ کترا جانا۔

نئی جب بات نکلے گی تری محفل سے نکلے گی ۔ ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے
(آفتاب داغ)

ترشوانا۔ (تراشنا کا متعدی المتعدی)

ترنا۔ (ترانا کا مطاوع) ڈوبنا کا نقیض۔ کسی بیجان چیز کا پانی پر تیرنا۔ بیجان چیز کا ابھر کر پانی کی سطح پر آنا یا غیر اختیاری طور پر اُبھر کر پانی کی سطح پر جاندار چیز کا آنا۔ مجازاً ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچنا، مراد کو پہنچنا، کامیاب ہونا۔ گذرنا۔ عبور کرنا۔ (یہ فعل بہر معنی غیر اختیاری ہے)

لخت دل یوں چشم میں پھرتے تھے کل ترتے ہوئے ۔ جوں کف دریا پہ جاتے ہیں کنول ترتے ہوئے
(نظیر دیوان اول)

جو ڈوبی حسرتیں تھیں دل میں سب اس دم لگیں ترنے :: مزے عیش و طرب لذت لگے یوں ٹوٹ کر گرنے
(نظیر)

ہزاروں آشنائے عشق نام آور ہیں عالم میں ۔ بہت سے تر گئے ڈوبے ہوئے دریائے الفت کے
(نظیر)

بحر ہستی سے کنارہ کرنے میں تر جائیں گے ۔ اے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے
(رشک)

ت۔ ڑ

تُڑانا۔ (متعدی) چھڑانا، جدا کرنا۔ آپس میں جدائی کرانا جیسے بچے کو ماں سے تڑانا۔ توڑ لینا، توڑ ڈالنا۔ جیسے رسّی تڑا کر بھاگ گیا۔ خُردہ کرانا، روپیہ بھنانا۔ قیمت میں کمی کرانا۔ کچھ قیمت چھڑوا لینا۔

تُڑائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ پھل وغیرہ تڑوانے کی اُجرت۔ روپیہ خردہ کرانے کا بٹہ۔

تڑوانا۔ تُڑْوانا۔ (توڑنے کا متعدی المتعدی)

تڑوائی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تڑائی کا مترادف۔

تڑپنا ۔ تَ تَڑ پْ نا۔ (لازم) پھڑکنا۔ لوٹنا بوا اُچھول۔ تلملانا۔ مضطرب ہونا۔ اُچھلنا، جست لگانا۔ مذبوح کا لوٹنا ہاتھ پاؤں مارنا۔ کمالِ اشتیاق کی وجہ سے دل کا دھڑکنا۔ بجلی کا کوندنا۔ ترسنا۔

تڑپ رہی ہے یہ بجلی کہ ہے سحاب میں دل
گھرا ہے درد جگر یا ہے ابر روز فراق (یادگار داغ)

تڑپ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ پھڑک، اضطراب، بے چینی، جست۔ بجلی کی کوند۔

نگہ شوخ کا بجلی کی تڑپ میں عالم
نعرۂ مست کا بادل کی گرج میں انداز
(مہتاب داغ ص ۲۹۷)

تڑپانا ۔ (متعدی) پھڑکانا۔ مضطرب کرنا۔ ترسانا۔

تڑخنا۔ تڑقنا۔ تڑکنا ۔ (لازم)، فارسی مصدر ترقیدن سے بنایا گیا ہے۔ پھٹنا، شق ہونا، کسی خشک اور سخت چیز میں شگاف یا دراڑ پڑ جانا۔ زخم وغیرہ کا پھٹا پڑنا۔ بگڑ کر بولنا۔ غصّے کے ساتھ جواب دینا۔

تڑاقا ۔ مذکر حاصل مصدر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ سینگیاں کھنچنے کی آواز۔ چٹخارا، ذائقہ کی آواز۔ زور و شدت، جیسے تڑاقے کا مینہ۔

شیرات میں جس طرح سے چھٹتے ہیں پڑاقے
چکھتے ہی زباں بھرتی ہے اس ڈھب کے تڑاقے
(نظیر)

ٹوٹی گرہ تڑاق سے بند نقاب کی
در پردہ جوشِ حسن نے بے پردہ کر دیا (گلزار داغ)

تڑکا ۔ مذکر۔ ہند سویرے کو تڑکا کہتے ہیں۔ مسلمان نور کا تڑکا کہتے ہیں۔

تڑیانا ۔ (لازم) لکھنؤ کی زبان۔ پرند کبوتر کا کم کم اڑتے چل دینا، بھاگ جانا۔ دہلی میں کبوتر بازوں کی اصطلاح ٹڈیانا ہے۔ یعنی ٹڈے کی طرح اڑتے پھرتے غائب ہو جانا۔

تڑی ۔ مؤنث۔ دم، جھانسہ، فریب، مار، ضرب۔ نقصان۔ بڑھاوا۔

مگر یاروں کی یہ بھی اک تڑی ہے (طالب دہلوی)
وفا کیسی کہاں کی مہر و الفت

جب گیند تڑی کھیلنے میں چور کسی لڑکے کی کمر پر ہاتھ مار دیتا ہے تو پکار کر کہتا ہے "وہ تڑی ہے" یعنی

اب یہ چور ہوگیا۔

ت۔س

تِسرانا۔ (متعدی) کسی کام کو تیسری مرتبہ کرنا۔ باری کو ظاہر کرنے کے لئے بولتے ہیں۔

ت۔ک

تکنا۔ (متعدی) نظر جما کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ آسرا رکھنا، امید باندھنا، انتظار کرنا جیسے راہ تکنا۔ بدنیتی سے دیکھنا۔ اڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا جیسے مال تکنا۔ اِختیار کرنا، منتخب کرنا جیسے "سب کام تھکا تو برا کام تکا"۔

جہاں میں داغؔ نے دیکھا ہے کس کو ؛ یہ تکنا چار سو کیا جانے کیا ہے (گلزار داغ)

تاک۔ مؤنث حاصل مصدر۔ گھات۔ حملے یا لے بھاگنے کی غرض سے کسی چیز پر جمی ہوئی نظر جیسے بلی تاک لگاتی ہے

یوں ہے طبیعت اپنی ہوس پہ لگی ہوئی مکڑی کی جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی (ظفرؔ)

تک۔ مؤنث۔ بڑی ترازو جس کی ڈنڈی پر کانٹا بھی ہوتا ہے۔ اسی قسم کی چھوٹی ترازو جو سونا چاندی تولنے کے کام میں آتی ہے۔ اس کو کانٹا یا کانٹی کہتے ہیں۔ اور بغیر کانٹے کی بڑی ترازو جس سے ایندھن تولا جاتا ہے اس کو ڈنڈی کہتے ہیں۔ عام اوسط درجے کی ترازو کہلاتی ہے۔

ت۔ل

تلملانا۔ تَ لْ مَ ل انا۔ (لازم) مضطرب ہونا، بیقرار ہونا۔ کُولانا، گھبرانا۔

خفا تو ہو نہ وقت ذبح میرے تلملانے پر کہوں کیا لوٹتا ہوں میں ترے بازو دبانے پر (ذوقؔ)

چپکے چپکے غم کا کھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے جی ہی جی میں تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوقؔ)

چل کے دو چار قدم آگ لگادی کس نے تلملاتی ہوئی پھرتی ہے قیامت کیسی (مہتاب داغ)

تلملاہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ اضطراب، بیقراری، کمال اشتیاق۔ تلملانے اور تڑپنے میں فرق ہے۔ تلملانے میں اندرونی تاثر غالب ہے اور تڑپنے میں جوارح کا فعل غالب ہے

تَلنا۔ بفتح اول۔ (متعدی) کڑھائی میں گھی یا تیل ڈال کر اس طرح کوئی چیز پکانا کہ تیل میں تیرتی ہوئی سُرخ ہو جائے۔

تُلنا۔ بضم اول (لازم) وزن ہونا۔ برابر اور ہم وزن ہونا۔ کسی کام پر آمادہ ہونا جیسے لڑنے پر تلا ہوا ہے۔ مہارت اور تجربہ ہونا جیسے ہاتھ تُلے ہوئے ہیں۔ جچا تلا دار۔ تیر کا تلنا یا ترازو ہونا یعنی تیر کا اس طرح بندھ جانا کہ آدھا اِدھر اور آدھا اُدھر ہو جائے۔

تُول۔ بواؤ مجہول۔ وزن۔ مقررہ وزن۔ جانچ، اندازہ۔

تُولہ۔ بواؤ مجہول۔ بارہ ماشے کا وزن۔

تَلوانا۔ بفتح اول۔ (تلنا کا متعدی المتعدی)

تُلوانا۔ بضم اول (تولنا کا متعدی المتعدی)

تُلوائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تولنے کی اُجرت۔

ت۔م

تمتمانا۔ تَ مُ تَ مَ انا۔ (لازم) دھوپ کی گرمی یا بخار کی شدت سے چہرے کا سرخ ہو جانا۔ جگمگانا۔ چمکنا۔

تمتماہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ چہرہ کی سرخی بوجہ شدتِ گرمایا شدتِ حُمّیٰ۔ چمک دمک گرمی کی وجہ سے چہرے کی بھربھراہٹ۔

ت۔ن

تَننا۔ تَ نْ نا۔ (لازم) کھنچنا، کشیدہ ہونا، سینہ ابھار کر بیٹھنا۔ پھیلنا، دراز ہونا۔ پھولنا، بھر کر موٹا ہونا جیسے مشک تننا، اکڑنا، سینہ ابھار کر دکھانا۔ کپڑے یا خیمے یا رسی تاگے وغیرہ کا کھنچا جانا، کسا جانا۔

تن تن کے دیکھتے ہیں مجھے غیر بار بار　　میں انجمن میں آئنۂ انجمن ہوا (گلزار داغ)

تن تن کے جو چلتا ہے وہ شوخ کمان ابرو　　ایک ایک سے کہتا ہے ہوتا ہے شباب ایسا

(گلزار داغ)

اب ہو گیا ہے ان کا تہیہ بناؤ کا　　یہ دیکھنا ہے تن کے وہ کس پر بنائیں گے (حضرت سائل دہلوی)

تناؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ کھنچاؤ، ورم کی شدت۔

تننا۔ ت ن نا۔ (متعدی) پورنا۔ پھیلانا۔ جیسے جالا تننا۔ گوٹا تننا۔

تنانا۔ تَ نُ نَ انا۔ (لازم) فربہ ہونا۔ سوجن کی وجہ سے یا فربہی سے پھٹا پڑنا۔

تنکنا۔ ت ن ک نا۔ (لازم) ناراض ہونا۔ جھلّانا۔ بھڑک جانا۔ (عورتوں کی زبان)

ت ۔ و

توڑنا۔ تُ وڑ نا۔ بواؤ مجہول۔ (ٹوٹنا کا متعدی) شکستہ کرنا۔ ٹکڑے کرنا، پھوڑنا، شق کرنا۔ جدا کرنا۔ ٹہنی سے پھل یا پھول الگ کرنا۔ گھٹا دینا یا بالکل نکال دینا جیسے کنویں کا پانی توڑنا۔ یا ہمت توڑ دینا۔ رد کرنا، منسوخ کرنا، فسخ کرنا، منہدم کرنا، گرانا، مٹانا۔ قطع تعلق کرنا۔ برطرف کرنا، موقوف کرنا، فتح کرنا۔ دوسرے کے گواہوں کو یا دوست کو اپنا طرفدار بنا لینا، توڑ لینا۔ ورزش کرنا۔ روپے کی ریزگاری بنانا۔ کھانا بغیر محنت کھانا جیسے روٹیاں توڑنا (توڑنا اور پھوڑنا کے مواقع استعمال میں فرق ہے)

توڑ۔ بواؤ مجہول۔ مذکر حاصل مصدر شکستگی، ٹوٹ پھوٹ۔ رخنہ۔ غار جو توپ کے گولے سے فصیل وغیرہ میں پڑ جائے۔ آب پاشی۔ دریا کے بہاؤ کا زور۔ دہی کا پانی۔ جواب۔ رد۔ گولی یا تیر کی زد۔ علاج۔ چارہ۔ دفاع۔ غل شور۔

دل ہزاروں کے ٹوٹ جائیں ظفر — بات کہدیں وہ ایسے توڑ کی ایک
خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہے دریائے قہر — ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم پیراک کا (امداد علی بحر)
سخت جانی نے کیا تن کو حصار آہنیں — آج تیرے تیر کا دیکھیں گے لیے خونخوار توڑ
(جہاں)

کم بضاعت جتنے ہیں وہ کرتے ہیں جوش و خروش — توڑ ہوتا ہے کسی دریا میں کب سیلاب کا (ناسخ)

توڑ پھوڑ۔ مؤنث۔ ٹوٹ پھوٹ کا متعدی۔ ڈھانا۔ تخریب کرنا۔ غارت کرنا۔

توڑ جوڑ۔ مذکر۔ داؤ پیچ، تدبیر، سازش، چالاکی، ناز و انداز۔ لگاوٹ اور اعراض۔

جو دیکھا چھپے تو لیا منہ کو موڑ — اسی طرح کرتی رہی توڑ جوڑ (میر حسن دہلوی)

توڑا۔ بواؤ مجہول۔ مذکر۔ کمی، قحط، قلت، نایابی۔ رسی یا ستلی کا ٹکڑا۔ بندوق کا پلیتہ۔

ایک قسم کا زیور۔ اشرفیوں کی تھیلی ایک ہزار اشرفیوں یا روپیوں کی گڈی یا تھیلی کو توڑا کہتے ہیں۔

پہلے نشانہ کرناوہ بندوق کا مجھے پرتھا مرے نصیب سے توڑا اچھا ہوا (ذوق)

توڑا مروڑی۔ ہاتھا پائی۔ ملنا دلنا۔

اگر یہ ہی توڑا مروڑی رہے گی تو کاہے کو انگیا لنگوٹی رہے گی (میر یار علی)

تُولنا۔ تُ وْ لْ نا۔ بواوٗ مجہول (متعدی) وزن کرنا۔ جوکھنا۔ جانچنا۔ دو چیزوں کا مقابلہ کرنا۔ غور و فکر کرنا۔ کہاوت ہے "پہلے تولو پھر بولو" تلوار کو حملے کے لئے سنبھالنا۔ پرندے کا اڑنے کے لئے پر تولنا۔

خیال میں سدّ راہ زندان نگاہ میں دیدۂ نگہبان ہمیشہ ہاتھوں میں تولتا ہوں سلاسل اپنی اٹھا اٹھا کر (گلزار داغ)

تُومنا۔ ت وم نا۔ بواوٗ معروف (متعدی) روئی کے پہل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ تاکہ دھننے میں سہولت ہو جائے۔

مجازاً عیب کھولنا، گڑے مردے اکھاڑنا۔ مجازی معنی میں عورتیں بولتی ہیں۔

دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی رُوئی کی طرح توم ڈالوں گی (شوق)

تَونسنا۔ تَ وْ نْ سْ نَا۔ بنون غنہ (لازم)، دھوپ کی شدت یا سختیٔ گرما کی وجہ سے مضمحل اور بیتاب ہونا۔ پیاس کا بڑھ جانا۔

تَونس۔ مؤنث حاصل مصدر۔ وہ پیاس کی شدت جو بطور بیماری کے لاحق ہو جائے۔

ت۔ ہ

تہَرانا۔ ت ہ رانا۔ (متعدی) تیسری مرتبہ کو ظاہر کرنا۔ مگر یہ لفظ دوہرانے کے ساتھ مرکب ہو کر دوہرانا تہرانا۔ اور صفت کے لئے دوہرا تہرا بولتے ہیں۔ علحدہ مفرد تسرانا بولتے ہیں۔

ت۔ ے

تَیرنا۔ تَ ے رْنا۔ (لازم)، پانی کی سطح پر رواں ہونا۔ زندہ انسان کے علاوہ ہر چیز کے لئے یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ مثلاً جانور، جہاز۔ ناؤ۔ لکڑی کا تختہ یا لٹھا۔ کاغذ کا ٹکڑا۔ پتہ گھانس پھونس وغیرہ فصحائے اُردو نے زندہ انسان کے لئے پیرنا کو خاص کر لیا ہے۔

تَیرَاک۔ تَ ے رَاک۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ تیراکی اور پیراکی کے فن سے واقف

انسان۔ یہ صفت چونکہ ذوی العقول کے ساتھ خاص ہے اس لئے تیراک اور پیراک، دونوں لفظ انسان کے لئے بولے جاتے ہیں۔

موج طوفان خیز وصرصر تند و تیز کر سکے اس جوش میں تیراک کیا (مہتاب داغ)

تیراؤ۔ تَ یے رَا ءُو۔ بواؤ معروف ساکن۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ پانی کی صفت۔ ایسا پانی جو پیرنے اور تیرنے کے قابل ہو یعنی وزن کو برداشت کر سکے۔ تھوڑے پانی میں بڑا اور وزنی جہاز ڈوب جاتا ہے

تیورانا۔ تِ یے وَ رَا نا۔ (لازم) چکرانا۔ آنکھوں کے سامنے کسی صدمۂ دماغی کے باعث اندھیرا آجانا۔ غش آجانا۔

خورشید میرے سامنے یا شمعِ طور ہے آنکھیں جو تیورا گئیں یہ کس کا نور ہے

(مہتاب داغ صفحہ ۲۲۶)

تیور۔ تِ یے وَر۔ مذکر۔ بصارت۔ بینائیِ چشم۔ چتون۔ نگاہوں اور چہرے کا انداز جس سے کسی جذبے کا اظہار ہو۔

ہم نے پہلے ہی کہا تھا تو کرے گا ہم کو قتل تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

(ذوق)

کسی رنج یا صدمے یا شدت گرما کی وجہ سے آنکھ کی پتلی یا بصارت کی برگشتگی۔

تیوری۔ تِ یے وَ رِی مؤنث ماتھے کی سلوٹیں۔ چینِ جبیں بحالت غصہ۔ نظر، چتون۔ نگاہ۔

چڑھاؤ پھول مری قبر پر جو آئے ہو کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانے کا (داغ)

تھ۔ا

تھاپنا۔ تھ ا پ نا۔ (متعدی) گوبر کے اُپلے بنانے کو اُپلے تھاپنا کہتے ہیں۔ ایک خاص طریقے سے مورتی پوجا کرنا۔

تھاپ۔ مؤنث حاصل مصدر، تھپڑ، طمانچہ۔ تھپکی جیسے شیر کی تھاپ۔ طبلے پر دونوں ہاتھوں کی پوری انگلیوں کی ضرب۔

تھاپا۔ مذکر۔ چوپایہ کے پاؤں کا نشان۔ ہاتھ کا پورا نشان جو مہندی مل کر دیواروں یا وداع کے وقت ہندو صاحبان سمدھی کی کمر پر لگاتے ہیں۔ وغیرہ۔ (ہندوؤں کی زبان)

تھاپی۔ مؤنث۔ تھپکی، تمانچہ، مٹی کے برتن گھڑنے کا کوبہ۔

تھپّڑ۔ تھ پ پ ڑ۔ مذکر۔ تمانچہ۔ پورے ہاتھ یعنی ہتھیلی مع انگلیوں کی ضرب۔ تہ، طبق، پرت، پھنسیوں یا دانوں کا چھتہ یا بڑا کھرنڈ۔

تھپیڑا۔ تھ پ ے ڑا۔ مذکر۔ پانی کی چھال۔ موج کا ٹکراؤ۔ ہوا کے جھونکے کا ٹکراؤ۔

تھپڑی۔ مؤنث۔ دونوں ہتھیلیوں سے تالی بجانا۔

تھامنا۔ تھ ا م نا۔ (متعدی)، پکڑنا، روکنا، ٹیکن یا اڑواڑ لگانا۔ ہاتھ میں لینا، سنبھالنا، مدد کرنا۔ ڈھارس بندھانا۔

رکھنا وہ روک روک کے اٹھتی نگاہ کو　　رہنا وہ تھام تھام کے دل محو دید کا (گلزار داغ)

کلیجہ تھام لوگے جب سنو گے　　نہ سنوائے خدا شیون کسی کا (〃)

روک تھام۔ مؤنث۔ روکنا کا حاصل مصدر "روک"۔ تھامنا کا حاصل مصدر "تھام" لیکن "تھام" مفرد نہیں بولا جاتا۔

تھ۔پ

تھپکنا۔ (متعدی)، بچے کو سُلانے کے لئے اس کی پیٹھ یا کروٹ پر آہستہ آہستہ ہاتھ مارنا۔ مجازاً کسی کے غصّے کو دھیما کرنا۔ بات کو آگے بڑھنے سے روکنا۔

طفلی ہی میں اس کو فتنہ تک کر　　دایہ بھی سُلاتی تھی تھپک کر (غیرت)

تھپکی۔ تھ پ ک ی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ہتھیلی کی نرم اور ہلکی ضرب از راہ شفقت و مہربانی۔ مجازاً ایسی مصلحت آمیز بات جو دوسرے کے غصّے کو دھیما کردے۔ پہلوانوں کی اصطلاح میں دوسرے کے ماتھے پر یا ہتھیار پر بغرض دفاع ہتھیلی کی ضرب۔

تھُپنا۔ تھُ پ نا۔ (تھوپنا کا مطاوع) الزام لگنا، ذمہ پڑنا۔

کر کے خونِ دل ہیں مژگان نظر تو چھُپ گئی :: چشم پر، پردیدہ و دانستہ تہمت تھُپ گئی (نکہت)

تھ ۔ ت

تُھتکارنا۔ تُھت کَ ارُنا۔ (لازم و متعدی) عورتوں کی زبان۔ اظہار نفرت کے لئے تھوتھو کرنا، کسی بری یا ناپاک چیز کے اثر سے بچنے کے لئے تھوتھو کرنا یا ذرا سا تھوکنا جھوٹی قسم یا بھول چوک کے بعد بطور اظہارِ ندامت یا بہ نیت توبہ تھوتھو کرنا۔ حقارت سے کسی کو نکال دینا، دُھتکارنا۔

تُھتکارا۔ مذکر۔ قابل نفرت، نالائق، مردود، مجازاً ہیضہ۔ عورتوں کی زبان۔

تُھتکاری۔ مؤنث۔ طوق و سلاسل، چڑیل، بلا، چھپکلی، چیل وغیرہ۔ عورتوں کی زبان میں یہ کنایات ہیں۔

تھ ۔ ر

تھَرّانا۔ (لازم) کانپنا، لرزنا، خوف و دہشت یا عبرت آموزی کی وجہ سے جسم پر خفیف سی حرکت کا پیدا ہونا۔ اور رونگٹے کھڑے ہو جانا۔

ایسی سطوت ہے کہ تھرّاتے ہیں اہلِ آزار　　موت بھی ڈھونڈھتی ہے اپنے لئے راہ عدم
(مہتاب داغ صہ ۲۹۹)

تھَرتھَرانا۔ (لازم) سردی سے کانپنا۔ شدت بخار کی وجہ سے کانپنا۔ (تھرّانا میں جسم کی حرکت خفیف ہوتی ہے اور تھرتھرانا، کانپنا میں حرکت زیادہ ہوتی ہے۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ تھرّانا میں جذباتی و قلبی تاثر ہے اور تھرتھرانا میں جسمانی تاثر ہوتا ہے۔ لرزنا دونوں موقعوں پر استعمال ہوتا ہے)

تھرتھراہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ لرزہ، کپکپی، جنبش۔

تھرتھَری۔ مؤنث حاصل مصدر۔ لرزہ کپکپی، جنبش، خوف و دہشت۔

تھِرکنا۔ (لازم) رقص میں تال سم کے ساتھ اعضا کو نہایت پھرتی اور لطافت سے حرکت دینا، ٹھمکنا، مٹکنا، پھڑکنا، ہمکنا چاروں کیفیتیں اس میں پائی جاتی ہیں۔

تھ ۔ ڑ

تھُڑنا۔ (لازم) کمی ہونا۔ توڑا ہونا۔ ناکافی ہونا۔ (خلاف توقع عین وقت پر کسی چیز کا ناکافی

ہو جانا، کم پڑ جانا)

تھوڑا ہی ۔ برائے نفی ۔ بالکل نہیں ۔ (اہل دہلی اس کو تھوڑئی، یا تھوڑی بہ تخفیف و اختصار بولتے ہیں)

تھوڑا ۔ بواؤ مجہول ۔ صفت مذکر ۔ کم، قلیل اندک ۔ مؤنث تھوڑی

تھُڑ دلا ۔ صفت مذکر ۔ کم حوصلہ، پست ہمت، جلد مایوس ہو جانے والا، تنگ دل، کم ظرف ۔ ڈرپوک ۔ مؤنث تھُڑ دلی ۔

تھُڑی ۔ مؤنث کمی، توڑ ۔ عورتوں کی زبان میں کلمۂ نفرین، لعنت پھٹکار ۔

تھُڑی ہے تری ذات بنیاد پر — کہ عاشق ہوئی آدمی زاد پر (امانت)

تھ ۔ ک

تھکنا ۔ تھک نا ۔ (لازم) شل ہونا ۔ محنت سے ماندہ و مضمحل ہونا ۔ عاجز ہونا، مغلوب ہونا ۔ مجازاً بوڑھا ہونا ۔ سُست ہونا ۔ مندا ہونا ۔ جیسے روزگار تھک گیا ۔ مایوس ہونا ہمت ہار جانا ۔

تھکن ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ ماندگی، کوفت، تکسر ۔

تھکان ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ تھکن کا مترادف ۔ (بعض لوگ تھکان کے بجائے تکان بولتے ہیں، تکان فارسی لفظ ہے ۔ تکاندن اور تکانیدن مصدر ہے اس کے معنی کپڑوں کو جھاڑنا اور جھٹکنا ہیں ۔ لہٰذا تھکن کے معنی میں تکان بولنا صحیح نہیں معلوم ہوتا)

تھکا ہارا ۔ صفت مذکر ۔ ماندہ و عاجز ۔ سُست، پست ہمت ۔ مؤنث تھکی ہاری ۔

تھکا ماندہ ۔ صفت مذکر ۔ تھکا ہارا ۔ مؤنث تھکی ماندی ۔

پڑا ہوگا تھکا ماندہ سر راہ — بنیں گے نامہ بر ہم نامہ بر کے (یادگار داغ)

تھکانا ۔ (تھکنا کا متعدی)

داغ جنت کو سدھارا کب؟ اسی کوچے میں ہے ؛ دور جائے پانو کیوں اپنے تھکانے کے لئے

تھُکوانا ۔ (تھوکنا کا متعدی المتعدی) ذلیل و رسوا کرنا ۔

تھ ۔ ل

تھُلتھُلانا ۔ (لازم) جسم کا (بہ سبب فربہی) یا پیٹ اور مشک کا (بہ سبب پانی کے) تھل تھل کرنا

جبکہ تھوڑا سا خلا رہ جائے۔

تھلیان۔ بفتح اول۔ جمع مؤنث۔ مسوڑھوں میں دانت نکلنے کی جگہیں۔

تھالی۔ مؤنث۔ ایسی رکابی جس کی اندر کی سطح ہموار ہو۔

تھال۔ مذکر۔ بڑی تھالی یا سینی جس کی اندر کی سطح ہموار ہو۔ پرات۔

تھل تھل۔ صفت مذکر و مؤنث۔ ڈھیلا، متخلخل، پلپلا، پوپلا، موٹا پھپس، مشک یا پیٹ میں بھرے ہوئے پانی کی آواز۔

تھل۔ مذکر۔ جگہ، ٹھکانہ۔ ساحل۔ مضبوط اور خشک زمین۔ اسی سے مصدر بنایا گیا ہے۔ اور تھلا اور تھڑی بمعنی چبوترہ بھی اسی کا تبدیل شدہ تلفظ ہے)

تھ۔م

تھمنا۔ (لازم) ٹھیرنا، باز رہنا، صبر کرنا، سہارا کرنا، قائم ہونا، سہارا پانا۔ چپ ہونا بند ہونا جیسے مینہ تھم گیا رونا تھم گیا۔ تھمنا، ٹھیرنا، رُکنا کا فرق دیکھو (رک)

یار کا پاسِ نزاکت دل ناشاد رہے — نالہ رُکتا ہوا تھمتی ہوئی فریاد رہے (گلزار داغ)
ان سے شہرت نہ تھمی مجھ سے طبیعت نہ رکی — جانے والے نہ کبھی اے دل ناشاد رہے (")
بزم مے سے نہ اٹھا مجھکو مری جاں تھم جا — مجھ سا کون آئے گا پھر صاحبِ عرفاں تھم جا
ایک لمحے کے لئے گنبد گرداں! تھم جا — آخری گھونٹ ہے اے فصلِ بہاراں تھم جا
ناگہاں بڑھ گئی پھر کیوں مرے دل کی دھڑکن — شاید آتا ہے کوئی عمر گریزاں تھم جا
دل سے اک آہ جو کھینچوں تو سحر ہو جائے — مجھکو آنکھیں نہ دکھا ظلمتِ زنداں تھم جا
خاک سے آتی ہے کیسی یہ کراہوں کی صدا — مجھکو سُننے دے ذرا گنبدِ گرداں تھم جا
ناتوانی سے خفا ہو کے نہ جا اے غمِ عشق — یک نفس اے مرے روٹھے ہوئے مہماں تھم جا
انھیں ذروں سے دل تازہ بنانا ہے مجھے — دل کا مدفن ہے یہ اے شورش طوفاں تھم جا
دیکھ یہ عہد گزشتہ کے نہ مٹ جائیں نقوش — منزل دوست ہے اے دیدۂ گریاں تھم جا
دل لگی سے تری جز دل کوئی مانوس نہیں — ڈھونڈلوں دل کو نسیم سحرستاں تھم جا

دل کی کروٹ سے بگڑ جائے نہ نظمِ افلاک
دل میں کچھ اور ذرا دید کے ارماں تھم جا
ہم سفر آ دل سوزاں کو فروزاں کر لیں
جلوہ افروز ہے اب شامِ غریباں تھم جا
مُسکراتی ہوئی وہ صبح چلی آتی ہے
تجھ کو سینے سے لگالوں شبِ ہجراں تھم جا
ضبط کر واؔصف محزوں کہ نہیں تابِ شنید
رحم کر بزم پہ اے جانِ عزیزاں تھم جا

تھمیے تھمیے کہ نکل جائے مری جانِ حزیں
میں تو رخصت نہ ہوا آپ کی رخصت کیسی
(مہتاب داغؔ)

تھَمانا۔ (تھمنا کا متعدی) روکنا، ٹھیرانا، باز رکھنا، اٹکانا۔ گھومتے ہوئے پہیے کو یا چلتی ہوئی گاڑی کو ٹھہرانا۔

تھَم۔ مذکر۔ کھمبا، ستون، پایہ، چھوٹا منارہ، پیل پایہ۔

تھَمانا۔ (تھامنا کا متعدی بدو مفعول) روپیہ یا کوئی چیز دوسرے کے ہاتھ میں دینا، پکڑانا۔

تھ۔ و

تھوپنا۔ بواؤ مجہول (متعدی)، گیلی مٹی یا گارے وغیرہ کو الٹا سیدھا بے سلیقہ لگا دینا۔ مجازاً یونہیں پھوہڑ پن سے روٹی پکانا۔ الزام لگانا۔ ذمہ ڈالنا۔

سلوک غیر سے اتنا ضرور ہیں نے کیا
کہ اس پہ تھوپ دیا جو قصور میں نے کیا
(بیخودؔ دہلوی)

تھُورنا۔ بواؤ معروف (متعدی) تحقیر کے موقع پر بولتے ہیں۔ نگلنا، ٹھونسنا، بھکسنا، دو چنا، زہر مار کرنا۔ یہ سب مترادف ہیں اور تحقیراً بولے جاتے ہیں۔

تھُوکنا۔ بواؤ معروف۔ (لازم و متعدی) لعاب دہن کو مونھ سے پھینکنا۔ کوئی چیز مونھ میں رکھ کر نکال پھینکنا۔ جیسے پان یا پیک یا نوالہ تھوکنا، مجازاً لعنت ملامت کرنا ذلیل و رسوا کرنا۔

بدکہنی ہے ساری خلقت اے دوست
دشمن کو زمانہ تھوکتا ہے

تھُوک۔ بواؤ معروف۔ مذکر۔ لعاب دہن۔ مونھ کی رال۔

ٹ ۔ ا

ٹاپنا ۔ (لازم) گھوڑے کا دانہ کھانے کا وقت ہو جانے پر اگلے پیروں کو زمین پر مارنا، دانہ طلب کرنا۔ مجازاً پاؤں پیٹنا، کوشش کرنا۔ ڈھونڈنا۔ کسی چیز کی تلاش میں حیران و پریشان پھرنا۔ بیکار و آوارہ پھرنا۔ منتظر، مایوس، مضطرب ہونا۔

ٹاپ ۔ مؤنث۔ گھوڑے کا سُم، گھوڑے کے اگلے پاؤں کی ضرب۔ گھوڑے کے چلتے یا دوڑتے وقت زمین پر سُم پڑنے کی ضربیں۔ مچھلیاں پکڑنے کا کھانچا۔

ٹاپُو ۔ بواؤ معروف۔ جزیرہ۔ دیپ ہندی میں جزیرے کو دیپ کہتے ہیں جیسے سرندیپ۔ سرن۔ چَرَن بمعنی قدم۔ مراد حضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان جو کوہ آدم پر ہے۔

ٹَپّا ۔ مذکر۔ ٹکر، زد۔ فاصلہ۔ کود پھاند۔ ضرب۔

ٹاپا ٹوہی۔ ٹاپک ٹوہی ۔ اٹکل کی جستجو۔ اندھیرے میں ادھر اُدھر ہاتھ مارنا۔ ٹاپک ٹوہیاں مارنا محاورہ ہے (ٹاپنا سے ٹاپا اور ٹوہنا سے ٹوہی)

ٹپس ۔ ٹ پ پ س۔ مؤنث سہارا، وسیلہ، تعلق۔

ٹالنا ۔ (متعدی) ہٹانا۔ دفع کرنا۔ بہانہ کر کے کسی کو اپنے پاس سے دور کر دینا۔ بے پروائی سے سرکا دینا۔ ضائع کرنا جیسے وقت کو ٹالنا۔ بہکانا۔ دھوکہ دینا۔ دیر کرنا۔ ملتوی کرنا ڈھیل کرنا بے پروائی کرنا۔

برا بھلا وہ رقیبوں سے مجھ کو سنوائیں ۔۔۔ پھر اس پہ یہ بھی ہو تاکید ٹالتے جاؤ

(یادگار داغ)

باندھ دیا تھا ہم نے خود زلف میں اُسکی اپنا دل ۔۔۔ رکھ نہ سکی وہ اس کو بھی ٹال دیا وبال سا

(گلزار داغ)

ٹال ۔ مؤنث۔ لیت و لعل۔ بہانہ۔ (اس معنی میں تنہا نہیں بولا جاتا) لکڑی یا گھانس وغیرہ کا ڈھیر یا دکان جس کو یوپی میں ٹھیکی کہتے ہیں۔ فرہنگ پیشہ وران میں ٹھیکی کے معنی میں ٹال کی اصل ''اٹالا'' بتائی ہے۔ ممکن ہے الف نفی کا لگا یا ہو جیسے اٹل۔ تو ٹھیکی اور اٹل کے لغوی معنی

قریب قریب آجاتے ہیں۔ لیکن دوسری جگہ "اٹنا" سے ماخوذ بتاتے ہیں اور قرین قیاس یہی ہے۔

ٹالا بالا۔ مذکر۔ حیلہ حوالہ، ٹال مٹول، بہانہ، امروز فردا۔ چکر مکر۔

ہوئی اجل بھی تری خو کی طرح وعدہ خلاف — کہ آج تک مجھے رکھا ہے ٹالے بالے میں

(نکہت)

ٹالم ٹول یا ٹال مٹول۔ بواؤ مجہول۔ مؤنث۔ بہانہ، حیلہ حوالہ، تاخیر، ڈھیل ڈٹالم ٹول میں میم عطف کا ہے جیسے گالم گلوج اور ٹول تابع مہمل ہے۔ ٹال مٹول میں ٹال حاصل مصدر اور مٹول عربی لفظ مطل کا بگڑا ہوا تلفظ ہے۔ مطل کے معنی دیر کرنا)

ٹانکنا۔ ٹ ا ں کْ نا۔ بنون غنّہ (متعدی) ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا جوڑنا۔ مجازاً نتھی کرنا، شامل کرنا۔ یادداشت لکھنا۔ درج کرنا۔ تحقیراً کھانا، ٹھونسنا۔

ٹانکا۔ بنون غنہ۔ مذکر۔ سوئی کے ایک دفعہ کپڑے میں سے نکلنے کی مقدار۔ مجازاً رانگ وغیرہ سے دھات کی بنی ہوئی چیزوں کا جوڑ جس کو جھال کہتے ہیں۔

خوں ہوا جاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو — روز ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو (آتش)

رشتۂ آہ سے ہم نے بھی دل و جاں ٹانکا — لگ سکا تجھ سے نہ اے سوزنِ مژگاں ٹانکا

(ظفر دیوان اول)

ٹانکی۔ بنون غنہ۔ مؤنث۔ تربوز یا خربوزے وغیرہ کی تراش جس کے ذریعہ سے اس کے اندر کی کیفیت معلوم ہو۔

ٹکسال۔ مؤنث۔ دارالضرب۔ سکہ بنانے کا سرکاری کارخانہ۔ مرکب، ٹنک+سال۔ ہندی میں ٹنک بمعنی سکہ اور ٹنکار بمعنی جھنکار۔ سال کے معنی گھر۔

ٹاکنا۔ (متعدی) پتھر میں ٹانکی یا ٹکورے سے گڑھے ڈالنا۔ گھونٹنا۔ گھٹیانا۔ رہانا۔ (رہانا کے علاوہ تینوں لفظ معماروں کی اصطلاحیں ہیں) سوہن کے خار (ٹنک) بنانا۔

ٹکورا۔ ٹ کُ وْ را۔ بواؤ مجہول۔ مذکر۔ چھوٹی سی کدال جس سے سل رہائی جاتی ہے۔

سُوہن ٹکّ۔ بواؤ مجہول۔ سوہان اور ریتی کے دانتے اور خار بنانے والا۔

ٹاکی۔ ٹانکی۔ مؤنث۔ لوہاروں اور سنگتراشوں کے ایک اوزار کا نام جس کو چھینی بھی کہتے ہیں

ٹَنک ۔ مذکر۔ دندانہ، دانتا، سوہان کے خار۔
ٹانگنا۔ ٹ اں گ نا۔ بنون غنّہ۔ (متعدی) لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ مجازاً پھانسی دینا۔
ٹانگ۔ مؤنث۔ ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حصہ، زانو مع ساق۔ (ٹانگ کی اصل ٹنگ ہے اور ٹانگنا کا مادہ بھی یہی ہے)
ٹانگن۔ مذکر۔ پہاڑی ٹٹو۔ جو پستہ قد اور تیز رفتار ہوتا ہے۔

ٹ ۔ پ

ٹپکنا۔ ٹَ پ کْ نا۔ (لازم) سیال چیز کا قطرہ قطرہ گرنا۔ مجازاً عرق نکلنا، نچڑنا۔ درخت کے پھل کا پک کر خود بخود گرنا۔ ظاہر ہونا۔ مائل ہونا۔ جنگ میں زخمی ہو کر زمین پر گرنا۔

گریہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانے کی ۔۔۔ درو دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا (غالب)
ہے چھوٹا سا ٹاپو سُہانا زبیٹ ۔۔۔ ٹپکتا ہے دل بس وہاں جاکے جھٹ
خون تیغ زنوں کے دم شمشیر سے ٹپکے ۔۔۔ کیا کیا نہ کماندار ترے تیر سے ٹپکے (آتش)
تفریح ٹپکی پڑتی ہے ان کے دماغ سے ۔۔۔ گلگشت کرکے آئے ہیں دشمن کے باغ سے
(آفتاب داغ)

ٹپا۔ ٹ پّ پ ا۔ مذکر۔ فاصلہ، زد، توڑ، جست، چھلانگ۔
ٹپکا۔ ٹَ پ کَ ا۔ مذکر حاصل مصدر۔ چکیدگی، تقاطر، مجازاً پیڑ کا پکا آم جو از خود گرتا ہے۔
مضمون کہوں آتش انھیں یا آم سمجھ لوں ۔۔۔ ہاتھ آئے ہیں دو چار بہ تقدیر سے ٹپکے
ٹپ ٹپ۔ قطروں کے گرنے کی آواز۔
ٹپکا ٹپکی۔ مؤنث۔ بوندا باندی، تقاطر، مجازاً پھلوں کا ٹوٹ ٹوٹ کر گرنا۔ گاہکوں کا مائل ہونا۔ اِکّا دُکّا۔ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ غیر مسلسل۔

ٹ ۔ ٹ

ٹٹکارنا۔ ٹِ ٹْ ک ار نا۔ (متعدی) جانوروں کو ٹٹکاری سے آگے بڑھانا۔ ہانکنا۔
ٹٹکاری۔ ٹِ ٹْ کَ ارِی۔ مؤنث۔ جانوروں کو ہنکانے کی آواز جو آدمی اپنے مونھ سے نکالتا ہے۔ مجازاً زبانی جمع خرچ۔ جھوٹ موٹ کی کارگزاری، جیسے "بیل سرکاری اور یاروں

کی ٹٹکاری"۔ اشارہ، سیٹی، آواز۔

ٹٹولنا۔ ٹَ ٹُو لْ نا۔ بواؤ مجہول (متعدی) اندھیرے کی وجہ سے یا غیر مرئی ہونے کی وجہ سے یا آنکھیں قصداً بند کرکے ہاتھ سے کسی پوشیدہ چیز کو ڈھونڈنا۔ معلوم کرنا۔

اس کو باتوں میں کھولتا تھا میں ؛؛ خط کمر میں ٹٹولتا تھا میں (فریاد داغ)

بتکدے میں دل ٹٹولو دل جناب شیخ کا ۔ بت چرا کر جس میں رکھ لیں آستیں ایسی نہیں

(بیخود دہلوی)

مجازاً کسی شخص کے خیالات یا دل کی بات معلوم کرنے کی کوشش کرنا، تلاش کرنا، ٹوہ لگانا، آزمانا جانچنا۔

فراق یار میں جب عشق نے مجھکو ٹٹولا ہے ۔ جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا (آتش)

تو نے میرے دل کو بھی ہمدم اٹٹولا ہے کبھی ۔ تیرے دل رکھنے کو میں مجبور عشرت ہی سہی

(واصف)

ٹٹول۔ ٹَ ٹُو لْ۔ بواؤ مجہول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ لمس، ٹٹکل، تلاش، کوشش، تجسس۔

ٹ ۔ ڈ

ٹڈیانا۔ ٹِ ڈْ یَا نا۔ (لازم) پرند کبوتر کا کم کم اُڑتے اُڑتے چلدینا۔ بھاگ جانا۔ دہلی میں کبوتر بازوں کی اصطلاح صحیح اور فصیح "ٹڈیانا" ہے۔ یہ ٹڈے سے ماخوذ ہے۔ یعنی ٹڈے کی طرح اُڑتے پھر کتے غائب ہو جانا۔ اسی کو بگاڑ کر بعض لوگ ٹریانا بعض ٹٹیانا بعض چٹیانا اور لکھنؤ میں تڑیانا بولتے ہیں۔

ٹڈا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پردار کیڑا جو تیتری کی طرح سیکڑوں قسم کا ہوتا ہے اس پر رنگ برنگ کے نقش ونگار ہوتے ہیں۔ آکھ کے پتے چاٹ جاتا ہے۔

ٹڈی۔ مؤنث۔ ٹڈے کی بڑی قسم از روئے جسامت وقوت پرواز۔ اس کا لشکر جس سبزہ زار یا کھیت پر جا اترے دم بھر میں چاٹ کر صاف میدان کر دے۔

ٹڈی دل۔ ٹڈیوں کا انبوہ کثیر۔ بے حساب وبیشمار۔

ٹ ۔ ر

ٹرّانا ۔ ٹ رُرانا ۔ (لازم) ٹرٹر کرنا ۔ بک بک جھک جھک کرنا ۔ سخت اور گستاخانہ کلام کرنا ۔ مینڈک کی طرح مسلسل بولنا ۔

ٹرّا ۔ صفت مشبہ مذکر ۔ اکھڑّ ۔ بدمزاج ۔ سخت گفتار ۔ بکواسی ۔ مغرور ۔ سرکش ۔ مؤنث ٹرّی ۔

ٹرّاپن ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ اکھڑپن ۔ خشونت ۔ بدمزاجی ۔

ٹرّ ۔ مؤنث ۔ مینڈک کی آواز ۔ پوچ اور لچر بات ۔ ہٹ، ضد، اڑ ۔ اکھڑپن جیسے مد شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر" عید کے بعد دوسرے دن کا میلہ جو پنجاب کی ایجاد ہے اور دہلی میں ۱۸۵۷ء کے بعد سے ہونے لگا ہے ۔ (فرہنگ آصفیہ ۱۹۱۸ء) یہ میلہ اب سے چالیس برس پہلے تک باغ محلدار خاں میں بڑی دھوم دھام سے لگتا تھا ۔ پھر آہستہ آہستہ وہاں کی رونق میں کمی آنی شروع ہوئی اور ۱۹۴۷ء کے بعد صرف جامع مسجد کے آس پاس اجتماع ہوتا ہے ۔ اب میلے کی حیثیت تو ختم ہو چکی ہے ۔ صرف تفریح باقی رہ گئی ہے ۔ (واصف ۱۹۷۰ء) بے موقع و بے محل بات جیسے عید پیچھے ٹر بات پیچھے دھونسا ۔ خود ستائی ۔

ٹرٹر ۔ مؤنث ۔ بک بک جھک جھک

ٹ ۔ ک

ٹکنا ۔ بفتح اول ۔ (ٹانکنا کا مطاوع) ایک کپڑے کا دوسرے کپڑے سے بذریعہ سوئی تاگا جوڑا جانا ۔ سوئی سے ٹانکا لگنا ۔

ٹکوانا ۔ بفتح اول ۔ (ٹانکنا کا متعدی المتعدی) سوئی سے ٹانکہ لگوانا ۔

ٹکوانا ۔ بفتح اول ۔ (ٹاکنا کا متعدی المتعدی) سوہن ٹک سے سوہان یا ریتی کے دندانے درست کرانا ۔

ٹکنا ۔ بکسر اول ۔ (لازم) ٹھہرنا ۔ قیام کرنا ۔ رُکنا ۔ تہ نشین ہونا نیچے بیٹھنا ۔

بن گیا کعبہ وہی میرے لئے ٹک گئی جس در پہ پیشانی مری (گلزار داغ)

ٹکاؤ ۔ بواؤ مجہول موقوف ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ ٹھہراؤ، قرار، ٹھکانا، استقلال ۔

ٹِکانا۔ بکسر اول۔ (متعدی) سہارا لینا۔ بوجھ اُتار کر رکھنا۔ روکنا۔ ٹھیرانا۔ جیسے گھڑی یا ہاتھ ٹکانا۔ دھپ یا چپت لگانا۔

ٹکورنا۔ ٹ کُ وْ رْ نا۔ بفتح اول واؤ مجہول (متعدی) پوٹلی سے سینکنا۔ (یہ مصدر متروک ہے)

ٹکور۔ ٹ ک و ر۔ بفتح اول واؤ مجہول۔ مؤنث۔ حاصل مصدر۔ چوٹ۔ ٹھیس۔ پوٹلی کی سینک۔ نقارے کی آواز۔

ٹکرانا۔ ٹ ک ر ا نا۔ (لازم) ٹکر کھانا۔ متصادم ہونا۔ بھڑ جانا۔ سر مارنا۔ ڈانواڈول پھرنا۔ (متعدی ٹکرا دینا)

ٹکراؤ۔ بفتح اول بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ تصادم۔

ٹکر۔ ٹ ک ک ر۔ مؤنث۔ دھکا۔ صدمہ۔ ضرب۔ مقابلہ۔ برابری ہمسری۔ نقصان۔ ضرر۔

ٹ۔ل

ٹلنا۔ ٹ ل نا۔ (لازم) جگہ سے ہٹنا سرکنا۔ الگ ہونا۔ بچنا۔ غائب ہونا۔ کھسک جانا۔ گزر جانا جیسے وقت ٹل گیا۔ دفع ہونا جیسے بلا ٹلی۔

دیکھنا حشر میں جب تم پہ مچل جاؤں گا
میں بھی کیا وعدہ تمہارا ہوں کہ ٹل جاؤں گا
(گلزار داغ)

ہماری گواہی نہ دی حشر کے دن
ہوئے کچھ ادھر کچھ ادھر لوگ ٹل کر (" ")

مرتے کے ساتھ کوئی بھی مرتا نہیں کبھی
فرقت میں رفتہ رفتہ سب احباب ٹل گئے
(گلزار داغ)

اٹل۔ صفت مذکر و مؤنث۔ قائم و مستحکم۔ جگہ سے نہ ٹلنے والا۔ (الف نفی کے لئے ہے)

ٹلانا۔ بفتح اول (متعدی) جگہ سے یا وقت سے ہٹا دینا۔ (ٹلنا لازم کے دو متعدی ہیں۔ ٹالنا اور ٹلانا۔ دونوں کے مواقع استعمال میں خفیف فرق ہے)

ٹلکانا۔ ٹ ل ک ا نا۔ (متعدی) بیدلی کے ساتھ کسی کو ٹال دینا۔ بہانہ کرنا۔ لُڑھکا دینا۔ بیگار ٹالنا۔ (پورب میں ٹرخانا یا ٹرکانا)

ٹلکنا۔ ٹ ل ک نا۔ (لازم) آہستہ آہستہ چلنا۔ سستی و بیدلی سے کام کرنا۔

ٹ - م

ٹمٹمانا۔ ٹِ مُ ٹِ مَ ا نا۔ (لازم) تیل ختم ہونے کی وجہ سے یا بتی کی کمی سے یا گُل آجانے سے چراغ کی لو کا مدھم ہونا۔ کم کم روشنی دینا۔ بجھنے کے قریب ہونا۔

ٹمٹماہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔

ٹ - ن

ٹنگنا۔ ٹ ن گ نا۔ بانون غنہ۔ (لازم) لٹکنا۔ آویزاں ہونا۔ پھانسی پر چڑھنا۔ (متعدی ٹانگنا)

ٹ - و

ٹوٹنا۔ ٹُ وٹ نا۔ بواؤ معروف (توڑنا کا لازم) شکستہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا۔ شق ہونا۔ جُدا ہونا۔ مجازاً کم ہونا، گھٹنا جیسے کنوئیں کا پانی ٹوٹنا یا ہمت ٹوٹنا۔ کسی پر حملہ آور ہونا۔ یا کمال اشتیاق کی وجہ سے مائل ہونا اس معنی میں ٹوٹ پڑنا بولتے ہیں۔ رد اور منسوخ ہونا۔ فسخ ہونا جیسے معاہدہ یا نکاح ٹوٹنا۔ منہدم ہونا، گرنا۔ قطع تعلق ہونا۔ برطرف ہونا، فتح ہونا۔ جوڑوں میں درد ہونا جیسے بدن ٹوٹنا۔ واقع و وارد ہونا جیسے آفت ٹوٹنا۔ مضمحل اور کمزور ہونا۔

اب منصفی ہے داورِ محشر کے علم پر میرے گواہ ٹوٹ کے دشمن سے جا ملے
(مہتاب داغ)

تھم ذرا اور نہ گرا ٹوٹ کے یہ خانہ خراب گنبد چرخ اب اے شورش فریاد آیا
(گلزار داغ)

بحر محبت جوش پر ہے کیا کروں نومشق ہوں دم ٹوٹ جاتا ہے مرا آتا ہوں جب ساحل کے پاس
(گلزار داغ)

لب جو سیر کو آیا ہے جو وہ بحر جمال ٹوٹا پڑتا ہے تماشا کو حباب ایک پر ایک (〃)

مرے سر پر بھی ٹوٹا ہے تمہارے پاؤں بھی چومے غرض پیر فلک کی پشت خم یوں بھی ہے اور یوں بھی
(سائل دہلوی)

ٹوٹ پھوٹ۔ محاورہ مؤنث (ہر دو واؤ معروف) شکستگی و شکست و ریخت۔

اَٹُوٹ ۔ بفتح اول واؤ معروف ۔صفت مذکر و مؤنث ۔ نہ ٹوٹنے والا ۔مضبوط و مستحکم۔ (الف مفتوح برائے نفی)

ٹُوٹا پھوٹا ۔ محاورہ مذکر ۔صفت ٹوٹا ہوا پھوٹا ہوا کا مخفف ۔شکستہ ۔مضمحل ۔نادار و مفلس۔

ٹکڑا ۔ مذکر ۔قطعہ، حصہ، جزو ۔

ٹکڑی ۔ مؤنث گروہ ۔جماعت ۔

ٹُکّی ۔ مؤنث ۔ انگیا کے ملکٹ کا ایک جزو ۔

ٹوٹا ۔ بواؤ مجہول ۔ مذکر (توڑا کو بگاڑ کر بنایا گیا ہے) بانس وغیرہ کا ٹکڑا ۔ نقصان ، خسارہ ، ہرجانہ ، قحط ۔

دوٹُوک ۔ بواؤ معروف ۔صفت مذکر و مؤنث ۔ دو ٹکڑے کی طرح قطعی اور آخری بات یا فیصلہ ۔ یہ اصل میں ٹوٹک تھا ۔کثرت استعمال سے ٹ حذف ہوگئی ۔ اسی کا اسم تصغیر ٹکڑا ہے

ٹوکنا ۔ ٹ وُ کْ نا ۔ بواؤ مجہول (متعدی) مزاحم ہونا ، بازپرس کرنا ۔پوچھنا ۔تنبیہ کرنا ۔ دعوت جنگ دینا ۔ ٹوٗنسنا ۔ نظر لگانا ۔

خدا کے واسطے اس کو نہ ٹوکو   یہی اک شہر میں قاتل رہا ہے (مظہر جانجاناں)

کیا چور ہیں جو ہمکو دربان تمہارا ٹوکے   کہدو کہ یہ تو جانے پہچانے آدمی ہیں (گلزار داغ)

ٹوک ۔ بواؤ مجہول ۔مؤنث حاصل مصدر ۔ نظر گزر ۔ ٹوٗنس ۔

روک ٹوک ۔ ہر دو بواؤ مجہول ۔ مزاحمت ۔ ممانعت ۔پوچھ گچھ ۔ دیکھ بھال ۔

ٹوہنا ۔ ٹ و ہ نا ۔ بواؤ مجہول ۔ (متعدی) ڈھونڈنا ۔ کھوج لگانا ۔ٹٹولنا ۔تجسس کرنا ۔ (مصدر متروک ہے)

ٹوہ ۔ بواؤ مجہول ۔مؤنث حاصل مصدر ۔ ٹٹول ، تجسس ، تفحص ، کھوج ۔

لطف تھا ہیں بھی شب وصل کہیں چھپ جاتا ہ   آدمی اونکا مری ٹوہ میں گھر گھر پھرتا (مہتاب داغ)

ٹوہا ٹوہی ۔ ہر دو بواؤ مجہول ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔مسلسل تجسس ۔

ٹوہیا ۔ ٹ وُ ہِ یا ۔ صفت مذکر ۔ جاسوس ، جوئندہ ، مخبر ۔

ٹاپا ٹوہی ۔ دیکھو ٹاپنا میں ۔

ٹ۔ ہ

ٹہلنا۔ ٹَ ہِلْ نا۔ (لازم) آہستہ آہستہ پھرنا۔ (رفتار کا یہ پہلا درجہ ہے۔ پھر درمیانی درجہ چلنا۔ پھر ذرا تیز، لپکنا۔ اور بہت تیز اور قوی درجہ، دوڑنا) فارسی میں خرامیدن۔ چہل قدمی کرنا۔ مجازاً علیحدہ ہونا۔ رخصت ہونا۔ ٹلنا۔ سیر کرنا، ہوا کھانا۔ تفریح کرنا۔

اعتبار ان کو نہیں اپنے بھی دربانوں کا خود ٹہلتے ہوئے دیکھا انھیں اکثر باہر (یادگار داغ)

ٹَہل۔ مؤنث۔ گشت، خرام، چہل قدمی، مجازاً خدمت، بندگی و نوکری۔ سیوا۔

ٹَہلوا۔ مذکر۔ خادم، سیوک۔ مؤنث ٹہلنی۔

ٹہلانا۔ (متعدی) پھرانا، چہل قدمی کرانا۔ ٹالنا، ہٹانا۔ دفع کرنا۔ موقوف کرنا۔ نکالنا۔ گھوڑوں کو ٹھنڈا کرنا۔

ٹہوکنا۔ ٹَ ہُوکْ نا۔ بواوِ مجہول۔ (متعدی) ہاتھ یا پیر سے کسی امر کے جتانے کے لئے یا ہوشیار کرنے کے لئے دھکا دینا۔ ہوشیار کرنا۔ آنکس لگانا۔ اڑ لگانا۔ کہنی مارنا۔

ٹَہوکا۔ ٹَ ہُوکا۔ بواوِ مجہول۔ مذکر۔ ہاتھ کا دھکا۔ طعنہ۔

ٹ۔ ی

ٹیپنا۔ ٹِ یْ پْ نا۔ (متعدی) لکھ لینا۔ درج کرنا۔ دباؤ ڈالنا۔ عوامی زبان میں دیکھنے کے معنی بھی ہیں۔

ٹیپ۔ ٹِ یْ پْ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ دباؤ تمسک، اُونچی لے، تحریری یادداشت نظم میں بند کا شعر۔ فوج کا دستہ۔ ایک زیور کا نام۔ دیوار کی چنائی میں اینٹوں کے درمیان چونے کی دھاری یا جوڑ۔

ٹیپ ٹاپ۔ مؤنث۔ رونق و آرائش، دبدبہ۔ (دیوار میں ٹیپ کرنے سے حسن اور موزونیت پیدا ہوتی ہے یہاں وہی مفہوم مراد ہے۔ ٹاپ تابع مہمل ہے)

ٹیسنا۔ ٹِ یْ سْ نا۔ (لازم) درد کا شدت کے ساتھ بار بار اٹھنا۔ کھولن ہونا۔ (یہ مصدر دہلی میں رائج نہیں ہے)

یہ ساری رات ٹیسا ہے نہیں سونے دیا دم بھر الٰہی دل ہے پہلو میں مرے یا کوئی پھوڑا ہے

(رند)

ٹیس ۔ مؤنث۔ درد کی شدت اور کھولن جو بار بار اٹھے۔ اس لفظ کو دہلی کے عوام چیس بھی کہتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔ ایک قسم کی کتابوں کی سلائی، اس معنی میں یہ انگریزی لفظ اسٹیچ کا بگڑا ہوا تلفظ ہے۔

ٹ ۔ ے

ٹیکنا ۔ ٹ ے کَ نا۔ (متعدی) رکھنا، ٹکانا، سہارا لینا۔ (ٹکنا کے دو متعدی ہیں ٹکانا اور ٹیکنا۔ مگر دونوں کے مواقع استعمال میں کچھ فرق ہے۔ مثلاً لاٹھی کے ساتھ ٹیکنا بولتے ہیں، لاٹھی ٹیکتا ہوا آیا۔ چپت کے ساتھ ٹکانا بولتے ہیں)

ٹیک ۔ ٹِ ے ک۔ مؤنث حاصل مصدر۔ اڑواڑ۔ کھمبا۔ تھم۔ سہارا۔ عزت، آبرو۔ بھرم۔ قول و قرار۔

ٹیکن ۔ ٹِ ے کَ ن۔ مؤنث۔ اڑواڑ۔ سہارا۔ مدد۔ تکیہ گاہ۔

ٹھیکی ۔ ٹھِ ے کِ ی۔ مؤنث۔ راہ میں ایک وقفہ برائے استراحت۔ محاورہ ہے ٹھیکی لینا یعنی راہ چلتے چلتے بوجھ اتار کر تھوڑی دیر آرام کرنا۔ (شاید یہ لفظ ٹیک سے بنا ہے)

منزل شوق طے نہیں ہوتی   ٹھیکیاں ناتوان لیتے ہیں   (مہتاب داغ)

ٹھ ۔ ا

ٹھاننا ۔ ٹھَ ا نَ نا۔ (متعدی) منصوبہ باندھنا۔ عزم مصمم کرنا۔

کر گزرتے ہیں ہو بُری کہ بھلی   دل میں جو کچھ وہ ٹھان لیتے ہیں (مہتاب داغ)

ٹھانی تھی دل میں اب نہ ملیں گے کسی سے ہم ؎ پر کیا کریں کہ ہو گئے ناچار جی سے ہم (مؤمن)

نکلا ہے جو زبان سے اس کو نباہیے   ایسی وہ اپنے دل میں کبھی ٹھانتے نہیں

(آفتاب داغ)

ٹھ ۔ ٹ

ٹھٹرنا ۔ ٹھِ ٹ رُ نا۔ (لازم) افسردہ ہونا۔ ٹھنڈیانا۔ اکڑنا۔ سردی کے مارے بےحس و حرکت ہو جانا۔ درخت یا پودے یا انسان وغیرہ کا بڑھنے سے رہ جانا۔ سکڑنا۔ مرجھانا۔ سردی سے کانپنا

الف) اے آہِ سرد عرصۂ محشر میں یخ جما جلتا ہوں میں سنوں کہ جہنم ٹھٹھر گیا (میر تقی)

ب) جو نالہ چرخ اول سے گزر کر رہ گیا شاید آہ سرد کھنچی تھی ٹھٹھر کر رہ گیا (نکہت)

ٹھٹھر۔ مؤنث۔ ایسی سخت ٹھنڈ جس سے ہاتھ پاؤں سُن ہو جائیں، بغیر ہوا کی سردی۔

ٹھٹکنا۔ ٹھِ ٹَ کْ نا۔ (لازم) چلتے چلتے اچانک ٹھہر جانا۔ بوجہ تعجب یا فکر و اندیشہ یا خوف و خطر وغیرہ۔

ٹھٹک کر وہ گھوڑے کا چلنا سنبھل ٹھا کے وہ دونوں طرف مور چھل (میر حسن)

ٹھ۔س

ٹھُسنا۔ (لازم) کسی برتن میں کسی چیز کا خوب ٹھونک ٹھونک کر بھرا جانا۔ اَٹ جانا۔

ٹھُوس۔ بواؤ مجہول۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ پُر مغز، بھاری، پُر، سخت۔ (کھوکلا اور تھوتھا کا نقیض)

ٹھُسوانا۔ ٹھُ سْ وَا نا۔ (ٹھونسنا کا متعدی المتعدی)

ٹھَسکنا۔ ٹھَ سَ کْ نا۔ (متعدی) کسی بوجھل چیز کو زمین کے قریب لاکر چھوڑ دینا۔

ٹھَسک۔ مؤنث حاصل مصدر۔ چٹک مٹک۔ شان و شوکت۔ خوش خرامی۔

فتنہ در سر بتانِ حشر خرام ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہیں (میر تقی)

ٹھَسکا۔ مذکر۔ ہلکی ہلکی کھانسی، دھسک۔

ٹھَسّا۔ مذکر۔ گھمنڈ، دھوم دھام۔ ٹھاٹ۔ کر و فر۔ ناز و انداز۔

ٹھَسّ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ بھاری، بوجھل۔ کاہل احدی۔ کھٹار دبیہ۔ ضدی۔ اڑیل۔ کند ذہن

ٹھ۔ک

ٹھکرانا۔ ٹھُ کْ رانا۔ (متعدی) از راہ تحقیر ٹھوکر مارنا۔ لات مارنا۔

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے اکسیر جز ہے تیرے قدم کے غبار کا

ٹھُوکر۔ بواؤ مجہول۔ مؤنث۔ پاؤں کی ضرب جو آدمی اپنے ارادہ اور قصد سے کسی چیز کے یا آدمی کے لگائے۔ وہ ضرب جو پاؤں میں سنگ راہ وغیرہ سے لگے۔ لات، چوٹ، صدمہ، ضرر۔

ٹھوکر بھی راہِ عشق میں کھانی ضرور ہے چلتا نہیں ہوں راہ کو ہموار دیکھ کر (یادگار داغ)

ٹُھکنا۔ (ٹھوکنا کا مطاوع) گڑنا۔ ضرب کے ساتھ کیل یا میخ کا زمین یا دیوار یا لکڑی میں گھسنا، جمنا، بیٹھنا۔ مجازاً پٹنا، سزا پانا۔ خسارہ کا صدمہ اُٹھانا۔ داخل دفتر ہونا جیسے دعوی ٹھک گیا۔ وغیرہ۔

ٹُھکوانا۔ (ٹھوکنا کا متعدی المتعدی)

ٹھ۔گ

ٹھگنا۔ ٹھ گ نا۔ (متعدی) دھوکا دیکر یا غافل پاکر کسی کا مال یا کوئی چیز لے اُڑنا۔ فریب سے کسی چیز کو کم داموں میں خریدنا یا زیادہ قیمت لے لینا

ٹھگ۔ صفت مشبہ مذکر ٹھگنے والا۔ فریبی۔ چور۔ رہزن۔ قزّاق۔ محسن کُش۔ مؤنث ٹھگنی۔

ٹھگی۔ ٹھ گِ ی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ رہزنی۔ ٹھگنے کا پیشہ یا مشغلہ۔

ٹھگوانا۔ ٹھ گ وا نا۔ (ٹھگنا کا متعدی المتعدی)

ٹھ۔م

ٹُھمکنا۔ ٹھُ م کْ نا۔ (لازم) ناز و انداز سے چلنا۔ مٹکنا۔ تھرکنے میں ایک خاص چال چلنا خفیف جھٹکوں کے ساتھ۔ (ٹھمکنا اور ٹہکنا میں فرق یہ ہے کہ ٹھمکنا میں زمین کی طرف جھٹکا پڑتا ہے اور ٹہکنا میں اوپر کی طرف اور مٹکنا اطراف کے ساتھ ہوتا ہے)

ٹُھمک۔ مؤنث۔ خرام ناز۔ تھرکنے میں ایک خاص چال خفیف جھٹکوں کے ساتھ۔

ٹُھمک ٹُھمک۔ بہ تشدید ہر دو میم۔ بچے کی بے تکلف چال جبکہ وہ چلنا سیکھتا ہے۔

ٹُھمکی۔ ٹھ م ک ی۔ مؤنث۔ ہلکا ہلکا جھٹکا۔ پتنگ باز پتنگ بڑھانے کے لیے ڈور کو جو جھٹکے دیتے ہیں اس کو ٹھمکی لگانا کہتے ہیں۔

ٹھ۔ن

ٹھننا۔ ٹھ نْ نا۔ (لازم) عزم صمم ہو جانا۔ جیسے لڑائی ٹھن گئی۔ تیار ہونا۔ لغوی معنی جمنا، تہ نشین ہونا۔

ٹھنڈا۔ صفت مذکر۔ سرد، خنک۔ مجازاً معطل، افسردہ دل، خاموش۔ مؤنث ٹھنڈی۔

ٹھنڈائی۔ مؤنث۔ تبرید، یعنی وہ دوائیں جو گرمی دور کرنے کے لئے پیس کر

پلائی جاتی ہیں۔

ٹھنڈک ۔ مؤنث ۔ سردی، خنکی، مجازاً چین، اطمینان ۔ راحت۔

ٹھنڈ ۔ مؤنث ۔ ٹھنڈک۔

یہ جی میں یاں ٹھن گئی ہے بالکل کہ حال دل کہیے بے تامل ہو غضب کیا کیوں کیا تغافل گھٹا دیا حوصلہ بڑھا کر
(گلزار داغ)

آئے بن ٹھن کر مرے ماتم میں وہ جبکہ رسم سوگواری اٹھ گئی (" ")

ٹھنکنا ۔ ٹِھ نَ کْ نا ۔ (لازم) بچوں کا بات بات میں رونا ۔ لاڑ سے رونا ۔ مجازاً بڑوں کے لیئے بھی بچوں کے ساتھ تشبیہ دیکر بولتے ہیں جیسے بچوں کی طرح کیوں ٹھنکتے ہو؟

ٹھُنگیرنا ۔ ٹھُ ںْ گِ یْ رْ نا (متعدی) دانہ دانہ کرکے کھانا ۔ دیر میں کھانا ۔ یہ مصدر لفظ ٹھونگ سے ماخوذ ہے ۔ جس طرح پرندہ ایک ایک دانہ ٹھونگ مار کر اٹھاتا ہے۔ اسی طرح آدمی چنے وغیرہ دیر تک بیٹھا کھاتا رہے تو اس کو ٹھنگیرنا کہتے ہیں ۔ اسی کا مترادف ٹھونگنا بواوٴ مجہول ۔

چڑھی جو شیخ کو انیوں تو دانہ تسبیح سمجھ الائچی دانہ تمام ٹھونگ گیا
(حقیر دہلوی المتوفی غالباً ۱۲۵۰ھ)

ٹھُنگیر ۔ حاصل مصدر مؤنث ۔

چھوڑا نہ ایک دانۂ اختر سحر تلک گردوں کو لگ گیا جو مزہ شب ٹھنگیر کا (ذوق)

ٹھَنَکنا ۔ ٹھَ نَ کْ نا ۔ بفتح اول (لازم) پوربی زبان میں اس کے معنی ہیں کھنکنا یعنی مٹی کے کورے برتن کا یا روپیوں کا ٹکرا کر بجنا، بولنا، جھنکارنا ۔ ہندی میں اس کے معنی ہیں بھڑکنا، دھڑکنا ۔

ماتھا ٹھنکنا ۔ لغوی معنی ماتھے کا دھڑکنا یا کھنکنا ۔ چونکہ ذہن یا قوت مدرکہ کا مقام پیشانی ہے تو اس سے مراد ہے آثار و قرائن سے باتوں باتوں میں پوشیدہ راز کا معلوم کر لینا ۔ یا کسی آنے والے خطرے کا یا ہونے والی بات کا احساس ہو جانا ۔

ٹھ ۔ و

ٹھونکنا ۔ ٹھُ وْںْ کْ نا ۔ بواوٴ مجہول و نون غنہ ۔ (متعدی) میخ یا چوب وغیرہ کو زمین یا

دیوار وغیرہ میں ضرب لگاکر گاڑنا، کوٹنا۔ مجازاً مارنا پیٹنا

ٹھونسنا ٹھ وں س نا۔ بواؤ معروف ونون غنہ۔ (متعدی) دباکر بھرنا۔ خوب ٹھونک کر بھرنا۔ گھسیٹرنا۔ تحقیراً کھانا، نگلنا، دَوچنا۔

ٹھونس ٹھانس۔ مؤنث حاصل مصدر۔ بے ڈھنگے پن سے ٹھونسنا، داخل کرنا۔ عوامی زبان میں ٹھانسنا کے یہی معنی ہیں

ٹھ ے

ٹھیرنا ٹھہرنا۔ ٹھ ے رْ نا۔ ٹھ ہ رْ نا۔ (لازم) رکنا، تھمنا، قیام کرنا، کھڑا رہنا، جمنا، ٹھنا، منصوبہ ہونا۔ قائم ہونا، منجمد ہونا۔ جیسے پارے کا ٹھہرنا۔ تجویز ہونا، قرار پانا۔ تاخیر کرنا، توقف کرنا۔ (ٹھیرنا اور ٹھہرنا دونوں صحیح ہیں) ٹھیرنا، تھمنا، رکنا کا فرق دیکھو (رک)

ٹھہری ہے کہ ٹھہرائیں گے زنجیر سے دل کو — پر برہمیِ زلف کا سودا نہ کریں گے (مومن)

مرے کوچہ میں وہ کن شوخیوں سے جابجا ٹھہرے — بڑھے بڑھکر تھمے دم بھر چلے چل کر ذرا ٹھہرے
(گلزار داغ)

لائے گا کعبہ سے تو مفت ثواب اے زاہد — حصہ پہلے سے ٹھہر جائے یہیں یاروں کا
(گلزار داغ)

آنے سے مرے ٹھیر گئے آپ وگر نہ — جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

راہ دیکھیں گے نہ دنیا سے گزرنے والے — ہم تو جاتے ہیں ٹھہر جائیں ٹھہرنے والے
(گلزار داغ)

مری تقدیر کی برگشتگی سب میں بری ٹھہری — حسینوں کے لئے اک حسن ہے برگشتہ مژگاں کا
(گلزار داغ)

رہا روز جزا کے بعد کا غم مجھ کو محشر میں — کہ دن کو تو یہ ٹھیری رات کو کیا جانے کیا ٹھہرے
(گلزار داغ)

ٹھیراؤ۔ ٹھہراؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ قیام، استحکام۔ وقفہ، مقام، ٹھکانا۔ منزل، قرار۔ انجماد۔ توقف۔

ٹھیلنا ۔ ٹھِ ے ل نا۔ (متعدی) پاؤں سے خفیف سی ٹھوکر لگانا۔ ہاتھ سے ہلکا سا دھکا دینا۔
اس سے اصل مقصد دوسرے کو گرانا نہیں ہوتا بلکہ ہٹانا یا اپنی طرف متوجہ کرنا۔ ٹہوکا دینا۔ کہاوت ہے
"اُونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ"۔ یعنی اونگھ کر خود ہی گرنے والا تھا اتفاقاً ٹھیل دیا اور گر گیا۔ ٹھیلنے والے
والے پر بات آگئی۔

ٹھیس ۔ ٹھِ ے س ۔ مؤنث ۔ خفیف سا دھکا ۔ ہلکی سی ٹھوکر۔ خفیف سا صدمہ یا ٹکر۔

ٹھیلا ۔ ٹھِ ے لَ ا ۔ مذکر۔ دھکّا۔ ریلا۔ ایک قسم کی باربردار گاڑی

(ٹھیلنا اور جھیلنا تقریباً دو متضاد معنی رکھتے ہیں۔ جھیلنا تو برداشت کرنا، انگیز کرنا اور ٹھیلنا، دفع کرنا، ہٹانا)

"**ٹھ**" میں جتنے مصادر لکھے گئے ہیں ان سب کا مادہ "ٹھو" یا "ٹھا" ہے۔ اس مادہ میں ایک
مفہوم قدر مشترک کے طور پر سب میں پایا جاتا ہے۔ یعنی ظرفیت واجتماعیت

ٹھو، اور ٹھا کے معنی عدد، اکٹھا ہونا، چند چیزوں کا جمع ہو کر ایک بن جانا۔ فارسی میں عدد
کے معنی میں "تا" ہے۔ یکتا، دوتا وغیرہ

ٹھور، ٹھکانا، مکان، موقع، قیام گاہ۔ ٹھاکر، زمیندار۔ ٹھیک، بجا درست، اپنی صحیح جگہ پر۔
ٹھیکہ، زمین کا اجارہ وپٹہ نیز قیام وآرام وغیرہ۔ ٹھیکی، کسی جگہ بوجھ اتار کر آرام لینا۔ ٹھننا، لغوی
معنی جمنا، تہ نشین ہونا۔ ٹھہرنا، ٹھہراؤ اور جماؤ۔ ٹھٹکنا، چلتے چلتے ایک جگہ ٹھہرنا۔ ٹھونسنا، ظرفیت۔
ٹھوکر، زمین میں کسی اُبھری ہوئی جگہ سے ٹکر۔ ٹھونکنا، جگہ پر بٹھانا۔ ٹھگ، بالعموم راہ میں ملتے ہیں۔
ٹھمکنا، زمین پر پیر مار کر جھٹکے سے چلنا۔ ٹھنکنا، ضد کی وجہ سے بچہ ایک جگہ اڑ کر بیٹھتا اور ٹھنکتا ہے۔
ٹھیلنا، ہلکا سا دھکا دیکر جگہ سے ہٹا دینا۔ ٹھاٹ، مال ومتاع جمع کیا جاتا ہے۔ ٹھاٹر، ڈھانچ،
یہ بھی چند چیزوں کا مرکب ہے۔ ٹھپّا، جگہ پر بیٹھنے اور نقش چھوڑنے والی چیز۔ ٹھٹ، اجتماع کثیر، بھیڑ
ٹھٹھیرا، ظروف مسی وبرنجی کا تاجر۔ ٹھلیا، ایک ظرف۔ ٹھنڈ، خنکی میں اشیاء کے اجزا سکڑتے اور
مجتمع ہوتے ہیں۔ ٹھونگ، چونچ کی ضرب زمین وغیرہ پر۔ ٹھوس، مجتمع الاجزاء۔ ٹھیا، چبوترہ،
نشست گاہِ تاجر وصناع۔ ٹھسکنا۔ ظرفیت۔

اس مادّے پر الف مفہوم جو نفی یا بُعد کے معنی دیتا ہے لگا کر "اُٹھانا" بنایا تو معنی ہوئے جگہ
سے اوپر کرنا یا ہٹانا۔ لفظ مو بڑھایا تو موٹھا اور موٹھی۔ مُٹھا کے معنی بنڈل۔ "مو" کے معنی سنسکرت میں

روک، گرفت، قید، پکڑ۔ موٹھ بمعنی دستہ۔ اس کی گرفت میں انگلیوں کا اجتماع ہوتا ہے۔

ج-ا

جاگنا۔ ج اگ نا۔ (لازم) حالت بیداری میں ہونا۔ (سونا کا نقیض)

جاگ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ بیداری، بیخوابی۔

جگائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ بیداری، بیخوابی۔

جگ، جگت۔ ہر دو مذکر۔ عالم، جہان، دنیا، مخلوق، سنسار، زمانہ۔ (وجہ مناسبت یہ ہے کہ عدم، خواب ہے اور وجود، بیداری)

جانا۔ (لازم) آنا کا نقیض۔ فارسی میں رفتن۔ اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا۔ متکلم سے دور ہونا۔ مجازاً وقت کا گزرنا۔ ضائع ہونا۔ داخل ہونا۔ دور ہونا، زائل ہونا۔ خیال کرنا۔ (اتمام فعل کے لئے دوسرے افعال کے ساتھ آتا ہے جیسے آجانا، بیٹھ جانا، پی جانا وغیرہ)

اس مصدر کی اصل سنسکرت میں "گ" سے ہے۔ گنون، گمن کے معنی جانا، حرکت کرنا۔ اور "جانا" کے فعل ماضی میں یہ "گ" موجود ہے

جانی۔ صفت مؤنث جانے والی۔ (دولت آنی جانی چیز ہے)

آواگون۔ مذکر۔ لغوی معنی آنا جانا۔ اصطلاحی معنی تناسخ۔

گونا۔ مذکر۔ بیاہ کے بعد لڑکی کی رسم رخصتی، وداع۔

گت۔ مؤنث حاصل مصدر۔ حال، کیفیت، رسم، چارہ جوئی، ڈھنگ، وضع۔ سولہ اعضا کی حرکات جو رقص کے وقت ظاہر کی جاتی ہیں اور اس کی رہنمائی سازندہ ساز کے ذریعے کرتا ہے جس کو گت بجانا کہتے ہیں۔ جس اتار چڑھاؤ اور کھٹکوں کے ساتھ سر نکلتے ہیں اسی کے مطابق رقاصہ کے اعضا حرکت کرتے ہیں اس کو بھاؤ بتانا یا اداکاری کہتے ہیں۔

گتّہ۔ مذکر۔ بہت موٹا کارڈ بورڈ۔ جو کتابوں کی جلدوں میں استعمال ہوتا ہے۔ (ممکن ہے یہ لفظ گندہ کا تبدیل شدہ تلفظ ہو جس کے معنی فارسی میں سطبر اور موٹا اور دبیز ہیں)

گمک۔ گ م ک: بفتحتین مؤنث۔ ڈھول طبلے کی گونج، طبلے کی تھاپ، بائیں یا

پکھاوج کی آواز، گونج دار آواز۔ تصادم صدمہ تھاپ ڈھنگ "باجوں کی گمک زنبوروں کی کڑک طبل کی گونج تُرہی کی دھوتو نوبت کی جھنکار سے کان پڑی آواز سُنائی نہیں دیتی تھی۔"

نہ ترے گھر میں کبھی ناچ میں ہوتے دیکھا نہ ترے در پہ سنی آکے پکھاوج کی گمک (سودا)

جاننا۔ (متعدی) آگاہ ہونا۔ (فارسی میں دانستن) آگاہی حاصل کرنا۔ ماننا، قائل ہونا۔

عداوت سے تمہاری کچھ اگر ہو مرے تو میں جانوں بھلا تم زہر دے دیکھو اثر ہووے تو میں جانوں
(غلام حیدر بیگ)

مزے عشق کے کچھ وہی جانتے ہیں کہ جو موت کو زندگی جانتے ہیں
کہاں قدر ہم جنس ہم جنس کو ہے فرشتوں کو بھی آدمی جانتے ہیں (گلزار داغ)

جانچنا۔ بنون غنہ (متعدی) پرکھنا، آزمانا، آنکنا، تخمینہ کرنا، تشخیص کرنا، تاڑنا، معلوم کرنا۔

وفا پیشہ عاشق نہیں دیکھا تم نے بجھے دیکھ لو جانچ لو آزما لو تمہارے اشارے پہ قربان کردوں ابھی مایۂ زندگانی کہو تو (سائل دہلوی)

جانچ۔ بنون غنہ مؤنث حاصل مصدر۔ پرکھ، آنک، تخمینہ، تشخیص۔

جانچ پڑتال۔ مؤنث۔ پہلی دفعہ کی پرکھ جانچ ہے اور دوسری دفعہ کی پڑتال۔

ج ۔ پ

جپنا۔ (متعدی) مالا پھیرنا، خدا کا نام پڑھنا، رٹنا، بار بار کہنا، ورد کرنا۔ کہاوت ہے "رام رام جپنا پرایا مال اپنا"

ج ۔ ت

جَتانا۔ بفتح اول (متعدی) بتاکید بتانا۔ آگاہ کرنا، ہوشیار کرنا، متنبہ کرنا، فہمائش کرنا۔ یاد دلانا۔ ایما کرنا۔ ذہن نشین کرانا۔ (اصل میں چِتانا تھا۔ چت کے معنی ذہن و حافظہ۔ جتلانا غیر فصیح ہے)

افشائے راز عشق میں گو ذلتیں ہوئیں لیکن اسے جتا تو دیا جان تو گیا (گلزار داغ)
نگاہ کو بے باکیاں سکھاؤ حجاب شرم و حیا اٹھاؤ بُھلا کے مارا تو خاک مارا لگاؤ چوٹیں جتا جتا کر
(گلزار داغ)

جِتوانا۔ (متعدی المتعدی) ہروانا کا نقیض۔ غالب کرانا، بازی دلوانا۔

جُتْنا۔ (لازم) بیلوں وغیرہ کا گاڑی میں جوتا جانا۔ پلنا مشغول ومنہمک ہونا۔ بھڑنا مقابل ہونا۔ کوشش اور مشقت و محنت کرنا۔

جُتیانا۔ ج ت ی ا نا۔ (متعدی) جوتیاں مارنا۔

ج۔ ٹ

جُٹْنا۔ (لازم) بھڑنا، گتھنا، پل پڑنا، لپٹنا، گٹھنا، سازش کرنا۔

جُٹ۔ مؤنث۔ دو متفق ومتحد آدمی یا اور کوئی چیزیں۔ ہم سر۔ جفت۔ جوڑا۔

جَٹا۔ مؤنث۔ گندھے ہوئے بال، چوٹی، جوڑا۔ رسّا۔ بڑھ کی ڈاڑھی۔

پھرتا ہے جوگی بنا تیرے لیے آفتاب خط شعاعی نہیں سر پہ کھلی ہے جٹا

(ظفر دیوان دوم)

جُٹّی۔ ج ٹ ٹ ی۔ بنڈل، روٹیوں کی گڈی، تھئی، روپیوں یا پیسوں کی گڈی، پیوستہ وگنجان۔

جٹی جٹی بھوؤں کی وہ تحریر کیوں نہ دل اس لکیر پر ہو فقیر (فریاد داغ)

جَتھا۔ مذکر۔ منڈلی، گروہ، متحدہ جماعت، انبوہ، ایکا، اتحاد، طاقت۔

جُوڑا۔ بواو معروف۔ مذکر۔ اصل میں جُٹّا تھا دونوں لفظ مستعمل ہیں۔ سر کے بالوں کو اکٹھا کرکے عورتیں سر کے اوپر یا پیچھے لپیٹتی ہیں اس کو جوڑا یا جٹا کہتے ہیں۔ مونجھ کی بٹی ہوئی رسّی۔ اینڈوی جو مٹکے یا ٹھلیا کے نیچے رکھی جاتی ہے۔

ج۔ چ

جچنا۔ (لازم) تُلنا، انکنا، تخمینہ ہونا، پرکھا جانا، آزمایا جانا، ممتاز و باوقار ہونا ثابت و دل نشین ہونا۔ پسند آنا۔

نہیں جچتا کوئی حسین تم کو آفریں ہے صد آفریں تم کو (فریاد داغ)

جچاؤ۔ بواو مجہول موقوف۔ امتیاز و وقار، وجاہت، اعتماد و اعتبار۔ برتر اور بہتر معلوم ہونا۔

جچا تُلا۔ مذکر۔ ٹھیک، درست، آزمایا ہوا۔ مؤنث جچی تلی۔ جچا تلا ہاتھ صحیح نشانہ

پر بھر پور وار کرنے والا ہاتھ۔

ج۔ڑ

جَڑنا۔ بفتح اول۔ (متعدی) کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا۔ جمانا۔ پچی کرنا۔ جیسے انگوٹھی میں نگینہ جڑنا۔ مجازاً لگانا جیسے ڈھول جڑنا۔ بدگوئی و غیبت کرنا۔ شکایت کرنا۔ دعوٰی کرنا۔ نالش کرنا۔

غمازنے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد | کہتا رہا کچھ ان سے عدو دو گھڑی تلک (ذوقؔ)

جڑی ہے جب مری کھوٹی جڑی ہے | بنا ہے مدعی پیغامبر بھی

(مہتاب داغؔ)

جڑ۔ مؤنث۔ بیخ، اصل، بنیاد۔ بُن۔

جڑی۔ مؤنث۔ وہ چھوٹے چھوٹے صحرائی پودے جو دواؤں کے کام میں آتے ہیں۔ جڑی بوٹی۔

جڑاؤ۔ جَ ڑَا ءُ وْ۔ بواو معروف ساکن۔ مذکر۔ مُرصّع۔ وہ چیز جس میں جواہرات جڑے ہوئے ہوں۔

جُڑنا۔ بضم اول۔ (لازم) پیوند ہونا، ملنا۔ چپکنا۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ مجازاً جمع ہونا، حاصل ہونا، میسر آنا، جُتنا۔

جُوڑ۔ بواو مجہول۔ مذکر حاصل مصدر۔ دو چیزوں کا میل، وصل، ملنے کی جگہ۔ مفصل، بند، پیوند، سیون، ٹانکا۔ جھال۔ میزان، ٹوٹل۔ ہمسر و مماثل و نظیر۔

مل جائے کوئی جوڑ دل ناامید کا (گلزار داغؔ) | خالی ہے شیشہ تو مجھے دے ڈال محتسب

جُوڑا۔ بواو مجہول۔ مذکر۔ جفت، زوج، ہمسر و مماثل، میاں بیوی، نر و مادہ۔ مکمل پوشاک یعنی کرتہ پاجامہ وغیرہ۔ جوتیوں کے دونوں پیر۔ دو میں سے دوسرا۔

جوڑی۔ بواو مجہول۔ مؤنث۔ جفت، زوج۔ ہمسر و مماثل۔ میاں بیوی، نر و مادہ۔ دو گھوڑے یا دو بیل جو گاڑی میں جوتے جائیں خواہ دونوں نر ہوں۔ اس صورت میں مضاف الیہ مقدر ہوتا ہے۔ بیلوں کی جوڑی، گھوڑوں کی جوڑی۔ مگدر کی جوڑی وغیرہ۔

ج ۔ ک

جَکَڑنا ۔ جَ ک َ ڑ نا ۔ (متعدی) کھینچ کر کس کر باندھنا ۔

ہم نے ان زلفوں کے ہاتھوں پیچ ڈالے ہاتھ پانو
خواہ باندھیں خواہ جکڑیں اِن کو زنجیروں میں وہ
(گلزار داغ)

جَکَڑنا ۔ ج ک ڑنا ۔ (لازم) اینٹھنا، سخت ہوجانا، اکڑنا، جیسے ہاتھ جکڑ گئے، سینہ جکڑ گیا۔

جکڑاؤ ۔ مذکر ۔ حاصل مصدر ۔

ج ۔ گ

جَگانا ۔ (متعدی) بیدار کرنا، نیند سے اٹھانا، مجازاً روشن کرنا، سونے نہ دینا، خواب سے باز رکھنا ۔ برپا کرنا، جیسے فتنہ جگانا ۔

جَگمگانا ۔ (لازم) پے در پے چمکنا، جھلملانا، دمکنا، ہر پہلو سے روشنی اور چمک کا نمایاں ہونا ۔

جگمگاہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ چمک دمک، تابانی و درخشانی، رونق، آبداری ۔

ج ۔ ل

جِلانا ۔ بکسر اول ۔ (متعدی) زندہ کرنا ۔ زندہ رکھنا، تروتازہ کرنا ۔ (جینا کا متعدی)

مردوں کو جلانا تو کچھ اعجاز نہیں تھا
زندہ نہ مسیحا سے ہوا کشتۂ الفت
(گلزار داغ)

جَلانا ۔ بفتح اول ۔ (متعدی) جلنا کا متعدی ۔ آگ لگانا ۔ آگ سے کوئلہ یا راکھ بنادینا مجازاً رنج و غم میں مبتلا کرنا، غصہ دلانا ۔ مشتعل کرنا ۔

جلاپا ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ رنج و غم ۔ رشک و حسد ۔ بغض و عداوت ۔ (عورتوں کی زبان)

جلا بُھنا ۔ مذکر ۔ سوختہ، مغموم، غضبناک، تندمزاج ۔ زود رنج ۔ (مؤنث جلی بُھنی)

جل ککڑا ۔ صفت مشبہ مذکر ۔ تندمزاج ۔ زود رنج ۔ (مؤنث جل ککڑی)

جلا تن ۔ **جلے تن** ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث ۔ تندمزاج ۔ زود رنج ۔ حاسد ۔

(عورتوں کی زبان)

جَلنا۔ بفتح اول۔ (لازم) فارسی میں سوختن۔ آگ لگنا۔ روشن ہونا۔ شعلہ زن ہونا۔ جُھلسنا۔ داغ لگنا۔ خاکستر ہونا۔ مجازاً حَسد کرنا۔ رشک کرنا۔ عداوت کرنا۔ سوزش اور تپک ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ نباتات کا برفباری سے کمھلاجانا۔ (ہندی میں بلنا ہے۔ ب کو جیم سے تبدیل کیا گیا)

اپنے سر بھی کوئی لیتا ہے پرائی آفت — طور آگاہ نہ تھا اس سے کہ جل جاؤں گا

(گلزار داغ)

جَلن۔ مؤنث حاصل مصدر۔ سوزش، تپش۔ سوختگی۔ حَسد۔ کینہ۔ غصّہ۔

مٹ گئی اب داغ فرقت کی جلن — اس نشانی کا مزا جاتا رہا (آفتاب داغ)

جلتوائی۔ مؤنث۔ اختلاف۔ عداوت۔ (متروک)

جلتوائی نہ پڑی یار میں اور غیروں میں — سینکڑوں خاک کیے ہم نے جلا کر تعوید (ذوق)

جُلنا۔ بضم اول (لازم) یہ لفظ بطور تابع کے بولا جاتا ہے۔ الگ نہیں بولا جاتا ہلنا جلنا۔ اور متعدی کی صورت میں ہلانا جلانا۔ بعض جگہ ہلنا ڈلنا اور ہلانا ڈلانا بھی بولتے ہیں۔ اس صورت میں یہ ڈولنا اور ڈلانا کی تبدیل شدہ صورت ہے اور تاکید کا فائدہ دیتا ہے۔ (دیہاتی زبان میں ڈولنا کے معنی حرکت کرنا، ہلنا اور ڈلانا کے معنی ہلانا۔ جیسے پنکھا ڈُلانا ڈولنا کے معنی چلنا پھرنا، آمد و رفت کرنا اور بھٹکتا پھرنا بھی ہیں۔ جیسے دیہاتی لوگ کہتے ہیں "ڈولا ڈولا پھرتا ہے"۔ ملنا جُلنا کی ترکیب میں یہ مفہوم موجود ہے۔ یعنی باربار ملاقات کرنا، اکثر ملاقات کرنا، آمد و رفت کرنا۔ یا گھلنا کی تبدیل شدہ صورت ہوسکتی ہے۔ جس کے معنی آمیز ہونا، شیر و شکر ہونا۔ میل جول اس کا حاصل مصدر ہے۔

ج۔م

جمنا۔ (لازم) منجمد و بستہ ہونا۔ جیسے برف کا یا دہی کا جمنا۔ قائم ہونا، ٹھہرنا جیسے پارہ کا جمنا۔ بیج کا اُگنا۔ چپکنا، ملصق ہونا، جڑ پکڑنا، مضبوط ہونا۔ ڈٹنا، اڑنا جیسے جم کر لڑنا۔ ٹھیک آنا، ماپ کے مطابق ہونا، تہ میں بیٹھنا۔ موثر ہونا۔ اجتماع ہونا۔ جیسے

میلہ جمنا، محفل جمنا۔ بات یا وعدے پر قائم رہنا۔

وعدۂ فردا پہ بھی جمتے نہیں کہتے ہیں وہ وقت دیکھا چاہیئے (گلزار داغ)

جم گئی گرد رہ میکدہ مجھ پر واعظ خاک سے پاک کرے بحر نہ قلزم مجھ کو (〃)

جماؤ ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ انجماد، بستگی، جمنے کی قابلیت، ہجوم، انبوہ، بھیڑ، قیام، ٹھہراؤ، استحکام، چسپیدگی۔

برنگِ نقشِ قدم جم کے ہم نہ اُٹھیں گے ؛ پر اس کے جی میں کچھ اپنا جماؤ ہو تو سہی (ظفر دیوان دوم)

جم گھٹ، جم گھٹا۔ ایسی بھیڑ جہاں سے آدمی کا نکلنا مشکل ہو، انبوہ کثیر، ٹھٹ

وہ پھول والوں کا میلہ وہ سیر یاد ہے داغ ؛ وہ روز جھرنے پہ جمگھٹ پری جمالوں کا (آفتاب داغ)

جام ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ غیر متحرک، ساکن، ٹھس، رکا ہوا، معطل۔ فرزند، اولاد۔

جَماہنا ۔ (لازم) سستی اور تھکن سے یا نیند کے غلبہ سے مونھ کا کھلنا اور سانس خوب اچھی طرح بھر کر جانا۔ (مصدر متروک ہے اس کی جگہ جماہی آنا اور جماہی لینا بولا جاتا ہے)

اس میکدے میں ہم بھی مدت سے ہیں ولیکن ؛ خمیازہ کھینچتے ہیں ہر دم جماہتے ہیں (میر تقی)

جَماہی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ یہ ایک قسم کی مونھ کی انگڑائی ہے۔ امیر مینائی نے سیاہی، الٰہی کے ساتھ قافیہ باندھا ہے۔

سوال مے کہیں ساقی سے تیرے مست کرتے ہیں ؛ کھلا ہوگا کبھی مونھ تو کھلا ہوگا جماہی سے

(امیر مینائی)

جمانا ۔ (متعدی) منجمد و بستہ کرنا، قائم کرنا، ٹھہرانا، پیڑ کو زمین میں لگانا۔ ترتیب سے لگانا۔ چپکانا یا جوڑنا۔ کسی کو وعدے پر یا کسی بات پر مضبوط کرنا۔ آراستہ کرنا یا جمع کرنا۔ جیسے محفل جمانا۔ شروع کرنا جیسے کام جمانا۔ ٹھاننا۔ ذہن نشین کرنا یا کرانا۔

جمتول ۔ جَ مُ تَ وْ لَ۔ اسم حالیہ مذکر و مؤنث۔ نشانے پر بالکل ٹھیک بیٹھنے والا جیسے "ایسا جمتول چپت لگایا کہ اسے چھٹی کا دودھ یاد آ گیا"۔

ج ۔ ن

جَنُنا ۔ (متعدی) زادن وزائیدن۔ وِلادۃ۔

جَنا۔ مذکر آدمی، شخص، فرد، زائیدہ۔ (عورتوں کی زبان) مؤنث جنی۔
جَنَم۔ مذکر حاصل مصدر۔ ولادت، پیدا ہونا۔ نسل، اصل، بنیاد، خلقت، فطرت، زندگی، حیات، عمر، جبلت و خصلت۔
جَنَتا۔ جَنْتا۔ مؤنث۔ پبلک، عوام، مخلوق۔ (آزاد بھارت کی زبان)
جَنَم پتری۔ مؤنث۔ زائچہ۔
جَنَم بھومی۔ مؤنث۔ مولد، جائے پیدائش۔
جَنَنی۔ مؤنث۔ ماں، مادر، اُمّ۔ (عورتوں کی زبان)
جَنجال۔ مذکر۔ ابتلا، مصیبت، وبال، مشکل، دشواری، حیرانی و پریشانی۔ جھگڑا، ناگوار خاطر۔
جَنَم جلا۔ مذکر۔ بدنصیب، منحوس۔ مؤنث جنم جلی۔ (عورتوں کی زبان)
جَنَم دِن۔ مذکر۔ یوم پیدائش۔ سال گرہ کا دن۔
جَنتری۔ مؤنث۔ تقویم۔ تانبے وغیرہ کے تار کو باریک اور لمبا کرنے کا آلہ۔
جاپا۔ مذکر۔ حالت زچگی۔ حالت زائیدگی۔ غالباً جنا پا کا مخفف ہے۔
جایا۔ مذکر بیٹا۔ پراقی ہندی میں جانا بمعنی جننا ہے۔ ضرب المثل ہے ہمسایہ ماں کا جایا
جائی۔ مؤنث۔ بیٹی۔
ماں جایا۔ مذکر۔ ماں کا بیٹا یعنی بھائی۔ مؤنث ماں جائی یعنی بہن۔
بھانجا۔ مذکر۔ بہن جایا کا بگڑا ہوا تلفظ۔ بہن کا بیٹا
بھتیجا۔ مذکر۔ بھائی جایا کا بگڑا ہوا تلفظ۔ بھائی کا بیٹا۔
جَناتا۔ جَنوانا۔ (متعدی المتعدی) پیدا کرانا۔
جَنائی۔ مؤنث۔ دائی، قابلہ۔ اُجرت قابلہ۔

ج ۔ و

جُوتنا۔ بواؤ مجہول۔ (جتنا کا متعدی) بیلوں کو یا گھوڑوں کو گاڑی میں لگانا۔ جوا رکھنا، ساز ڈالنا۔ ساتھ لگانا۔ مصروف کرنا جیسے کام میں جوتنا۔ ہل چلانا، کاشت کرنا، ہم خیال

بنا کر اپنے ساتھ لگا لینا۔ عورتیں اودھم جوتنا دنگہ فساد کرنے کے معنی میں بولتی ہیں۔

جُوت۔ بواؤ مجہول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کاشت، ہل چلانا، جوتی ہوئی زمین۔ قبضۂ کاشتکار۔ کاشت کار۔ بیلوں کے گلے کا تسمہ جس سے جوا دیا رہتا ہے۔ وہ رسی جو آب پاشی کے ٹوکرے کی دستی کے پاس ہوتی ہے۔ ترازو کے پلڑوں کی ڈوری جس کو دہلی میں ڈھیں کہتے ہیں۔ روشنی۔

جوتائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔

جوت جمع۔ مؤنث۔ لگان۔

جُوتا۔ بواؤ مجہول۔ اسم فاعل۔ ہل چلانے والا۔ کاشتکار۔ اسامی۔ کسان۔ بیلوں کا تسمہ۔ گردن کے پٹھے۔

جُوڑنا۔ بواؤ مجہول۔ (جُڑنا کا متعدی) پیوند کرنا۔ ملانا۔ چپکانا۔ شامل کرنا۔ شریک کرنا۔ مجازاً جمع کرنا، پیسہ بچا کر پس انداز کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ بیلوں کو یا گھوڑے کو گاڑی میں جوتنا۔ دوستی کرنا۔ دو تاگوں یا رسیوں میں گرہ دینا۔

جوڑواں۔ بواؤ مجہول۔ و فتحۂ واؤ دوم۔ آخر میں نون غنہ۔ وہ بچے جو ایک ساتھ ایک ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہوں۔

جُوکھنا۔ بواؤ مجہول۔ (متعدی) جانچنا۔ آزمانا۔ کسنا۔ تولنا۔ (ان معانی میں جھوکنا بعض ناواقف بولتے ہیں جو بالکل غلط ہے)

جُوکھ۔ بواؤ مجہول مؤنث حاصل مصدر۔ جانچ، آزمائش، تول۔

جوکھوں۔ ہر دو واؤ مجہول و نون غنہ۔ مؤنث۔ آزمائش، ابتلا، خطرہ، مصیبت۔

آفت میں ہیں مرغان چمن گل کے شوق سے ۔۔۔ جوکھوں ہزار رنگ کی رکھتے ہیں جان پر
(میر تقی)

امانت رکھ تو لوں داغِ محبت ۔۔۔ مگر ڈرتا ہوں یہ جوکھوں بڑی ہے (داغ)

جُوکھم۔ بواؤ مجہول۔ مؤنث۔ جوکھوں کا مترادف۔

ج ۔ ی

جینا۔ (لازم) زندہ رہنا۔ عمر گزارنا۔ (مرنا کا نقیض)

جیتا۔ جِ یٗ تَ ا۔ صفت مشبہ مذکر۔ زندہ، تروتازہ، صحیح سالم، ایک مشہور دعائیہ کلمہ ہے "خدا جیتا جاگتا بیٹا دے"۔ یعنی خدا صحیح الاعضاء اور صحیح الدماغ بیٹا دے۔ مؤنث جیتی۔

جی۔ مذکر۔ جیوٗ کا مخفف۔ روح، جان، نفس ناطقہ، زندگی۔ مجازاً دل، طبیعت۔ خود، شخص۔ شوق۔ جرأت و ہمت۔ صاحب کا ہم معنی برائے تعظیم جیسے حکیم جی، پنڈت جی وغیرہ

جی۔ حرف ایجاب۔ ہاں، چھوٹوں اور برابر والوں کے لیے "ہاں" کہتے ہیں اور بڑوں کے جواب میں "جی" کہتے ہیں۔

جیوٹ۔ جی دار۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ دلیر، بہادر، قوی۔

جیوڑا۔ جِ یُ ڑ ا۔ مذکر۔ جیو کا اسم تصغیر از روئے محبت۔

جیتنا۔ (لازم) غالب آنا۔ کامیاب ہونا۔ فتح کرنا۔ شکست دینا۔ ہرا دینا۔ زیر کرنا۔

جیت۔ بکسر اول و یائے معروف۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ہار کا نقیض۔ فتح و غلبہ، کامیابی، نفع، فائدہ۔

جیت گڈھ۔ دہلی میں ایک پہاڑی جہاں سے ۱۸۵۷ء میں انگریزوں نے کشمیری دروازے پر گولہ باری کر کے شہر کو فتح کیا تھا۔ حکومت انگلشیہ کا بنایا ہوا ایک یادگاری منارہ اس پہاڑی پر موجود ہے۔

جھ ۔ ا

جھاڑنا۔ (متعدی) صاف کرنا، سوکھا گرد و غبار دور کرنا۔ اس کے مختلف طریقے ہیں فرش پر جھاڑو دی جاتی ہے۔ کپڑوں کو جھٹک کر یا دوسرا کپڑا پھیر کر یا برش سے صاف کیا جاتا ہے۔ کرسی وغیرہ کو کپڑے کے جھاڑن سے جھاڑا جاتا ہے۔ مجازاً پیڑ کو ہلا کر پھل گرانا۔ مارنا۔ جیسے "ہاتھ جھاڑ دیا" دم کرنا سلب مرض یا دفع مرض کے لئے کچھ کلمات پڑھ کر پھونکنا اور ہاتھ پھیرنا۔ چقماق سے آگ نکالنا۔ کسی چیز میں ضرب لگا کر اس کا کچھ حصہ

اجزا یا کنارہ وغیرہ توڑ کر گرا دینا۔ جیسے "دانت جھاڑ دوں گا۔ گولہ باری نے کنگورے جھاڑ دیئے۔ چینی مٹی کی تشتری کا کنارہ جھاڑ دیا۔" وغیرہ۔ لتاڑنا، برا بھلا کہنا۔ مجازی معانی میں زیادہ تر "لینا یا دینا" کے ساتھ مرکب ہوکر بولا جاتا ہے۔ جھاڑ لینا کسی کے پاس سے سارے پیسے لے لینا

مٹھی میں دل نہ تھا جو اٹھے ہاتھ جھاڑ کے　　　الجھا ہوا ہے زلف شکن در شکن میں کیا

(مہتاب داغ)

جھاڑ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ لتاڑ، سرزنش۔

جھاڑ ۔ مذکر خار دار درخت۔ گھنے سوکھے ہوئے پتلے تنے والے جو کاٹ کر علٰحدہ ڈال دیئے جاتے ہیں یا کھیت کے آس پاس گاڑ دیئے جاتے ہیں۔ اس معنی میں جھنکاڑ کے ساتھ ملاکر جھاڑ جھنکاڑ بولتے ہیں۔ بلور یا آبگینہ کا فانوس جو آرائش کے لئے اہل ثروت لوگوں کے محلات میں آویزاں ہوتا ہے۔ سلسلہ، قطار۔

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہوکر جھاڑ لپٹا تھا　　　مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزباں باندھا
نہ لتاڑا　　　خار دار درخت　　　سلسلہ

(ذوق)

جھاڑی ۔ مؤنث۔ خار دار گھنے اور پتلے تنے والے درختوں کا جھنڈ

جھاڑی بوٹی ۔ بواؤ معروف۔ جھر بیری۔ ایک قسم کے کھٹے میٹھے صحرائی بیر کا درخت۔

جھاڑو ۔ بواؤ معروف مؤنث۔ جاروب، لمبے تنکوں کا مٹھا جو سُتلی سے ایک طرف سے باندھ لیا جاتا ہے۔ اور فرش پر سے کوڑا کرکٹ اور گرد و غبار سمیٹنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جھاڑو کے لمبے تنکے کو تیلی (بیائے معروف) کہتے ہیں۔

جھاڑن ۔ مذکر۔ وہ کپڑا جس سے گرد و غبار جھاڑا اور صاف کیا جائے۔

جھاڑن جھڑن ۔ مؤنث۔ وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے، خاک مٹی وغیرہ۔

جھاڑا ۔ مذکر۔ تلاشی۔ جھاڑا لینا، کپڑوں کی تلاشی لینا۔

جھالنا ۔ (متعدی) دھات سے دھات کے برتن وغیرہ میں ٹانکا لگانا۔ ویلڈنگ۔ ٹانکا لگانا، ٹانکا لگوانا تو بولتے ہیں لیکن اس معنی میں ٹانکنا اور ٹنکوانا نہیں بولا جاتا۔

جھال ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ ٹانکا رانگ کا یا لوہے وغیرہ کا ۔
جھال ۔ مؤنث ۔ اولوں کی بوچھاڑ یا بارش جو یکبارگی ایک بادل برساتا ہوا گزر جائے جیسے جھولنے والا یکبارگی گزرتا ہے ۔ مذکر جھالا ۔ لیکن موج اور تلاطم کے معنی میں فصیح لفظ چھال ہے ۔ (دیکھو اُچھلنا اور چھلنا)
جھلائی ۔ جھلوائی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ نیز جھالنے کی اجرت ۔
جھلیّا ۔ صفت مذکر ۔ جھالنے والا ۔
واضح ہو کہ جھالنا، جھولنا، جھلنا، جھلّانا، سب کا مادہ جھل ہے، اس میں حرارت اور حرکت کا مفہوم ہے ۔
جھانکنا ۔ جھاں ک نا ۔ بانون غنہ ۔ (لازم) چھپ کر دیکھنا، دروازہ یا کھڑکی سے مونھ باہر نکال کر دیکھنا یا اگر خود باہر ہو تو مونھ اندر کر کے دیکھنا ۔ در و دیوار کے روزن سے تاکنا ۔
جھانک ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ تاک جھانک مرکب محاورہ ہے ۔
جھانکی ۔ مؤنث ۔ دید، نظارہ، نمائش کے نظارے ۔ روپ جو پردے کے اندر سے بھر کر باہر دکھاتے ہیں ۔ سوانگ ۔

جھ ۔ پ

جھپٹنا ۔ جھ پ ٹ نا ۔ (لازم و متعدی) حملہ کرنے کے لئے تیزی سے کسی کی طرف لپکنا ہاتھ مار کر چھین لینا ۔ زبردستی بعجلت یکبارگی اچک لینا ۔ کسی مقصد کے لئے تیزی سے روانہ ہونا ۔

نکلا جدھر وہ شوخ ہوا شور دیکھنا ۔۔۔ دل کو جھپٹ کے کوئی ادھر سے نکل گیا (گلزار داغ)
تیری مژگان کی نہ تھی دست درازی مشہور ۔۔۔ دل جھپٹ کر کسی رہگیر کا چھینا ہوگا (" ")

جھپٹّا ۔ مذکر ۔ جست لگا کر یا اوپر سے اک دم آ کر جو چنگل مارا جائے ۔ یکبارگی حملہ ۔
جھپیٹا ۔ جھ پ ے ٹ ا ۔ مذکر ۔ سایۂ جن و پری ۔ آسیب ۔
جھپیٹ ۔ جھ پ ے ٹ ۔ مؤنث ۔ دوڑ ۔ تاخت ۔ کسی تیز رفتار چیز سے ٹکر ۔ آسیب
جھپٹ ۔ مؤنث ۔ زد ۔ یکبارگی حملہ ۔ دوڑ ۔
چھین جھپٹ ۔ کھینچا تانی ۔ چھین سے مراد چھیننے کی جد و جہد کرنا ۔ اور جھپٹ سے

مراد بچاؤ کی جد وجہد کرنا۔

جھپٹانا۔ (جھپٹنا لازم کا متعدی)

جھپانا۔ (جھپنا کا متعدی)

جھپکنا۔ (لازم) آنکھوں کا قدرتی عادت سے پے در پے بند ہونا پھر کھلنا۔ آنکھ جھپکنا پلک جھپکنا دونوں طرح بولا جاتا ہے۔

جھپکی جو آنکھ ہجر کی شب آئی یہ ندا اے ننگِ عشق مر نہ گیا ہوشیار ہو (آفتاب داغ)

میسر ہیں خواب راحت کہاں ذرا آنکھ جھپکی سحر ہوگئی (آفتاب داغ)

جھپک۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ایک دفعہ آنکھ بند ہونے کی حرکت۔

نشاں بے نشانی گرد کھائے زور مٹ جائے جھپک سے دیدہ صرف کی نقشِ درم میرا (ذوق)

جھپکی۔ مؤنث۔ غنودگی، اُونگھ، بہت قلیل اور ذرا سی غفلت۔ جب آنکھ کے قریب کوئی متحرک چیز یکبارگی آتی ہے تو آنکھ اپنی قدرتی عادت کے مطابق فوراً بند ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص آپ کی آنکھوں کے سامنے قصداً یا بلا قصد زور سے ہاتھ ہلائے تو آپ کی آنکھیں فوراً بند ہو جائیں گی مگر صرف ایک سکنڈ کے لئے۔ آپ کی اس ایک سکنڈ کی غفلت سے فائدہ اٹھا کر اگر مجرم یا کوئی شخص کھسک جائے تو اس موقع پر کہتے ہیں (جھپکی دیکر بھاگ گیا)

جھپکانا۔ (جھپکنا کا متعدی)

جھ ۔ ٹ

جھُٹلانا۔ (متعدی) دوسرے کو جھوٹا قرار دینا، تکذیب کرنا۔ اس معنی میں جھٹالنا متروک و غیر فصیح ہے۔

جھُٹالنا۔ (متعدی) مونھ جھٹالنا محاورہ ہے۔ تھوڑا سا ناشتہ کرنا۔ چکھا چکھی کرنا۔ (ماخذ جھوٹ ہے)

جھُوٹ۔ بضم اول بواؤ معروف۔ مذکر۔ واقع کے خلاف، دروغ، کذب، فریب، کھوٹ۔ جھیج۔ (آخری دو معانی میں مؤنث بولتے ہیں)

جھوٹن ۔ مؤنث ۔ بواؤ معروف ۔ پس خوردہ سنے ہوئے برتن

جھوٹا ۔ بضم اول بواؤ معروف ۔ صفت مذکر ۔ دروغ گو، فریبی ۔ پس خوردہ ۔ سنے ہوئے برتن۔ مؤنث جھوٹی ۔

مجھے نعمت خلد ہو مے جو پاؤں تیرے در پہ ٹکڑا گدائی کا جھوٹا (ذوقؔ)

جھٹکنا ۔ (متعدی) کپڑے وغیرہ کو جھٹکا دینا ۔ جھاڑنے کے لئے یا چھڑانے کے لئے ۔ دھکّا دینا جیسے ہاتھ کو جھٹک دینا ۔

دامن جھٹک جھٹک کے چھڑایا ہزار بار تم کو ہوا نہ خاک مری بات کا لحاظ (گلزار داغؔ)

جھٹکا ۔ دھکّا، دھکّے کا صدمہ اور ضرب ۔ (متعدی کی صورت میں جھٹکا دینا مرکب محاورہ ہے) سکھوں اور ہندو جاٹوں کے ہاتھ کا ذبیحہ ۔

جھٹکنا ۔ (لازم) لاغر ہونا، نحیف ہونا ۔

جھٹکا ۔ مصیبت، آفت، ضرر، خسارہ، رنج و غم ۔ (لازم کی صورت میں کھانا اور اٹھانا کے ساتھ مرکب ہوتا ہے)

دام بلائے زلف سے باندھا ہے سلسلہ دل چاہتا ہے پھر کوئی جھٹکا اُٹھائیے (گلزار داغؔ)

جھجکنا ۔ (لازم)، جھچکنا بھی ہے مگر فصیح بہر دو جیم ہے ۔ اچانک چونکنا ڈر جانا خوف یا غیرت یا وہم کی وجہ سے طبیعت کا بھنچنا ۔ رُکنا ۔

عجب کیا ہے شب غم عکس سے اپنے جھجک جائے ، جو دیکھے منہ یہ اپنا آئنہ لیکر اودجالے میں (گلزار داغؔ)

جھجک ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ اچانک خوف یا چونک ۔ خوف یا غیرت یا وہم کی وجہ سے طبیعت کی رکاوٹ ۔ تامّل ۔

میں تو اسی جھجک پہ فدا ہوں کہ رات کو شب کیا ہٹا لیا مرے لاکر دہن کے پاس (ذوقؔ)

جھجکانا ۔ (جھجکنا کا متعدی)

جھ ۔ ر

جھرنا ۔ (لازم) تنگافوں اور سوراخوں میں سے پانی کا جاری ہونا، ٹپکنا ۔

جھروکہ ۔ بواؤ مجہول ۔ کھڑکی، روشن دان ۔

تجلی روزن دل سے عیاں ہے جھرد کے سے ہو اور شن کسی کا (آفتاب داغ)

جُھَرنا۔ مذکر۔ آبشار۔

وہ پھول والوں کا میلہ وہ سیر یاد ہے داغ وہ روز جھرنے پہ جمگھٹ پری جمالوں کا (آفتاب داغ)

جِھری۔ بکسر اول۔ مؤنث۔ درز۔ شگاف۔

جھیل۔ مؤنث۔ پانی کا بڑا گڑھا جس میں ادھر اُدھر سے رِس کر پانی جمع ہو جائے۔ بڑا تالاب۔ (یہ لفظ جھیر تھار کو لام سے تبدیل کیا گیا)

جھیرا۔ مذکر۔ منبع، چشمہ، سوت، غار، گڑھا۔

جِھلّی۔ بکسر اول وتشدید لام۔ مؤنث۔ پیٹ کی موٹی کھال کے اندر کی طرف بہت باریک کھال (بٹر پیپر کی طرح باریک و شفاف ہونے کی وجہ سے اس میں سے روشنی جھر کر پار ہو جاتی ہے)

جھلنگا۔ جھ ل ن گ گ ا۔ مذکر۔ ایسی چارپائی جس کے باندھ ٹوٹ کر لٹک گئے ہوں، ڈھیلی ہو گئی ہو۔ وہ باندھ جو بُنے بنائے پٹیوں پر سے کاٹ کر بغیر ادھیڑے نکال لیے گئے ہوں۔ (یہ لفظ مرکب ہے جھیر + انگ سے یعنی بکھرے ہوئے جسم والا) کمزور و نحیف آدمی۔

جھیر جھیر۔ ہر دو بیائے معروف۔ صفت مذکر و مؤنث۔ پارہ پارہ۔ پھٹا ہوا۔ دھجی دھجی۔

جُھرنا۔ بضم اول۔ (لازم) لغوی معنی کمزور و لاغر ہونا۔ مرجھا کر سکڑ جانا۔ بے رونق ہونا۔ مجازاً چہرے کی بشاشت کا غائب ہو جانا۔ جھینپنا، لاجواب ہونا۔ (لغوی معنی میں مستعمل نہیں ہے) ضرب المثل ہے داتا پُن کرے کنجوس جھر جھر مرے۔

جُھرّی۔ مؤنث۔ وہ شکن جو بڑھاپے میں لاغر ہونے اور سکڑ جانے کی وجہ سے جلد پر پڑ جاتی ہے۔ (زیادہ تر جمع بولی جاتی ہے، جُھرّیاں)۔

جُھرجُھری۔ مؤنث۔ وہ کپکپی جو سردی کے ساتھ بخار چڑھنے سے پہلے محسوس ہوتی ہے۔ لرزہ، قُشعریرہ۔

جُھرمَٹ۔ مذکر۔ دوپٹے یا دوشالے یا چادر میں سر سے پاؤں تک بدن چھپانا۔ بھیڑ، انبوہ۔ عورتوں کا گروہ یا حلقہ۔

ایسے جھرمٹ کیے باہم ہیں ثریا تمثال :: کہ زمین پر نظر آنے لگے پروین و پرن (مہتاب داغ ص ۲۸۷)

جُھرکٹ ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ پژمردہ، بے رونق، وہ آدمی جس کے چہرے کی رونق ، ہجوم افکار یا بے اعتدالیوں کی وجہ سے جاتی رہی ہو۔

جھ ۔ ڑ

جھڑکنا ۔ جِھ ڑَک نا۔ (متعدی) ناراض ہو کر دھتکارنا، بُرا بھلا کہنا، ڈانٹ ڈپٹ کرنا، دھمکانا۔

جھڑکی ہوئی کہیں سے نکالی ہوئی نہ ہو ۔۔۔ پاتا ہوں آج اے شبِ غم مہرباں تجھے (گلزار داغ)

جھڑکی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ زجر، گھُرکی، دھمکی۔

جھڑنا ۔ (لازم) کسی چیز کا کسی چیز سے چھوٹ کر یا ٹوٹ کر گرنا، ٹپکنا، کوڑے کرکٹ کا صاف کیا جانا۔ کسی چیز کے کچھ اجزا یا ٹکڑوں کا ٹوٹ کر گر جانا۔ جیسے دانت جھڑ گئے یا کنگورے جھڑ گئے، کنارہ جھڑ گیا۔ (متعدی جھاڑنا)

گُل بستر ستارے بن گئے ہیں ۔۔۔ ترے ماتھے سے جب افشاں جھڑی ہے
(مہتاب داغ)

جھڑی ۔ مؤنث۔ وہ مینہ جو کم کم یا متوسط طور پر لگاتار برسے۔

جھڑاکا ۔ مذکر جھڑپ۔ صدمہ۔ ٹکراؤ۔

جھڑ ۔ مؤنث۔ قفل کے اندر کا پرزہ یا کھٹکا۔ نیز حاصل مصدر۔

جھڑوس ۔ بفتح اول واؤ معروف۔ مذکر۔ بوڑھا کھوسٹ۔ بوبک۔ بے حیثیت۔

پت جھڑ ۔ مؤنث موسم خزاں۔ پتوں کے جھڑنے کا موسم۔

جھڑپ ۔ بفتحتین۔ مؤنث۔ ہلکی سی لڑائی۔ معمولی سا دھول دھپّا۔

جھڑوانا ۔ (جھاڑنا کا متعدی المتعدی)

جھڑوائی ۔ مؤنث۔ جھاڑنے کی اُجرت۔

جھ ۔ ک

جھکولنا ۔ بواؤ مجہول (متعدی) پانی کھنگالنا۔ پانی کو ہلانا جُلانا۔ پانی میں ڈول کو بار بار ڈبکیاں دینا۔

ساقی نہ مرے دل کو جلا آتش تر سے ۔۔۔ شورے میں صراحی کو جھکولا نہیں جاتا (یادگار داغ)

جھکولا ۔ بواؤ مجہول۔ پانی کی موج، ہلکورا، غوطہ۔

جھکور۔ بواوٗ مجہول. اسم مؤنث۔ خسارہ، ٹوٹا۔ شامت و بال۔ پورب میں جھگڑے کے معنی میں بھی بولتے ہیں. اس میں "رے" لام سے تبدیل شدہ ہے۔

جُھکنا۔ (لازم) خمیدہ ہونا، ٹیڑھا ہونا۔ کوئی چیز یا کوئی آدمی زمین پر کھڑا ہو یا قائم ہو اور اس کا اوپر کا حصہ آگے کو یا کسی طرف کو ٹیڑھا ہو جائے تو اس کو جھکنا کہتے ہیں۔ مجازاً فروتنی کرنا۔ گرنا۔ نیچا ہونا، متوجہ ہونا۔ (اس کا متعدی جھکانا اور جھونکنا)

کیا مزا ہے ان کو اپنی شوخیٔ تقدیر کا ‏ ‏ ‏ جُھک پڑے غیروں پہ جب مجھ پر عنایت ہو چکی

(آفتاب داغ)

جُھکاؤ۔ بواوٗ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ خمیدگی، توجہ میلان۔ (جھکاوٹ متروک ہے)

جُھکانا۔ (متعدی) خمیدہ کرنا، ٹیڑھا کرنا۔ نیچا کرنا۔ متوجہ کرنا۔

پوچھو جنابِ داغ کی ہم سے شرارتیں ‏ ‏ ‏ کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے

(آفتاب داغ)

جھ۔گ

جھگڑنا۔ (لازم) لڑنا فساد کرنا۔ زبانی بحث و تکرار کرنا۔ حجت کرنا۔ اڑنا۔ ضد کرنا۔

جھگڑا۔ مذکر حاصل مصدر۔ دنگا، فساد، ٹنٹا خصومت۔ فتنہ بکھیڑا۔

جھگڑالو۔ بواوٗ معروف۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث۔ فسادی، دنگئی، جنگجو، جنجالی۔

جھ۔ل

جُھلانا۔ (متعدی) جھونٹے دینا۔ جھولے میں بٹھا کر حرکت دینا۔ مجازاً کسی کے کام میں ڈھیل ڈالدینا۔ ٹالنا۔ حیران کرنا۔ جھوٹے وعدے کرنا۔

جُھولا۔ بواوٗ معروف۔ مذکر۔ ہنڈولا۔ لمبی رسی جو جھولنے کے لئے بڑے درخت کے ٹہنے میں یا گھر کے شہتیر وغیرہ میں ڈالی جاتی ہے۔

جَھلانا۔ (لازم) غصے ہونا، پیچ و تاب کھانا۔ زخم وغیرہ کا ٹپکنا۔ سوزش ہونا۔ تیز مرچیں یا تیز مولی کھانے سے زبان جَھلاتی ہے اور مونھ جلتا ہے۔

جَھلاہٹ۔ جَھل۔ مؤنث حاصل مصدر۔ غصہ، پیچ و تاب، اٹپک، سوزش، حرارت، حسد، وغیرہ۔

جھلّا۔ صفت مشبہ مذکر۔ غصیل، بدمزاج، کم عقل، نادان و زبان دراز۔
جھلّو۔ بواوِ مجہول۔ صفت مشبہ مؤنث۔ غصیل، بدمزاج۔ تیز اور کڑوی مولی کو جھلّو مولی کہتے ہیں۔ (اسی لفظ کو بواوِ معروف پڑھو تو صفت مذکر بن جائے گی)
جھلّی۔ صفت مشبہ مؤنث۔ غصیل، زود رنج۔ بدمزاج عورت یا طبیعت۔ (حمالوں، مزدوروں قلیوں کے ٹوکرے کو بھی جھلّی کہتے ہیں۔ اور یہ غالباً جھرنا سے ماخوذ ہوگا۔ کیونکہ اس میں چھید ہوتے ہیں)
جھُلَسنا۔ (لازم و متعدی) آگ سے جلنا جلانا۔ مونھ جھُلسنا کے معنی رشوت دینا نیز بحالت ناراضگی رخصت کرنا۔ (اصل میں جھلسنا تھا)

یاں تک عدو زمانہ ہے مرد دلیر کا　　جھُلسیں ہیں منہ شکار کیے پر بھی شیر کا (ذوق)

جھلکنا۔ بفتحتین۔ (لازم) چمکار دکھانا۔ روشن ہونا۔ کسی چیز کا پردے میں سے معلوم و محسوس ہونا۔
جھلکی۔ جھلک۔ حاصل مصدر مؤنث۔ جلوۂ ناتمام۔ تھوڑا سا ظہور۔ پرتو۔

جلوہ بے پردہ تو ہوتا ہے فقط ہوش رُبا　　وہ قیامت ہے جو چلمن کی جھلک ہوتی ہے
(مہتاب داغ)

جھلملانا۔ (لازم) چراغ کی لو یا ستارے کی چمک کا لہرانا، پے در پے چمکنا، متحرک روشنی دینا۔ (ایسا تیل کی کمی سے نہیں بلکہ ہوا کی لہروں سے ہوتا ہے۔ جھلملانا اور ٹمٹمانا میں یہ فرق ہے کہ ٹمٹمانا ذاتی ضعف کی وجہ سے ہوتا ہے اور جھلملانا بیرونی مزاحمت کی وجہ سے جو روشنی کی شعاعوں اور ہوا کی لہروں کے درمیان ہوتی ہے)
جھلمل۔ صفت مذکر و مؤنث۔ متحرک چمک دمک۔ پانی کی لہروں کی چمک دمک۔ (اس لفظ کا ماخذ میرے خیال میں دو مادے ہیں۔ جھر اور مل۔ جھرنا کے معنی رِسنا۔ شگاف میں سے پانی کا ٹپکنا۔ مراد شگاف کا کھلنا اور ملنا۔ جس کی وجہ سے کبھی روشنی نظر آئے کبھی اوجھل ہو جائے)۔
جھلملی۔ مؤنث۔ جھری دار کواڑ یا کھڑکی جو ریل گاڑی یا کوٹھیوں کے دروازوں میں لگاتے ہیں۔ اس میں ایک کھڑی لکڑی لگی ہوتی ہے اس کو اوپر نیچے کرنے سے اس کی درزیں کھلتی اور بند ہوتی ہیں۔ ایک قسم کا زیور جو کان میں پہنا جاتا ہے۔
جھلملاہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ متحرک چمک دمک۔

جھلُنا۔ (متعدی) پنکھا ہلانا مکھیاں اڑانے کے لئے یا ہوا دینے کے لئے۔

جھَلنا۔ (جھالنا کا مطاوع) برتن وغیرہ میں رانگ کا یا کسی دھات کا ٹانکہ لگنا۔

جھلُوانا۔ (جھلنا متعدی کا متعدی المتعدی) پنکھا جھلنے کا امر کرنا۔

جھَلوانا۔ (جھالنا متعدی کا متعدی المتعدی) برتن میں دھات کا ٹانکہ لگوانا۔

جھلجھلانا۔ جھ ل جھ ل انا۔ (لازم) سوزش ہونا۔ مرچ یا کچی اردی کھانے سے زبان میں جلن ہونا۔

جھلجھلاہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ سوزش۔ مرچ یا کچی اردی سے زبان کی جلن۔

جھ۔م

جھمکنا۔ جھ م ک نا۔ (لازم) چمکنا، جھلکنا۔

جھمک۔ مؤنث حاصل مصدر۔ چمک، جھلک۔

جھُمکا۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام مجموعہ، گُچھا (سات سہیلیوں کا جھمکا۔ بنات النعش)

جھَمکڑا۔ مذکر۔ شان و شوکت، کر و فر۔ چمک دمک، آب و تاب۔

جھمکانا۔ (متعدی) چمکانا۔ جھلکانا۔ مقابلے کے وقت حریف کے سامنے تلوار چمکانا، تلوار کی آبداری دکھانا۔ (اصطلاح فن سپہگری)

جھ۔ن

جھُنجلانا۔ (لازم) پیچ و تاب کھانا۔ غصہ کا اظہار کرنا۔ خفا ہونا۔

میرے قاصد کو دیا اس نے یہ جھنجلا کے جواب
کون ہوتے ہیں وہ پیغام کے دینے والے

(مہتاب داغ)

جب کہا اور بھی دنیا میں حسیں اچھے ہیں
کیا ہی جھنجلا کے وہ بولے کہ ہمیں اچھے ہیں

شکوۂ ظلم پہ اول تو وہ خاموش ہوئے
پھر یہ جھنجلا کے کہا کیا مری رسوائی ہے (گلزار داغ)

جھونجل۔ بواؤ معروف و نون غنہ۔ مؤنث، غصہ، خفگی، پیچ و تاب۔

جھونرج۔ جھ ون ج۔ بنون غنہ۔ بفتح اول۔ مؤنث خشک خارش جو صفرا کی زیادتی کی وجہ سے ہوتی ہے

جھُنجلاہٹ۔ مؤنث۔ حاصل مصدر

جھنجوڑنا۔ بفتح اول و نون غنہ و واؤ مجہول۔ (متعدی) سوتے ہوئے آدمی کو جگانے کے لئے خوب

زور سے متواتر ہلانا۔ مجازاً خبردار کرنا متنبہ کرنا۔ ہاتھوں سے یا دانتوں سے پکڑ کر خوب جھٹکے دینا۔

جھنجھٹ ۔ مذکر۔ جھگڑا، فساد۔ دقت۔ بکھیڑا، الجھیڑا۔ (جھنجلانا، جھنجوڑنا۔ دونوں کا مادہ جھونجھ ہے)

جھنکارنا ۔ جھ ن ک ا ر نا۔ (لازم) مور کا بولنا۔ مجازاً خوش الحانی سے پڑھنا یا گانا۔

جھنکار ۔ مؤنث۔ مور کی آواز۔ ظروف چینی و آبگینہ کے ٹکراؤ کی یا ٹوٹنے کی آواز۔ کانسی وغیرہ کے برتن کی آواز۔ تلوار کی آواز۔

جھنک ۔ بفتحتین۔ مؤنث۔ گھونگرو وغیرہ کی آواز۔ جھنکار۔ جھن جھن۔ چھناکا۔

جھنجھنانا ۔ جھن جھن انا۔ (لازم)، جھن جھن بولنا، بجنا برتنوں کا یا زنجیروں کا۔ سنسنانا۔

جھنجھناہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ دھاتوں کے برتنوں کے ٹکرانے کی آواز۔ سنسناہٹ۔

جُھنجُھنا ۔ مذکر۔ بچوں کا ایک کھلونا۔

جُھنجُھنی ۔ مؤنث۔ بیڑی جو قیدیوں کے پانوؤں میں ڈالی جاتی ہے۔

جھ ۔ و

جُھونکنا ۔ بواؤ مجہول و نون غنہ۔ (متعدی)، کوڑا کرکٹ یا بُھس وغیرہ کو بھاڑ میں زور سے پھینکنا۔ مجازاً بے پروائی اور بے دردی سے کسی کام میں روپیہ لگانا خرچ کر دینا۔ بے پروائی سے پلے باندھنا۔ جیسے انھوں نے بیٹی کو بری جگہ جھونکا۔ (پہلے بغیر نون غنہ بولتے اور لکھتے تھے مگر اب نون غنہ کے ساتھ بولا اور لکھا جاتا ہے)۔

لگا دو آگ خاطر سے ہماری غیر کے غم کو   اٹھا کر جھونک دو دوزخ میں اس نارِ جہنم کو

(بیخود دہلوی)

جُھونک ۔ بواؤ مجہول و نون غنہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کسی بھاری اور وزنی چیز کا کسی طرف کو جھکا دُ یا ریلا۔ ترازو کے پلڑے کا نیچا ہونا۔ وزن۔ کسی وزنی چیز کا جھونٹا بواؤ مجہول و نون غنہ۔

تھامتا ہے دل ہی میرا ہمد مو ان لے کی جھوک ⁂ گرچہ رستم ہو نہ سنبھلے اس سے اس بھالے کی جھوک (ریلا)

زلف کافر کھائے ہے جھوک جھولے دیکھنا ⁂ کیا بلا ہے عالم مستی میں اس کالے کی جھوک (جھونٹا)

تولے ہے سب کو برابر اپنی آنکھوں میں وہی ⁂ اس ترازو میں نہیں جس تولنے والے کی جھوک (جھکاؤ)

پھول بالے میں پروئے تو نے کیوں اے نازنین ⁂ گوش نازک سے سنبھلنے کی نہیں بالے کی جھوک (وزن کا جھٹکا)

(ظفر دیوانِ اوّل)

جھونٹا ۔ بضم اول واؤ مجہول ۔ مذکر ۔ پینگ، جھولے کی جسمت یا جنبش ۔ نیند کا ہچکولا یا غنودگی ۔ ان معنوں میں شاید یہ جھونکا کا تبدیل شدہ تلفظ ہو ۔ عورت کے سر کے بال یا لٹیں ۔ اس معنی میں ممکن ہے کہ یہ جٹا کی تبدیل شدہ شکل ہو ۔

جھونکا ۔ بواؤ مجہول و نون غنہ ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ ہوا کا ریلا ۔ ہوا کی لہر ۔ نیند کی وجہ سے گرنے کے قریب ہو جانا ۔

اب خاک میں ملا کر آتا ہے کون ہم تک   آئے نہ آئے کوئی جھونکا کبھی صبا کا (گلزار داغ)

جھکڑ ۔ مذکر ۔ ہوائے سخت ۔ بادِ تند ۔ اندھیاؤ ۔

ہوا جھکڑ کی چلتی ہے زمانے میں تو چلنے دو   جو سبزہ سر فگندہ ہے تو کب اس کو اذیت ہے

(مرزا عبدالغنی ارشد)

جُھولنا ۔ بواؤ معروف ۔ (لازم) جھولے میں بیٹھ کر جھونٹے لینا ۔ پینگ لینا ۔ مجازاً لٹکنا، آویزاں ہونا ۔ امیدوار رہنا ۔ پڑا رہنا ۔

جُھولا ۔ بواؤ معروف ۔ مذکر معنی دیکھو جُھلانا میں ۔

جھول ۔ بواؤ معروف ۔ مؤنث ۔ ہاتھی گھوڑے وغیرہ کو اُڑھانے کا کپڑا ۔

جھُولنی ۔ بواؤ معروف ۔ مؤنث ۔ ایک قسم کا زیور ۔ یہ لفظ واحد نہیں بولا جاتا جمع بولتے ہیں جُھلنیاں ۔ جھوم جُھلنیاں ۔

جھُول ۔ بواؤ مجہول ۔ مذکر ۔ ڈھیلا پن، جُھرس ۔ سلوٹ ۔ سلے ہوئے کپڑے کی ناہمواری ۔ رفتار فیل کی ناہمواری ۔ ملمع گلٹ ۔ خول ۔ ایک مرتبہ میں چند بچے دینا جیسے بکری کا جھول کتیا کا جھول یا مثلاً پہلے جھول کا بچہ ۔ دوسرے جھول کا بچہ ۔ (اس معنی میں مؤلف فرہنگِ اصطلاحات نے اس کو جھیلنا سے مشتق لکھا ہے)

جھُولا ۔ بضم اول واؤ مجہول ۔ تھیلا جو گلے میں یا ہاتھ میں لٹکایا جائے اس کا اسم مکبر جھولی جو فقیر گلے میں لٹکاتے ہیں ۔

جھالر ۔ مؤنث ۔ کپڑے کا وہ کنارہ جو بطور گوٹ کے علٰحدہ سے بطور تزئین لگایا جاتا ہے ۔

پھوے۔ کرن مسلسل۔ حاشیہ۔ کنارہ۔

جھُومنا۔ بواؤ معروف بضم اول (لازم) انتہائے مسرت یا نشہ یا نیند کے غلبہ کی وجہ سے سر کو اور اوپر کے دھڑ کو بار بار ہر طرف جُھکانا۔ بیخود ہو کر لڑکھڑانا۔ ہاتھی کی سی چال چلنا۔ مجازاً بادلوں کا جھک کر آنا اور چھا جانا۔

جھُومر۔ بواؤ معروف۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر لٹکایا جاتا ہے۔

جھ۔ ی

جھینکنا۔ جھ یٔ ن ک نا۔ بنون غنہ۔ (لازم) دکھڑا بیان کرنا۔ افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ گریہ وزاری کرنا۔

دل میں تو لگایا ہے مگر دیکھیے کیا ہو سب جھینکتے ہیں اپنے پرائے مرے آگے

(مہتاب داغ)

جھینکنا۔ مذکر حاصل مصدر۔ گلہ شکوہ۔ گریہ وزاری۔ بیانِ مصیبت۔

لوگ کیا ان کا جھینکنا جھینکیں بات کب کرنے دیتی ہیں جھینکیں (جرأت)

جھ۔ ے

جھیپنا۔ بکسر اول و بیائے مجہول۔ (لازم) شرمانا۔ لجانا۔ کترانا۔ آنکھ چُرانا۔

لڑ گئی یار گلعذار سے آنکھ اب نہیں جھیپتی ہزار سے آنکھ (گلزار داغ)

جھیپ۔ مذکر حاصل مصدر۔ شرمندگی۔ لحاظ۔ شرم۔

نہ کی شکایتِ معشوق شرمِ عصیاں سے ؛ کہ اور جھیپ چڑھی سامنے خدا کے مجھے

مہتاب داغ

جھیلنا۔ (متعدی) برداشت کرنا۔ تحمل کرنا۔ اٹھانا۔ جیسے مصیبت جھیلنا۔

چ۔ ا

چابنا۔ (متعدی) چبانا یعنی دانتوں سے غذا کو پیسنا اور کچلنا۔ (پوربی زبان)

چابی۔ مؤنث۔ گھنٹے اور ٹائم پیس کی چابی۔ ڈبری کھولنے اور کسنے کا اوزار۔

(قفل کی کنجی کو چابی کہنا فصاحت کے خلاف ہے۔ جیسے کہ گھڑی گھنٹے میں چابی دینا کے بجائے کنجی دینا۔

نہیں کہا جاتا)

چاٹنا ۔ (متعدی) فارسی میں لیسیدن۔ کسی تر یا رقیق چیز کو زبان سے پونچھ کر کھانا، یا انگلی سے زبان پر لگانا۔ مجازاً ناحق کسی کا مال چپکے چپکے یا آہستہ آہستہ کھا جانا۔

چاٹ ۔ ایک قسم کی کھانے کی چیز جو چند مسالوں اور کھٹی میٹھی چیزوں سے مرکب کر کے بنائی جاتی ہے اور مونھ کا مزہ بدلنے کے لیئے تفریحاً کھائی جاتی ہے جیسے چھوہارے کی چاٹ (وغیرہ) مجازاً چسکا، عادت، لپکا۔

داغ اس چاٹ پہ ہے تشنہ لب و تشنہ دہن ۔۔۔ کہ ملیں ساقیٔ کوثر کے مزے (گلزار داغ)

چاٹیک ۔ بکسر اول ویائے مجہول۔ مؤنث۔ لگن، دھن، شوق، لٹک۔ (چاٹ کے الف کا امالہ کر کے کاف بڑھا دیا گیا ہے)۔

میرا ہی سا ہو حال تمہارا بھی ناصحو! ۔۔۔ چاٹیک تمھیں بھی عشق کی ہو گر لگی ہوئی (گلزار داغ)

چَٹنی ۔ مؤنث۔ چاٹنے کی چیز۔ عام طور پر گھروں میں ہرا دھنیا ہری مرچیں وغیرہ پیس کر نمک ملا کر چٹنی بناتے ہیں اور نوالے کے ساتھ لگاتے ہیں۔ مرکہ کی میٹھی چٹنی بھی بنائی جاتی ہے۔ (بعض لوگ چاٹنے کی دوا مثلاً لعوق سپستان وغیرہ کو چٹنی کہتے ہیں یہ دہلی کے محاورہ کے خلاف ہے)

چَٹورپَن ۔ بواوِ مجہول۔ مذکر حاصل مصدر۔ ہر وقت قسم قسم کی چیزیں کھاتے رہنے کی عادت۔

چٹورا ۔ بواوِ مجہول۔ اسم مبالغہ مذکر۔ کھاؤ، اُڑاؤ۔ ہر وقت قسم قسم کی چیزیں کھاتے رہنے کا عادی۔ مؤنث چٹوری۔

چٹخارا ۔ چَ ٹْ خَ ا رَ ا۔ مذکر۔ وہ آواز جو زبان اور تالو سے کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ لینے سے نکلتی ہے۔

چَٹ پٹا ۔ مذکر۔ خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑی ہوئی مزیدار چیز۔ مؤنث چَٹ پٹی۔

چَٹیَل ۔ چَ ٹْ یَ ل۔ مذکر۔ صاف میدان جہاں کوئی پودا نہ ہو۔ ہموار اور صاف زمین۔

چَٹّے بٹّے ۔ ہر دو "ٹے" مشدّد۔ مذکر۔ چھوٹے بچوں کے کھلونے جن میں چسنیاں اور لٹو وغیرہ ہوتے ہیں۔ یہ لفظ اسی طرح جمع بولا جاتا ہے۔ مداریوں کے چھوٹے چھوٹے گولے اور گولیاں جن سے وہ کرتب دکھاتے ہیں۔ اسی سے چٹے بٹے لڑانا محاورہ ہے۔ یعنی کسی کو بڑھاوا دینا کسی کو چڑھاوا دینا اور

آپس میں لڑوا دینا۔

چاہنا۔ (متعدی) مانگنا۔ طلب کرنا۔ خواہش کرنا۔ محبت کرنا۔ مائل ہونا۔

چاہ۔ چاہت ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ طلب، خواہش، محبت، میلان، شوق۔

تڑپتے ہیں، انھیں غیروں کی چاہت ایسی ہوتی ہے خدا کی شان ہے ایسوں کی حالت ایسی ہوتی ہے
(آفتاب داغ)

چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو وہ طریقہ تو بتادو تمھیں چاہیں کیونکر (آفتاب داغ)

کہتے ہیں کہ داغ نے لفظ حالت کو متروک قرار دیا ہے۔ مگر اس مطلع میں تو باندھا ہے (؟)

چاؤ ۔ مذکر حاصل مصدر۔ بواؤ مجہول موقوف۔ ولولہ، خواہش، ارمان، شوق، لاڈ، طلب۔
(ماخذ بھی یہی لفظ ہے)

چاہیتا۔ چہیتا ۔ بیائے معروف۔ اسم مفعول مذکر۔ محبوب۔ پیارا۔ لاڈلا۔ مؤنث چہیتی۔

چاہیے ۔ چ ا ہِ ی ے۔ باید، شاید، مناسب ہے، مطلوب ہے۔ واجب ہے۔

براہوں میں تو مجھے رکھیے اپنے پیش نظر بُرے کو چاہیے انسان نگاہ میں رکھے (گلزار داغ)

معافی چاہنا۔ فصیح ہے۔ معافی مانگنا غیر فصیح۔

افسوس ہے ان بعض مدعیانِ ادب پر جو "چاہتے ہیں" کے بجائے "جارہے ہیں" بولنے اور لکھنے لگے ہیں۔ مثلاً "ہم فلاں کام کرنا چاہتے ہیں یا کرنے والے ہیں" کے بجائے "ہم فلاں کام کرنے جارہے ہیں" "ہم اپنی آواز حکومت کے کانوں تک پہنچا دینے جارہے ہیں" "آج شام کو پانچ بجے جلسہ ہونے جارہا ہے" "آپ حضرات آرام سے بیٹھ جائیے، ہم جلسے کی کارروائی بہت جلدی شروع کرنے جارہے ہیں"

ملاحظہ ہو ایک اشتہار (اخبار الجمعیۃ مورخہ ۲۶ رجون ۱۹۷۱ء شمارہ ۱۷۲ جلد ۵۶)

"ساری دنیا میں اُردو کا سب سے قیمتی، ضخیم اور سب سے مکمل ڈائجسٹ"

محراب

جو سلامت علی مہدی کی ادارت میں شائع ہونے جارہا ہے"

لطف یہ کہ مقامِ اشاعت اُردو بازار دہلی ہے۔

یوم غالب۔ زندہ باد، غالب زندہ باد، غالبیات زندہ باد، جشن غالب زندہ باد، ایوان غالب پائندہ باد، غالب اکاڈمی پائندہ باد۔

اخبار عزائم لکھنؤ کا ایک اقتباس (بحوالۂ ہفت روزہ الجمعیۃ مورخہ ۷، ار ستمبر ۱۹۷۱ء صفحہ ۱۹)

" ایک ناانصافی لکھنؤ یونیورسٹی میں ہونے جارہی ہے" (الخ)

چلو ٹکسال کا جھگڑا نمٹ گیا ؟

اگر کہا جائے کہ یہ انگریزی محاورے کا اردو ترجمہ ہے تب بھی ہماری بات اپنی جگہ پر ہے۔ انگریزوں کے پورے دو صدی کے عروج کے زمانے میں یہ مکروہ ترجمہ ہمارے ادب میں داخل ہوکر محاورہ کی حیثیت اختیار نہ کر سکا۔ اور اب جبکہ انگریزوں کو گئے ہوئے بیس برس ہوگئے تو ہمارے ادیبوں نے بھی اس کو محاورہ بنانے پر کمر کس لی ؟ کیا یہی وہ اُردو ہے جس کو ترقی دی جارہی ہے ؟

نیز دوسری زبانوں کے ادب اور لٹریچر سے فائدہ اٹھانے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ اپنی زبان کے ادبی حسن اور فصاحت و بلاغت کو اس پر قربان کر دیا جائے۔ اور لغات کو ذبح کر دیا جائے۔

چ - ب

چبانا - (متعدی) دانتوں سے غذا کو کچلنا اور پیسنا۔

سوندھا سوندھا یہ مرا جام سفال اچھا ہے عوض نُقل گزک اس کو چبا لیتا ہوں
(آفتاب داغ)

چبنی - مؤنث چبنی ہڈی۔ وہ ہڈی جو چبنے کے قابل نرم اور خستہ ہو۔

چبینا - چ بِ ے نا۔ مذکر۔ بھنا ہوا اناج جو بطور ناشتے کے کھایا جاتا ہے۔ جیسے چنے، دال موٹھ مُرمُرے کھیلیں وغیرہ

چبینی - چَ بِ ے نِ ی۔ مؤنث تلی ہوئی دال شکر پارے وغیرہ جو ہندوؤں میں براتیوں کو بطور ناشتہ دی جاتی ہے۔

چبُنا - (چبانا کا مطاوع)

چبکنا - (دیکھو تپکنا)

چ ۔ بھ

چُبھنا۔ کسی نوک دار چیز مثلاً سوئی یا کیل کا جاندار کے جسم میں گُھسنا یا محسوس ہونا جیسے کنکریوں کا چُبھنا، سوئی کا چُبھنا۔ مجازاً سخت ناگوار ہونا۔ جیسے دل میں بات کا چبھنا، مؤثر ہونا۔

کبھی چبھتی ہوئی سنا دینا — سن کے تعریف مسکرا دینا (فریاد داغ)

وہ چشم آبلہ بھی دید کے قابل ہے اے وحشت — نظر میں جس کی پہلے چبھ گیا کانٹا بیاباں کا (گلزار داغ)

چُبھن۔ (مؤنث) حاصل مصدر۔ کسی چیز کے چبھنے کی اذیت یا درد یا اثر۔

چُبھونا۔ چ بھ و نا۔ بضم اول بواؤ مجہول (چبھنا کا متعدی) کسی نوکدار چیز کو جاندار کے جسم میں گڑونا۔ یہ متعدی مجازی معنوں میں استعمال نہیں ہوتا۔

ظالم تری نگہ نے کیا کام ہے تمام — نشتر چبھوتے ہیں تو رگ جاں کو چھوڑ کر

چ ۔ پ

چِپچپانا۔ چِ پ چ پ انا (لازم) آنکھوں میں میل کچیل کا جمع ہوجانا، جسم پر میل کا زیادہ ہوجانا۔

چپچپاہٹ۔ چِ پ چ پ ا ہ ٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ جسم پر میل اور پسینہ کی چپک۔

چُپڑنا۔ چ پ ڑ نا۔ روٹی پر گھی ملنا۔ کوئی چکنی چیز کسی چیز پر ملنا۔ روغن اور پالش کرنا۔ مجازاً خوشامد کرنا، عیب پوشی کرنا۔

چُپڑی۔ چُ پ ڑِ ی۔ مؤنث۔ روغنی روٹی۔

چپکنا۔ (لازم) چسپاں ہونا۔ ایک چیز کا دوسری چیز سے الصاق کہ بیچ میں بالکل فاصلہ نہ رہے۔ مجازاً روزگار سے لگنا۔ نوکر ہوجانا۔

چپک۔ بکسر اول۔ مؤنث حاصل مصدر چسپندگی، چپکانے کی صلاحیت۔ جیسے لئی میں چپک نہیں رہی۔

چپکنا اور چمٹنا میں یہ فرق ہے کہ معنی حقیقی کے لحاظ سے چپکنا کا فاعل غیر جاندار ہوتا ہے اور چمٹنا کا فاعل جاندار۔

چپکانا۔ بکسر اول۔ (متعدی) ایک چیز کو دوسری چیز سے جوڑنا کہ بیچ میں بالکل فاصلہ نہ رہے۔ لئی یا گوند سے جمانا۔ مجازاً روزگار سے لگانا۔ نوکری دلوانا۔

چپیکنا۔ چ پ ے ک نا۔ (متعدی) ناحق کوئی معاملہ کسی کے ذمہ ڈالنا۔ تھوپنا۔ سر منڈھنا۔ چُھدّا رکھنا۔ مجازاً عدم لیاقت کے باوجود کسی کو کوئی کام سونپنا یا نوکر کرانا۔

چ ۔ ٹ

چٹانا ۔ (متعدی بدو مفعول) بچے کو یا بیمار کو شہد وغیرہ اپنی انگلی سے اس کی زبان پر لگا کر کھلانا۔ مجازاً ناحق کسی پر ضرورت سے زیادہ پیسہ خرچ کرنا، رشوت دینا۔

چٹوانا ۔ (متعدی المتعدی چٹانا کا) مجازاً اوزاروں یا تلوار وغیرہ کی دھار نکلوانا۔ اوزار کے تیغے یا پھل کو آگ پر تپا کر پیٹ کر آگے سے پتلا کرتے ہیں اس کو چٹوانا کہتے ہیں۔ سان پر دھار نکلوانے یا باڑھ رکھوانے کو چٹوانا نہیں کہتے۔ متعدی بیک مفعول "چٹیانا" ہے۔

چٹیانا ۔ چَ ٹْ یَ ا نا۔ (متعدی) اوزار کے تیغے یا پھل کو تپا کر آگے سے پتلا کر کے دھار نکالنا۔ مجازاً اینٹ کو بسولی سے چھیل کر پتلا کرنا۔ یا فرش کو گود کر گڑھے ڈالنا۔

چٹخانا ۔ چَ ٹ خ انا۔ (متعدی) جسم کے جوڑوں کو ہیر پھیر کر یا دبا کر جوڑوں میں سے آواز نکالنا یعنی جوڑوں کی تھکن دور کرنا۔ چینی یا شیشے یا مٹی کے برتن میں ٹھیس لگا کر بال ڈال دینا۔ مجازاً اُچٹانا۔ کسی ناپسندیدہ آدمی کو ہٹانا، دور کرنا، ترک کرنا۔

چٹخنا ۔ چَ ٹَ خْ نا۔ جسم کے جوڑ کا خود بولنا۔ کسی چیز کا سخت چیز پر گرا اُچٹنا، تڑخنا، خفا ہو کر چل دینا۔ آپس میں اختلاف ہو جانا۔

ایسی بگڑی کہ آج تک نہ بنی　　ایسی چٹخی کہ آج تک نہ بنی　　(فریاد داغ)

چٹکنا ۔ بفتح اول۔ چَ ٹَ ک نا۔ (لازم) کلی کا شق ہونا۔ کِھلنا۔ دہکتے وقت کوئلوں کا یا آگ پر ڈالتے وقت کالے دانے کا پھٹنا۔

اس نزاکت پہ سُنتے کیا وہ ہماری فریاد　　غنچہ چٹکے تو کہے سر میں دھمک ہوتی ہے
(مہتاب داغ)

چٹک ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کلی کے کھلنے کی غیر محسوس اور فرضی آواز۔ کلی کا کھِلنا۔ مجازاً پھرتی۔

چٹک مٹک ۔ مؤنث۔ چنچل پن۔ شوخی۔ کروفر۔ غرور و نخوت۔

چٹکنا۔ چَ ٹَ کْ ن ا۔ صفت مشبہ مذکر۔ چٹکنا کوئلہ۔ چٹکنے والا کوئلہ۔

چٹکیلا۔ چَ ٹْ کِ یْ لَ ا۔ صفت مشبہ مذکر۔ بھڑکدار چمکدار آراستہ۔ مونث چٹکیلی۔

چٹخنی ۔ چ ٹ خ ن ی ۔ مؤنث ۔ کواڑ کا کھٹکا (یہ اصل میں چ ٹ ک ن ی تھی)

چُٹکنا ۔ بضم اول ۔ چ ٹ ک نا ۔ (متعدی) سانپ کا ڈسنا ۔ چٹکی بھرنا یعنی انگوٹھے اور انگلی سے گوشت کو زور سے دبانا ، نوچنا ۔ مجازاً ساگ کو یا تمبا کو یا دھان کو اوپر اوپر سے توڑنا یعنی صرف پتیاں یا اوپر کی کونپلیں یا پھول توڑنا تاکہ درخت پھیل کر گھن دار ہو جائے ۔

چُٹکی ۔ بضم اول ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ انگوٹھے اور انگلی سے ایک دفعہ گوشت کی گرفت ۔ (اگر پورے چنگل سے گوشت کو پکڑا جائے تو اس کو بکٹا بھرنا کہتے ہیں) مجازاً مٹھی بھر آٹا یا اور کوئی چیز ۔ گھو کھرو یعنی گوٹے پچکے کو موڑ کر بنائے ہوئے کنگورے ۔ بندوق کے پیالہ کا سرپوش کنار دار گلبدن و مشر وع ۔ پاؤں کی انگلیوں کا زیور یعنی وہ چھلے جو چوڑے ہوتے ہیں ۔

روز نخست لیں مری آہوں نے چٹکیاں   رنگ اس لئے فلک کا ازل سے کبود ہے

(گلزار داغ)

چُٹکلا ۔ چ ٹ ک ل ا ۔ مذکر ۔ لطیفہ ۔ کوئی ایسی مزیدار اور عجیب و نادر بات جس کو سن کر آدمی اس طرح پھڑک اٹھے جس طرح چٹکی لینے سے پھڑک جاتا ہے ۔ مجازاً ۔ چٹکی بھر قلیل دوا جو مؤثر و مفید ہو ۔

چٹکی بجانا ۔ انگلی پر انگلی کی ضرب سے آواز نکالنا ۔

چُٹیانا ۔ (لازم) زخم کا چوٹ کھا جانا اور اس وجہ سے تکلیف کا عود کر آنا ۔

چ ۔ چ

چچوڑنا ۔ بواؤ مجہول (متعدی) چوسنا ۔ سالن کی ہڈیوں کو چوسنا چاٹنا ۔ بچے کا ماں کی چھاتی کو چوسنا ۔ (چچوڑنا اس صورت میں کہتے ہیں جبکہ چھاتیوں میں دودھ کم ہو یا ہڈیوں میں گوشت مسالہ کم ہو)

چ ۔ ر

چَرانا ۔ بفتحتین ۔ (متعدی) جانوروں کو گھانس کھلانے کے لئے جنگل لے جانا ۔

چرواہا ۔ اسم مبالغہ مذکر ۔ جانوروں کو چرانے کا پیشہ کرنے والا ۔

چرِوائی ۔ چرائی ۔ چرانے کی اُجرت ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔

چَرَئی ۔ چراگاہ کا محصول ۔

چرَیّا۔ مذکر۔ چرواہے کا ملازم جو جانوروں کو چَراتا ہے۔

چُرانا۔ بضم اول۔ متعدی) کسی کا مال اس کی لا علمی میں اٹھا لے جانا۔ (فارسی میں دُزدیدن) اغماض کرنا۔ جیسے آنکھ چُرانا۔ کام سے بچنا جیسے جی چُرانا۔

نظر چُرا کے وہ یوں ہر بشر کو دیکھتے ہیں ۔۔۔ کسی کو یہ نہیں ثابت کدھر کو دیکھتے ہیں (گلزار داغ)

نگاہ دزدیدہ پرشرارت اور اس پہ دزدِ حنا ہے آفت ۔۔۔ مگر وہ عیار ہے قیامت کہ چور دیں اس کو دل چرا کر
(گلزار داغ)

ہر چند ہے افشائے محبت میں خرابی ۔۔۔ یاروں سے مگر آنکھ چُرائی نہیں جاتی (" ")

چوری۔ بواوِ مجہول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ دزدی، سرقہ۔

چُور۔ بواوِ مجہول صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ چوری کرنے والا عادۃً۔

کام چور۔ صفت مذکر و مؤنث۔ کام سے جی چُرانے والا۔

دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب ۔۔۔ کام چور اس کام پر کس منہ سے اُجرت کی طلب
(ذوق)

چوٹّا۔ بواوِ مجہول۔ صفت مشبہ مذکر۔ چھوٹی چھوٹی چیزوں کی چوری کرنے والا۔ مؤنث چوٹّی۔

چُروانا۔ بضم اول۔ (چرانا کا متعدی المتعدی) کسی چیز کو چوری کرا لینا۔

چَرّانا۔ (لازم) زخم کا پھٹنے کے لیے اندر سے زور کرنا۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جبکہ اوپر جلد میں خشکی اور سختی ہو۔ یا مندمل ہونے کے بعد کھرنڈ بندھ جائے۔ مجازاً شوق چرّانا یعنی شوق کا حد سے آگے بڑھ جانا۔

چرچرانا۔ (لازم) چرّانا کا مترادف۔ (ایضاً متعدی) قیمہ یا لب دھڑے سالن کو گرم کر لینا (چھنچھنانا کا مترادف)

چرکنا۔ (لازم) شیر خوار بچوں کا تھوڑا سا پاخانہ ہو کے ساتھ خارج ہونا۔

چرکو۔ رچ رُکُ وُ۔ بواوِ معروف صفت مشبہ مذکر۔ چرکنے والا بچہ۔ اس کو بواوِ مجہول پڑھو تو مؤنث ہے۔

چرنا۔ (متعدی) بفتحِ اول۔ جانوروں کا چل پھر کر گھاس کو زمین سے نوچ کر کھانا۔

چارا ۔ مذکر ۔ چوپایوں کی غذا ۔ گھاس، کُٹّی وغیرہ ۔

چرکٹا ۔ چ رُ ک ٹ ا ۔ مذکر ۔ ہاتھی کے لئے چارہ کاٹ کر لانے اور تیار کرنے والا ۔

چَرْوانا ۔ بفتح اول ۔ (متعدی المتعدی) جانوروں کو چرائی پر بھیجنا ۔

چِرنا ۔ بکسر اول (چیرنا کا مطاوع) شق ہونا، دریدہ ہونا، پھٹنا ۔ لکڑی کا آری سے دو ٹکڑے ہونا

چِروانا ۔ بکسر اول (متعدی المتعدی) لکڑی بھڑوانا ۔

چ ۔ ڑ

چِڑانا، چِڑھانا ۔ بکسر اول ۔ (متعدی) کسی بات کی نقل کر کے یا بار بار کہہ کے غصہ دلانا چھیڑنا ۔ موںھ چڑانا کے معنی دوسرے کی تحقیر کے لئے اپنے موںھ اور ہونٹوں کو بگاڑ کر دکھانا ۔ انگوٹھا چڑانا یعنی انگوٹھا ہلاکر دکھانا ۔

اوڑایا جب سے تو نے چٹکیوں میں اس کو اے قاتل ۔۔۔ یہ زخم دل بھی ہنس کر موںھ چڑھاتا ہے نمکداں کا

(گلزار داغ)

چِڑ، چِڑھ ۔ بکسر اول ۔ قابل نفرت بات یا کام ۔ کوئی ایسا لفظ جس کو سُن کر آدمی جھلا اٹھے کوئی لفظ بار بار کہا جائے جس سے آدمی کو غصہ آئے ۔

چِڑنا، چِڑھنا ۔ بکسر اول ۔ (لازم)، بگڑنا ۔ خفا ہونا ۔ جھلّانا ۔ کسی بات یا کسی کام یا کسی چیز سے ناخوش ہونا ۔

اپنی تعریف سے چڑھتے ہو اگر جانے دو ۔۔۔ چشم بد دور ہمارا ہی جمال اچھا ہے (آفتاب داغ)

چِڑچِڑانا ۔ بکسر اول ۔ چِ ڑ چِ ڑ ا نا ۔ (لازم)، ذرا سی بات میں غصے ہونا، بُرا بھلا کہنا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔ رنجیدہ ہونا ۔

چِڑچِڑاہٹ ۔ بکسر اول مؤنث حاصل مصدر ۔

چِڑچِڑا ۔ بکسر اول وسوم ۔ صفت مشبہ مذکر ۔ وہ شخص جس کا مزاج بیماری یا مفلسی یا اور کسی وجہ سے غیر معتدل ہو ۔ زود رنج ۔ مؤنث چڑچڑی ۔

چَڑچَڑانا ۔ بفتح اول وسوم ۔ چَ ڑ چَ ڑ ا نا ۔ (لازم)، چھت کی کڑیوں کا بولنا ۔ چڑچڑ کی آواز نکلنا ۔ گرم تیل یا روغن میں پانی کی چھینٹ پڑنے سے جو آواز نکلتی ہے اس کو بھی چڑچڑانا کہتے ہیں ۔

جو ضبط اشک سے داغ جگر ہے گرم نغاں
چراغ پانی کے پڑنے سے چڑچڑاتا ہے (نکہت)
خنک دلوں کے ہیں ملنے سے تفتہ دل بیزار
کہ جیسے آب کے پڑنے سے چڑچڑائے چراغ
(معروف)

چڑچڑاہٹ۔ بفتح اول۔ مؤنث حاصل مصدر۔

چ۔ ڑھ

چڑھنا۔ بفتح اوّل۔ (لازم) اُترنا کا نقیض۔ زمین سے اونچی زمین یا پہاڑ یا کسی بلند عمارت پر جانا یا زمین سے اٹھکر اُدھر ہونا۔ فضامیں اوپر کی طرف جانا۔ اڑنا۔ مجازاً ابڑھنا، ترقی کرنا۔ مثلاً پانی کا طغیانی پر آنا۔ نرخ بڑھنا۔ ہاتھ چڑھنا۔ آواز کا بلند ہونا۔ نشہ چڑھنا وغیرہ۔ دھاوا کرنا۔ رفتار کا تیز ہونا جیسے سانس کا چڑھنا۔ نذر اور بھینٹ ہونا۔ کسی کے ذمہ کچھ واجب ہونا جیسے مہینہ چڑھنا۔ درج ہونا جیسے نام چڑھنا۔ وغیرہ۔

چڑھے ذہن پر نہ زباں پر اب مرے چار حرف وصال جب: تو پھر آگے کہنے کا لطف کیا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
(گلزار داغ)

چڑھاؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ صعود، عروج۔ طغیانی، جوش۔ ترقی، زیادتی۔ دریا کا وہ رخ جدھر سے پانی آتا ہو۔

چڑھائی۔ مؤنث۔ اونچائی، بلندی۔ دھاوا، یورش۔

چڑھتا۔ اسم حالیہ مذکر۔ چڑھتا ہُوا کا مخفف۔ چڑھتا ہوا چاند۔ چڑھتی ہوئی جوانی۔

چڑھاوا۔ مذکر۔ نذر، بھینٹ۔ وہ زیور جو منگنی یا برات کے روز دولھا کی طرف سے دولھن کو پہنایا جاتا ہے۔ ہمت افزائی۔

عجب فتنہ ساقی نے شب کو اٹھایا بھری بزم میں میکشوں کو لڑایا: اِدھر ایک کو اکسا کے آگے بڑھایا ادھر سے دیا دوسرے کو چڑھاوا
(واصف)

چڑھانا۔ بفتح اول۔ (متعدی) اُتارنا کا نقیض۔ نیچے سے اوپر لے جانا۔ لادنا، سوار کرانا۔ برتن کا سارا پانی وغیرہ اک دم پی جانا۔ بلند کرنا۔ نذر لاکر بُت کے سامنے یا مزار پر رکھنا۔ اپنے یا دوسرے کے ذمہ واجب کرنا جیسے قرض چڑھانا۔

ضرور تربتِ مجنوں پہ گُل چڑھاؤنگا جواب کے خبر سے فصلِ بہار میں گزری (ذوق)
کریں گے صبح قیامت بھی انتظار بہت کہ عادت آپ کو ہے دن چڑھا کے آنے کی
(آفتاب داغ)

چڑھوانا۔ بفتح اول۔ (چڑھانا کا متعدی المتعدی)

چ۔س

چُسنا۔ (چوسنا کا مطاوع) مزید تفصیل دیکھو چُوسنا۔
چُسانا۔ (چوسنا کا متعدی بدو مفعول)
چسکنا۔ یہ کوئی مصدر نہیں ہے۔ عوام نے جس طرح تپکنا کو چپکنا بنا لیا ہے اسی طرح کسکنا کو چسکنا بنا لیا ہے جو غیر فصیح ہے اور اب تو متروک بھی ہے۔
چَسکا۔ مذکر۔ مزہ، چاٹ۔ لت، دھت۔ ذوق، شوق۔ (اس کا ماخذ چُوسنا ہے)
زاہد مری شراب کے چسکے ہی اور ہیں تو بہ! مئے طہور میں ایسا اثر کہاں (گلزار داغ)
چَسک۔ مؤنث۔ میٹھا میٹھا درد خفیف درد (اس کی اصل کسک ہے)

چ۔ک

چُکنا۔ بضم اول۔ (لازم) ختم ہونا۔ معاملے کا یا قیمت کا طے ہونا۔ بیباق ہونا۔ فیصلہ ہو جانا۔ دہلی میں یہ مصدر و فعل لازم ہونے کی صورت میں علیحدہ نہیں بولا جاتا بلکہ بطورِ تابع فعل کے تاکید فعل یا اتمام فعل کے لئے آتا ہے۔ جیسے کر چکنا۔ کھا چکنا۔ کہہ چکو۔ جا چکو۔ دے چکا۔ پڑھ چکا وغیرہ
بڑھایا ہم نے دل اس کا یہ کہہ کہہ کر دم بسمل لگا چک تیغ اے قاتل کہیں قاتل بھی ڈرتے ہیں
(گلزار داغ)

گلی سے یار کی ہم اوٹھ کے چل چکے تھے مگر مچل گیا دل پُر اضطراب رستے میں (" ")
چُکانا۔ (متعدی) قیمت کا آپس میں طے کرنا۔ قضیہ فیصل کرنا۔ نمٹانا، حساب بیباق کرنا۔ پورا ادا کر دینا۔ ختم کر دینا (اس کے لازم کے معنی میں اہل دہلی چکنا کی جگہ نمٹنا بولتے ہیں)
چُکوتا۔ مذکر۔ حاصل مصدر۔ فیصلہ، تقرر نرخ۔ بیباق۔
چُکتا۔ مذکر اسم حالیہ۔ کُل باقی ادا کردہ۔ حساب برابر۔

چکٹنا ۔ (لازم) نکھرنا کا نقیض چکنی چیز مثلاً تیل گھی وغیرہ کا پرانا ہونے یا پانی یا میل کچیل کے اختلاط کی وجہ سے چپکنے لگنا ۔ چپچپا ہو جانا ۔ مجازاً اسرار کپڑوں کی طرف بھی نسبت کر دیتے ہیں ۔

چکٹ ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث ۔ نہایت میلا ، چکٹا ہوا ۔

چیکٹ ۔ چ ی ک ٹ ۔ مذکر ۔ تیل کی گاد میل کچیل ۔ مجازاً سیاہ فام ۔

چکرانا ۔ (لازم) چکر کھانا ۔ گردش کرنا ۔ سر گھومنا ۔ مجازاً گھبرانا ، سٹپٹانا (سنسکرت میں چکر)

خضر بھی تو اسی گرداب سے چکراتے ہیں ڈوب کر بحر محبت میں اچھلتا ہی نہیں (گلزار داغ)

چکر مذکر حاصل مصدر (عشی) دوران سر ۔ گردش ۔ حلقہ ۔ پیّا ۔ گھیر ، احاطہ ۔ بھنور ۔ پھیرا ۔

سمجھ کے کیجیئے برباد میرا مشت غبار یہ لے نہ آئے کوئی چکر آسماں کی طرح (گلزار داغ)

رہبر نے راہ عشق میں برسوں دیئے چکر مجھے ظالم سے جب پوچھا کہا اب آگئے منزل کے پاس (گلزار داغ)

بھولے بھٹکے جو ترے گھر میں چلے آتے ہیں اپنی تقدیر کے چکر میں چلے آتے ہیں (")

چاک ۔ مذکر ۔ کمہار کا پہیہ جو چکی کے پاٹ کی طرح ہوتا ہے اس پر مٹی کے برتن بنائے جاتے ہیں ۔ کنوئیں کی چرخی ۔ مصری جمانے کا کونڈا ۔ ٹھپا جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں ۔

چکی ۔ مؤنث آٹا پیسنے کے دو پاٹ جن میں سے ایک پھرتا ہے ۔ اور برتی چکی میں غالباً دونوں پھرتے ہیں ۔ (اصل میں چاکی تھا)

چلتی چکی دیکھ دیا کبیرا روئے ان دو پاٹن بیچ آ ثابت گیا نہ کوئے

چکئی ۔ چ ک ی ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ گول ، مدور چکی کے پاٹ جیسا مثلاً چکئی آڑو ۔ ایک قسم کی پھرکی مؤنث ۔

چ ۔ کھ

چکھنا (متعدی) ذائقہ معلوم کرنے کے لئے بہت تھوڑی سی کوئی چیز موں میں رکھنا ۔ قلیل کھانا ۔ کسی کے مال کو چکھنے کی طرح کھا جانا ۔

کچھ پیا خون جگر دل کا لہو کچھ چاٹا چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے (گلزار داغ)

چکھانا ۔ (متعدی) کوئی تھوڑی سی چیز دوسرے کو معلوم کرنے لئے کھلانا۔ تھوڑا سا ناشتہ کرانا۔

عشق دنیا میں چکھا دے تجھے محشر کے مزے ۔ دل ترا آئے کسی پر تو ہیں ہو انصاف (گلزار داغ)

چکھا چکھی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ چکھنا چکھانا۔

چکھا چکھی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ چکھنا چکھانا۔ تھوڑا تھوڑا سا چکھنا۔

چ ۔ گ

چُگنا ۔ (متعدی) پرندوں کا چونچ سے دانہ چن کر کھانا۔ یا پتیاں نوچ کر کھانا۔ اب پچھتا دے کیا ہو وت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت ۔

چُگّی ۔ مؤنث۔ ڈاڑھی کی صفت۔ چھوٹی اور چھدری ڈاڑھی جیسے چڑیوں کا چگا ہوا کھیت۔

چُگانا ۔ (متعدی بدو مفعول) پرندوں کو دانہ ڈالنا ۔

چ ۔ ل

چلّانا ۔ (لازم) چیخنا۔ بہت بلند آواز سے قوت کے ساتھ بولنا۔ غل مچانا۔ مجازاً رونا دھونا۔ فریاد کرنا۔ غصے کے ساتھ بُرا بھلا کہنا ۔

قبر پر آ کے چلائی پکاری آرزو ۔ کون تھا مجھ سا تمنائی کہ برسوں میرے بعد (گلزار داغ)

چلنا ۔ (لازم) پاؤں کے ذریعے سے ایک جگہ سے دوسری جگہ آنا، جانا (رفتار میں پہلا درجہ ٹہلنا ہے درمیانی درجہ چلنا۔ اس سے ذرا تیز لپکنا اور بہت تیز اور سریع درجہ دوڑنا) مجازاً سفر کی ابتدا کرنا۔ جیسے رات کو چل کر صبح پہنچے ۔ حرکت کرنا جیسے ہوا یا چکی یا نبض کا چلنا۔ رواج پانا جیسے سکہ چلنا رواں اور جاری ہونا جیسے نہر کا یا سڑک کا چلنا۔ قائم رہنا جیسے بیٹے سے نام چلتا ہے۔ پھٹنا جیسے انگرکھا کندھے پر سے چل گیا۔ آپس میں لڑائی ہونا جیسے ان کی اُن کی چل رہی ہے ۔ دیر پا اور کار آمد ہونا جیسے یہ کپڑا چلنے والا ہے ۔ یہ قلم خوب چلتا ہے۔ کسی چیز کا اپنے مقررہ کام کے لئے حرکت کرنا یا حرکت میں آنا۔ جیسے توپ چل گئی، تلوار چل گئی، گھڑی چل رہی ہے ، کارخانہ چل پڑا، دوکان چل رہی ہے۔ مؤثر ہونا جیسے جادو چل گیا۔ گردش میں آنا جیسے جام کا چلنا ۔

اس مسافر سے چلے گا نہ یہ سامان بہت ۔ حسرتیں لے تو چلی روح عدم کو لیکن (آفتاب داغ)

یعنی بھاری ہونے کی وجہ سے اٹھا کر لے چلنا مشکل ہے ۔

کسی کی نرگس مخمور کچھ کہہ دے اشاروں میں ÷ مزہ ہے رات دن چلتی رہے پرہیز گاروں میں (گلزار داغ)
یعنی منافست رہے۔

بہت ہمارے پھڑکنے سے تنگ ہے صیاد ÷ کہ چار دن سے زیادہ قفس نہیں چلتا (آفتاب داغ)
یعنی ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔

کوئی آگے نکل نہیں سکتا ÷ تجھ سے فتنہ بھی چل نہیں سکتا (گلزار داغ) جیت نہیں سکتا۔

زور قسمت سے چل نہیں سکتا ÷ دل سنبھالے سنبھل نہیں سکتا (〃) مؤثر نہیں ہو سکتا

کہتا وحشت سے ہے یہ جامۂ پیری میرا ÷ دیکھ کپڑا ہوں پرانا ابھی چل جاؤں گا (ذوق)

چلتا ۔ مذکر اسم حالیہ۔ چلتا ہوا کا مخفف۔ رواں، جاری، رائج، چالاک، کارگر، مؤثر (مؤنث چلتی) مرکب ہو کر بولا جاتا ہے جیسے چلتا پرزہ، چلتا جادو۔

چال ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ رفتار، پانوؤں کا کام۔ حرکت، انداز رفتار، طرز رفتار۔ تدبیر، مکر و فریب

سنبھل کر ذرا پانو رکھیے زمیں پر ÷ اگر چال بگڑی تو بگڑا چلن بھی (مہتاب داغ)

چَلَن ۔ مذکر حاصل مصدر۔ رسم و رواج، طور طریقہ، طرز معاشرت، کفایت شعاری، معتدل زندگی۔ (اگر چلنا سے حقیقی معنی مراد ہوں یا ابتدائے سفر یا حرکت تو حاصل مصدر چلن نہیں ہوگا)

زمانے کے چلن سیکھے ہیں تو نے ÷ کسی کا دوست ہے دشمن کسی کا (آفتاب داغ)

چَلَن ہار ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث، عازم سفر، پابرکاب۔

جان کیا رکنے کی شئے ہے جسے روک سکیں ÷ نہ گئی آج اگر، کل یہ چلن ہار گئی (مہتاب داغ)

چَال چَلَن ۔ مذکر۔ ظاہری اور باطنی اعمال۔ اخلاق و عادات۔

چَالا ۔ مذکر۔ روانگی، رخصت۔ بیاہ کے بعد ایک رسم۔ (بیاہ کے بعد نئی دُلھن میکے جاکر دوبارہ رخصت ہوتی ہے اس وقت دولھا اور اس کے چند عزیزوں کی دعوت بھی کی جاتی ہے۔ اس طرح عام طور پر چار چالے ہوتے ہیں)۔

چالان ۔ مذکر۔ مجرم کی، عدالت کی طرف روانگی یا اس کے کیس کی سپردگی۔ پروانۂ راہداری۔ رَوَنّہ۔ بیجک جو ہنڈی کے ساتھ نتھی کر کے بھیجتے ہیں۔

چلاچل ۔ مؤنث۔ مسلسل و متواتر اور انتھک سفر کی حالت۔

چال باز ۔ چالیا ۔ صفت مشبہ۔ فریبی۔ مکار۔

چلاچلی ۔ مؤنث۔ رواروی کی ہلچل۔ چل چلاؤ۔ پے در پے بے ترتیب انفراداً و اجتماعاً تہیہ سفر (محاورہ مرکب)

چل چلاؤ ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ چلاچلی (محاورہ مرکب)

سخت مشکل ہے یہاں غم سے بچاؤ دو گھڑی کا ہے غنیمت یہ بناؤ
حق بنا رکھے یہ تیر ا رکھ رکھاؤ ساقیا یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (تضمین واصف بر شعر خواجہ میر درد)

چلت پھرت ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ مسلسل چلنا پھرنا۔ مستعدی، پھرتی، جنبش۔ محنت۔

چلانا ۔ (چلنا کا متعدی) ہانکنا، رواں کرنا، جاری کرنا، شروع کرنا۔ انتظام کرنا، ترقی دینا، ہلانا، حرکت دینا۔ قائم رکھنا۔ رائج کرنا۔ کسی بیکار چیز کو کام میں لانا وغیرہ۔ مرکب محاورات میں اور بھی بہت سے معنیٰ آتے ہیں مثلاً ہاتھ چلانا، زبان چلانا، لکڑی چلانا وغیرہ۔

چ ۔ م

چمٹنا ۔ بِچ م ٹ نا۔ (لازم) کسی جاندار کا کسی چیز سے ملصق ہونا۔ انتہائے شوق کی وجہ سے جیسے بچہ کا ماں سے چمٹنا۔ یا غصے کی حالت میں بارادۂ زد و کوب جیسے دو دشمنوں کا آپس میں گتھنا۔ یا بارادۂ ایذا جیسے جونک کا چمٹنا۔ یا بوجہ جنسیت جیسے اختلاط زوجین۔ یا محبت و دوستی کی وجہ سے جیسے دو دوستوں کا معانقہ۔ یا شدت غم یا عبرت کی وجہ سے جیسے کھمبے چمٹ کر رونا وغیرہ۔ مجازاً اپنے مطلب کے لئے کسی کے پیچھے پڑ جانا۔ سر ہونا۔ (چمٹنا اور چپکنا میں یہ فرق ہے کہ چمٹنا کا فاعل جاندار چیز ہوتی ہے اور چپکنا کا فاعل غیر جاندار)

چمٹا ۔ بکسر اول۔ مذکر۔ آگ اور انگاروں کو درست کرنے اور پکڑ کر اٹھانے کا آلہ۔ اہل دہلی اس کو دستپنا دستپناہ کہتے ہیں۔ اور چمٹا اس کو کہتے ہیں جو جوگیوں کے پاس تین چار فٹ کے قریب لمبا دستپنا ہوتا ہے۔ لفظ چمٹا کو لوگ چمٹنا سے ماخوذ سمجھتے ہیں۔ لیکن دراصل یہ چیونٹا ہے بوجہ مماثلت یہ نام رکھا گیا۔

چھٹانا۔ بکسر اول۔ (چھٹنا کا متعدی)

چُمکارنا۔ (متعدی) بچے کو دلاسا دینے کے لئے مونھ سے بوسہ کی آواز نکالنا۔ اور پیٹھ پر سر پر ہاتھ پھیرنا۔ بچے کے ساتھ اظہار محبت کرنا۔ چمکارنا اور چُومنا الگ الگ مفہوم رکھتے ہیں (آدمی کے بچے کے لئے چمکارنا اور جانور کے لئے پُچکارنا بولا جاتا ہے)

چُمکار۔ مؤنث حاصل مصدر۔

چَمکنا۔ بفتحتین (لازم) روشنی دینا، تابیدن و درخشیدن۔ مجازاً رونق پکڑنا، شہرت پانا، رو بترقی ہونا گھوڑے کا سایہ وغیرہ سے ڈر کر بھڑکنا یا بدکنا۔ زور پکڑنا، جیسے وبا کا چمکنا۔

قیامت ڈھا رہی ہیں گر میاں خورشید محشر کی یہی موقع تو ہے اے داغہائے دل ذرا چمکو

(بیخود دہلوی)

چمک۔ (بفتحتین) مؤنث حاصل مصدر۔ روشنی، تابش، فروغ۔ جوڑوں کا درد جو حرکت سے ایک دم شدت کے ساتھ محسوس ہوتا ہے۔

چہاں لگی آنکھ کچھ یونہیں سی دم میں چبھی پھانس سی جگر میں :: کہ درد دل کی چمک نے کیا کیا دکھائے صدمے جگا جگا کر

(گلزار داغ)

چَمکارا۔ مذکر۔ لمعہ۔ ایک دم تیز چمک جو فوراً غائب ہو جائے۔

چَمکیلا۔ چ م ک ی ل ا۔ صفت مشبہ مذکر۔ چمکدار، درخشاں، تاباں، منور۔ مؤنث چمکیلی۔

چمکّو۔ چ م ک ک و۔ بواؤ مجہول۔ صفت مشبہ مؤنث۔ شوخ چنچل لڑاکا عورت۔

چَمکی۔ باریک ابرک یا باریک کترا ہوا بادلہ جو ذرات کی صورت میں کسی چیز پر گوند یا کوئی مسالہ لگا کر چھڑکا جاتا ہے۔ جھوٹا مُقیش یعنی بادلہ

چمک دمک۔ دونوں مترادف ہیں۔ مؤنث۔ تابانی و درخشانی۔

چمکانا۔ (چمکنا کا متعدی) تابانیدن۔ کسی چیز کو صاف کر کے جلا دینا۔ صیقل کرنا۔ آب دینا۔ مجازاً بھڑکانا یا بدکانا۔ رونق یا شہرت یا ترقی دینا۔ گھوڑے کو دوڑانا۔

چ - ن

چُننا۔ بضم اول (متعدی) کسی چیز کو ایک ایک کر کے اٹھانا اور جمع کرنا۔ چھانٹنا اور اٹھانا۔ تعمیر کرنا جیسے

دیوار چننا۔ الگ الگ کرنا جیسے چاول چننا۔ یعنی کوڑا کرکٹ الگ کرنا۔ ترتیب دے کر لگانا۔ جیسے دسترخوان پر کھانا چُننا۔ یا اینٹوں کا چٹا لگانا۔ کپڑے میں چنگی یا کسی چپٹی چیز سے شکن یا سلوٹیں ڈالنا۔

ہے مشق ستم آئندہ یہ بھی کام آئیں گے ۔ میں چن لوں دل کے ٹکڑے اور تم شمشیر کے ٹکڑے
(حضرت سائل دہلوی)

کدورت پر کدورت جم گئی ہے میرے سینے میں ۔ چنی یہ عشق نے دیوار پر دیوار کیسی ہے
یادگار داغ

چُنی تو نے افشاں جو لے مہ جبیں ہے ۔ ستاروں میں کیا کیا چنان وجنیں ہے (ذوق)

چُناؤ ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ انتخاب، الیکشن۔

چُنائی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تعمیر، عمارت کی ساخت، چننے کی مزدوری۔

چُنَّٹ ۔ مؤنث کپڑے کی سلوٹیں جو قصداً بطور زینت ڈالی جاتی ہیں۔ (اصل میں چُنَّٹ ہے)

چنوانا ۔ (چننا کا متعدی المتعدی)

نہ اوٹھیں کو چۂ قاتل سے لاشیں ناتوانوں کی ۔ فلک تنکے ہی چُنوائے نسیم صبحگاہی سے
(گلزار داغ)

چُنْدْرَانا ۔ چ ن دْ رَانا۔ (متعدی) انجان بننا۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ جھٹلانا۔

چنگھاڑنا ۔ چ ن گھاڑنا۔ (لازم) ہاتھی کا چیخنا گرجنا۔

چنگھاڑ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔

چُندھیانا ۔ بضم اول۔ لازم۔ آنکھوں کا تیز روشنی سے خیرہ ہونا۔

زاہد کو ہے پھر جلوۂ دیدار کی حسرت ۔ بجلی کی چمک دیکھ کے چندھیا گئیں آنکھیں
(مہتاب داغ)

چُندھا ۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جسکی آنکھیں روشنی نہ دیکھ سکیں۔ (اسی لفظ سے مصدر بنایا گیا ہے) یہ ایک قسم کی بیماری ہے اس میں پلکیں بھی جھڑ جاتی ہیں۔ مگر مصدر میں بیماری کا مفہوم نہیں ہے۔ مؤنث چُندھی

چ ۔ و

چُورنا ۔ بواؤ معروف بضم اول ۔ (متعدی) روٹی وغیرہ کو مَسَل کر چُورا چُورا کرنا۔

چُورا ۔ بواؤ معروف ۔ مذکر ۔ چھوٹے چھوٹے ریزوں کا مجموعہ ۔ سفوف اور چورے میں یہ فرق ہے کہ سفوف کے ذرات بہت باریک ہوتے ہیں جیسے آٹا یا میدہ ۔ اور چورا موٹے موٹے ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ کسی چیز کو کوٹ لیا جائے پیسا نہ جائے تو وہ چورا ہوتا ہے ۔ شیشے کا برتن گر کر ٹوٹ پھوٹ جائے تو کہتے ہیں چورا چورا ہو گیا ۔ یا چور چور ہو گیا ۔

چُور ۔ بواؤ معروف ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث ۔ ریزہ ریزہ ۔ نہایت تھکا ماندہ ۔ شراب کے نشے میں بدمست ۔

چُورَن ۔ بواؤ معروف ۔ ہاضمہ کے لئے چند دوائیں اور چند نمک ملا کر دردرا سا کوٹ کر جو پھنکی بنائی جاتی ہے ۔

چُرَس ۔ بضم اول ۔ مؤنث ۔ کاغذ کی شکن ۔

چُوسنا ۔ بواؤ معروف ۔ (متعدی) فارسی میں مکیدن ۔ مونھ میں کوئی چیز دبا کر اس کا رس کھینچنا ۔ مجازاً جذب کرنا ۔

چُسکی ۔ مؤنث ۔ ایک دفعہ مونھ میں دبا کر کھینچنا ۔ برائے مرّۃ ۔

چُسنی ۔ بچوں کے بہلانے کے لئے ربڑ کی بٹنی ۔ یا دودھ پلانے کی شیشی کا نپل چوسنے کا کھلونا ۔

چَسکا ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ کسی خاص چیز کا مزہ پڑ جانا ۔ عادت ہو جانا ۔ بار بار اشتیاق ۔

بیٹھے بیٹھے آپ سے کر بیٹھتا ہوں کچھ گناہ   پاؤں پڑنے کا جو اس کے مجھکو چسکا ہو گیا
(جرأت)

سیاہی چُوس ۔ بواؤ معروف ۔ جاذب ۔ بلاٹنگ پیپر ۔

چُوکنا ۔ بضم اول ۔ بواؤ معروف ۔ (لازم) غیر متوقع طور پر بھول جانا ۔ اچانک غلطی ہو جانا جس کا پہلے سے گمان نہ ہو ۔ باز رہنا جیسے وہ بڑوں کے سامنے بھی نہیں چوکتا ۔ نشانہ خطا ہو جانا ۔

میں ہی چوکا میں نے ظاہر کر دیئے انداز عشق   اس روش سے سیکڑوں ان پر فدا ہونے لگے (آفتاب داغ)

رستے پہ ترے چلی قیامت — سچ ہے کہ بڑی ہی چال چوکی (گلزار داغ)

کیا بچے ناوک نظر سے دل — چوکتی ہی نہیں شکار سے آنکھ (" ")

وہ راہ سے چوکے جو ظفر راہ پر آ کر — شاید کسی بدراہ کے بہکائے پہ چوکے

(ظفر دیوان دوم)

چُوک ۔ بواؤ معروف ۔مؤنث حاصل مصدر ۔بھول ،خطا ،لغزش ،ناگہاں سہو ۔

نامہ برا ہے بنی بنائی بات — چوک تجھ سے اگر نہو جائے (یادگار داغ)

چوکا ۔ بواؤ معروف ۔ مذکر ۔ایک دفعہ کی بھول ،ناگہاں سہو ۔ جیسے سیونگ مشین چوکے دینے لگتی ہے ۔ایک قسم کا کھٹا ساگ

چَونکنا چ َو ن ک نا ۔ بفتح اول بواؤ مجہول و نون غنہ ۔ (لازم) ،ڈر یا تعجب کی وجہ سے ایک دم جھجک پڑنا ۔غفلت یا انہماک یا نیند کی حالت میں ایک دم ہوشیار ہو جانا ۔ مجازاً بدکنا ،بھڑکنا ۔

شراب غفلت سے داغ غش تھے دکھائے غفلت نے کیا تماشے ؛ کہ سوتے سوتے جو چونک اٹھے مگر کوئی تم نے خواب دیکھا (گلزار داغ)

چَونکانا ۔ بفتح اول و نون غنہ ۔ (متعدی) ہوشیار کر دینا ،جگا دینا ۔ جھجکا دینا ۔

تڑپ کر دل نے منزل پر مجھے چونکا دیا ورنہ — خدا جانے کہ طے کتنی مسافت اور ہو جاتی (آصف)

چُومنا ۔ بضم اول واؤ معروف ۔ (متعدی) بوسہ دینا ،کسی بزرگ کے ہاتھ یا پاؤں یا کندھا وغیرہ چومنا ۔ بوسہ لینا ۔پچی لینا ۔ بچوں کا موتھ چومنا ۔ پیار کرنا

مرے سر پر بھی ٹوٹا ہے تمہارے پاؤں بھی چومے ؛ غرض پیر فلک کی پشت خم یوں بھی ہے اور یوں بھی (سائل دہلوی)

چوما چاٹی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ بوس و کنار ،اختلاط ۔

چُونا ۔ بضم اول واؤ معروف ۔ ٹپکنا ۔ (پوربی زبان)

چُوا ۔ مذکر ۔چکیدہ ،بوند ۔ ناک کی ریزش جو قطرہ بن کر سوکھ جائے ۔ اس معنی میں چوہا لکھنا غلط ہے ۔

چ ۔ ہ

چہچہانا ۔ چ ہ چ َ ہ انا ۔ (لازم) چڑیوں کا بولنا ۔

چہچہے ۔ مذکر جمع ۔ پرندوں کی خوش آوازی ۔ زمزمے ۔
چہکنا ۔ چ ہِ کْ نا ۔ (لازم) چڑیوں کا زمزمہ سنجی کرنا ۔ چہچہانا ۔ مجازاً انسان کا فصاحت کے ساتھ مسلسل بولنا ۔

طالب غزل سرا ہے تو کہتے ہیں اہلِ بزم طوطی چہک رہا ہے کسی شاخسار پر
(نواب احمد سعید خاں طالب دہلوی)

چہک ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ چہچہانا ۔ زمزمہ ۔ (قافیہ چہک کسک کے ساتھ بندھے گا)

چ ۔ ی

چیخنا ۔ چِ یْ خْ نا ۔ (لازم) چلّانا ، غل مچانا ، زور سے بولنا ۔ (یہ فعل صرف انسان کے لئے مخصوص ہے)
چیخ ۔ چِ یْ خْ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ زور کی بلند آواز جو ایک دم خوف یا تکلیف یا تعجب یا مسرت کی حالت میں آدمی کے مونھ سے نکلے ۔
چیخم دھاڑ ۔ مؤنث ۔ شور و غل ، ہنگامہ ۔ دَہاڑ نا
چیرنا ۔ بکسر اول ۔ (متعدی) پھاڑنا ، شق کرنا ، کاٹ کر دو ٹکڑے کرنا جیسے تختے چیرنا ۔
چیر ۔ چِ یْ رْ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ شگاف ، زخم ۔
چیر پھاڑ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ کاٹ چھانٹ ۔ سرجری ، عمل جراحی ۔ پوسٹ مارٹم ۔ ("پھاڑ" اگرچہ حاصل مصدر ہے مگر علٰحدہ مفرداً نہیں بولا جاتا)
چیرا ۔ چِ یْ رَا ۔ مذکر ۔ شگاف جو نشتر سے دیا جاتا ہے ۔ عمل جراحی ۔
چیرو ۔ چِ یْ رُوْ ۔ بواؤ معروف ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کچا سوت جو بالکل سرخ ہوتا ہے اس کو چیرا بھی کہتے ہیں ۔
چِرَیّا ۔ چِ رَ یْ یَ ا ۔ صفت مشبہ مذکر ۔ ایندھن کی لکڑیاں چیرنے والا ۔
چِرائندہ بواؤ مجہول موقوف ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ چری ہوئی لکڑیاں جو ایندھن کے لئے چیری گئی ہوں ، اور محض شاخیں ہوں تو ان کو ڈنڈے کہتے ہیں ۔ اب یہ لفظ حاصل مصدر کے معنی میں نہیں بولا جاتا ۔
چِرائی ۔ چِروائی ۔ بکسر اول ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ لکڑیاں پھاڑنے کی اُجرت ۔

چِپٹنا۔ چِ پ ٹ نا۔ بکسر اول۔ (متعدی) نشان ڈالنا۔ برتنوں پر نقش کرنا۔ کاغذ یا کپڑے پر چِتیاں ڈالنا۔

چِپٹی۔ چِ پ ٹِ ی۔ مؤنث۔ نشان۔ داغ۔ مُندکی۔

چِتائی۔ بکسر اول۔ چِ تَ ا ئِ ی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تانبے یا پیتل کے برتنوں پر اوزار دل سے ٹھونک کر نقش کرتے ہیں اس کو چِتائی کہتے ہیں۔ اب مصدر متروک ہے۔ چتائی کرنا محاورہ ہے۔

چ۔ ے

چِینٹنا۔ (لازم) بیماری سے صحت یاب ہو کر پھر طاقت حاصل کرنا۔ کمزوری کا دور ہو جانا۔ بدحالی و افلاس کے بعد خوشحال ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ جاگنا۔ چونکنا۔ سمجھ میں آنا۔ آرزو کرنا۔

چیپنا۔ (متعدی) چپکانا۔ جوڑنا۔ سر منڈھنا، سر ڈالنا۔ کسی کام سے لگانا، نوکر رکھا دینا (پوربی زبان) اہل دہلی اس معنیٰ میں چپکینا بولتے ہیں۔

چیپ۔ بکسر اول و یائے مجہول۔ مذکر حاصل مصدر۔ لیس۔ لاسا۔ زخم کی پیپ۔ چیک والی رطوبت جیسے آم کی چیپ۔

چیپی۔ چِ ے پ ی۔ مؤنث۔ کاغذ کا چھوٹا سا ٹکڑا جس سے کاغذ جوڑا جائے پیوندِ کاغذ

چھ۔ ا

چھاپنا۔ (متعدی) کاغذ کو پرنٹ کرنا۔ طبع کرنا۔ رنگ میں ہاتھ ڈبو کر دیوار یا کسی چیز پر پورا ہاتھ جما کر دبانا کہ پورا نشان بن جائے۔ ٹھپا لگانا۔ مہر لگانا۔ مجازاً شائع کرنا مشہور کرنا۔

چھاپ۔ مؤنث۔ نشان، ٹریڈ مارک۔ نقش۔

چھاپا۔ مذکر۔ انداز طباعت۔ مہر، ٹھپّا۔ مجازاً دشمن پر اچانک دھاوا۔ شبخون۔

چھپائی۔ مؤنث۔ چھاپنے کی اجرت مانند طباعت۔

چھاپہ خانہ۔ مذکر۔ مطبع۔ پرنٹنگ پریس۔

چھُچکا۔ مذکر۔ چُلّو میں پانی بھر کر جو موُنھ پر زور سے ڈالا جائے۔ ایک قسم کا چھوٹا سا جال کبوتر پکڑنے کا۔ ایک قسم کا زیور۔ چوڑی سی کنڈی جو صندوق یا الماری وغیرہ میں لگائی جاتی ہے۔

چھانا۔ (لازم) اوپر کسی چیز کا ہر چہار طرف سے ہجوم کرنا غالب آنا۔ جیسے ابر کا چھانا۔
طاری ہونا جیسے رعب کا یا حیرت کا چھانا۔

دیکھ کر قاتل کی آمد داغ دل میں شاد شاد — اور غمخواروں کے مونھ پر مردنی چھائی ہوئی
(آفتاب داغ)

چھَانا۔ (متعدی) کھلے احاطہ پر چھت ڈالنا۔ پوشش کرنا، پاٹنا، سایہ کرنا۔

چھاؤں۔ بواؤ مجہول و نون غنہ۔ مذکر۔ سایہ، روشنی کا پرتو جیسے ستاروں کی چھاؤں
معنی دوم ہیں یہ حاصل مصدر رہے۔

پَرچھَاوَاں۔ مذکر۔ جن وپری کا سایہ یا آسیب۔ عادت یا صحبت کا اثر۔

شب وعدہ مرے پہلو میں کیوں بیقراری ہے — پڑا تم پر بھی پرچھاواں دل بیتاب و مضطر کا (بیخود)

پرچھائیں۔ مؤنث۔ سایہ، پرتو، عکس، جھلکی۔

چھَت۔ مؤنث۔ سقف، پٹاؤ، کوٹھا، بام۔

چھتّہ۔ مذکر۔ وہ راستہ جس پر چھت ہو۔ پٹا ہوا راستہ۔ شہد کی مکھیوں کا یا بھڑوں کا گھر۔
چھال یا خانۂ زنبور۔

چھپّر۔ مذکر۔ پھونس کی چھت یا سائبان۔ مجازاً ذمہ داری کا بوجھ۔

چھپّر کھَٹ۔ مذکر۔ وہ پلنگ جس پر چھتری اور پوشش ہو۔

چھاتا۔ دھوپ اور مینہ سے بچنے کے لئے لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ (دیہاتی زبان)

چھتری۔ مؤنث۔ چھاتا۔ کبوتروں کے بیٹھنے کا ٹھڑ کھپچیوں کا بنا ہوا جو لمبے بانس پر لگا ہوا
ہوتا ہے۔ چھتری نما عمارت۔

چھتر۔ مذکر۔ بہت بڑی چھتری۔ چتر شاہی۔

چھَت گیری۔ مؤنث۔ چھت کے نیچے تنا ہوا کپڑا جو چھت میں سے جھڑنے والی مٹی وغیرہ
کو فرش پر نہیں گرنے دیتا۔

پَرچھتی۔ مؤنث۔ کچی دیواروں کو پانی سے محفوظ رکھنے کے لئے جو دیواروں پہ چھوٹا سا چھپر
ڈالا جاتا ہے۔

دُوچھتی ۔ مؤنث۔ چھت کے نیچے دوسری چھت جو سامان رکھنے کے لئے بنائی جاتی ہے۔

چھاتی ۔ مؤنث ۔سینہ۔ مجازاً پستان، جرأت، حوصلہ، استقلال و استحکام، فیاضی۔

چھاؤنی ۔ مؤنث۔ پوشش کرنے کا سامان مثلاً پھونس ٹھٹر کھپریل کڑیاں، تختے وغیرہ۔ لشکر گاہ، کیمپ۔ کینٹ۔

عشق کا حکم ہے دل ہی میں رہے فوج الم　　　چھاؤنی چھائے نہ اس طرح کا لشکر باہر

(یادگار داغ)

چھانٹنا ۔ چھا ن ٹ نا۔ (متعدی) چننا، انتخاب کرنا، پسند کرنا، اختیار کرنا۔ کاٹنا، تراشنا، بیونتنا۔ کچھ حصہ کاٹ کر الگ کر دینا جیسے درخت کی شاخیں چھانٹنا۔

کیا ہوا کس سخت جان سے ہوگئی قاتل کو لاگ　　　چھانٹ کر دس بیس میں جو ایک خنجر لے چلا

(آفتاب داغ)

کاٹ چھانٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ انتخاب قطع و برید، وضع قطع۔ تراش خراش۔

چھنٹائی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔

چھانٹن ۔ مؤنث وہ چیز جو چھانٹنے کے بعد بچ رہے　کترن، فضلہ، ریزگی۔ جھاڑن

چھاننا ۔ (متعدی) چھنی سے آٹا نکالنا۔ صاف کرنا۔ کپڑے سے پانی یا سیال چیز کو نکالنا۔ مجازاً جستجو کے لئے کونہ کونہ دیکھ ڈالنا۔ تحقیق کرنا، انتخاب کرنا

جماعت کوئی ہم کو بتا دو جو رندوں سے پاکیزہ باطن ہیں دیکھو :: ادھر سے اُدھر تک جہاں چھان ڈالو مگر بار ایسے کہاں بے تکلف

(سائل دہلوی)

کہیں سودائیان عشق کو تفریح ہوتی ہے :: بہت چھانا ہوا ہے باغ فردوس وارم میرا (گلزار داغ)

مہر و وفا کا کب اونھیں آتا ہے اعتبار :: جب تک ادھر سے وہ خوب طرح چھانتے نہیں (آفتاب داغ)

چھنّی چھلنی ۔ مؤنث۔ چھاننے کا آلہ۔ غربال۔

وقت نظارہ ہوئے ہیں یار سب تیر نگاہ + دیکھ چھلنی ہوگیا ہے آئنہ فولاد کا (یادگار داغ)

نظر کے تیر چھلنی کر دیا کرتے ہیں سینوں کو　　　جدھر وہ دیکھ لیتے ہیں ادھر دیکھا نہیں جاتا

(سائل دہلوی)

چھنّا۔ مذکر۔ بڑی چھنی

چھَنَن۔ مؤنث۔ آٹے کی بھوسی وغیرہ۔

چھ ۔ پ

چُھپنا ۔ بضم اول ۔ (لازم)، پوشیدہ ہونا، پنہاں ہونا۔ غائب ہونا۔ بچنا۔ آنکھ بچانا۔

پھر لیے تیر و کمان کوئی چلا آتا ہے — خود چھپے یا کہ چھپائے مجھے تربت میری (گلزار داغ)

شاں گنج قارون اہل حاجت سے نہیں چھپتا — جو ہوتا ہے سخی خود ڈھونڈ کر سائل سے ملتا ہے
(آفتاب داغ)

چُھپانا ۔ بضم اول (متعدی)، پوشیدہ کرنا، پنہاں کرنا۔ غائب کرنا۔ ڈھانپنا۔ بچانا۔

چھپائے سے کہیں چھپتی ہے اپنے دل کی بیتابی — کہ ہر تار نفس اپنا رگ بسمل سے ملتا ہے
(آفتاب داغ)

چَھپنا ۔ بفتح اول ۔ (لازم) طبع ہونا، پرنٹ ہونا، مہر لگنا، نقش ہونا، عکس اترنا ۔

چھپوانا ۔ (چھپنا کا متعدی المتعدی)

چھ ۔ ت

چھتیانا ۔ (متعدی) بندوق کی شست باندھنا۔

چھ ۔ ٹ

چھٹکنا ۔ چھ ٹ ک نا۔ (لازم) بکھرنا، پھیلنا۔ چاند ستاروں کا چمکنا۔ چاندنی کا ہر طرف چھا جانا۔

چھُٹنا ۔ (لازم) چھوٹنا کا مخفف۔ رہا ہونا، روانہ ہونا، جاری ہونا، برطرف ہونا، الگ ہو جانا۔ باقی بچنا۔ سُست ہونا جیسے نبض چھٹنا۔ بکھرنا۔ دغنا۔ جیسے بندوق یا آتشبازی چھٹنا۔ ملی ہوئی یا چپکی ہوئی چیز کا الگ ہو جانا۔

جیسے چھٹا واں شست سے ناوک چلا پہلو سے دل — یہ شکار اوڑ کر لپٹ جاتا ہے نوک تیر سے
(گلزار داغ)

جمع ہو تیرگیٔ داغ جگر ہی چھٹ کر — کچھ سیاہی تو مرے دیدۂ پرنم میں رہے (گلزار داغ)

چھُٹانا ۔ (متعدی)، چھڑانا، رہا کرانا، آزاد کرانا، ترک کرانا۔ موقوف کرانا۔ جیسے دودھ چھڑانا یا نوکری

چھڑانا۔ الگ کرنا۔

صدقے ایسی قید کے قربان اس زنجیر کے — وہ کہے یہ تجھ سے جب جائیں چھٹائے ہاتھ پانو
(گلزار داغ)

چھٹوانا ۔ (چھوڑنا کا متعدی المتعدی)

چھٹنا ۔ بفتح اول (چھانٹنا کا لازم) صاف ہونا۔ دُبلا ہونا۔ منتخب ہونا۔ قطع ہونا، ترشنا۔ جُدا ہونا۔ منتشر ہونا۔

چھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج — کر دیا سفاک نے میدان صاف (گلزار داغ)

تلچھٹ ۔ مؤنث ۔ تہ نشین ۔ دُرد ۔ (مرکب تلے + چھٹ)۔

چھ ۔ د

چھدنا ۔ (چھیدنا کا مطاوع) سوراخ دار ہونا۔ بندھنا۔ (مادہ چھدر ہے جس کے معنی شگاف، سوراخ، بل وغیرہ)

چھد گئی سوزن مژگاں سے نقاب اس رخ کی — رہ گیا گر کبھی پردے میں اشارہ ہو کر (گلزار داغ)

چھدرانا ۔ (لازم) ٹانگیں چیر کر چلنا یعنی دونوں قدموں کے درمیانی فاصلے کو بڑھا کر چلنا۔ (مادہ چھدر)

چھدرا ۔ صفت مذکر۔ جھرجھرا۔ چھید دار۔ فرق فرق سے۔ مؤنث چھدری۔

چھ ۔ ڑ

چھڑانا ۔ بضم اول۔ (متعدی) چھٹانا۔

چھڑوانا ۔ بضم اول۔ (متعدی المتعدی) رہائی کروانا۔ جدائی کروانا۔ چھٹوانا۔

چھڑکنا ۔ (متعدی) زمین پر یا کسی چیز پر پانی یا کوئی سیال چیز ڈالنا۔ جیسے کہ گرد و غبار کو دبانے کے لئے یا چھت وغیرہ کو ٹھنڈا کرنے کے لئے پانی چھڑکتے ہیں۔ فارسی میں پاشیدن۔ مجازاً نچھاور کرنا جیسے جان چھڑکنا۔ (چھڑکنا اور چھٹکنا کا ایک ہی مادہ ہے)

چھڑکاؤ ۔ چھڑ ک اؤ ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ آب پاشی۔

چھینٹ ۔ چھ ی ں ٹ ۔ پانی کا قطرہ یا چند قطروں کا مجموعہ یا قطرے سے بھی کم جو اُڑ کر کپڑے پر یا کسی چیز پر آگرے۔ مجازاً چھپے ہوئے کپڑے کا نام۔

چھڑکوانا ۔ (متعدی بدو مفعول) چھڑکا کا ڈکرانا۔
چھڑکوائی ۔ مؤنث۔ پانی چھڑکنے کی اُجرت

چھڑنا ۔ بکسرہ اول۔ (چھیڑنا کا مطاوع) شروع ہونا۔ جیسے بات چھڑنا۔ ستار چھڑنا۔

چھ ۔ ک

چھکنا ۔ بفتح اول (لازم) سیر ہونا۔ دل بھرنا، نیت بھرنا، پیٹ بھرنا ایسا کہ پھر گنجائش نہ رہے۔ مونھ پھر جانا۔

چھک گئے ہیں آج اک ساغر سے ہم — ہاتھ دھو بیٹھے مئے کوثر سے ہم (گلزارِ داغ)

چھکانا ۔ بفتح اول۔ (متعدی) سیر کر دینا۔ مونھ پھیر دینا۔ غنی اور بے نیاز کر دینا۔ خوب کھلانا پلانا۔

ظرف و تمکین بھی تجھ سے ہے تجھی سے توفیق — لطف تو جب ہے کہ آصف کو چھکا دے ساقی

چھ ۔ ل

چھلکنا ۔ بفتحتین (لازم) برتن میں پانی یا کسی مائع چیز کا بھر کر کناروں سے بہہ کر گرنا۔ یا ٹھیس لگ کر اچھل پڑنا۔

بادۂ دولت دنیا سے بہک جاتا ہے — جام کم ظرفیٔ کم ظرف چھلک جاتا ہے (برق)
مری تشنگی دیکھ کر روز محشر — چھلک جائے گا آبِ کوثر ادبل کر (گلزارِ داغ)
دیوانے لگاتے ہیں عجب رنگ کی مہندی — جب آبلوں میں خون چھلک آئے حنا ہو (رر)
ساغرِ دل چھلک گیا آصف — اب تو خطرے میں سارا عالم ہے

چھلکانا ۔ (متعدی) لبریز کرنا، اتنا بھرنا کہ کناروں سے بہنے لگے۔ یا ٹھیس لگا کر برتن کے اندر کی مائع چیز کو اچھال دینا۔ (چھلکنا اور چھلکانا کی نسبت ظرف اور مظروف دونوں کی طرف ہو سکتی ہے)

جھوم جاتا ہے ہر اک گلبن ریاضِ دہر کا — لڑکھڑا کر جام سے جب بادہ چھلکاتا ہوں میں
(آصف)

چھلنا ۔ بکسر اول (لازم) کسی چیز کا پوست اترنا۔ رگڑ لگ کر تھوڑی سی کھال کا اُدھڑنا۔

ضعف سے دونوں مل گئے پہلو — چین بستر سے چھل گئے پہلو (فریادِ داغ)

چھلوانا ۔ بکسر اول۔ (چھلنا کا متعدی)

چھلکنا۔ چھَل کَ نا۔ (لازم) خوف یا سہم یا اور کسی وجہ سے بلا ارادہ پیشاب نکل جانا۔
(اس فعل کی نسبت صرف صنف نازک کی طرف کی جاتی ہے)

چھَلْنا۔ بفتح اول (متعدی) فریب سے لے اُڑنا۔ دھوکا دینا۔ دیکھتے ہی دیکھتے غائب ہو جانا۔

ہک قیامت کی چال چل جانا   دل چھلاوے کی طرح چھل جانا (فریاد داغ)

چھلانگ۔ چھَ لاں گ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ زقند، جست۔ محاورہ ہے چھلانگ لگانا۔ یعنی دونوں پیروں کی طاقت سے کود کر زمین سے اُدھر ہو کر دوسری جگہ جانا۔ لمبی جست لگانا (چھل + انگ)

چھلاوہ۔ مذکر۔ لغوی معنی چھل دینے والا۔ مجازاً غول بیابانی۔ (وہ فاسفورس یعنی پرانی ہڈیوں کا روشن مادہ جو اکثر برسات میں پانی کے قریب یا پرانے قبرستانوں میں رات کے وقت چمکتا ہوا دکھائی دیتا ہے جس کو لوگ بھوت پریت خیال کرتے ہیں) مجازاً شوخ چنچل، چلبلا چالاک۔ ابھی یہاں ابھی وہاں۔

خدا جانے چھلاوا تھا کہ بجلی   ابھی نکلا ہے کوئی روبرو سے (یادگار داغ)

چھل۔ مذکر۔ فریب و مکر۔ چلبلاپن۔ چالاکی۔

گہ زمیں پر ہے گہے تو آسماں پر مثل برق   ڈرتے ہیں اے شوخ آتش خو تری چھل بل سے ہم
(ظفر)

چَھل۔ مؤنث۔ دیوار کا کوئی حصہ جو بیچ میں سے جُدا ہو کر گر جائے۔

چھَال۔ مؤنث۔ موجوں کے ٹکراؤ سے اُچھلنے والا پانی۔ (اچھال کا مخفف)

بوچھاڑ۔ مؤنث۔ وہ مینہ کی باڑ جو ہوا کے جھونکے کے ساتھ ترچھی پڑتی ہے۔
(مرکب باؤ + چھال۔ یا باؤ + چھاڑ) مجازاً کسی چیز کی کثرت۔

ادھر ملامت احباب کی ہے اک بوچھاڑ   اُدھر وہ چلتے ہوئے سیدھیاں سنا کے مجھے
(یادگار داغ)

چَھلّا۔ مذکر۔ حلقہ۔ سونے یا چاندی یا اور کسی دھات کا بن نگینہ کا حلقہ جو انگلی میں پہنا جاتا ہے۔ ہر قسم کا گول دائرہ یا حلقہ جو چھوٹا ہو۔ اور اگر بڑا ہو تو اس کو گھیرا کہتے ہیں۔
(یہ شاید چھالا کا تبدیل شدہ تلفظ ہوگا)

چھرّا ۔ مذکر۔ چھوٹی گولی (سیسے کی یا لوہے کی) جو کارتوس میں ہوتی ہیں۔ یا پستول کی گولی۔
(یہ بھی شاید لفظ چھالا کا تبدیل شدہ تلفظ ہے۔ چھلا اور چھال اور چھرّا میں گولائی کی مناسبت ہے خواہ وہ قطروں کی صورت میں ہو یا دائرہ کی صورت میں)

چھالا ۔ مذکر۔ وہ پانی جو اندرونی حرارت یا بیرونی رگڑ یا احتراق سے جلد کی باریک جھلی کے اندر بلبلے کی شکل میں بھر آتا ہے۔ فارسی میں آبلہ (اُچھلنا، چھلنا اور چھلکنا تینوں کا ایک ہی مادہ ہے)

چھ۔ ن

چَھنْنا ۔ (لازم) کسی چیز کا چھلنی سے یا کپڑے سے نکلنا، صاف کیا جانا۔ پانی کا ریت وغیرہ میں سے دوسری طرف پھوٹنا۔ مجازاً سوراخ سوراخ ہو جانا۔ جیسے کپڑا پرانا ہو کر چھن گیا۔ کسی معاملہ کا رد وقدح سے منقح ہونا۔ کپڑے کے پردے میں سے روشنی کا پھوٹنا۔

بنتی ہیں تیری فکر کی کیا خیالی صورتیں ۔۔۔ چھنتی ہیں باریکیاں کیا مانی و بہزاد میں (گلزارِ داغ)

ہاں تا مل دم ناوک فگنی خوب نہیں ۔۔۔ ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں (ذوق)

چھنوانا ۔ بفتح اول۔ (چھننا بفتح اول کا متعدی المتعدی)

چھنوائی ۔ چھاننے کی اُجرت۔

چِھنْنا ۔ بکسر اول۔ (لازم) کسی چیز کا غصب کیا جانا۔ ضائع ہونا۔ ہاتھ سے جاتا رہنا۔ سلب ہو جانا۔

چِھنوانا ۔ بکسر اول (چھننا بکسر اول کا متعدی المتعدی)

چھَنْٹنا ۔ چھ ن ٹ نا۔ (لازم) منتخب ہونا۔ الگ اور ممتاز ہونا۔ مجازاً دبلا اور لاغر ہونا۔ تراشا جانا۔ قطع ہونا۔ صاف ہونا۔ دور ہونا۔ جیسے بادل چھنٹ گئے۔ منتشر ہونا جیسے بھیڑ چھنٹ گئی (بغیر نون غنہ کے بھی یہ صحیح ہے۔ دیکھو چھٹنا بفتح اول)

چھنٹوانا ۔ بفتح اول۔ (چھنٹنا کا متعدی المتعدی)

چھنچھنانا ۔ چھ ن چھ ن انا۔ (لازم و متعدی) قیمے کو بھونتے وقت یا گرم کرتے وقت چھن چھن کی آواز نکلنا۔ قیمے یا دال کو بقدر ضرورت گرم کرنا۔

چھُن چھُن ۔ مؤنث۔ اسمِ صوت۔

چھ ۔ و

چُھونا۔ بضم اول بواؤ معروف۔ (متعدی) مس کرنا۔ ہاتھ لگانا۔ چھیڑنا

موت بھی چھو نہ سکی مجھ کو رہِ الفت میں　　میں نے پھر پھر کے اجل کو کئی منزل دیکھا

(مہتاب داغ)

چُھوت۔ بواؤ معروف۔ مؤنث حاصل مصدر۔ مس لمس۔ کسی چیز کو ناپاک یا متعدی سمجھکر اس سے اور اس کے پرچھاویں سے بچنا۔

اَچُھوت۔ بواؤ معروف۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ ناقابلِ لمس۔ ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق وہ قومیں جن کے جسم کو اونچی ذات کے ہندو ناپاک تصور کرتے ہیں۔

اَچُھوتا۔ بواؤ معروف۔ صفت مشبہ مذکر۔ وہ چیز جس کو کسی کا ہاتھ نہ لگا ہو۔ کسی کے تصرف میں نہ آئی ہو۔ غیر مستعمل، پاک صاف۔ مؤنث اچھوتی۔

چُھوئی مُوئی۔ ہر دو واؤ معروف۔ مؤنث۔ ایک درخت کا نام جس کو لجالو بھی کہتے ہیں جو آدمی کے ہاتھ لگانے سے بلکہ پھونک مارنے سے فوراً مرجھا جاتا اور سکڑ جاتا ہے۔ اور پھر تھوڑی دیر میں اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ یہ لفظ اصل میں چھوئے موئی تھا۔

چُھوانا۔ (چھونا کا متعدی بدو مفعول) کسی چیز میں ہاتھ یا اور کوئی چیز آہستہ سے لگانا جیسے "تمہی ذرا چھوائی تھی کہ بچہ رونے لگا"۔

چُھوٹنا۔ بواؤ معروف۔ (لازم) چھٹنا کا مترادف۔

چُھٹی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ رخصت، ناغہ، تعطیل، فرصت، اجازت، موقوفی، برطرفی۔

چھوٹ۔ بواؤ معروف۔ مؤنث حاصل مصدر۔ رہائی، آزادی۔ فرصت مہلت۔ تخفیف، کٹوتی۔ اجازت۔ بے تکلفی۔ فری اسٹائل مقابلہ۔

وہ کوئی گھڑی دید کی قابل تھی لڑائی　　جب چھوٹ لڑی ان کی نظر میری نظر سے

(یادگار داغ)

چُھٹ۔ مذکر۔ چھوٹا کا مخفف۔ نیز حرف استثنا۔ چھوٹا ہوا۔ علیحدہ۔ برگزیدہ۔ جدا مستثنیٰ۔

چُھٹکا۔ مذکر۔ چھوٹا۔ خورد۔ مؤنث چُھٹکی۔

چھُٹکارا - مذکر حاصل مصدر - رہائی آزادی، فرصت، مہلت -

چھوڑنا - بواؤ مجہول - (متعدی) پکڑنا کا نقیض - ترک کرنا - رہا کرنا، آزاد کرنا - معاف کرنا جیسے قرض چھوڑ دینا - بندوق چلانا فیر کرنا - بچانا جیسے رگ چھوڑ کر کاٹنا - واگزار کرنا - دوڑانا، حملہ کرانا جیسے شکار پر شکاری جانور کو چھوڑنا - باقی رکھنا جیسے درز چھوڑنا - لٹکانا - (ہندی میں چھاڑنا ہے جسکی اصل چھڈ ہے)

دوش پر اپنے جو صیاد نے زلفیں چھوڑیں اور جی چھوٹ گیا آج گرفتاروں کا (گلزار داغ)

میں اور کروں دعوئ خوں مجھ سے نہ ہو گا تم چھوڑ بھی دو ہاتھ کوئی سوچتے کیا ہو (ایضاً)

چھڑائی - مؤنث - رہائی و آزادی دینے یا واگزار کرنے کی اُجرت یا معاوضہ -

چھ - ی

چھیجنا - (لازم) بکسر اول - کم ہونا - دھات وغیرہ کے برتن یا زیور بنانے میں جو برادہ یا چھیلن وغیرہ نکل جاتی ہے اور وزن کم ہو جاتا ہے اس کو چھیجنا کہتے ہیں - مجازاً مرنے یا ضائع ہو جانے کی وجہ سے تعداد یا مقدار کا گھٹ جانا - (مادہ چھد ہے اسی سے چھیجنا، چھدرانا، چھیدنا، چھیلنا وغیرہ سب ماخوذ ہیں)

چھیج - بکسر اول و یائے معروف مؤنث - کمی، نقصان، برادہ، فضلہ، کسی چیز کے گھڑنے بنانے، بار بار تولنے، جوکھنے، اٹھانے، رکھنے، سوکھنے سکھانے سے جو کمی واقع ہو -

چھاج - مذکر - اناج پھٹکنے اور صاف کرنے کا ظرف -

چھیچھڑا - بکسر اول و یائے معروف - مذکر - مرکب چھیچھ + ڑا - گوشت کا وہ بیکار حصہ جو پھینک دیا جاتا ہے - (ڑا، برائے تحقیر)

چھجّہ - مذکر - چھت کے آگے نکلا ہوا حصہ بارش کی بوچھاڑ اور دھوپ سے بچاؤ کے لئے - (چھاج کے مشابہ ہونے کی وجہ سے چھاجا نام ہوا پھر چھجّہ ہُوا)

چھیجن - چھ ی ج ن - مؤنث - فضلہ، بُرادہ، چھیلن وغیرہ -

چھیلنا - بکسر اول - (متعدی) - خراشیدن - پوست اُتارنا - کھرچنا - لکڑی کو زندہ کرنا - مجازاً کھجلی پیدا کرنا جیسے فلاں چیز نے گلے کو چھیل دیا - چاقو کی نوک سے حرفوں کو کھُرچنا - محو کرنا -

چھلائی - مؤنث حاصل مصدر - زیور یا برتن میں جو نقش چھیل کر بنائے جائیں یا ڈھلائی

کے بعد برتن کو خراد پر چکنا اور چمکدار کیا جائے نیز چھیلنے کی اُجرت۔

چِھلکا۔ بکسرِ اول۔ مذکر۔ کسی چیز کے اوپر کا پوست۔

چِھیلن۔ مؤنث۔ رندے سے چھیلنے کے بعد جو فضلہ ہو۔

چھال۔ مؤنث۔ درخت کے تنہ اور شاخوں کا پوست۔

چِھپٹی۔ مؤنث۔ لکڑی کا وہ فضلہ جو بسولے یا کلھاڑی سے نکلے۔ ممکن ہے کہ یہ لفظ چھیل + پٹی کا مخفف ہو۔

چِھلَیّا۔ بیائے مشدد۔ صفت مذکر۔ برتنوں کی چھلائی کرنے والا۔

چِھیننا۔ (متعدی) غصب کرنا۔ زبردستی کسی سے کچھ لے لینا۔

چِھین جھپٹ۔ مؤنث حاصل مصدر چھینا جھپٹی۔ چھینا چھانی۔ چھیننے اور بچانے کے لئے کشمکش۔

چھینکنا۔ بنون غنہ۔ (لازم) نزلہ کی وجہ سے یا ناک میں دھانس چڑھ جانے کی وجہ سے آچھ چھیں کرنا۔

چِھینک۔ مؤنث حاصل مصدر۔ آچھ چھیں۔ عربی میں عَطْسہ (سنسکرت میں چھِکا بمعنی چھینک)

چھینکا۔ مذکر۔ رسی میں بندھی ہوئی جالی یا ٹوکری نما ظرف جو کھانے پینے کی چیزیں رکھکر گھروں میں اونچی جگہ لٹکا یا جاتا ہے۔ نیز بڑی قسم کا چھینکا آدمی کے بیٹھنے کا عمارتی کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔ (مؤلف جامع اللغات نے اس کی اصل شو کا بمعنی پالکی بتائی ہے۔ میرا خیال یہ ہے کہ چھیک بمعنی سوراخ یا چھید کا اس کی اصل ہے۔ یہ دراصل جالی ہی ہوتی ہے)

چھ ۔ ے

چھیدنا۔ (متعدی) سوراخ کرنا، بیندھنا۔ (مادہ چھدر ہے۔ بمعنی شگاف، بل، سوراخ، الگ الگ کرنا وغیرہ)۔

چھید۔ چھےد۔ مذکر حاصل مصدر۔ سوراخ، رخنہ، روزن۔ (اس کے معنی سنسکرت میں الزام اور بہتان کے بھی ہیں اور اس سے اُردو میں اسی معنیٰ میں چھِدّا بولا جاتا ہے)

چِھدرا۔ صفت مشبہ مذکر۔ جھرجھرا، جس میں بہت سے شگاف اور چھید ہوں، کہنگی کی وجہ سے یا قصداً ایسا ہی بنایا گیا ہو۔ مؤنث چھدری۔

چھدرا کر چلنا۔ ٹانگیں چیر کر قدموں کے آپس کا درمیانی فاصلہ بڑھا کر چلنا۔

چھیْنی چھ ے نِ ی ۔ مؤنث۔ ایک قسم کا اوزار۔ چھیدنے اور شگاف ڈالنے کا آلہ ۔ یہ دراصل چھیدنی تھا۔

چھیتنا ۔ چھ ے ت نا۔ (متعدی) رنگنے سے پہلے کورے کپڑے کی مانڈی نکالنا (رنگریزوں کی اصطلاح)

چھیڑنا ۔ (متعدی) چھوکر حرکت میں لانا۔ جیسے ستار کو چھیڑنا۔ ایسی بات کہنا جس سے دوسرا آدمی خفا ہو۔ بھڑانا۔ مہمیز کرنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ بات چیت کرنا، اپنی طرف متوجہ کرنا۔ گفتگو کا یا کسی کام کا آغاز کرنا۔ پھوڑے کو نشتر لگانا۔

سنتے ہیں اس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم — کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)
یہ زمیں اے اشک ہے روندی ہوئی — توسن طبع رواں اس پر نہ چھیڑ (رشک)
مدت سے آرزو تھی کہ وہ راہ میں ملے — بارے ملا تو راہ میں چھیڑا نہ جاسکا (واصف)
ہوں سراپا ساز آہنگ شکایت کچھ نہ پوچھ — ہے یہی بہتر کہ لوگوں میں نہ چھیڑے تو مجھے (غالب)
برنگ آبلہ ہم پھوٹ پھوٹ کر روئے — ہمیں تو چھیڑ کے کچھ پوچھنا بھی نشتر تھا
غزل اس نے چھیڑی مجھے ساز دینا — ذرا عمر رفتہ کو آواز دینا (صفی)

چھیڑ ۔ چھ ے ڑ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ لمس۔ ہنسی ٹھٹھا۔ دل لگی۔ تعلق لگاؤ۔ دلچسپی۔ بھڑاؤنی بات۔ تحریک۔

چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد — گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی۔ (غالب)
دل پر درد سے ہے جنبش طلب مژگان دلبر سے — مرے پھوڑے نے خود اک چھیڑ پیدا کی ہے نشتر سے
ساز کی طرح رہا کرتے ہیں عاشق نالاں — چھیڑ طرفہ تجھے اے عربدہ جو آتی ہے (آتش)
ہم ایک کہہ کے سنتے ہیں دو چار گالیاں — اک چھیڑ ہوگئی ہے ترے پاسباں کے ساتھ
(گلزار داغ)

چھیڑ چھاڑ ۔ مؤنث ہنسی مذاق، نوک جھونک، طعن و تعرض ، بات چیت، تحریک۔ خط و کتابت۔ لڑائی بھڑائی۔

اے آرزوئے تازہ نہ کر مجھ سے چھیڑ چھاڑ — میں پائے شوق و دست تمنا بریدہ ہوں (گلزار داغ)

چھیڑ خانی۔ مؤنث۔ ہنسی مذاق۔ آزار رسانی۔ چڑاونی بات۔

چھِینا (لازم) چھے جانا۔ سوراخ کا بڑھ جانا۔ عورتیں کہتی ہیں کان چھے گئے یعنی بالیوں کے وزن سے چھید بڑھکر بہہ گئے۔ (یوپی میں بیائے معروف بولا جاتا ہے)

د۔ا

دابنا۔ (متعدی) کسی چیز کو ہاتھوں کے زور سے نیچے بٹھانا۔ چپی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ جسم دبانا۔ بھینچنا۔ دبوچنا۔ گاڑنا۔

شمع پر سینک کے تکیے بھی بغل میں دابے — گرم جب بھی تو شب ہجر ہیں پہلو نہ ہوا (گلزار داغ)

بغل میں داب کے لے چل عدم کو شیشۂ مے — ملے گی داغ نہ تجھکو شراب رستے میں

داب۔ مؤنث حاصل مصدر۔ دباؤ، بوجھل چیز کا زور۔ اہل مطابع کی اصطلاح میں کاغذ کی ایک دفعہ کی ایک رُخ پر چھپائی۔

دَبّا۔ دابا۔ پودے کی ایک شاخ جس کو جُھکا کر الگ کیے بغیر گملے میں دبا دیتے ہیں۔ جب اس کی پوری میں جڑیں نکل کر گملے کی مٹی سے اپنی غذا حاصل کرنے لگتی ہیں تو شاخ کو کاٹ کر الگ کر دیتے ہیں۔ اس کو دبا لگانا کہتے ہیں۔

دَاغنا۔ (متعدی) چرکا دینا۔ گرم لوہے سے نشان ڈالنا۔ توپ یا بندوق چلانا۔ توپ کو بتی دکھانا۔

داغ۔ فارسی لفظ ہے۔ اسی سے مصدر بنا یا گیا ہے۔ مذکر۔ دھبا، نشان، چتی، جھائیں۔ عیب، زخم، گھاؤ، رنج، صدمہ، جُدائی کا صدمہ۔ رشک، حسد۔ نیز تخلص فصیح الملک نواب محمد مرزا خاں داغ دہلوی۔ المتوفی ۱۳۲۲ھ۔

د۔ب

دَبانا۔ (متعدی) گاڑنا، دفن کرنا، غصب کرنا۔ زبردستی پرایا حق مارنا۔ کسی چیز کو ہاتھوں کے زور سے نیچے بٹھانا۔ چپی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ جسم دابنا۔ بھینچنا۔ دبوچنا، عاجز و مغلوب کرنا۔ شکست دینا۔ ساکن کر دینا۔ چھپانا جیسے بات کو دبانا، واردات کو دبانا۔

چلتے نہیں ہیں ساتھ مرے ہم سفر کے پانو — ہر گام پر دبانے پڑے راہبر کے پانو (گلزار داغ)

اگر دباؤ کسی کا تمھارے دل پہ نہیں   تو ہم کو دیکھ کے تم کان کیوں دباتے ہو (ذوقؔ)

دَباؤ ۔ بواوِ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ بوجھ، غلبہ، زور، جبر، سختی، رعب، حکم۔

دَبَنگ ۔ دَ بَ ں گ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ طاقت ور۔ صاحبِ اقتدار۔ خود مختار۔ نڈر۔ قوی ہیکل۔ زور آور۔

دَبیل ۔ دَ بَ ے ل۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ زیر دست، مغلوب۔ دبنے والا۔ ماتحت، رعیت، کمزور، بودا۔ جھینپو۔

دَبنا ۔ بوجھ کے نیچے آنا۔ دفن ہونا۔ ایک طرف کو ہٹ کر راستہ دینا۔ رُکنا جیسے تنخواہ دبنا۔ عجز و انکسار کرنا۔ لحاظ کرنا۔ جیسے جتنا ہم دبتے ہیں اتنا سر چڑھتے ہو۔ بھنچنا جیسے چول میں ہاتھ دبنا۔ شرمانا۔ کترانا۔ کسی چیز کے اجزا کا متصل ہو کر ٹھوس ہو جانا۔ نیچے آنا چھُپ جانا جیسے گوٹ یا سنجاب کا دبنا۔ فرو ہونا ساکن ہونا۔ جیسے فتنہ کا دبنا۔

کیا فلک ٹوٹ پڑا بعد فنا بھی مجھ پر   بیٹھی جاتی ہے دبی جاتی ہے تربت میری

(گلزارِ داغ)

دَبُّو دَبُّو ۔ ہر دو واوِ مجہول۔ صفت مذکر و مؤنث۔ مدفون، پوشیدہ۔ محاورہ ہے فلاں واقعہ کو دَبُّو دَبُّو کر دیا۔ یعنی کسی شرمناک واقعہ یا راز کو بالکل چھُپا دیا۔

دَبکنا ۔ (لازم) روپوش ہونا۔ ڈرنا، مونھ پھیرنا۔ غائب ہو جانا۔ قریب میں ہی اک دم چھپ جانا۔

دَبکی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ روپوشی۔ کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا جیسے تیتر کا دبکی لگانا۔ داؤں گھات۔

دَبکا ۔ مذکر۔ چوہے مارنے کا ایک وزن دار آلہ۔

دَبکنا ۔ چاندی سونے یا تانبے کے تار کو دبا کر چپٹا کرنا۔

دَبکئی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تار کو چپٹا کرنے کا کام یا پیشہ۔ مشینی عہد سے پہلے تار کو نہائی پر رکھ کر ہتھوڑی کی ضرب سے چپٹا کیا جاتا تھا۔

دَبکیا ۔ دَ بْ کَ یْ یَ ا۔ صفت مشبہ مذکر دبکئی کا کام کرنے والا۔

دُبکانا ۔ (دبکنا لازم کا متعدی) چھپانا۔ کپڑے یا رضائی میں اچھی طرح چھپانا جیسے بچے کو رضائی

میں ڈبکالو۔

دَبوچنا۔ بفتح اول بواؤ مجہول۔ (متعدی) دبا کر پوری طرح قابو میں کر لینا سخت گرفت میں لے لینا۔ جیسے شکاری جانور اپنے شکار کو دبوچ لیتا ہے۔

د ۔ ر

دَر آنا۔ (لازم) در آمدن کا ترجمہ۔ آپہنچنا، داخل ہونا، اندر آنا، سمانا۔

در آمد۔ مؤنث حاصل مصدر۔ باہر کا مال تجارت اپنے ملک میں منگانا۔

دَرّانہ۔ بفتح اول و رائے مشدد اسم حالیہ۔ بے خوف و خطر، بے دھڑک، بلا اجازت، گستاخانہ۔ جیسے دَرّانہ گھر میں گھس آیا۔ (در آمدن سے دَرّانہ بنایا ہے)

د ۔ ڑ

دَڑوکنا۔ بفتح اول بواؤ معروف۔ (لازم) شیر کا دہاڑنا گرجنا۔ مجازاً ابجار کا گرجنا (یوپی)

دَڑبڑانا۔ بفتح اول۔ (لازم و متعدی) گھبرا جانا، گھبرا دینا، جھٹلانا، دھمکانا، دباؤ ڈالنا۔ (عورتوں کی زبان)

د ۔ ف

دفنانا۔ (متعدی) دفن کرنا۔ مردے کو زمین میں گاڑنا۔ (دفن کرنا فصیح ہے دفنانا غیر فصیح)

مٹی تجھے دینی ہے اگر کُشتہ کو اپنے		جا جلد پہنچ لاش ابھی دفنائی نہ ہوگی

(ظفر دیوان دوم)

د ۔ کھ

دِکھانا۔ بکسر اول۔ (متعدی بدو مفعول) کوئی چیز کسی کے سامنے ظاہر کرنا تاکہ وہ آنکھوں سے دیکھے یا کسی چیز کی طرف اشارہ کرنا کہ وہ آنکھوں سے دیکھے۔ مجازاً توجہ دلانا، آگاہ کرنا، رہنمائی کرنا، عقوبت سے ڈرانا۔ (دکھلانا غیر فصیح ہے)

دِکھاؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ نمود و ظہور۔

دکھاؤں کیونکہ تجھے میں کہ ہے وہ پردہ نشیں		کہیں کچھ اے دل مضطر دکھاؤ ہو تو سہی

(ظفر دیوان دوم)

دِکھاوَٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ظاہر داری۔ دوسروں کو دکھانے کے لیے کوئی کام کرنا

دِکھاوا۔ مذکر حاصل مصدر۔ ظاہر داری، دکھاوٹ، تصنع، ریا، بناوٹ۔

دُکھنا۔ (لازم) درد کرنا۔ عربی وَجعُ۔ اذیت ہونا، رنج ہونا۔

غیر کی نعش اٹھائی تو نہ ہو خواب میں آج بار کاکل سے نہ دُکھا کبھی شانہ تیرا (مہتاب داغ)

دُکھن۔ دُکھ کھَن۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ہلکا سا درد و تکلیف۔ (یہ لفظ دہلی میں رائج ہے۔ (اگرچہ فرہنگ، نور، جامع تینوں میں درج نہیں ہے)

دُکھڑا۔ مذکر حاصل مصدر۔ ماجرائے اذیت۔ وہ درد و رنج واذیت جو بالفعل طاری ہو۔ ابتلا۔

دُکھیارا۔ صفت مشبہ مذکر (دُکھ ہارا) مصیبت زدہ، مبتلائے اذیت و رنج۔ مؤنث دُکھیاری اور دُکھیا۔

دُکھی۔ (صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ مبتلائے اذیت و رنج، آفت رسیدہ۔

دُکھ۔ مذکر حاصل مصدر۔ اذیت، درد و تکلیف، مرض، رنج، کُڑھن۔

دُکھانا۔ بضم اول۔ (متعدی) ایذا، رنج پہنچانا، ٹھیس لگاکر درد کر دینا۔ دل دکھانا یعنی غم میں مبتلا کرنا

د۔ل

دلانا۔ (متعدی) دلوانا، عطاکرانا۔ (کُشتی دلانا کے معنی پچھاڑنا، فتح پانا)

دشمن کی ندامت نے انھیں پیار دلایا اے کاش مرے ذمہ بھی الزام نکلتا (آفتاب داغ)

علم و ادب رہے ہیں دُبکے تیرے ہمیشہ ہر معرکے میں تو نے ان کو دلاکے چھوڑا (حالی)

دُلیا۔ مذکر۔ وہ لڑائی کا پرند جسے پٹوا پٹوا کر دوسرے پرندوں کو دلیر بناتے ہیں۔ زیادہ تر وہ بلبل ہوتا ہے۔ وہ کمزور لال جو کسی لال کا مول بڑھانے کے لئے لڑانے سے پہلے اس کے مقابل کریں دُبیل۔

دِلوانا۔ (دینا کا متعدی المتعدی) عطاکرانا۔ سپرد کرانا، قرض نکلوا دینا، جتوانا۔

میری تقدیر بکثرت مجھے دلوائے گی دل تمھارا جو کہے گا اسے غم ایک نہ دو (آفتاب داغ)

دَلْنا ۔ (متعدی) دال بنانا ۔ چکی کے ذریعے ایک ایک دانے کے چار پانچ ٹکڑے کرنا ۔

دال ۔ اسم مؤنث ۔ چنا، مونگ، اُڑد وغیرہ کے ایک ایک دانہ کے دونوں حصے الگ کر دیئے جائیں تو وہ دال کہلاتی ہے ۔ مجازاً سالم دانوں کو بھی دال کہدیتے ہیں جیسے اڑد یا مسور ۔

دَلْیا ۔ مذکر۔ غلہ کو چکی میں اس طرح پیسا جائے کہ ہر ایک دانہ کے چار پانچ ٹکڑے ہوجائیں اس کو دَلیا کہتے ہیں ۔

دَرْدَرا ۔ مذکر۔ موٹا پسا ہوا آٹا۔

دَلْوانا ۔ بفتح اول (متعدی المتعدی) دلیا یا دال بنوانا ۔

دَلوائی ۔ بفتح اول ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ دلیا یا دال بنوانے کی اُجرت ۔

دُلکھنا ۔ دُل کھ نا ۔ (متعدی) بات کاٹنا، اعتراض کرنا، منع کرنا، روکنا، انکار کرنا، نافرمانی کرنا، نامنظور کرنا، الٹ کر کہنا ۔ بات پکڑنا

د ۔ م

دَمکنا ۔ بفتحتین ۔ (لازم) چمکنا، جھلکنا، درخشاں ہونا ۔

ظفر اس شمع رو کی لگ رہی ہے لو ہمیں ہر دم　　چراغ صبح کب داغ دل بیتاب سا دمکا

(دیوان اول)

دَمک ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ چمک، تابانی، تمتماہٹ ۔

د ۔ ن

دَنْدَنانا ۔ دَنْ دَنَ انا ۔ (لازم) خوشی منانا ۔ جاد ھمکنا۔

د ۔ و

دَوڑنا ۔ (لازم)، فارسی میں دویدن ۔ عربی سَعیٌ ۔ جوارح کا فعل ہے ۔ پہلا درجہ ٹہلنا درمیانی درجہ چلنا ۔ اُس سے تیز لپکنا ۔ اور بہت تیز درجہ دوڑنا ہے ۔ اس میں کام تو پیروں اور ٹانگوں کا ہے لیکن تقریباً تمام جوارح کام کرتے ہیں ۔ مجازاً سرایت کرنا، پھیلنا ۔ محنت کرنا ۔ دھاوا کرنا ۔

دَوڑ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ دَوِش ۔ تاخت، دھاوا ۔ دشمنوں یا مجرموں کی گرفتاری کے لئے پولیس کا ہوائی دستہ ۔ پہنچ، رسائی جیسے مُلّا کی دوڑ مسجد تک ۔ کوشش، پیروی ۔ غور و پرداخت

جیسے بیمار کی دوڑ ہوتی تو بچ جاتا۔

دَوڑانا۔ (دوڑنا کا متعدی) جلدی جانے کا حکم دینا جیسے قاصد کو دوڑانا۔ ایڑ لگانا پھیلانا، جاری وساری کرنا۔ مشقت کرانا۔ حیران کرنا۔

دُوہنا۔ بواؤ معروف۔ (متعدی) تھنوں میں سے دودھ نکالنا۔

دُوہنی۔ مؤنث۔ دودھ دوہنے کا برتن۔

دُوہرانا۔ (متعدی) ایک دفعہ کوئی کام کرنے کے بعد دوبارہ کرنا۔ جیسے سبق دوہرانا۔ بات دوہرانا۔ کبھی کی یا کہیں کی سُنی ہوئی بات کو بیان کرنا۔ روایت کرنا (لفظ دو سے ماخوذ ہے)

دُوہرا۔ دُہرا۔ صفت مذکر۔ دوگنا۔ کپڑے کی دو تہیں۔ ڈبل۔ مؤنث دوہری۔

د۔ ہ

دَہکنا۔ (لازم) کوئلوں کا روشن ہوجانا، آگ کا روشن ہونا۔ مجازاً جسم کا بخار میں جلنا۔ (اُردو میں اگرچہ اس کا تلفظ "ہ" کے کسرۂ مجہول سے ہے مگر قافیہ چمکنا، کھٹکنا کے ساتھ باندھا جاتا ہے)

دَہلنا۔ (لازم) دل پر اچانک بہت زیادہ خوف وصدمہ طاری ہوجانا۔ (قافیہ مچلنا، پگھلنا کے ساتھ)

اس قدر خوف ہے مجھ کو ستمِ پنہاں کا یک بیک لطف بھی کیجے تو دہل جاؤں گا

(گلزارِ داغ)

گونج اُٹھے گنبدِ گردوں دہل جائے زمیں میکشوں کا نعرۂ مستانہ ایسا چاہیے

(آفتابِ داغ)

دَہلکا۔ مذکر حاصل مصدر۔ صدمہ، خوف۔ (شاید اصل میں دَہلکا تھا)

دھاک۔ مؤنث حاصل مصدر۔ رُعب، دہشت، دبدبہ، ساکھ۔

نیک ہوں اعمال تو پھر دیکھیے بندھ گئی اسلام کی پھر دھاک کیا (مہتابِ داغ)

دَہاڑنا۔ (لازم) شیر کا گرجنا۔ (ان تینوں مصدروں کا مادہ "دُہا" معلوم ہوتا ہے)

دَہاڑ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ شیر کی آواز۔

دھاڑیں ۔ محاورہ ہے "دھاڑیں مار کر رونا" اصل میں یہ لفظ "دہاڑیں" ہی ہے۔
یعنی زور سے چیخ چیخ کر رونا۔

دُہرانا ۔ دیکھو "د ۔ و" میں۔

دَہکانا ۔ (دہکنا کا متعدی)

دہلانا ۔ (دہلنا کا متعدی)

د ۔ ے

دیکھنا ۔ (متعدی) آنکھوں سے کام لینا۔ نظر کرنا۔ فارسی میں دیدن۔ عربی میں نَظَر، شُہُود۔ مجازاً توجہ کرنا، ڈھونڈنا، آزمانا، خبردار ہونا، سوچنا سمجھنا۔ (اس فعل میں بصارت اور بصیرت دونوں مفہوم ہیں) اس کا لازم ہے دکھائی دینا۔

سنتے ہی نالہ مرا وہ رہ گئے خنجر بکف
کچھ سمجھ کر سوچ کر ڈر کر سنبھل کر دیکھ کر (گلزار داغ)

نہ دیکھو داغ کا دیوان دیکھو
سمجھ میں یہ کتاب آئے نہ آئے (آفتاب داغ)

دیکھت ۔ بیائے مجہول مؤنث حاصل مصدر۔

پہلے دیکھی غور سے تصویر یوسف پھر کہا
جتنی دیکھت میں ہے اچھی دل نشیں اتنی نہیں
(بیخود دہلوی)

اَن دیکھا ۔ صفت مذکر۔ وہ جس کو کسی نے نہ دیکھا ہو۔ مؤنث اَن دیکھی۔

دیکھ بھال ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ جستجو، نگرانی، حفاظت، پوری توجہ سے نظر رکھنا یا دیکھنا۔

انوکھا ۔ اَن وکھا ۔ بواؤ مجہول۔ صفت مذکر۔ عجیب و غریب، نرالا۔ مؤنث انوکھی۔
(مرکب اَن + وِکھا۔ پنجابی میں دیکھنا کو دال کے بجائے واؤ سے وِیکھنا بولتے ہیں)

دینا ۔ (متعدی) عطا کرنا۔ سونپنا۔ اپنے سے جدا کرنا۔ بیچنا۔ ادا کرنا۔ مجازاً بچے لانا جیسے بلی نے بچے دیئے۔ لگانا جیسے ایک تھپڑ دیا۔ (یہ دوسرے افعال کے ساتھ تکمیل فعل اور تعدیہ کے لئے بھی آتا ہے جیسے جلا دینا۔ گھبرا دینا)

کافر تجھے اللہ نے صورت تو پری دی
پر حیف ترے دل میں محبت نہ ذری دی
(ظفر دیوان اول)

دین ۔ دِ ے ن ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ عطا، داد و دہش ۔

خدا نے جو شے جس کو دینی تھی دیدی خوشی ناخوشی سب نے دین اس کی لے لی

تمھیں دولت خوش جمالی عطا کی مجھے گریہ کو دیدۂ تر دیا ہے (سائل دہلوی)

دیا ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ عطا، بخشش، مہربانی

دَیالُو ۔ بواؤ معروف ۔ صفت مُشبہ مذکر و مؤنث ۔ بخشندۂ دمہربان ۔ سخی ۔

دِیّوال ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث ۔ دینے والا ادا کرنے والا ۔

دینا ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ وہ قرضہ جو اپنے ذمہ ہو ۔ قرضدار اس کو دینا کہتا ہے ۔ اور قرضخواہ لینا کہتا ہے ۔ مطالبہ، حق ۔

"دینا" کے فعل ماضی صیغۂ جمع کو میں "دئیے" یعنی ہمزہ اور "ی" کے ساتھ لکھتا ہوں ۔
اور اسم "دیا" بمعنی چراغ کی جمع کو "دِیے" بغیر ہمزہ لکھتا ہوں ۔

دھ ۔ ا

دھارنا ۔ (متعدی) تبدیل کرنا، اختیار کرنا ۔ جیسے روپ دھارنا ۔ کسی عضو پر گرم یا ٹھنڈے پانی کی دھار یا تُلکّی ڈالنا ۔ ان کے علاوہ بہت سے معانی اہلِ لغت نے لکھے ہیں جو متروک ہو چکے ہیں ۔

دَھار ۔ مؤنث ۔ خط، لکیر، چاقو تلوار وغیرہ کی دھار ۔ یہ ایک اصطلاحی خط ہے، جہاں دو سطحیں ملتی ہیں وہاں ایک فرضی لکیر ہوتی ہے جس طرح دو خطوں کے تقاطع سے ایک نقطۂ موہوم پیدا ہوتا ہے کسی رقیق چیز کی تُلکّی جیسے خون کی دھار، پیشاب کی دھار، دودھ کی دھار ۔ پانی کا بہاؤ ۔

سُدھار ۔ مذکر ۔ اصلاح و دُرستی ۔

منجھ دھار ۔ مؤنث دریا کے بیچ کا بہاؤ جہاں پانی بہت قوت و شدت سے بہتا ہے ۔

اُودھار ۔ مذکر ۔ قرض، وام، (مرکب الف مضموم + دھار ۔ اپنے اوپر اختیار کیا ہوا)

دھارا ۔ مذکر ۔ منجدھار، منبع، سوت، جھرنا ۔

دھاری ۔ مؤنث ۔ خط، لکیر، ریکھا، رکھنے والا ۔

جٹا دھاری ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ زلفیں رکھنے والا ۔

دھانسنا۔ دھ ا ں س نا۔ بنون غنہ (لازم) گھوڑے، یا بکرے کا کھانسنا۔

دَھانسی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ گھوڑے یا بکرے کی کھانسی۔

دھانس۔ مؤنث۔ سوکھے تمباکو یا مرچوں کی تیز بو جس سے کھانسی اٹھنے لگتی ہے۔

دھسکا۔ مذکر حاصل مصدر۔ (دھسک) مؤنث حاصل مصدر۔ آدمی کی خفیف کھانسی۔

دھ۔ت

دھتکارنا۔ (متعدی) لعنت ملامت کرنا دور کرنا۔ جھڑک کر نکال دینا۔

دھتکار۔ مؤنث حاصل مصدر۔ لعنت ملامت۔ زجر و توبیخ۔

دھت۔ مؤنث۔ خراب عادت، لت، دُھن، خصلت۔

دھ۔ر

دھرنا۔ (متعدی) رکھنا۔ فارسی میں نہادن۔ ٹکانا، جمانا، سپرد کرنا، حفاظت میں دینا، گروی رکھنا، قبضہ کرنا۔

ہم ستم رسیدوں کو زندگی مصیبت ہے — خضر پر دھرے احسان عمر جاوداں اپنا
(گلزار داغ)

پئے تعظیم اٹھتی ہے قیامت کوئے جاناں میں — اجل کہتی ہے بسم اللہ جہاں ہم پانو دھرتے ہیں
(گلزار داغ)

دھرنا۔ مذکر حاصل مصدر۔ دھرنا دینا کے معنی مطالبہ پورا کرانے کے لئے جم کر بیٹھ جانا، اڑ جانا

دھرتی۔ مؤنث۔ زمین۔ دنیا۔

اُدھر اِدھر۔ الف مضموم اشارۂ بعید کے لئے۔ الف مکسور اشارۂ قریب کے لئے دھر بمعنی جگہ۔ اُس جگہ اِس جگہ۔ اصل میں ادھر اور ایدھر تھا۔ دیہاتی لوگ اون گہ اور این گہ بولتے ہیں

جِدھر۔ جس دھر کا مخفف۔ جس طرف۔

اَدھر۔ صفت مذکر و مؤنث۔ الف مفتوح نفی کے لئے۔ جو چیز کسی جگہ رکھی ہوئی نہ ہو۔ ہوا میں معلق۔ جیسے اڑتے ہوئے پرندے۔

کدھر۔ کس دھر کا مخفف۔ کس طرف؟

دھڑوانا ۔ (دھڑنا اور دھارنا کا متعدی المتعدی)

دھ ۔ ڑ

دَھڑکنا ۔ بفتحتین ۔ (لازم) حرکت کرنا، ہلنا ۔ قدرتی طور پر دل کا حرکت کرنا ۔ مجازاً تڑپنا، بیقرار ہونا ۔ خوف یا دہشت وغیرہ سے دل کی حرکت کا تیز ہوجانا ۔

دَھڑک ۔ بفتحتین ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ تڑپ، بیقراری ۔ خوف و دہشت ۔

اگر تجھ کو کڑی نظروں سے اس کا پاسباں دیکھے ۔۔۔ یہی خط اس کے منہ پر مار دیجو بے دھڑک قاصد

(سائل دہلوی)

دھڑکا ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ خوف، اندیشہ، خطرہ ۔

نہ نکل جائے مرے دل کو تمنا لیکر ۔۔۔ مہربانی سے تری وصل میں یہ دھڑکا ہے

(جناب داغ)

دَھڑکن ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ خوف، اندیشہ، خطرہ ۔ اختلاج قلب ۔

دھ ۔ ک

دھکیلنا ۔ دَھ کِ ے لْ نا ۔ (متعدی) ریلنا، دھکا دینا ۔

دَھکّا ۔ بہ تشدید کاف ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ صدمہ، ہچکولا، ریلا ۔ جنبش ۔ نقصان، ٹوٹا، آفت، حادثہ ۔

دھکا پیل ۔ بہ تخفیف کاف ۔ حاصل مصدر مؤنث ۔

دھکیل ۔ دَھ کِ ے لْ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ تصادم، تحریک ۔

(دھکیلنا، ضرب کے ساتھ دھکا دینا ہے ۔ ریلنا وزن کے ساتھ دھکیلنا ۔ پیلنا قوت کے ساتھ دھکیلنا ۔ اور ٹھیلنا خفیف اور ہلکا دھکیلنا ہے جس سے گرانا .... یا پیچھے ہٹانا مقصود نہیں ہوتا جیسے اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے ٹہوکا دیتے ہیں)

دھ ۔ ل

دُھلوانا ۔ (دھونا کا متعدی المتعدی)

دُھلنا ۔ (دھونا کا مطاوع)

ڈھلائی ۔ کپڑوں کے دھونے کی اُجرت ۔

دھ ۔ م

دھمکنا ۔ دَھ مَ کْ نا ۔ (لازم) سر میں خفیف درد ہونا۔ دوسرے اعضا کے لئے جس موقع پر "کسک" کہتے ہیں اسی معنی میں سر کے لئے دھمک کا لفظ مخصوص ہے۔ قوت کے جذبے کے ساتھ داخل ہونا کہ قدموں کی ضرب کی آواز نکلے۔ محاورہ ہے "آدھمکا۔ جا دھمکے"۔

دھمک ۔ بروزن چمک۔ مؤنث حاصل مصدر۔ سخت آواز سے دماغ کے اندر جو چوٹ سی لگتی ہے۔ قدموں کی آواز۔ آہٹ۔

اس نزاکت پہ سنے کیا وہ ہماری فریاد غنچہ چٹکے تو کہے سر میں دھمک ہوتی ہے (مہتاب داغ)

دھم ۔ مؤنث کسی چیز کے گرنے کی آواز، گدا کا، آدمی یا جانور کے کودنے کی آواز۔

اودھم ۔ اُوْدَھ مْ ۔ مذکر۔ شور و شغب، ہنگامہ، دنگہ، فساد۔

شور ہے قلقل مینا کا چلو آؤ پیو مغبچوں نے بھی مچار کھی ہے کیا کیا اودھم (مہتاب داغ ۲۹۱)

لفظ اودھم اب دہلی میں مذکر بولا جاتا ہے۔

دھماکا ۔ مذکر۔ بندوق کی آواز، کودنے کی آواز، تصادم، ایک قسم کی توپ کا نام۔

دھوم ۔ بواؤ معروف۔ مؤنث۔ کسی خوشی کی تقریب کا شور و غل، شان و شوکت، شہرت، نمائش

دھمّال ۔ دھماچوکڑی ۔ مؤنث۔ کود پھاند۔ ہنگامہ۔ شور و غل۔ دنگہ فساد۔

دھمکانا ۔ (متعدی) زمین پر قدم کی ضرب لگا کر ڈرانا اور مارنے پیٹنے کا ارادہ ظاہر کرنا۔ ڈانٹنا۔

جب اٹھی کوچۂ جاناں سے قیامت کوئی چلتے چلتے مرے دھمکانے کو للکار گئی (مہتاب داغ)

دھمکی ۔ مؤنث۔ ڈراوا، وعید۔ گھُرکی۔ تخویف۔

دھموکا ۔ بواؤ معروف۔ گھونسہ۔ صدمہ۔ (عورتوں کی زبان)

دھ ۔ ن

دھنسنا ۔ بنون غنہ۔ (لازم) دلدل جیسی زمین میں یا کسی نرم چیز میں پانو کا یا کسی سخت چیز کا گڑنا، نیچے بیٹھنا۔ داخل ہونا۔ پچکنا۔ (داغ نے بغیر نون غنہ باندھا ہے مگر اب با نون غنہ فصیح ہے)

کہیں رو تا تو ادھر سے نہیں گزرا مجنوں پانو سے ناقۂ لیلیٰ کے زمیں دھستی ہے (مہتاب داغ)

چلتے چلتے جو ٹھہر جائے پڑے بوجھ ایسا ماہیٔ زیر زمیں کا بھی تو دھس جائے شکم

(مہتاب داغ صہ ۱۰۱)

دھسان ۔ مؤنث ۔ دھسنے کی جگہ، دلدل وغیرہ ۔

دھنسانا ۔ بنون غنہ ۔ (دھنسنا کا متعدی)

دُھننا ۔ (متعدی) روئی کا ایک ایک رُواں بذریعۂ دُھنکی الگ الگ کرنا ۔ مجازاً پیٹنا، مارنا جیسے مان جا ورنہ دُھن ڈالوں گا ۔ محاورہ ہے سر دُھننا یعنی کسی اذیت یا صدمے یا کیف ومستی کی وجہ سے سر کو اس قدر جنبش دینا کہ سر کے بال بکھر جائیں ۔ سر پیٹنا ۔

دُھنیا ۔ صفت مشبہ مذکر ۔ ندّاف ۔

دُھنکی ۔ مؤنث ۔ روئی دھننے کا آلہ کمان نما ۔

دُھن ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ لگن، انہماک ۔ دھیان، تصور، توجہ ۔ شوق، دلچسپی ۔ لت، عادت، شر، لے ۔

دُھن رے دُھنیے اپنی دھن پرائی دھنی کا پاپ نہ پن (امیر خسرو)

د ھ ۔ و

دھونکنا ۔ دھ وُ ن کُ ن (۱) متعدی) آگ کو دھونکنی سے یا پھکنی سے ہوا دیکر بھڑکانا ۔

دھونکنی ۔ دھ وُ ن کُ ن ی ۔ مؤنث ۔ وہ کھال جس سے ہوا دیکر لوہار آگ بھڑکاتے ہیں ۔

دھونسنا ۔ دھ وُ ن س نا ۔ (متعدی) دیہات میں اس کے معنی ہیں مارنا، پیٹنا ۔ شہری عوام دبانا اور ٹھونسنا کے معنی میں بولتے ہیں ۔ عورتیں برتنے کے معنی میں بولتی ہیں جیسے "برس روز سے یہ رضائی دھونس رہی ہوں"۔

دھونسا ۔ دھ وُ ن س ا ۔ بڑا نقارہ، نوبت ۔ (مذکر)

دھونس ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ رُعبِ اقتدار ۔ دھمکی، ڈراوا ۔ دھوکا، جھانسا ۔ جبری وصولی ۔ وہ خرچ جو باقی وصول کرنے کی بابت زمیندار سے دلوایا جائے ۔

دُھونا ۔ بواؤ مجہول ۔ (متعدی) پانی سے صاف کرنا، پاک کرنا ۔ فارسی میں شُستن وشوئیدن مجازاً دور کرنا ۔ زائل کرنا جیسے دل کی بات دھو ڈالو

داغؔ تم داغِ جُدائی کے گلے کرتے ہو چار چھینٹوں میں وہ چلتے ہوئے دھو جائیگا
(آفتاب داغ)

دُھوَوَن ۔ بواؤ مجہول ۔ مذکر مستعمل پانی ۔ وہ پانی جو کسی چیز کو دھو کر نکلے ۔

عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی دھووَن پیے جو یار کی زلف دراز کا (آتش)

دُھوُب ۔ بواؤ مجہول ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ ایک دفعہ کا کپڑوں کا دھویا جانا ۔ (برائے مرّۃ)

دُھوبی ۔ بواؤ مجہول ۔ صفت مشبہ مذکر ۔ کپڑے دھونے کا پیشہ کرنے والا ۔ مؤنث دھوبن ۔

دھویا دھایا ۔ اسم مفعول مذکر ۔ دھویا ہوا ۔ پاک صاف ۔ مجازاً بے غیرت، بے شرم، بے حیا، سادہ لوح ۔ (دھایا تابع مہمل)

ڈ ۔ ا

ڈاٹھنا ۔ (لازم) دیہاتی زبان ۔ خوب زور سے پکڑ لینا ۔ روکے رکھنا ۔ بند کرنا ۔ خوب ٹھونس کے بھرنا

ڈاٹ ۔ مؤنث ۔ سوراخ کو بند کرنے کی گُلّی جیسے بوتل کا کارک ۔ گِٹّا، ٹھینٹی ۔ دروازے کی محراب ۔ لداؤ کی روک ۔

ڈالنا ۔ (متعدی) گرانا، پھینکنا ۔ رکھنا جیسے بنیاد ڈالنا، ڈول ڈالنا ۔ جمع کرنا جیسے دو ہی دو روپے ڈالتے رہو تو وقت پر کام آئیں ۔ قے کرنا ۔ داخل کرنا جیسے ازاربند ڈالنا ۔ پرونا جیسے ڈورا ڈالنا ۔ پہننا جیسے انگرکھا ڈال لو ۔ ذمہ کرنا، مقرر کرنا، جیسے بوجھ ڈالنا ۔ خرچ ڈالنا ۔ بے جان چیز کو چادر یا کپڑے سے چھپانا ۔ (واضح ہو کہ زندہ آدمی کے لئے چادر اوڑھانا فصیح ہے ۔ چادر ڈالنا مردے یا بیجان چیز یا جانور کے لئے بولتے ہیں) وغیرہ تکمیل فعل کے لئے دوسرے افعال کا تابع بھی بنتا ہے جیسے مار ڈالنا، کھا ڈالنا، کاٹ ڈالنا وغیرہ ۔ (ڈالنا کا لازم "پڑنا")

ڈال ۔ مؤنث ۔ ٹہنی ۔ آب پاشی کا چھیبا ۔ بے قبضہ کی تلوار ۔

ڈالی ۔ مؤنث ۔ ٹہنی ۔ میوے پھول وغیرہ کی ٹوکری جو بطور تحفہ حکام کو پیش کی جائے ۔

ڈلاؤ ۔ بواؤ مجہول موقوف ۔ مذکر ۔ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ اور غلاظت ڈالی گئی ہو ۔ مزبلہ ۔

ڈَلا ۔ مذکر ۔ بڑا ٹکڑا منجمد اور بڑے حجم کی چیز جیسے برف کا ڈلا، شلغم کا ڈلا ۔ مؤنث ڈلی جیسے مصری کی ڈلی، برفی کی ڈلی ۔

ڈانٹنا ۔ بنون غنہ (متعدی) دھمکانا۔ جھڑکنا۔ ڈرانا۔ سختی کے ساتھ منع کرنا۔ سخت سُست کہنا۔

میں داور محشر سے بہت داد طلب تھا ۔ وہ ڈانٹ گئے مجھ کو برابر سے نکل کر

(مہتاب داغ)

ڈانٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ دھمکی، گھرکی، جھڑکی، سرزنش

ڈانٹ ڈپٹ ۔ مؤنث ۔ دھمکی جھڑکی ۔

ڈانٹی ۔ مؤنث ۔ ایک زور کی دھمکی ۔

ڈ ۔ ب

ڈُبڈُبانا ۔ ڈُب ڈُب انا ۔ (لازم) آنکھوں میں آنسوؤں کا بھرنا۔ پُراشک ہونا۔

ڈُبونا ۔ بضم اول بواؤ مجہول ۔ (ڈوبنا کا متعدی) غرق کرنا، پانی میں بٹھا دینا۔ مجازاً برباد و تباہ کرنا۔ بنی بات کو بگاڑنا۔

کی ہم نفسوں نے اثر گریہ میں تقریر ۔ اچھے رہے آپ اس سے مگر مجھ کو ڈبو آئے

(غالب)

سمجھ کے دیکھا تو سچا تھا سب گلہ دل کا ۔ کہ چشم نم نے ڈبویا معاملہ دل کا (جرأت)

ڈباؤ ۔ ڈُب ا ؤ ۔ بواؤ معروف ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث ۔ آدمی کے قد سے زیادہ پانی ۔

ڈُبکی ۔ مؤنث ۔ غوطہ ۔

ڈُبکنی ۔ ڈُب کَ نِ ی ۔ صفت مشبہ مؤنث ۔ ڈبکی لگانے والی۔ ڈبکنی کشتی، آبدوز کشتی ۔

ڈ ۔ پ

ڈپٹنا ۔ ڈَپ ٹ نا ۔ (لازم) دوڑنا ۔ تیز جانا ۔ دھمکانا ۔ ڈانٹنا ۔ حملہ کرنا ۔

ڈپٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ ڈانٹ، دھمکی، گھوڑے کی دوڑ ۔ حملہ ۔

ڈپٹانا ۔ ڈپ ٹ انا ۔ (متعدی) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا ۔

ڈ ۔ ٹ

ڈٹنا ۔ بفتح اول (لازم) جمنا، قدم جمانا۔ مضبوط رہنا۔ جیسے ڈٹ کر مقابلہ کرنا۔ اسی کا متعدی ہے ڈٹانا۔

دیکھتے ہی عشق کو عقل گئی سٹ پٹا   دل کو مرے آفریں جو ڈٹا سو ڈٹا (ظفر دیوان دوم)
سینہ سپر ہے خنجر و پیکاں کے سامنے   دل ڈٹ گیا ہے اس صف مژگاں کے سامنے
(نکہت)

ڈ۔ر

ڈرنا۔ (لازم) خوف کھانا۔ فارسی میں ترسیدن بچنے کی فکر کرنا۔ پرہیز کرنا۔

ڈر۔ مذکر حاصل مصدر۔ خوف و دہشت۔

ڈرپوک۔ بواؤ مجہول۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ بزدل، کم ہمت، بودا۔ یہ لفظ پورب سے آیا ہے۔ لُغوی معنی ڈر کر چرک دینے والا۔ پوربی زبان میں پوکنا بواؤ مجہول چوکنا کا مترادف ہے۔

ڈرانا۔ (متعدی) خوفزدہ کرنا۔ دہلانا۔ دھمکانا۔

ڈراوا۔ مذکر حاصل مصدر۔ تخویف، دھمکی۔

ڈراؤنا۔ صفت مشبہ مذکر۔ ایسی چیز جو خوفزدہ کردے۔ دہلا دینے والی چیز۔ مؤنث۔ ڈراؤنی۔

ڈ۔س

ڈسنا۔ ڈس نا۔ (متعدی) سانپ کا کاٹنا۔ (سنسکرت میں اس کا مادہ دَنش) یہ فعل صرف سانپ سے تعلق رکھتا ہے۔

ڈَس۔ مؤنث۔ ترازو کی ڈوری جس میں پلڑے بندھے ہوئے ہوں۔ تھان وغیرہ کا بن بناسرا۔ (اس کی اصل سنسکرت میں "دَشا")

ڈنک۔ بفتح اول۔ نیش، وہ زہریلا کانٹا جو بچھو اور تتیئے کی دُم میں ہوتا ہے۔

ڈ۔ک

ڈکارنا۔ (لازم و متعدی) فارسی میں آروغیدن۔ ڈکار لینا۔ مجازاً کسی کا مال کھا جانا۔ ہضم کر لینا۔ (مصدر زیادہ تر مجازی معنی میں بولا جاتا ہے۔ اور اس صورت میں یہ متعدی ہوتا ہے)

ڈکار۔ معدے کی گیس کے، گلے سے خارج ہونے کی آواز۔

ڈکرانا۔ (لازم) کراہنا، چیخنا چلانا۔ گائے بھینس کا بچہ کی تلاش میں یا نر کی خواہش میں بھونڈی اور کرخت آواز سے چیخنا۔

ڈکیانا۔ بضم اول۔ (لازم) مکّے مارنا۔ (ہندی میں ڈاکنا کے معنی ہیں کود کر پار کرنا۔ کودنا قے کرنا۔ پھلانگنا۔ یہ مفہوم سب مشتقات میں موجود ہے)

ڈُکّا۔ مذکر۔ مُکا، گھونسہ۔

ڈاکا۔ مذکر۔ ڈاکوؤں کا دھاوا اور غارتگری۔

ڈاکو۔ بواوٴ معروف صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ راہزن، قزّاق۔

ڈکیت۔ بیائے مجہول۔ مذکر۔ عادی و پیشہ ور ڈاکو۔

ڈکوت۔ صفت مذکر و مؤنث۔ ایک ہندو قوم جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ علم نجوم کے ماہر ہوتے ہیں جھاڑ پھونک کا مشغلہ بھی کرتے ہیں۔ اچھوتوں میں شامل ہیں۔ ممکن ہے اس کی اصل سنسکرت میں (دِسّیو) ہو۔

ڈاک۔ مؤنث۔ اصل میں چٹھی رسانی کے قدیم طریقے کو ڈاک کہتے تھے جو گھوڑوں کے ذریعے انجام دیا جاتا تھا۔ اب ریل اور ہوائی جہاز کے ذریعے یہ خدمت انجام دی جاتی ہے۔ مجازاً خطوط وغیرہ جو کسی کے نام آئیں، یا بھیجے جائیں۔ متصل و مسلسل آمد و رفت۔

مری آہ و فغاں سے اک ہمیشہ ڈاک جاری ہے — خبر کیونکر نہ میرے دل کی اس کو دمبدم پہنچے

(ظفر دیوان اول)

اگرچہ ہندی میں ڈاکنا کے معنی قے کرنا بھی ہے لیکن اُردو میں "ڈاکنا" کسی معنی میں بھی رائج نہیں ہے۔ اور مفرد لفظ ڈاک بھی قے کے معنی میں نہیں بولا جاتا۔ البتہ محاورہ "ڈاک لگ جانا" عورتیں مسلسل اور بار بار قے آنے کے موقع پر بولتی ہیں۔ قے ہوگئی یا قے آگئی کی جگہ ڈاک ہوگئی یا ڈاک آگئی اور فلاں شخص نے قے کر دی کی جگہ ڈاک کر دی نہیں بولا جاتا۔

عورتیں چونکہ بعض چیزوں کا نام لینا پسند نہیں کرتیں اس لئے استعارةً وکنایةً دوسرے الفاظ بولتی ہیں۔ مثلاً سانپ کو رسی کہتی ہیں۔ حمل کے آٹھویں مہینے کو ان گنا مہینہ، چھپکلی کو

دیوار والی، چوڑیاں ٹوٹ جانے کو چوڑیاں ٹھنڈی ہو جانا کہتی ہیں۔ بعض مرتبہ کسی لفظ کو حذف کر دیتی ہیں۔ جیسے الٰہی اس کی آئی مجھے آجائے۔ یہاں آئی کے معنی موت کے نہیں ہیں بلکہ موت محذوف ہے۔ اسی طرح "ڈاک لگ گئی" میں قے کا لفظ مقدر یا محذوف ہے۔ پورا جملہ یوں ہے کہ "قے کی ڈاک لگ گئی"۔

اُردو لغت نویس بعض استعارات وکنایات کو لغت کی حیثیت دیدیتے ہیں مثلاً سانپ کے معنی رسی اور رسی کے معانی میں سانپ۔ آئی کے معنی موت اور اُردو میں ڈاک کے معنی قے لکھدینا صحیح نہیں ہے۔ بلکہ فنِ لغت پر ظلم ہے۔

یہ دل لگی بھی قیامت کی دل لگی ہوگی خدا کے سامنے جب میری آپکی ہوگی (یادگار داغ)

کیا اس شعر میں ہونا کے معنی لڑنا یا بات کرنا ہیں؟ یا کوئی لفظ یہاں مقدر ہے؟ اور بتاؤ مندرجۂ ذیل شعروں میں کوئی لفظ محذوف یا مقدر ہے یا نہیں؟

تمھیں رنگ سے شیخ مرغوب کیا ہے گلابی ہو یا زعفرانی کہو تو سائل دہلوی
پلائے کوئی ساقی حور پیکر مصفا کشیدہ پُرانی کہو تو

حاصل ہوئی بھی عقل فلاطون اگر، تو کیا چلتی نہیں کسی کی مقدر کے روبرو (گلزار داغ)
ہو بُرا ان لگانے والوں کا جھوٹی سچی سکھانے والوں کا (فریاد داغ)

گزر جاتے ہیں دو دو دن ہمیں بے آب ودانے کے ؛ قفس میں کون کھائے بیٹھ کر صیاد کے ٹکڑے
(بیخود دہلوی)

اس سلسلہ میں کچھ لفظ "آئی" اور لفظ گھٹی میں بھی ہم نے لکھا ہے۔ وہاں بھی دیکھو۔

ڈاکیا۔ مذکر۔ چٹھی رساں۔ ڈاک پہنچانے والا ہرکارہ۔

ڈکیتی۔ ڈَکَ ئے تَ یْ۔ مؤنث۔ رہزنی کا مستقل مشغلہ وپیشہ۔

ڈاکن۔ مؤنث۔ بہت سا کھانے والی۔ ڈکوسنے والی (عورتوں کی زبان)

ڈکوسنا۔ ڈَکُ وُسْ نا۔ بفتح اول بواؤ مجہول۔ (متعدی) نگلنا مسلسل کھانا پینا۔ عورتوں کی زبان ہتحقیراً۔ (ممکن ہے کہ اس کا ماخذ ڈاکہ ہو)

ڈ ۔ گ

ڈِگمگانا ۔ ڈِگ مِگ اَنا ۔ (لازم) لڑکھڑانا ۔ قدم میں لغزش آجانا ۔ (ڈِگنا سے ڈگمگانا بنا ہے)

ڈِگمگاہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ لڑکھڑاہٹ ۔ لغزش ۔

ڈکارنا ۔ (لازم) بیل یا بجار کا گرجنا ۔ دڑوکنا ۔ دشمن کے مقابلے میں یا اور کسی وجہ سے ۔

ڈکار ۔ مؤنث ۔ بیل یا بجار کی آواز ۔

ڈِگنا ۔ بکسر اول (لازم) جگہ سے بے جگہ ہونا ۔ سرکنا ۔ ہٹنا ۔ ٹلنا ۔ لڑکھڑا کر نیچے گرنا

ڈگ ۔ بفتح اول ۔ مذکر ۔ قدم ۔ یعنی چلنے میں دونوں قدموں کے درمیان کا فاصلہ ۔

ڈِگانا ۔ بکسر اول (متعدی) جگہ سے بے جگہ کرنا ۔ سرکانا ۔ ہٹانا ۔ ٹلانا ۔ لڑکھڑا دینا ۔

ڈ ۔ و

ڈوبنا ۔ بواؤ معروف ۔ (لازم) تِرنا کا نقیض ۔ غرق ہونا ۔ پانی کے اندر سما جانا ۔ مجازاً چھپنا ، غائب ہونا جیسے سورج کا ڈوبنا ۔ ضائع اور عدم وصول ہونا جیسے رقم کا ڈوبنا ۔ معدوم ہونا ۔ دوالہ نکلنا ۔ خاندان کا رسوا ہونا ۔ ناکارہ ہونا ۔ ناکام ہونا ۔

ڈُوب ۔ بواؤ مجہول ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ غوطہ ۔ شوب ۔ ڈبکی

ڈُوبا ۔ بواؤ مجہول ۔ مذکر ۔ قلم کو ایک دفعہ روشنائی میں ڈالنا ۔ غوطہ ، ڈُبکی ۔

ڈُولنا ۔ بضم اول بواؤ مجہول ۔ (لازم) دیہاتی زبان ۔ چلنا پھرنا ۔ آوارہ پھرنا ۔ متحرک ہونا ۔

ڈول ۔ بواؤ مجہول ۔ اسم مذکر ۔ کنوئیں میں سے پانی بھرنے کا چرمی یا آہنی ظرف ۔ مؤنث ڈولچی ۔

ڈُولا ۔ بواؤ مجہول ۔ مذکر ۔ محافہ ، میانہ ، پالکی ۔ مؤنث ڈولی ۔

ڈانواڈول ۔ ڈان وا ڈول ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ آوارہ و پریشان ۔ ڈگمگاتا ہوا ۔ مذبذب و متردد ۔ بیکار و معطل ۔

ڈَولنا ۔ بفتح اول (متعدی) بڑھئیوں کی اصطلاح ۔ گھڑنا ، فرمہ بنانا ، کینڈا کرنا ۔

ڈَول ۔ بفتح اول ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ ڈھنگ ، طور طریقہ ، ڈھانچہ ۔ نمونہ ۔ قسم

میں اس عشق کا یہ نہ سمجھی تھی ڈول ۔۔۔ ترے غم سے آنے لگے مجھ کو ہول (میر حسن دہلوی)

سِڈول ۔ بکسر اول ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ تراش خراش کر درست کی ہوئی چیز ۔

متناسب الاطراف۔ (گُڈھب اوراَن گھڑ کا نقیض) اصل میں بضم اول تھا۔

بے ڈول۔ صفت مذکر و مؤنث۔ گُڈھب، اَن گھڑ۔

ڈَوْلا۔ مذکر۔ کھیت کی مینڈ، باڑھ، احاطہ، ڈگان کا تختہ۔

ڈُونڈانا۔ (لازم) عورتوں کی زبان۔ لغوی معنی ڈانواڈول پھرنا۔ مجازی معنی گھبرانا، مضطرب رہنا جیسے "اکیلی رہو گی تو ڈونڈاؤ گی"۔

ڈُونڈی۔ ڈُوَن ڈِی۔ مؤنث۔ ڈھنڈورا۔ ڈُگڈگی۔ (عورتوں کی زبان)

ڈُہکانا۔ بفتح اول وسکون ثانی (متعدی) دھوکا دینا، کسی شخص کو کوئی چیز دینے کے واسطے دکھانا اور پھر خود کھا جانا یا نہ دینا۔ بہکانا۔ ترسانا۔

تونے ڈہکا کے ہمیں غیر کو ساغر جو دیا ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

ایک پیمانے سے مستوں کو نہ ساقی ڈہکا خُم چڑھا جاتے ہیں کیا ہوتا ہے پیمانہ سے
(ظفر دیوان اول)

ڈھ-ا

ڈھالنا۔ (متعدی) دھات کو پگھلا کر سانچے میں ڈالکر کوئی برتن یا پرزہ وغیرہ مُشکّل کرنا۔ مجازاً کسی شخص کو طنزیہ باتیں اس طرح سنانا یا چوٹ کرنا کہ اصل مقصود کسی اور کو سنانا ہو۔

کیا کوئی اس کنایہ کو پہچانتا نہیں دیتے ہو گالیاں مجھے غیروں پہ ڈھال کر
(مہتاب داغ صہ ۲۴۲)

تجھ سے کیا نسبت کہ تھے لیلیٰ کے کالے ہاتھ پانو حق نے تیرے نور کے سانچے میں ڈھالے ہاتھ پانو
(گلزار داغ)

عشق سب بل نکال دیتا ہے عشق سانچے میں ڈھال دیتا ہے (فریاد داغ)

ڈھلائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ڈھالنے کا کام۔ ڈھالنے کی اُجرت۔

ڈھال۔ مؤنث۔ سپر، پھری۔

ڈھلیّا۔ صفت مشبہ مذکر۔ ڈھلائی کا کام کرنے والا۔

ڈھلَت ۔ مؤنث ۔ قالب یا سانچے کی ڈھلی ہوئی چیز کی ساخت ۔

ڈھلَیت ۔ مذکر ۔ ڈھال تلوار سے مسلح رہنے والا ۔

ڈھانکنا ۔ ڈھاں ک نا ۔ (متعدی) کھولنا کا نقیض ۔ چھپانا ۔ کپڑے یا برتن وغیرہ سے کسی چیز کو چھپا دینا ۔ ڈھک دینا ۔ برتن کو اوندھانا اسی معنی میں دوسرا لغت ڈھانپنا بھی ہے مگر متروک ہے ۔

فلک پردہ بنا اہل زمیں کی پردہ پوشی کو مگر اس دشمن جاں نے کسی کا عیب کب ڈھانکا

(گلزار داغ)

چھپ گئی سقف فلک یوں تہ ایوان بلند تشتری ڈھانک دے جس طرح کوئی زیر لگن

(مہتاب داغ صـ۲۸۸)

میں اپنی آنکھیں ڈھانک لوں میں ہاتھ اپنے باندھ لوں :: ڈرتے ہو کیوں آکر سنو کچھ پردۂ حائل کے پاس

(مہتاب داغ)

ڈھانا ۔ (متعدی) منہدم کرنا ۔ مسمار کرنا ۔ مجازاً زور شور اور قوت کے ساتھ کوئی کام کرنا ۔ جیسے ظلم ڈھانا ، غضب ڈھانا ۔ مضمحل کرنا ۔ طاقت توڑنا ۔

دیدنی ہے شکستگی دل کی کیا عمارت غموں نے ڈھائی ہے (میر تقی)

آؤ دیکھو تباہیاں دل کی کیا قیامت غموں نے ڈھائی ہے (واصف)

صرف بنائے میکدہ اے شیخ کچھ نہ پوچھ اکثر اک اینٹ کے لئے مسجد کو ڈھا دیا

(آفتاب داغ)

ڈھوَائی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ ڈھانے کی مزدوری ۔

ڈھ ۔ ک

ڈھکنا ۔ (متعدی) چھپانا ۔ ڈھانکنا ۔

ڈھکنا ۔ ڈھکّن ۔ مذکر ۔ سرپوش ۔ چپنی

ڈھکوسلا ۔ مذکر ۔ جھانسا ، فریب ۔ لغو و مہمل اور بیکار کام یا بات ۔

ڈھ ۔ ل

ڈھَلَکنا ۔ بفتحتین ۔ (لازم) اوپر سے نیچے بہکر آنا ۔ ٹپکنا ۔

ڈھلکا۔ مذکر۔ آنکھ سے پانی بہنے کی بیماری۔
ڈھلکانا۔ (متعدی) اوپر سے نیچے بہاکر گرانا۔
ڈِھلمِلانا۔ ڈِ ھ لْ مِ لْ ا نا۔ (لازم) مذبذب و متردد ہونا۔ ڈانواڈول ہونا۔ پس و پیش کرنا۔
ڈِھلمِلُ یقین ۔صفت مذکر و مؤنث۔ مذبذب ۔ضعیف الارادہ۔ متلون المزاج۔
ڈھلنا۔ (ڈھالنا کا مطاوع) ڈھالا جانا۔ سانچے یا قالب کے ذریعے بننا۔ مجازاً عمدہ اشعار و مضامین کا تصنیف ہونا۔

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا　　ذرا او ترا نہیں ظالم کہیں سے (گلزار داغ)

ڈھنگ۔ ڈھ ن گ۔ (مخفف ڈھل + انگ) لغوی معنی جسم کی ساخت وضع قطع مجازی معنی ڈھب، طور طریقہ، چال چلن، عادت، ہنر، ڈول
ڈھلنا۔ (ڈھلکانا کا لازم) بہنا، ٹپکنا، گرنا، زوال پذیر ہونا۔ گھٹنا، اترنا۔ لٹک پڑنا، جھول جانا۔

شب ہجر آخر ہوئے پر ہے اتنی　　بنی خضر کی عمر بہ رات ڈھل کر (گلزار داغ)
دن ڈھلے آنے کا وعدہ ہے کسی سے لیکن　　آج یہ دن وہ قیامت ہے کہ ڈھلتا ہی نہیں
(گلزار داغ)

ڈھلوان ۔بنون غنہ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ پھسلوان۔ ایک طرف بلند دوسری طرف پست۔
ڈھلان۔ ڈھال ۔مؤنث۔ نشیب، پستی، میلان، رجحان۔
نِڈھال۔ بکسر اول۔ صفت مذکر و مؤنث۔ ضعیف و ناتوان، نحیف و نزار۔
(مرکب نِ + ڈھال) نیچے گرنے یا ڈھلکنے والا۔
ڈھلوانا۔ (ڈھالنا کا متعدی) سانچے یا قالب کے ذریعے سے بنوانا۔
ڈُھلنا۔ بضم اول۔ (ڈھونا کا مطاوع) وزن کا ایک جانب سے دوسری جانب مائل ہونا۔ نیچے جھکنا آگے بڑھنا۔ لڑھکنا، پھسلنا۔

غیروں کی طرف وہ پھر ڈھلے ہیں　　رہتا ہے جو دل نڈھال میرا (معروف)
دیکھ کر شہر گھل گئیں آنکھیں　　ماہرویوں پہ ڈھل گئیں آنکھیں (فریاد داغ)

ڈھلوانا۔ بضم اول۔ (ڈھونا کا متعدی المتعدی) اصل میں ڈھوانا تھا۔ اسباب اٹھوانا۔

بوجھ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرانا۔

ڈھ۔ن

ڈھُنڈوانا۔ ڈھُن ڈُوانا۔ (ڈھونڈنا کا متعدی)

ڈھ۔و

ڈھوانا۔ بفتح اول ڈھانا کا متعدی) گروانا۔ منہدم کروانا

ڈھُونا۔ بواؤ مجہول۔ (متعدی) بوجھ اٹھانا۔ بوجھ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لاد کرلے جانا۔

عدم کو چلے دل میں رکھکر بتوں کو — یہ پتھر ہیں دنیا سے ہم ڈھونے والے (یادگار داغ)

ڈُھلائی۔ ڈھلوائی۔ مؤنث ڈھونے کی مزدوری۔

ڈھُونڈنا۔ بضم اول واؤ معروف نون غنہ۔ (متعدی) تلاش کرنا۔ کھوجنا۔

(اس کا رسم خط اور تلفظ ڈھونڈھنا بھی ہے)

ہوا ہے دودِ جگر سے یہ گھر مرا تاریک — کہ موت ڈھونڈھتی پھرتی ہے کوئی راہ ملے

(گلزار داغ)

فرقت کی شب یہ کام لیا دل کے داغ سے — ڈھونڈا اجل کو تا بہ سحر اس چراغ سے (؍؍)

ڈُھنڈیا۔ مؤنث۔ جستجو۔ تلاش۔ جستجو کے لئے دوڑ دھوپ۔

ڈھونڈ ڈھانڈ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تلاش و جستجو۔

ڈھنڈورا۔ مذکر۔ بفتح اول۔ طبلہ یا نقارہ جو تشہیر کے واسطے پیٹا جائے۔

ڈھنڈوریا۔ ڈھنڈورچی۔ صفت مذکر و مؤنث۔ ڈھنڈورا پیٹنے والا۔

ڈھ۔ے

ڈھینا۔ ڈھ ئے نا۔ (لازم) گرنا، منہدم ہونا۔ دیوار یا مکان کا مسمار ہونا بیٹھ جانا۔ مجازاً مضمحل ہونا تھکنا۔ اس مصدر کے مشتقات میں "ے" کبھی ہمزہ سے بھی بدل جاتی ہے۔ جیسے:۔

اشک رواں نے ڈھایا یہ خانۂ دل ابتو — پر رفتہ رفتہ سارا یہ ملک دل ڈھئے گا (جرأت)

اور کبھی "ے" بذاتہ قائم رہتی ہے جیسے "دل ڈھیا جائے ہے جوں جوں رات ڈھلتی جائے ہے"

دوسرا تلفظ ڈَہ نا ہے۔ جس کا قافیہ رہنا، کہنا، سہنا کے ساتھ بعض شعراء نے باندھا ہے۔ جیسے

اچھی نہیں شکستگیٔ خاطر اے بتو! دل کا یہ انہدام نہیں کعبہ ڈہ گیا

مٹی اسکی کہیں کہیں دھسکی جی ڈہا اور چھاتی بھی دھسکی (میرتقی مثنوی گھر کا حال)

ڈَھئی - مؤنث - محاورہ ہے ڈھئی دینا، جم کر بیٹھ جانا، اڑ جانا - بے شرمی کے ساتھ رہ پڑنا -

سایہ نے دی ڈھئی جو ترے آستانے پر دو سے اٹھا کے ہم پس دیوار لے چلے (آتش)

جی میں یہ آئی ڈھئی دیکر یہیں کا ہو رہے تیرے در پر جبکہ ٹھیکی ناتواں لینے لگا

(مشتاق دہلوی)

کوچۂ زلف میں پھر دل ہے ڈھئی دینے کو بوسے لے دے کے بلا کو کہیں ٹالو جھٹ پٹ

(راسخ دہلوی)

ر - پ

رَپٹنا - بفتحتین - (لازم) پھسلنا -

شیخ! میخانے میں ہشیار ذرا چلیے گا موتھ کے بل گرتے ہیں جب پیر رپٹ جاتے ہیں

(حضرت سائل دہلوی)

رَپٹن - مؤنث - حاصل مصدر - پھسلن

ر - ٹ

رٹنا - (متعدی) بار بار کہنا - دوہرانا - گھوٹا لگانا - خوب یاد کرنا -

رَٹ - مؤنث حاصل مصدر - بار بار اعادہ، تکرار -

کرے وہ ذکر خدا اے صنم بھلا کس وقت جسے کہ آٹھ پہر تیرے نام کی رٹ ہو (ناسخ)

رَٹّا - مذکر حاصل مصدر - یاد کرنے کی غرض سے بار بار اعادہ و تکرار -

(محاورہ رٹا لگانا اور گھوٹا لگانا)

ر - جھ

رِجھانا - (متعدی) اپنی طرف مائل کرنا - لبھانا، خوش کرنا -

ر - چ

رَچنا - بفتح اول - (لازم) سرایت کرنا، سمانا - موافق و سازگار ہونا - رنگ کا کھِل جانا - جیسے

مہندی کا رچنا۔ بسنا۔ معطر ہونا۔

کوئی سر رکھکے اس پر سو گیا تھا خواب میں اک دم　　رچی ہے نکہتِ زلفِ معنبر میرے زانو میں
(ناسخؔ)

آراستہ ہونا، تیار ہونا، مرتب ہونا۔ جیسے بیاہ رچنا، محفل رچنا۔

ہمارے غمکدۂ دل سے یہ برستا ہے　　کسی زمانے میں شادی یہاں رچی ہوگی
(یادگار داغؔ)

رَچاؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر سماعی، سرایت، شوخیٔ رنگ۔
(رچاوٹ مؤنث حاصل مصدر غیر فصیح ہے)

رَچانا۔ بنانا، پیدا کرنا، خوشبو بسانا۔ جاری و ساری کرنا، موافق و سازگار کرنا۔ آراستہ کرنا، انتظام کرنا، مرتب کرنا جیسے محفل رچانا۔

ر۔س

رِسنا۔ بکسر اول (لازم) مسامات یا باریک درزوں میں سے پانی یا کسی سیال چیز کا چھن کر نکلنا۔ نمی دینا۔ اس طرح کہ جلدی جلدی قطرہ نہ بنے۔ اگر قطرہ بن بن کر گرے تو اسکو ٹپکنا کہتے ہیں۔

رِساؤ۔ بکسر اول۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔

رَسنا۔ بفتح اول: (لازم) سمانا، خوشگواری کے ساتھ رہنا۔ یہ اُردو میں بسنا کے ساتھ بطور محاورہ کے بولا جاتا ہے رسنا بسنا اور یہ اصل میں رچنا یا رہنا تھا بسنا کے ساتھ مرکب ہو کر بسنا کی رعایت سے (ح ہ) کو (س) سے بدل دیا۔

ر۔ک

رُکنا (روکنا کا مطاوع) باز رہنا، ٹھیرنا، تھمنا۔ توقف کرنا۔ لکنت کرنا، کشیدہ ہونا، اعراض کرنا، تذبذب و متردد ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ جگہ کا پر ہونا۔ مسدود ہو جانا۔

رُکاؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ قیام، ٹھہراؤ، اٹکاؤ، انقباض، کشیدگی، توقف۔

رُکاوٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ مزاحمت۔ اڑکاؤ، تعرض، ٹھہراؤ، توقف، کشیدگی، رنجش
رُکنا، ٹھہرنا، تھمنا ان تینوں میں فرق یہ ہے کہ رُکنا دراصل مطاوع ہے اور تاثر کا مفہوم رکھتا ہے۔ یعنی اس فعل میں فاعل کی قوت ارادی کو دخل نہیں ہے کسی کا مانع و مزاحم ہونا یا سدِراہ ہونا یا قوتِ حرکت کا ختم ہو جانا یا کسی دوسرے کی قوت کا مؤثر ہونا اس فعل کے وقوع کا سبب ہوتا ہے۔ لیکن ٹھہرنا اور تھمنا میں یہ پابندی نہیں ہے۔ آجکل بھارت کی راجدھانی میں ٹھہرنا اور تھمنا کے بجائے رُکنا زبان زدعوام ہو گیا ہے جو اہل دہلی کے محاورے کے خلاف ہے۔ مثلاً ایک شخص کسی راہگیر کو پکار کر کہتا ہے۔ "ذرا رک جاؤ" اس کی جگہ تھم جاؤ، یا ٹھہر جاؤ۔ کہنا چاہئے۔ "احمد چلتے چلتے رک گیا" غیر فصیح ہے۔ ٹھہر گیا یا تھم گیا کہنا چاہئے۔ رکو رکو یہ پانی نہ پیو غیر فصیح ہے۔ کہنا چاہئے "ٹھہرو ٹھہرو یہ پانی نہ پیو۔ یا تھم جاؤ یہ پانی نہ پیو۔ فصحائے دہلی "ٹھہرنے" کے معنی میں "رُکنا" نہیں بولتے اور خطاب میں انسان کو "رُک جاؤ" کبھی نہیں کہتے اور جب انسان سے یہ خطاب نہیں کیا جا سکتا تو پھر غیر ذوی العقول سے بھی نہیں کیا جا سکتا۔ دیکھو جھجکنا ایسا فعل ہے جو غیر اختیاری طور پر صادر ہوتا ہے۔ اس لئے کسی سے یہ کہنا کہ ذرا جھجک جاؤ درست نہیں ہے۔ رُک رُک کر پڑھنا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا، ان دونوں محاوروں کے معانی اور مواقع استعمال پر غور کیا جائے۔ دونوں کا فرق سمجھ میں آجائے گا۔ مندرجہ ذیل اشعار میں بھی "رُکنا" کے مواقع استعمال دیکھو۔

قاتل نہ روک ہاتھ کہ رکتی ہے میری جاں ٭ خنجر تو اور دم کا نگہبان ہو گیا

پیامبر کی زباں بات بات پر جو رُکی ٭ شریک حال مرے دل کا اضطراب نہ تھا
دم مرے سینے میں جو رُکتا ہے آج ٭ کون خدا جانے خفا ہو گیا
یہ سدِّراہ ہوا کس کا پاس رسوائی ٭ رکے ہوئے ہیں مرے اشک کارواں کی طرح
دم رکتے ہی سینے سے نکل پڑتے ہیں آنسو ٭ بارش کی علامت ہے جو ہوتی ہے ہوا بند
رُک جائے جو روکے سے وہ نالہ نہیں اپنا ٭ محشر میں بھی ہوگا نہ یہ آزاد ذرا بند
رکا جو ہاتھ دم ذبح اس ستم گر کا ٭ نگاہ تیز سے چھریاں لگائیں خنجر پر
چھیڑ تھمتی ہے کوئی نالہ کوئی رکتا ہے ٭ چارہ گر ناخن وحشت ہے یہ مضراب نہیں
مجھکو امید ہے مشکل مری آساں ہوگی ٭ جو رکاوٹ ترے دل میں ہے وہ خنجر میں نہیں

بربادکروں گا اسی کوچے میں وفائیں
کیوں رُکتی ہے آگے مرے اے بادِ صبا ہو

اس طرح سے قاصد نے تو رک رک کے کہا حال
جیسے کہ سبق پڑھ کے کوئی بھول گیا ہو

بھرا ہے رنج کا دفتر رکے کیونکر دلِ مضطر
جفائے یار کی اکثر شکایت ہو ہی جاتی ہے

کیا رُکے اس نگاہ شوخ کی چوٹ
آتے جاتے نظر نہیں آتی

رُکتی ہے دمِ ذبح کہیں عرض وفا پر
یہ آپ کا خنجر تو نہیں میری زباں ہے

کیوں آنکھ لڑے کیوں ہو یہ اس دل کی حقیقت
آفت میں پھنسے مجھ سے رُکے یار سے الجھے

کبھی چلنا کبھی رکنا کبھی ملنا کبھی کھنچنا
ترے خنجر کو ہر انداز معشوقانہ آتا ہے

ان سے شہرت نہ تھمی مجھ سے طبیعت نہ رُکی
جانے والے نہ کبھی اے دلِ ناشاد رہے

یار کا پاس نزاکت دلِ ناشاد رہے
نالہ رکتا ہوا تھمتی ہوئی فریاد رہے

کیا بات ہے خیر ہو الٰہی
رُکتی ہے زبان نامہ بر کی

موت آئی ہوئی ٹل جائے یہ آئی نہ رکے
الاماں داغ قیامت ہے طبیعت میری

نہیں رُکتا جو طفلِ اشک گھبرا کر نکلتا ہے
الٰہی خیر گرتا ہے وہی جو دوڑ چلتا ہے

چکھا دیتے مزا منہ پھیر کر رُک رُک کے چلنے کا
جو بس چلتا تو اپنے ہاتھ سے خنجر کو سمجھاتے

جب رُکا خون بن گئی دم پر
چاک دل کو رفو کیے نہ بنی

دل کو رو دوں کہ چشمِ گریاں کو
ایک ہی خوب کام ہوتا ہے

(گلزار داغ)

رو کے سے کوئی رکتی ہیں مژگان درفشاں
باندھے سے بھی نہ ہو کبھی دستِ کریم بند

نالے رہ جاتے ہیں رُک رُک کے مرے سینے میں
تیر بیٹھا ہے ترا حلق کا درباں ہو کر

ہزاروں حسرتیں وہ ہیں جو روکے سے نہیں رُکتیں
بہت ارمان ایسے ہیں جو دل کے دل میں رہتے ہیں

پھر نہ رُکیے جو مدعا کہیے
ایک کے بعد دوسرا کہیے

(آفتاب داغ)

روکنے سے میرے کب رُکتے ہیں اشک
بلکہ ہوتی خوں فشانی اور ہے

(مرزا محمد دارا بخت دارا عرف مرزا شبو ولی عہد بہادر شاہ ظفر)

ر - کھ

رکھنا۔ بفتح اول۔ (متعدی) دھرنا، ٹکانا، بچانا۔ (جسے خدا رکھے اسے کون چکھے) محافظت کرنا۔ جمع کرنا۔ عائد کرنا جیسے الزام رکھنا۔ ملتوی کرنا جیسے یہ کام کل پر رکھو۔ قبر میں اتارنا۔ گروی رکھنا۔ کسی کا مال دبا لینا۔ مقرر کرنا۔ پیش کرنا۔ مالک ہونا جیسے "میں بھی موٗنھ میں زبان رکھتا ہوں"۔ قبول کرنا منظور کرنا۔ باقی رکھنا وغیرہ۔

غضب ہے جس کو وہ کافر نگاہ میں رکھے
خدا نگاہ سے اس کی پناہ میں رکھے

بُرا ہوں میں تو مجھے رکھیے اپنے پیش نظر
بُرے کو چاہیئے انسان نگاہ میں رکھے

پنھایا ہار گلے کا پھر اس پہ یہ طرہ
کہ پھول غیر کی تم نے کلاہ میں رکھے

جو شیخ دیکھ لے اک بار کیف میخانہ
تو بھول کر نہ قدم خانقاہ میں رکھے

اوسی سے تو دل بیتاب ٹھیک رہتا ہے
جو تجھ کو باندھ کے زلف سیاہ میں رکھے

یہ فقر فاقہ کی خوبی نہیں ہے اے زاہد
کہ تیس روزے اگر ایک ماہ میں رکھے

سر نیاز ہو اس راہ میں قدم فرسا
جبیں سے پانو تری جلوہ گاہ میں رکھے

تلاش دیر و حرم میں عبث نہ کیونکر ہو
ترا ظہور ہی جب اشتباہ میں رکھے

خدا کے عشق میں اے داغؔ بت کی یاد رہی
ثواب ہم نے ملا کر گناہ میں رکھے

بلا سے نامہ کو ثابت اگر نہیں رکھتے
وہ تیرے منھ پہ تو کچھ نامہ بر نہیں رکھتے

ہزار حیف ہوئے بے قرار جن کے لئے
وہ ہاتھ بھی دل بیتاب پر نہیں رکھتے

رہا اگر نہ مجھے ہوش عشق میں نہ رہا
تمھارا دل ہے کہاں؟ تم خبر نہیں رکھتے

اٹھائیں ان کے ستم کس طرح سے ہم اے داغؔ
کہ دل میں تاب و تواں اس قدر نہیں رکھتے (گلزار داغ)

رکھوالی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ محافظت، پاسبانی۔ چوکسی۔

رکھشا۔ مؤنث۔ حفاظت۔ رکھوالی۔

رکھوالا۔ صفت مشبہ مذکر۔ محافظ، پاسبان، نگہبان، چوکیدار۔

ترچھا۔ صفت مذکر۔ آڑا۔ (مرکب و مبدل ،تین + رکھنا) چوکور کے وسط میں خط کھینچا جائے تو دو مثلث بنتے ہیں۔ (محافظِ مثلثین)

رکھ رکھاؤ۔ مذکر حاصل مصدر۔ محافظت، نگہداشت۔ دیکھ بھال، خبر گیری۔ وضعداری آن بان۔ سنجیدگی، متانت۔

انگرکھا۔ اَن گ رُ کھ ا۔ مذکر۔ ایک قسم کی اچکن۔ لغوی معنی اعضاء کا محافظ۔

رکھوانا۔ (رکھنے کا متعدی)

ر۔ گ

رگڑنا بفتحتین۔ (متعدی) فارسی میں سودن سائیدن عربی میں سَحْقٌ۔ کوئی چیز پتھر کے اوپر گھسنا یا پتھر کے اوپر رکھکر دوسرے پتھر سے پیسنا۔ مانجھنا، صاف کرنا، چھیلنا، ستانا، حیران کرنا۔

رگڑ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کھرینچ، خراش، گھسّا۔

رگڑا۔ مذکر حاصل مصدر۔ ایک زور کی رگڑ، گھسّا۔

رگڑنا کی اصل سنسکرت میں نہیں مل سکی۔ بعض اہل لغت نے "گھرش" بتائی ہے۔ لیکن میرے خیال میں گھسنا اور گھسیٹنا کی اصل تو بیشک گھرش ہوسکتی ہے لیکن رگڑنا سے اس کو کوئی نسبت نہیں۔ جہاں تک غور و فکر کیا گیا یہ اُردو میں راگ سے بنایا گیا ہے۔ اور مناسبت ظاہر ہے۔ گانے میں گانے والے کے گلے پر اور سُننے والوں کے کانوں پر کس قدر رگڑے لگتے ہیں یہ سب کو معلوم ہے۔ اور خاص کر قوالی جس میں ایک ایک مصرع کو سو سو بار رگڑا جاتا ہے

گر کسے بے زیر و بم نظمے فرو خواند رواست ۔۔۔ بے معنی ہیچ نقصان نے بہ لفظ اندر بود

ور کند مطرب بسے ہاں ہاں وہوں ہوں در سرود ۔۔۔ چوں سُخن نبود ہمہ بے معنی و ابتر بود (خسرو)

رگیدنا۔ رَگ ی د نا۔ (متعدی) خوب اچھی طرح یا بے پروائی سے کام میں لانا۔ جیسے برسوں اس کپڑے کو رگیدا جب بھی نہ پھٹا۔ بھگانا۔ کھدیڑنا، تعاقب کرنا۔ تنگ کرنا حیران کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ رگڑنا۔ (اس کا ماخذ بھی راگ ہے) رگیدنا اور رگڑنا میں یہ فرق ہے کہ رگیدنا میں تحقیر و تذلیل اور بے پروائی کا مفہوم ہے۔

ر ۔ ل

رُلانا۔ بضم اول (متعدی) رُونا بواوٗ مجہول کا متعدی ۔
رُلوانا۔ بضم اول (متعدی) رُونا بواوٗ مجہول کا متعدی ۔
رَلانا۔ بفتح اول (متعدی) چند چیزوں کو گڈ مڈ، خلط ملط کر دینا، گڑبڑ کر دینا ۔
رَلنا۔ بفتح اول (لازم) چند چیزوں کا آپس میں گڈ مڈ خلط ملط ہو جانا ۔
رُلنا۔ بضم اول ۔ (رولنا کا مطاوع) اوپر اوپر سے کسی دانہ دار چیز کا لیا جانا، چھانٹا جانا ۔

ر ۔ م

رَمنا۔ (لازم) سمانا، سرایت کرنا ۔ رہ پڑنا، مقیم ہونا جیسے جہاں گئے وہیں رم گئے یا رم جم گئے ۔
رَمنا ۔ مذکر ۔ چراگاہ، سبزہ زار، شکار گاہ ۔
رَمانا۔ (متعدی) کام میں لانا، رگیدنا ۔ جیسے آئی تو رمائی نہیں تو فقط چارپائی ۔
دھونی رمانا۔ کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح جم کر بیٹھ جانا ۔ فقیر ہو کر بیٹھنا، فقیری لینا ۔
آپ دھونی رمائے بیٹھے ہیں ان پر ایماں لائے بیٹھے ہیں (فریاد داغ)

ر ۔ ن

رِنجھنا۔ رِنْ جھ نا ۔ (لازم) ممتد بیماری میں مریض کا اوبھ کر صاحب فراش ہو کر پڑے رہنا ۔
روگ۔ بضم اول واوٗ مجہول ۔ مذکر ۔ ممتد و مستقل بیماری ۔ بُری عادت، لت ۔
(مادّہ "رُج" ہے اسی سے روگ اور رنجھنا بنا ہے) ایک کہاوت ہے "تین وقت روگی، دو وقت بھوگی، ایک وقت جوگی" یعنی رفع حاجت کے لئے چوبیس گھنٹے میں تین وقت جانا روگی کی علامت ہے ۔ اور تندرست پیٹ بھر کر غذا کھانے والا دو وقت جاتا ہے ۔ اور ایک وقت جانا جوگی تارک الدنیا کی علامت ہے ۔
رِندھنا۔ بکسر اول ۔ (ریندھنا کا مطاوع) کھانا تیار ہونا ۔ عورتوں کی زبان میں پکنا رندھنا ۔ اور متعدی پکانا ریندھنا محاورہ ہے ۔
رُندھنا۔ بضم اول ۔ (لازم) پامال ہونا ۔ روندا جانا، روندھن میں آنا ۔ بھر آنا، امنڈ آنا، گھٹنا ۔
تیری رفتار سے دل کا عجب احوال ہوا رُندھ گیا پس گیا مٹی ہوا پامال ہوا (صبا)

ابر نمط خفگی سے اس بن جی بھی رُندھا دل بھر آیا
بجلی سا وہ چمک گیا آنکھوں سے بھویں بھڑنے لگیں
(میر) دیوان پنجم

رَنگنا۔ رَن گ نا (متعدی) رنگ چڑھانا، رنگ دینا، رنگین کرنا مجازاً اپنے جیسا بنانا، ہم رنگ کرنا۔
(اس مصدر اور اس کے مشتقات کا ماخذ سنسکرت میں "رنج" ہے۔ یہ عربی الفاظ لَوْن، صَبْغ، حُمرۃ۔ اور فارسی الفاظ رنگ، سرخی کا مترادف ہے۔ لہٰذا کوئی ضرورت نہیں کہ مصدر کو فارسی سے ماخوذ قرار دیا جائے۔ البتہ رنگین اور رنگینی وغیرہ فارسی ترکیب ہے)

رنگ۔ مذکر۔ کلر۔ نیز وہ سفوف جس کو پانی وغیرہ میں گھول کر کپڑا وغیرہ رنگتے ہیں ڈھنگ، طور طریقہ، حال، کیفیت وغیرہ

رَنگت۔ مؤنث حاصل مصدر۔ رنگ روپ۔ حالت، کیفیت۔

رَنگیلا۔ رَن گ ی ل ا صفت مشبہ مذکر۔ رنگین مزاج، آزاد طبع، عیش پسند، شوقین۔ (مؤنث رنگیلی)

رنگین۔ رَن گِ ی ن۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ سفید کا نقیض۔ رنگ والی چیز۔ خوش طبع، زندہ دل، آراستہ، مُزین۔

رنگائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ رنگنے کی اُجرت۔ رنگوائی بھی کہتے ہیں۔

رنگ رُوپ۔ بواوِ معروف۔ مذکر۔ رونق، آب و تاب، حُلیہ۔ رنگ روغن

رنگ ریز۔ بیائے مجہول مذکر۔ کپڑے رنگنے کا پیشہ کرنے والا۔

رنگساز۔ مذکر۔ لکڑی لوہے وغیرہ پر رنگ روغن چڑھانے کا پیشہ کرنے والا۔

رنگینی۔ مؤنث۔ رنگین ہونا۔ آرائش، خوش مزاجی، زندہ دلی، بانکپن، شوقینی

رَنگوانا۔ (رنگنا کا متعدی)

ر۔و

رُوکنا۔ بضم اول واوِ مجہول۔ (متعدی) باز رکھنا، مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ تعرض کرنا۔ سدِ راہ ہونا۔ حائل ہونا، بند کرنا۔ اٹکانا۔ ٹھیرانا وغیرہ

قاتل نہ روک ہاتھ کہ کرتی ہے میری جان ؛ خنجر تو اور دم کا نگہبان ہو گیا (گلزار داغ)
رکھنا وہ روک روک کے لڑتی نگاہ کو رہنا وہ تھام تھام کے دل محو دید کا (〃)

رُوک ۔ بواوٗ مجہول ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ ممانعت ۔ آڑ ۔ مزاحمت ۔ بازداشت ۔ انحصار ۔ اٹکاؤ ۔ تعرض ۔ احاطہ بندی ۔

روک ٹوک ۔ ہر دو بواوٗ مجہول ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ ممانعت و مزاحمت ۔

روکڑ ۔ مؤنث ۔ نقد روپیہ ۔

رُولنا ۔ بضم اول واوٗ مجہول (متعدی) پھٹکنا، چھانٹنا، نیارا کرنا ۔ اوپر اوپر سے سمیٹنا، اکٹھا کرنا ۔ خوب کمائی کرنا ۔ ملنا ۔ رولنا جیسے گھوڑا اور پھوڑا جتنا رولو اتنا بڑھے ۔

گرتے ہیں جو اے داغ زمیں پر گہر اشک　　ان موتیوں کو خاک میں رولا نہیں جاتا

(یادگار داغ)

رُوْل ۔ بواوٗ مجہول ۔ مؤنث ۔ چھانٹی ہوئی خراب چھالیا جو کم قیمت پر بیچتے ہیں ۔ کتری کترائی گھٹیا چھالیا ۔

رُولن ۔ رُوْلَن ۔ بواوٗ مجہول مؤنث ۔ وہ چیز جو رولنے سے حاصل ہو ۔ اُوپر اُوپر کی چیز جس کو لینا مقصود ہو ۔

رُونا ۔ بضم اول بواوٗ مجہول ۔ (لازم) فارسی میں گریستن ۔ عربی میں بُکاءٌ ۔ اس فعل کا لازمی نتیجہ آنسوؤں کا نکلنا ہے ۔ جو اندرونی صدمہ اور غم سے نکلتے ہیں ۔ آواز کا نکلنا ضروری نہیں ہے ۔ مجازاً مضطرب ہونا گلہ شکوہ کرنا، مصیبت کو بیان کرنا ۔ چیخنا چلانا، فریاد کرنا وغیرہ ۔

دنیا میں ایسے لوگ مصیبت زدہ کہاں　　روئے ہم آج خوب گلے مل کے داغ سے

(آفتاب داغ)

رُونا ۔ بواوٗ مجہول ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ افسوس، گریہ و زاری، بیانِ مصیبت ۔ جیسے وہ اپنا رونا روئے جاتا ہے ۔ پچھتاوا، صدمہ ۔ یہ لفظ صفت مشبہ کے معنی بھی دیتا ہے ۔ جیسے یہ بڑا رُونا لڑکا ہے ۔

رُوگ ۔ مذکر ۔ دکھ درد، بیماری ۔ مستقل بیماری ۔ وبال، جنجال، جھگڑا ٹنٹا عیب و نقص

رُوَاس ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ رونے کی رغبت ۔ (یوپی کی زبان)

رُوَاسا ۔ صفت مذکر ۔ قریب بگریہ ۔ جو رونا چاہتا ہو ۔ سخت رنجیدہ ۔ مؤنث رُواسی ۔

(یوپی کی زبان)

رُنکھا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو آبدیدہ ہو جائے۔ یعنی آنکھوں میں آنسو بھر آئیں۔۔

مؤنث رُنکھی۔ (مرکب رونی + آنکھ۔ اور الف بمعنی والا)

(مادہ سنسکرت میں رُدَنْ ہے۔ دال اور جیم اور گاف اور واؤ کا باہم بدل ہے۔ رُوگ دراصل رُج تھا۔ اسی سے رُدَنْ اور پھر رون اور پھر رونا بنا)

رَوندنا۔ روندھنا۔ بفتح اول و نون غنہ۔ (رُندھنا کا متعدی) پامال کرنا۔ لکد کوب کرنا۔ پانوؤں سے کچلنا۔

رَوندن۔ مؤنث حاصل مصدر۔ پامالی۔

رُوٹھنا۔ بضم اول بواؤ معروف۔ (لازم) ناراض و دل گرفتہ ہونا۔ خفا ہونا۔

معشوق روٹھ جائے تو کیونکر منائیں ہم ناراض ہو خدا تو کریں بندگی سے خوش

(یادگار داغ)

ابھی پھر روٹھ جائیں گے ابھی وہ من کے بیٹھے ہیں یہ گستاخی یہ چھیڑ اچھی نہیں ہے اے دل ناداں

(آفتاب داغ)

رُوٹھا۔ بضم اول واؤ معروف۔ مذکر۔ اسم حالیہ۔ خفا۔ ناراض۔ کشیدہ خاطر۔ دل گرفتہ۔

اپنے روٹھے کو شب و روز مناتا ہوں میں دل مہجور کو آزردہ جو پاتا ہوں میں

(گلزار داغ)

ر۔ ہ

رَہانا۔ (متعدی) چکی یا سل کو لوہے کے اوزار سے گود کر یا چٹیا کر کھُرُدرا کرنا۔

رَہوانا۔ (متعدی المتعدی) چکی یا سل کو کھردرا کروانا

رَہائی۔ بفتح اول۔ رہانے کی اُجرت۔

رَہنا۔ (لازم) ٹھہرنا۔ ٹکنا۔ بسنا۔ قیام کرنا۔ باقی بچنا۔ دیرپا ہونا۔ برقرار ہونا۔ حال ہونا۔ واجبات کا ادا نہ ہونا۔ اور باقیات کا وصول نہ ہونا۔ ناتمام ہونا یا چلتے چلتے ٹھہر جانا۔ جیسے بات ہوتے ہوتے رہ گئی۔ پودا اتنا ہی ہو کر رہ گیا۔ معطل اور شل ہونا۔

یہ سخت جاں تو قتل سے ناشاد رہ گیا — خنجر چلا تو بازوئے جلاد رہ گیا
یوں آنکھ ان کی کر کے اشارہ پلٹ گئی — گویا کہ لب سے ہو کے کچھ ارشاد رہ گیا
ناصح کا جی چلا تھا ہماری طرف مگر؛ الفت کی دیکھ دیکھ کے افتاد رہ گیا (گلزار داغ)

رَہَن سَہَن ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ طرز معاشرت ۔ (اصل میں دونوں لفظوں میں ہائے ہوز مفتوح ہے لیکن اردو لہجے میں کسرۂ مجہول کے ساتھ ہے)

رہائش ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ یہ فارسی کے قاعدہ سے رہنا کا بناوٹی حاصل مصدر ہے ۔ اگرچہ غلط ہے لیکن ایسے بہت سے الفاظ ہیں جو اہل زبان نے تصرف کر کے بنا لیے اور پھر وہ غلط العام فصیح کی فہرست میں داخل ہو گئے ۔ مثلاً نزاکت، فلاکت، تمازت، قریب المرگ، سمجھ دار، جیدار وغیرہ ۔ مرزا غالب کہتے ہیں

اس نزاکت کا بُرا ہو وہ بھلے ہیں تو کیا — ہاتھ آئیں تو انھیں ہاتھ لگائے نہ بنے

ر ۔ ی

ریجھنا ۔ (لازم) مائل و فریفتہ ہونا ۔ راضی ہونا ۔ بے انتہا پسند کرنا ۔ راغب ہونا ۔ مگن ہونا ۔ (متعدی رجھانا)

ریجھ ۔ بیائے معروف ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ پسند، محبت، رغبت، میلان، چاہت، دُھن، شوق، عادت و خصلت ۔ (ماخذ لفظ "رنج" ہے جس کے معنی سنسکرت میں محبت رغبت، چاہ وغیرہ ہیں ۔ ریجھنا اسی کی تبدیل شدہ صورت ہے ۔ نیز "راگ" بھی اُسی کی تبدیل شدہ صورت ہے ۔ اُردو میں کہاوت ہے "بھول گئے راؤ رنگ بھول گئے جکڑی، تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑی" اور دیہاتی لوگ یوں کہتے ہیں "بھول گئے راؤ رنگ پٹک گئیں گگریاں تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکریاں" جکڑی، چوکڑی کا بگڑا ہوا لفظ اور گلریاں گال کے اسم تصغیر کی جمع)

رینگنا ۔ ری ں گ نا ۔ (لازم) کیڑوں جوں، چیونٹی وغیرہ حشرات الارض کے چلنے کو رینگنا کہتے ہیں ۔ مجازاً آہستہ آہستہ اور گھسٹ گھسٹ کر چلنا ۔

ر ے

ریتنا۔ (متعدی) ریتی سے لوہے یا لکڑی کو گھس کر برادہ نکالنا۔ مجازاً رگڑنا رگیدنا۔

ریت۔ بیائے مجہول۔ مذکر و مؤنث۔ ریگ دریا، بالو۔ ورذری مٹی۔

ریتا۔ بیائے مجہول۔ مذکر۔ ریگ دریا، بالو۔ وردری مٹی۔

ریتی۔ بیائے مجہول۔ مؤنث۔ سوہان۔ ریگستان۔

رِیتیلا۔ رِے تِ ی لَ ا۔ صفت مشبہ مذکر۔ ریتا ملی ہوئی چیز۔ کرکرا۔ مؤنث ریتیلی۔

ریلنا۔ (متعدی) دھکیلنا۔ بھیڑ بھاڑ کا اجتماعی طور پر دھکیلنا۔ (فرق یہ ہے کہ دھکیلنا تو ضرب کے ساتھ دھکا دینا ہے اور ریلنا وزن کے ساتھ دھکیلنا۔ پیلنا قوت کے ساتھ دھکیلنا۔ اور ٹھیلنا تو بہت ہی خفیف اور ہلکا سا دھکا دینا ہے جس سے گرانا مقصود نہیں ہوتا)

ریلا۔ بیائے مجہول۔ مذکر حاصل مصدر۔ ہل چل اور بھیڑ بھاڑ کا جھونک۔ پانی کا چڑھاؤ طوفان سیلاب۔

ریل پیل۔ مؤنث حاصل مصدر۔ دھکا پیل، دھکم دھکا۔ کثرت، بہتات جیسے آجکل تو آموں کی ریل پیل ہے۔

س ا

سَادُھنا۔ (متعدی) چستی اور موزونیت پیدا کرنا جیسے جسم سادھنا۔ عادت ڈالنا، قابو میں رکھنا جیسے دم سادھنا۔ اختیار کرنا جیسے چپ سادھنا۔ مرتب کرنا، سنوارنا، سڈول کرنا، ٹھانا۔ توازن قائم رکھنا اور توازن قائم کرنا۔ (سادھنا، سدھانا کا ایک ہی مادہ ہے)

سادُھو۔ بواؤ معروف۔ مذکر۔ ہندو جوگیوں کا ایک فرقہ جو ضبط نفس اور حبس دم کی ریاضت کرتے ہیں۔

سَالنا۔ (متعدی) چول بٹھانا۔ جیسے چارپائی سالنا۔ (واضح ہو کہ چول کا سوراخ کھودنے کو چول بیندھنا کہتے ہیں۔ اور دوسری لکڑی جو چول میں داخل کی جاتی ہے مثلاً چارپائی کی پٹی اس کے سروں پر جو کھانچے بنائے جاتے ہیں اس کو کھانچنا کہتے ہیں۔ کھانچنے کے بعد یہ سرے

چول میں بٹھائے جاتے ہیں اس کو سالنا کہتے ہیں۔ غرضکہ سالنا کا درجہ دو کاموں کے بعد ہے۔

سانٹنا۔ سانٹھنا ۔ ہر دو بنون غنہ۔ (متعدی) گانٹھنا۔ اپنا ہم خیال بنا کر اپنے ساتھ ملانا۔ نتھی کرنا۔ گرہ لگانا۔ تاگے میں بے معلوم جوڑ لگانا۔

سانٹ۔ سانٹھ ۔ دونوں میں نون غنہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ سازش، کنوینگ۔ اتفاق و اتحاد۔ ربط ضبط۔ گرہ، الجھن، پھندا۔ جیسے ان کے دل کی سانٹھ نکلنی مشکل ہے۔ کپڑے کی بُناوٹ میں تار کے ٹوٹ جانے یا گانٹھ یا پھندا پڑ جانے کی وجہ سے جو خرابی آجاتی ہے اس کو بھی سانٹھ کہتے ہیں۔

سانٹھ گانٹھ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ گاڑھی دوستی اور اتفاق و اتحاد۔

سانَنا ۔ سَ اَن نا (متعدی) تھوڑا پانی آٹے یا مٹی میں ملا کر مسلنا، گوندھنے سے پہلے آلودہ کرنا جیسے ہاتھ سان لیے۔ ملوث کرنا، تہمت لگانا، شریک کرنا جیسے اسے بھی اپنے ساتھ سان لیا۔ مبتلا کرنا، عیب دار کرنا۔

چھوٹے گی حشر تک نہ یہ مہندی لگی ہوئی　　تم ہاتھ میرے خون میں کیوں سانتے نہیں
(آفتاب داغ)

وہ جھگڑتے ہیں جب رقیبوں سے　　بیچ میں مجھ کو سان لیتے ہیں (مہتاب داغ)

سانی ۔ مؤنث۔ گائے بھینس کے لیے کُٹی، کھل، بُھس اور ذرا سا پانی ملا جلا کر تیار کی ہوئی خوراک۔

سارنا ۔ (متعدی) گوٹے کا تانا درست کرنا۔

س۔ ت

سَتانا ۔ بفتح اول۔ (متعدی) اذیت دینا۔ آزار جسمانی و روحانی پہنچانا۔ دل دکھانا۔ عاجز کرنا

سُتنا ۔ بضم اول۔ (لازم) صاف ہونا، نچڑنا، سمٹنا، کھنچنا، ڈھلکنا، جیسے سارا پانی سُت کر ادھر چلا آیا۔ دُبلا ہونا، خالی ہونا جیسے پیٹ سُت گیا، گال سُت گئے۔ کھسوٹا جانا، نوچا جانا۔ جیسے ٹہنی کے پتے سُت گئے۔

سُتواں ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ جیسے سُتواں ناک یعنی پتلی ناک جس کے نتھنے موٹے نہ ہوں۔ سُتواں چہرہ جس میں گال موٹے نہ ہوں۔

سُتوانا۔ (سُتنا کا متعدی المتعدی)۔

س۔ تھ

سُتھرانا۔ (متعدی) بکھیرنا، پھیلانا، بچھانا، فرش کرنا۔ (مصدر متروک ہے) ممکن ہے سوتنا سے سُتھراؤ بنا ہو۔

سُتھراؤ۔ مذکر حاصل مصدر۔ فرش، بچھونا۔ مقتولوں کے ڈھیر۔ مکانوں اور عمارتوں کا انہدام۔ ویرانی و بربادی۔

اندازسے جدھر وہ قدم پاؤں پڑ گیا		کوسوں ادھر دلوں کا ہی ستھراؤ پڑ گیا

(جلد دوم ظفر)

سُتھرا۔ مذکر صفت مشبہ۔ پاک صاف، لطیف و نظیف۔ اچھوتا۔ مباح، حلال۔ مؤنث سُتھری۔

سُتھرائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ صفائی و پاکیزگی، نفاست و خوش سلیقگی۔

س۔ ٹ

سٹپٹانا۔ سَ ٹْ پَ ٹا نا۔ (لازم) بدحواس ہو جانا، گھبرا جانا، مضطرب و متفکر ہونا۔

دیکھتے ہی عشق کو عقل گئی سٹ پٹا		دل کو مرے آفریں یہ جو ڈٹا سو ڈٹا

(ظفر دیوان دوم)

سٹکنا۔ سَ ٹْ کْ نا۔ (لازم) چپکے سے کھسک جانا، غائب ہو جانا۔

مرگ شکستہ پا نہ بغیر اسکے آئی اور		صبر گریز پا تو کبھی کا سٹک گیا (جرأت)

سَٹنا۔ سَ ٹْ نا۔ (لازم)، گتھنا، شریک ہونا، مل جانا۔

س۔ ٹھ

سٹھیانا۔ سَ ٹھْ یَ انا۔ (لازم)، ساٹھ برس سے اوپر عمر کا ہو جانے کی وجہ سے غیر سلیم الطبع اور غیر معتدل المزاج ہو جانا اور نسیان پیدا ہو جانا۔

س۔ ج

سُجانا۔ بضم اول۔ (متعدی)، وَرَم کر دینا، پھُلانا جیسے مار مار کر موںھ سُجا دیا۔ مجازاً موںھ پھُلا لینا۔

جیسے ذرا سی بات میں مونھ سُجا لیا

سَجانا۔ بفتح اول۔ (متعدی) آراستہ و مزین کرنا، مرتب کرنا، موقع سے لگانا۔

سَجاوٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ آراستگی، آرائش، ترتیب، بناؤ سنگار۔

سَج دھج۔ مؤنث۔ وضع قطع، رنگ روپ۔ وجاہت۔ بناؤ سنگار۔

کٹ جائے ابھی آرۂ غیرت سے چمن میں سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمھاری (ظفرؔ)

سَجنا۔ (لازم) زیب دینا، موزوں ہونا، پھبنا، زیبا ہونا، بننا، سنورنا۔ تیار ہونا، ٹھیک ٹھاک ہونا مرتب ہونا۔

سَجیلا۔ س َ ج ِ ی ل ا۔ صفت مشبہ مذکر۔ آراستہ، مزین، بنا ٹھنا، خوش وضع خوش پوشاک خوش رُو۔ مؤنث سجیلی۔

سِجَل۔ صفت مذکر و مؤنث۔ آراستہ و مزین، عمدہ، نفیس۔ درست، سڈول۔ کھرا۔

(ممکن ہے کہ یہ سڈول کا تبدیل شدہ تلفظ ہو)۔

سَجوانا۔ (متعدی المتعدی) درست کروانا، آراستہ کروانا، موزوں کروانا۔

س۔ جھ

سُجھانا۔ بضم اول۔ (متعدی) دِکھانا، آگاہ کرنا، جتانا، سکھانا۔ اونچ نیچ سمجھانا۔ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔

س۔ دھ

سُدھارنا۔ بضم اول؛ (متعدی) اصلاح کرنا، درست کرنا، سنوارنا۔

(یہ مصدر "دھارنا" سے بنا ہے۔ س مضموم بمعنی راست و درست)

سُدّھار۔ مذکر حاصل مصدر۔ اصلاح ،، دُرستی

سُدھ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ حافظہ، ہوش، خبر، علم، سمجھ، ادراک، توجہ، تدبیر، حواس

سُدھ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ سیدھا، سڈول۔ ٹیڑھا کا نقیض۔

سُدھرنا۔ (لازم) اصلاح پذیر ہونا۔ درست ہونا۔ راستی پر آنا۔ مرتب ہونا۔ تیار ہونا۔

سِدھارنا۔ بکسر اول۔ (لازم) رخصت ہونا۔ روانہ ہونا۔ تشریف لے جانا۔

(محبت یا احترام کے موقع پر "جانا" کے بجائے سدھارنا بولتے ہیں)

وہ سدھارے اپنے گھر مجھ کو رہی یہ کشمکش　　ضبط نے کھینچا ادھر دل سوئے دلبر لے چلا

(آفتاب داغ)

سِیدھ - مؤنث - راستی، ٹیڑھ کا نقیض - استقامت - نشانہ، نشست - سامنے، جیسے ناک کی سیدھ میں چلے جاؤ۔

سیدھا - صفت مشبہ مذکر، ٹیڑھا کا نقیض - راست - مستقیم - سادہ دل، بھولا بھالا - نیک، یمین، دایاں - آسان - مؤنث سیدھی۔

سیدھی - مؤنث - کھری، صاف، بے دھڑک دشنام دہی۔

کجی اس کی ہیں جو جتانے لگا　　مجھے سیدھیاں وہ سنانے لگا (میر)

باغ میں جاتے ہیں وہ تو گل کھلانے کے لئے　؛　سیدھیاں سرو و صنوبر کو سنانے کے لئے

(گلزار داغ)

سَدھنا - (لازم) جانوروں کا تربیت یافتہ اور مانوس ہونا، مطیع و مسخر ہونا۔

سَدھانا - بفتح اول - (سادھنا کا متعدی المتعدی) جانوروں کو تربیت دینا - مانوس کرنا - مطیع و مسخر کرنا - (سادھنا، سدھانا کا ایک ہی مادہ ہے)۔

سَدھوانا - (سَدھنا کا متعدی المتعدی) جانوروں کو تربیت دلوانا۔

س - ر

سَراہنا - بفتح اول - (متعدی) تعریف و تحسین کرنا، معبود کی حمد و ثنا کرنا - مدح کرنا - ستائش کرنا - آفرین و مرحبا کہنا - احسان ماننا - داد دینا۔

دل میرا سراہو کہ نہ تیغ نہ اُف کی　　اک پھانس کی تکلیف اٹھائی نہیں جاتی

(گلزار داغ)

سَرسَرانا - بفتح اول - (لازم) کیڑوں کا رینگنا - بھاپ کا سائیں سائیں کرنا یعنی پانی میں جوش آنے سے پہلے حرارت کا دوڑنا - پودوں میں جان پڑنا، تازگی آنا - ہلکا ہلکا سانس آنا - ہوا کا ہلکی رفتار سے چلنا۔

سَرسَراہٹ ۔ مؤنث۔ حاصل مصدر۔ کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز یا احساس۔ رسی کے گھسٹنے کی آواز۔ ہوا کی ہلکی ہلکی رفتار۔ پانی یا جسم میں حرارت کے سرایت کرنے کی کیفیت یا رفتار۔ پودوں میں تازگی آنے کی کیفیت۔

سَرکَنا ۔ بفتحتین۔ (لازم) کھسکنا۔ ہٹنا۔ زمین پر بیٹھے بیٹھے ہٹنے کو سرکنا اور کھسکنا کہتے ہیں۔ اور "ہٹنا" اپنی جگہ چھوڑ کر جانے کو کہتے ہیں۔ مجازاً چل دینا، غائب ہونا۔ جیسے بہت سا مال سرک گیا۔ ٹل جانا جیسے تاریخ سرک گئی۔

مانع صحرا نوردی ناتوانی ہو گئی
اک قدم مجھ کو سرکنا داخل اک منزل میں ہے

(مرزا عبدالغنی ارشد)

سَرکانا ۔ (متعدی) کھسکانا۔ ہٹانا۔ ایک جگہ سے گھسیٹ کر دوسری جگہ رکھنا۔ مجازاً چلتا کرنا۔ غائب کرنا۔ چپکے سے دوسرے کا مال کسی کو دیدینا۔ رشوت دینا جیسے "دو روپے سرکائے جب کام بنا"

س ۔ ڑ

سَڑنا ۔ بفتح اول۔ (لازم) خمیر اٹھنا۔ جوش اٹھنا۔ بدمزہ، بدرنگ، بدبودار ہونا۔ خراب اور نکما ہونا۔ بیکار و معطل پڑا رہنا جیسے قید میں پڑے سڑ رہے ہیں۔ واضح ہو کہ جس چیز میں گیلاپن یا نمی ہو "سڑنا" اس کے لئے بولا جاتا ہے۔ سوکھی چیزوں کے لئے "سڑنا" نہیں بولا جاتا۔

سڑانڈ ۔ مؤنث ۔ بدبو، تعفن۔

سڑاندا ۔ بنون غنہ۔ صفت مذکر۔ بدبودار۔ سڑا ہوا۔ نکما۔ مؤنث سڑاندی۔

سَڑیل ۔ صفت مشبہ مؤنث و مذکر۔ گندا، ناکارہ، بدبودار، عیب دار۔ نکما۔

سَڑانا ۔ (سڑنا کا متعدی) خمیر اٹھانا۔ بدمزہ، بدرنگ، بدبودار کر دینا۔ خراب اور نکما کر دینا۔ ڈالے رکھنا۔

سُڑپنا ۔ (متعدی) اس طرح پینا کہ پانی کے ساتھ ہوا بھی مونھ میں جائے۔ یعنی پینے کی آواز بھی نکلے۔ کش کھینچنا۔

سُڑپّا ۔ سُ ڑ پ پ ا۔ مذکر۔ وہ کش جو زور زور سے آواز کے ساتھ کھینچا جائے

مصدر متروک ہے سُڑ پٹے لگانا محاورہ ہے۔ غیر مہذب طریقے سے پینا۔

سُڑکنا۔ بضم اول۔ (متعدی) ناک کی ریزش کو اوپر کی طرف کھینچ کر نگل جانا۔

س۔ س

سستانا۔ بفتح اول (لازم) آرام لینا۔ دم لینا۔ تھکن اتارنے کے لئے تھوڑی دیر ٹھہرنا۔

بعض لوگوں کو تصحیح الفاظ کا خبط ہوتا ہے۔ سُستانا کو سُست سے ماخوذ سمجھ کر بضم اول بولتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ دوسرے بھی ان کی پیروی کریں۔ حالانکہ اس مصدر کا مادہ سنسکرت میں موجود ہے سَسَ کے معنی سونا آرام کرنا۔ سَنوِشٹ بنون غنہ کے معنی سویا ہوا۔ لیٹا ہوا آدمی۔

سَانُوٹا۔ سَ ان وُ ٹ ا۔ صفت مذکر۔ تازہ دم آدمی۔ یعنی تھکن اتارنے اور آرام لینے کے بعد۔ (شاید یہ سنوشٹ کا تبدیل شدہ تلفظ ہے)

سَستا۔ صفت مذکر۔ ارزاں کم قیمت، مندا، مجازاً گھٹیا۔ مؤنث سَستی۔

سِسکنا۔ بکسر اول۔ (لازم) اکھڑا اکھڑا سانس لینا۔ نزع کی حالت میں ہونا مجازاً کنجوسی کرنا۔

مدعا یہ ہے تڑپتا ہی سسکتا ہی رہے گھول کر آب بقا میں مجھے سم دیتے ہیں

(مہتاب داغ)

سِسکی۔ مؤنث۔ تکلیف یا درد یا لذت کی حالت میں زبان اور تالو کا اتصال ہو کر جو "سی سی" جیسی آواز نکلتی ہے اس کو سِسکی کہتے ہیں۔ آہ سرد۔ چھوٹے بچوں کے لئے سُبکی کہتے ہیں مگر سسکی اور سُبکی کی کیفیت میں کچھ فرق ہے۔ نیز سِسکی اپنے معنی کے لحاظ سے مصدر سے الگ ہے بھرنا کے ساتھ مرکب ہو کر بولا جاتا ہے۔ اگرچہ لفظاً حاصل مصدر ہے مگر معنیً حاصل مصدر نہیں ہے۔

سِسکاری۔ مؤنث۔ زوردار سِسکی۔

سِسکانا۔ (متعدی) نزع کی سی حالت کر دینا۔ سخت اذیت اور عذاب میں مبتلا کر دینا۔

سُسکارنا۔ (متعدی) بچے کو پیشاب کراتے وقت موںھ سے سُوسُو کی آواز نکالنا۔

س ک

سُکڑنا۔ سُ ک ڑ نا ۔ (لازم) پھیلنا کا نقیض۔ سمٹنا۔ چھوٹا ہو جانا، ٹھٹھرنا، بھچنا۔ تنگ ہونا۔ مجازاً کنجوسی اور تنگدلی کرنا۔ بچنا، کنارہ کرنا۔

سُکڑاؤ۔ بواوٴ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر

سکڑا۔ صفت مشبہ مذکر۔ وہ چیز جس کی چوڑائی بہت کم ہو۔ جیسے سکڑا راستہ۔ چوڑا کا نقیض۔ مؤنث سکڑی۔

سَکنا۔ بفتح اول۔ (لازم) فارسی میں توانستن۔ طاقت رکھنا، ممکن ہونا۔ یہ مصدر اور اس کے مشتقات دوسرے افعال کے ساتھ مرکب ہو کر استعمال ہوتے ہیں۔ علٰحدہ نہیں بولے جاتے۔ جیسے کر سکنا۔ جا سکنا۔ کھا سکنا۔ کیا تم شام کو آ سکو گے؟ میں وہاں نہیں جا سکتا۔

سَکَت۔ مؤنث حاصل مصدر۔ طاقت، بوتا، توانائی، مقدرت۔ (یہ لفظ مفرد استعمال ہوتا ہے)

سکیڑنا۔ بضم اول و یائے مجہول۔ (سکڑنا کا متعدی) سمیٹنا۔ چھوٹا کرنا۔ بھینچنا۔ تنگ کرنا۔

باغ جہاں سے دل کو اکھیڑا نہ جا سکا　　مر کر بھی پانوؤں کو سُکیڑا نہ جا سکا (واصف)

سُکیڑ۔ بضم اول و یائے مجہول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تنگی، بھینچ۔ بخل، تنگدلی۔

س کھ

سکھانا۔ بکسر اول۔ (سیکھنا کا متعدی) تعلیم و تربیت دینا۔ تلقین کرنا۔ بتانا۔ نصیحت کرنا۔ کسی راستے یا ڈھب پر لگانا۔

کوئی سیکھے خاکساری کی روش تو ہم سکھائیں　　خاک میں دل کو ملانا کوئی تم سے سیکھ جائے
(آفتاب داغ)

سُکھانا۔ بضم اول۔ (سوکھنا کا متعدی) خشک کرنا۔ دھوپ میں ڈال کر یا آگ دکھا کر یا ہوا میں کسی چیز کی تری یا نمی دور کرنا۔ جذب کرنا۔ مجازاً کسی کو دیر تک منتظر رکھنا۔

س ل

سُلانا۔ بضم اول (متعدی) بچے کو تھپکنا تاکہ وہ سو جائے۔ مجازاً قبر میں رکھنا دفن کرنا۔

جیسے "میرا دل نہ دھڑکے تو کس کا دھڑکے کئی بچے تو اسی مرض میں سلا چکی"۔

سُلجھنا۔ بضم اول (لازم) اُلجھنا کا نقیض۔ گرہ کھلنا۔ مشکل کا آسان ہونا۔ پیچیدہ معاملے کا طے ہو جانا۔ واضح ہونا۔

سُلجھاؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ وضاحت، نمٹاؤ، فیصلہ۔ عقدہ کشائی۔

سُلجھانا۔ (متعدی) گرہ کھولنا۔ مشکل کو آسان کرنا۔ پیچیدہ معاملے کو طے کرنا۔ واضح کرنا۔

سَلسَلانا۔ بفتح ہر دو سین۔ (لازم) نرم نرم کھجلی ہونا۔ چُل ہونا جیسے ہتھیلی یا پھوڑے کا سلسلانا۔

سَلسَلاہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نرم نرم کھجلی۔ چُل۔

سُلگنا۔ سُ لَ گْ نا۔ (لازم) آگ کا بغیر شعلے کے جلنا۔ آہستہ آہستہ دھواں نکلتے رہنا۔ مجازاً غم یا غصے میں اندر ہی اندر جلنا کڑھنا۔

سُلگانا۔ بضم اول۔ (متعدی) آگ لگانا۔ آگ جلانے کی ابتدا کرنا۔ مجازاً کسی کو غم یا غصے میں مبتلا کرنا۔ فساد پیدا کرنا۔

سَلنا۔ بفتح اول۔ (سالنا کا مطاوع) چول کا بٹھایا جانا۔

سَلوانا۔ (سلنا کا متعدی المتعدی)

سَلوائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ سالنے کی اُجرت دو جیسے چارپائی سلوانے کے دام۔

سِلنا۔ بکسر اول۔ (سینا کا مطاوع) سِیا جانا۔ سی کر تیار کیا جانا۔

سِلوانا۔ بکسر اول۔ (متعدی المتعدی) کپڑے وغیرہ دوخت کرانا۔

سِلوائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ سینے کی اُجرت۔

سِلوٹ۔ بکسر اول۔ مؤنث۔ شکن، اُبھری، چُنٹ۔

س م

سَمانا۔ بفتح اول (لازم) رچنا۔ بسنا۔ جیسے روح کا جسم میں فٹ ہو جانا۔ اندر بیٹھنا۔ کھپ جانا۔ بھانا، جچنا، گنجائش ہونا، متحد ہونا۔ اصل میں اَمانا تھا۔ الف، س سے بدل گیا۔

ترا غرور سمایا ہے اس قدر دل میں — نگاہ بھی نہ ملاؤں جو بادشاہ ملے (گلزار داغ)

جب وہ آنکھوں میں سمائے مرے دل میں آئے — بند ہوں ناصح نافہم یہ راہیں کیونکر (آفتاب داغ)

سمائی ۔ سَ م ا ءِ ی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ گنجائش، عالی ظرفی، بردباری کھپت کثرت رنج و الم سن کے یہ الزام ملا اتنے سے دل میں ہے اتنوں کی سمائی کیونکر
(یادگار داغ)

سماں ۔ سما ۔ مذکر ۔ وقت، زمانہ، موقع، موسم، موافقت، منظر، کیفیت، حالت، ذوق و مسرت کی بیخودی، آرائش، سال، سمبت ۔

سماچار ۔ مذکر ۔ خبر، سندیسہ، اطلاع، حالت، روئداد، اخبار، اطلاعنامہ ۔

سمٹنا ۔ سِ م ٹ نا ۔ (لازم) اکٹھا ہونا ۔ سکڑنا ۔ فراہم ہونا ۔ بکھرنا اور پھیلنا کا نقیض کم ہو جانا جھینپنا ۔

سمٹاؤ ۔ بواؤ مجہول موقوف ۔ اجتماع، فراہمی، پیچ ۔

سمیٹنا ۔ سَ م ے ٹ نا ۔ (متعدی) اکٹھا کرنا ۔ فراہم کرنا ۔ سب طرف سے سرکا کر ایک جگہ ڈھیر لگانا، بٹورنا ۔ تمام کرنا، اختتام کو پہنچانا ۔

سمیٹا سمیٹی ۔ مؤنث ۔ چھینا جھپٹی ۔ دولت گھسیٹنا ۔ فراہمی ۔

سمجھنا ۔ سَ م جھ نا ۔ (متعدی) کسی بات کو اپنے ذہن میں بٹھانا ۔ بات کی تہ تک پہنچنا ۔ واقف و آگاہ ہونا ۔ جیسے سبق سمجھ لیا، تمہارا مطلب سمجھ گیا ۔ خیال کرنا، یقین کرنا ۔ سلوک کرنا جیسے جب تک وہ زندہ رہے غریبوں ناداروں کو سمجھتے رہے ۔ وہ میرا کام کر دیتا ہے میں بھی اس کو سمجھتا رہتا ہوں ۔ وصول کرنا جیسے اس کی مزدوری ان سے سمجھ لینا ۔ سزا اور مارپیٹ سے ڈرانا جیسے بچ کر کہاں جائے گا ایسا سمجھوں گا کہ یاد کرے گا ۔ پسند کرنا، قدر کرنا ۔

بخشا مجھے خالق نے فرشتوں سے یہ کہکر جرم اس نے کیے ہیں مجھے غفار سمجھ کر (اسیر)
بسمل ہوا ہوں جب سے اس خنجر نگہ کا بسمل کو تیغ کے میں بسمل نہیں سمجھتا (معروف)
سمجھیں گے خوب اس بت ناآشنا سے داغ ؛ گر ایک بار اور خدا نے ملا دیا (آفتاب داغ)
اے حوریانِ جنت عاشق ہوں اس پری کا ؛ ناز و ادا تمہارا میں کچھ نہیں سمجھتا (غافل)

سمجھ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ فہم، قوت مدرکہ، ذہن، ذہانت، دریافت، واقفیت، گمان ۔

سمجھ بوجھ ۔ بواؤ معروف ۔ مؤنث ۔ فہم و فراست، اچھے بُرے کی تمیز ۔ (سوجھ بوجھ فصیح ہے)

سمجھدار ۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث ۔ ہوشیار، فہیم و دانا ۔ (مرکب سمجھ + دار ۔ ایک لفظ

اُر دو ایک فارسی ۔ لفظی معنی ہیں سمجھ رکھنے والا ۔ یہ غلط العام فصیح میں داخل ہے)

سمجھنا ۔ (لازم) آگا پیچھا دیکھنا بھالنا ۔ دور اندیشی کرنا ۔ ماننا ۔ باز آنا ۔

سمجھ کے گھر سے نکلیو تو اے بت گمراہ ۔۔۔ کہ راہ دیکھتے ہیں کب سے داد خواہ تری

(جرأت)

سب وقت ذبح میرے سمجھاتے ہیں اس کو :: لیکن کسی سے ہرگز قاتل نہیں سمجھتا (معروف)

سمجھانا ۔ (متعدی) کسی بات کو دوسرے کے ذہن میں بٹھانا ۔ بات کی تہ تک پہنچانا ۔ واقف و آگاہ کرنا ۔ نصیحت کرنا ۔ مارنا پیٹنا ۔ منوانا ۔ تنبیہ کرنا ۔

سمجھانا بجھانا ۔ نصیحت کرنا اور غصہ ٹھنڈا کرنا ۔

سمونا ۔ سَ مُ و نا ۔ بواؤ مجہول ۔ (متعدی) مختلف المزاج یا مختلف رنگ و کیفیت کی دو چیزوں کو ملا کر اعتدال پیدا کرنا ۔ جیسے تیز گرم اور ٹھنڈا پانی ملا کر نہانے کے قابل بنانا ۔ سیال اور خشک چیز کو ملانا جیسے آٹا سمونا ۔ مجازاً ملانا ۔ آمیز کرنا ۔ رلانا ۔

حمام کی طرف جو گیا بہر غسل وہ ۔۔۔ یاں اشک گرم نے مرے دریا سمو دیا (مصحفی)

آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاج دہر ۔۔۔ میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا (میر درد)

س ۔ ن

سُننا ۔ بضم اول ۔ (متعدی) فارسی میں شنیدن ۔ عربی میں سمعٌ ۔ کانوں کے ذریعے سے آواز معلوم کرنا ۔ مجازاً توجہ کرنا ، غور کرنا ، فریاد رسی کرنا ۔ جیسے اے خدا میری سن لے ! ۔ برا بھلا سُننا جیسے ایک کہو گے تو دس سنو گے ۔ اس کا لازم ہے سنائی دینا ۔

خواب آرام میں ہمسائے ہیں کوچے سُنسان ۔۔۔ کون سنتا ہے پکاروں شب بلدا کس کو

(اسیر)

کس طرح سنوں عذر ستم ان کی زباں سے ۔۔۔ کچھ شور قیامت میں سنائی نہیں دیتا (یادگار داغ)

سُنائی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ شنوائی ، فریاد رسی ۔

سُنانا ۔ بضم اول ۔ (متعدی بہ دو مفعول) گوش زد کرنا آگاہ کرنا ، جتانا ، خبردار کرنا ۔ جیسے ان کو بھی سنا دینا ہیں نالش کیے بغیر نہیں رہوں گا ۔ بُرا بھلا کہنا آوازہ کشی کرنا ۔

خط میں مجھے اول تو سنائی ہیں ہزاروں آخر یہی لکھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (داغ)

سُناؤنی۔ مؤنث۔ خبر موت جو پردیس سے آئے۔ دہلی میں "خبر آنا" محاورہ ہے۔ اُن کی تو خبر آگئی۔ اور خیریت کی اطلاع کے لئے خیر خبر بولتے ہیں جیسے "کہو ان کی کچھ خیر خبر آئی؟"

سَنّانا۔ بفتح اول و نون مشدد۔ (لازم) سکون و سکوت کے عالم میں بے فکری سے سونا۔ (سکون و سکوت کی وجہ سے سونے والے کے سانس کی آواز بھی سنائی دیتی ہے اور سَن سَن یا سائیں سائیں ایسی ہی خفیف و مستقیم آواز کو کہتے ہیں) محاورہ ہے شام سے جو سَنّائے تو صبح کی خبر لائے۔

سَنّاٹا۔ بفتح اول و نون مشدد۔ ایسی خاموشی اور سکوت کا عالم جس میں ہوا کی سرسراہٹ یا پانی کے بہاؤ کے علاوہ کوئی آواز نہ ہو۔ تیر کا کان کے پاس سے گزرنا بھی اسی کے مانند ہے۔ ہُو کا عالم، دہشتناک منظر۔ جیسے تمام شہر میں سناٹا چھایا ہوا ہے۔ حیرت، سکتہ، جیسے وہ بیٹھے کام نا سُن کر سَنّاٹے میں رہ گئی۔ ٹھنڈا یا گرم سانس یا غم کی لہر۔

جو پر تیر کا سنتا ہے ترے سَنّاٹا سہمگین جان نکل جائے ہے اس کے تن سے
(نصیر)

نہیں معلوم کہاں ہے دل نالاں اپنا آج کچھ کوچۂ محبوب میں سناٹا ہے
دل کے سناٹوں سے جنگل میں لرزتی ہے صبا یاد آتے ہیں جو غربت میں مجھے گھر کے مزے
(داغ)

خوگر رنج و بلا ہوں مجھ کو کچھ پروا نہیں تم کو سناٹا گزر جائے گا محشر دیکھ کر
(گلزار داغ)

واضح ہو کہ زور و شور اور قوت کے ساتھ مسلسل و مستقیم آواز کو دہلی کے محاورے میں زَنّاٹا کہتے ہیں۔ زَنّاٹے سے گولی نکل گئی۔ زناٹے کا مینہ برس رہا ہے۔ کیا زَنّاٹے سے پتھر گیا۔ کس زَنّاٹے سے کبوتر جا رہا ہے۔ کیا زناٹے کی آندھی چل رہی ہے۔

بدن میں صبح سے تھی سَنسناہٹ انھیں سَنّاہٹوں میں جی چلا تھا (میر)

سَنسَنانا۔ سَ نْ سَ نَ انا۔ (لازم) سَن سَن کرنا یعنی پانی کے گرم ہونے یا سالن وغیرہ کے

پکنے میں جو بھاپ کی آواز نکلتی ہے یا کورے برتن میں پانی ڈالنے سے سنسناہٹ ہوتی ہے۔
ضعف یا خوف یا صدمے کی وجہ سے ہاتھوں پاؤں میں افسردگی کی لہر دوڑنا، جھنجھناہٹ سی پیدا ہونا۔ غشی کا سا عالم طاری ہونا۔

سنسناہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ سن سن کی آواز نکلنا۔ ضعف، غشی، افسردگی کی لہر جو جسم میں دوڑتی ہے۔

بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ — انھیں سناہٹوں میں جی چلاتھا (میر)

سنسنی۔۔ مؤنث حاصل مصدر سنسناہٹ۔

سنبھالنا۔ بفتح اول و نون غنہ۔ (متعدی) تھامنا پکڑنا روکنا جیسے ٹوپی یا پگڑی سنبھالنا۔ مدد کرنا، سہارا دینا۔ دستگیری کرنا۔ بگڑتی ہوئی چیز یا بگڑتے ہوئے کام کو درست کرنا۔ نگہبانی تیمارداری کرنا۔ جانچ پڑتال کرنا۔ قابو میں کرنا یا گرہ باندھنا جیسے "جوکھوں سنبھالنا" یا زبان سنبھال کر بولو۔ ہاتھ میں اٹھانا جیسے تلوار سنبھالنا یا لکڑی سنبھالنا۔ وغیرہ۔

ہم بھی جگر کو تھام لیں دل کو سنبھال لیں — تم تم کے رُخ سے زلف چلیپا اُٹھائیے (داغ)

قاتل خدا کے واسطے اک خم اور بھی — تلوار پھر سنبھال نمکدان کو چھوڑ کر (آفتاب داغ)

سنبھالا۔ مذکر۔ وہ عارضی افاقہ جو بیمار کو موت سے پہلے ہوتا ہے۔

کہیں بیمار محبت بھی ہوئے ہیں اچھے — دھوکا دیتا ہے طبیبوں کو سنبھالا میرا
تمھارا اُٹھ کے آنا اور مریضِ غم کا مر جانا — مری جاں فرق ہوتا ہے سنبھلنے میں سنبھالے میں (داغ)

سنبھلنا۔ بفتح اول و نون غنہ۔ (لازم) تھمنا، رُکنا۔ گرنے سے بچنا۔ ٹھیرنا، ٹکنا، قائم رہنا، خبردار ہونا، چوکس ہونا، افاقہ ہونا۔ پنپنا۔ بحال ہونا۔ درست ہونا۔ خراب ہونے سے بچنا۔ قابو میں آنا۔ برداشت ہونا وغیرہ۔

جلوۂ یار ہے گو ہوش ربا اے ناصح — میں تجھے لے کے گروں گا تو سنبھل جاؤں گا (گلزار داغ)

شوق نے راہ محبت میں ابھارا لیکن ضعف نے ایک بھی گرتے کو سنبھلنے نہ دیا
(گلزار داغ)

دل کو بہلاؤں کہاں تک کہ بہلتا ہی نہیں یہ تو بیمار سنبھالے سے سنبھلتا ہی نہیں (؍؍)

سِنکنا۔ سِ نْ کْ نا۔ (متعدی) سانس کے زور سے ناک صاف کرنا۔ ناک کی رطوبت جھاڑنا۔

سَنگوانا۔ سَ نْ گْ وا نا۔ بنون غنہ۔ (متعدی) اکٹھا کرنا۔ سمیٹنا۔ سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ قبضہ کرنا یا قبضہ میں دینا۔ ترتیب سے لگانا۔ ڈھنگ سے لگانا۔ جیسے سب چیزوں کو سنگوا دو۔ چھین لینا، رکھوا لینا جیسے چوروں نے کپڑے تک سنگوا لیے۔ تابع فعل یعنی دینا، لینا لگانے سے معنی میں فرق ہو گا۔

سُنگھانا۔ سُ نْ گھا نا۔ بضم اول و نون غنہ۔ (سونگھنا کا متعدی) فارسی میں بویانیدن۔ دوسرے شخص کی ناک کے قریب کوئی خوشبو یا بدبو والی چیز لانا۔

باغ فردوس میں بھی بوئے وطن یاد رہے :: عطر مٹی کا دم مرگ سنگھا دو مجھکو (آفتاب داغ)

سَنْوارنا۔ بفتح اول و نون غنہ۔ (متعدی) دُرست کرنا۔ اصلاح کرنا، مرتب کرنا، آراستہ کرنا، سجانا۔ اچھی تربیت دیکر مہذب بنانا۔

رہے برہم ہی تری زلف پریشاں کی طرح کام بگڑے ہوئے ہر چند سنوارے ہم نے
(گلزار داغ)

سَنوار۔ مؤنث حاصل مصدر۔ درستی، اصلاح، ترتیب و ترمیم۔ سجاوٹ۔ (عورتیں جو غصے میں بچوں کو برا بھلا کہتے وقت "تجھے خدا کی سنوار" کہتی ہیں اس سے مقصد لعنت یا پھٹکار ہرگز نہیں ہے بلکہ انتہائی غصے کی حالت میں بھی بد دُعا کو دُعا میں تبدیل کرنے کا جذبہ ہے)

سَنْوَرنا۔ بفتح اول و نون غنہ۔ (لازم) دُرست ہونا، اصلاح پذیر ہونا، مرتب و آراستہ ہونا۔ سُدھرنا، مہذب ہونا۔ بَننا۔

کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں (یادگار داغ)

سَنْولانا۔ بفتح اول و نون غنہ واؤ ساکن۔ (لازم) رنگ کا مائل بسیاہی ہو جانا۔

سانْولا۔ بنون غنہ واؤ موقوف۔ صفت مشبہ مذکر۔ وہ شخص جس کا رنگ مائل بسیاہی ہو۔ مؤنث سانولی۔

سنکارنا۔ س ن ک ا ر نا۔ (متعدی) آنکھ کے اشارے سے کسی کو اُبھار دینا۔ اُکسانا۔

مت آنکھ ہیں دیکھ کے یوں مار دیا کر غمزے ہیں بلا ان کو نہ سنکار دیا کر (میر)

سَنْنا۔ بفتح اول۔ (لازم) آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔ آمیز ہونا، مخلوط ہونا۔

س۔ و

سوتنا۔ سونتنا۔ بضم اول واؤ معروف نون غنہ۔ (متعدی) بَل دیئے بغیر کپڑے میں سے ہاتھ کے ذریعہ پانی نچوڑ دینا۔ فرش پر سے جھاڑو کے ذریعہ یا ہاتھ سے پانی کو صاف کر دینا۔ سیدھی لکڑی یا لٹکی ہوئی چیز کو دونوں ہاتھوں سے نیچے کی طرف ملنا جیسے پاشویہ کرنا۔ ڈور پر مانجھا چڑھانا۔ کھسوٹنا جیسے شاخ کے پتے سوتنا۔ کنوئیں میں سے سارا پانی نکال کر بالکل صاف کر دینا۔ میان سے تلوار کھینچنا۔ (یہ مصدر لفظ سوت سے بنا ہے۔ کچے سوت پر سوت کی صفائی، رونق، مضبوطی کے لئے مانڈی چڑھاتے ہیں اور ہاتھوں سے سوت کو صاف کرتے ہیں۔ رگڑنا اور سونتنا میں یہ فرق ہے کہ سونتنا میں ہاتھ ایک ہی طرف چلتا ہے یعنی ہر دفعہ ہاتھ کو اٹھا لیا جاتا ہے اور رگڑنا میں ہاتھ کو ہر بار اٹھانا ضروری نہیں۔ مسلسل اتصال رہتا ہے اور کسی طرف کی پابندی نہیں ہوتی)

سُتلی۔ مؤنث۔ سن کی بٹی ہوئی موٹی ڈوری۔

سُوجنا۔ بضم اول واؤ معروف۔ (لازم) وَرَم ہونا۔ جسم کے کسی حصّے کا کسی وجہ سے پھول جانا چوٹ سے یا اندرونی فساد سے۔ مجازاً غصّے سے موُنھ کا پھول جانا۔ فارسی میں آماسیدن۔

سُوجَن۔ بواؤ معروف۔ مؤنث حاصل مصدر۔ وَرَم، آماس۔

سُوجھنا۔ بضم اول واؤ معروف۔ (لازم) آنکھوں سے نظر سے محسوس ہونا۔ معلوم ہونا، سمجھ میں آنا۔ (اس فعل میں بصارت اور بصیرت دونوں مفہوم ہیں۔ ادب و احترام کے موقع پر دوسروں کے لئے یہ فعل نہیں بولا جاتا)

سُوجھ بُوجھ۔ ہر دو واؤ معروف۔ مؤنث حاصل مصدر۔ فہم و فراست، ادراک و نظر، دور اندیشی۔

سُوچنا۔ بضم اول واؤ مجہول۔ (متعدی) دھیان لگانا۔ فکر کرنا۔ دور اندیشی کرنا۔ کسی بات کا مطلب سمجھنے کی کوشش کرنا۔ تدبیر اور تدبّر کرنا۔

سوچ۔ بضم اول واؤ مجہول۔ مذکر۔ حاصل مصدر۔ فکر و اندیشہ، غور و خوض، تدبیر و تدبّر۔

سوچ وچار۔ سوچ بچار۔ مذکر۔ غور و فکر۔

سوکھنا۔ بضم اول واؤ معروف۔ (لازم) خشک ہونا، کسی چیز کی نمی اور تری کا دور ہو جانا۔ دُبلا ہونا، سکڑنا۔

سوکھا۔ بواؤ معروف۔ صفت مذکر۔ خشک، لاغر، روکھا پھیکا۔ مؤنث سوکھی۔

سوکھا۔ بواؤ معروف۔ مذکر حاصل مصدر۔ خشک سالی، قحط۔ خشک تمباکو، بھنگ، دُبلاپن، لاغری۔

سونا۔ بضم اول واؤ مجہول۔ (لازم) نیند لینا۔ فارسی خُفتن عربی میں نوُم جاگنے کا نقیض۔ مجازاً اطمئن اور مامون ہونا جیسے دشمن سوئے نہ سونے دے۔ وفات پانا جیسے قبر میں جا سوئے سُن ہو جانا۔

نامہ بر دیدۂ بیدار ہمارا لے جا ۔۔۔ یہ تو جاگے گا جو تو راہ میں سو جائیگا (آفتاب داغ)

چین آئے اسے تکیہ ترے سر کا بن کر ۔۔۔ کاٹ ڈالوں گا مرا ہاتھ جو سو جائیگا (”)

سونا۔ بضم اول واؤ معروف۔ صفت مذکر۔ اجاڑ، ویران، سُنسان، پرسکوت خاموش، خالی۔ مؤنث سُونی۔

سُنسان۔ صفت مذکر و مؤنث۔ اُجاڑ۔ ویران۔ سونا۔ پرسکوت۔ خالی۔ (مرکب سُون + سان)

سونپنا۔ بضم اول واؤ مجہول نون غنہ (متعدی) سپرد کرنا، تفویض کرنا، چارج دینا۔ سنبھلوانا۔ کسی کے اعتبار پر چھوڑنا۔ امانت رکھنا۔

کیوں صبح شب وصل خدا کو مجھے سونپا ۔۔۔ دشمن ہی کو دیجے جو مرے حق کی دُعا ہو

(گلزار داغ)

سونپا تمھیں خدا کو چلے ہم تو نامراد ۔۔۔ کچھ پڑھ کے بخشنا جو کبھی یاد آئیں ہم

(یادگار داغ)

سونگھنا۔ بضم اول واؤ معروف نون غنہ۔ (متعدی) قوت شامّہ سے کسی چیز کی بو معلوم کرنے کے لئے ناک کے قریب لانا۔

دل کو مسل مسل کے ذرا ہاتھ سونگھیے ۔ ممکن نہیں کہ خونِ تمنا کی بو نہ ہو (آفتاب داغ)

سونْدنا۔ بفتح اول نون غنہ۔ (متعدی) کپڑوں میں میل کاٹنے کا مسالا لگا کر رکھنا۔ (دھوبیوں کی اصطلاح) کچے گوشت میں مسالا لگا کر رکھنا۔ بساند دور کرنے یا بھوننے کے لیے

س ۔ ہ

سَہْنا۔ بفتح اول۔ (متعدی) برداشت کرنا۔ بردباری کرنا۔ جھیلنا۔ بھگتنا صبر کرنا۔ گوارا کرنا۔

دمِ عشق میں گیا دل مجبور رہ گیا ۔ صدمہ کسی سے اوٹھ نہ سکا کوئی سہہ گیا

(گلزار داغ)

مرنے یوں درد کے ہیں تھوڑے تھوڑے ظلم سہہ سہہ کر ۔ ستم کیجے تو تھم تھم کر جفا کیجے تو رہ رہ کر

(مہتاب داغ)

سَہلانا۔ بفتح اول۔ (متعدی) پولے پولے ہاتھ پھیرنا۔ بہت نرمی سے کھجانا۔ مجازاً خوشامد کرنا چمکارنا۔ (سہنا سے سہلانا بنایا گیا ہے)

سَہمنا۔ (لازم) ڈرنا۔ خوف زدہ ہونا۔ ایسی کیفیت کہ چیخنے چلانے اور مضطرب ہونے کی قوت بھی نہ رہے۔ (اگر خوف کی حالت میں آدمی مدد کے لئے پکار سکے اور اضطراب کا اظہار کر سکے نیز یہ کہ خوف کی حالت دیرپا نہ ہو تو وہ ڈرنا ہے۔ اور اگر خوف کا غلبہ اتنا شدید ہو کہ نہ زبان سے کچھ کہہ سکے نہ اضطراب کا اظہار کر سکے اور خوف دل میں بیٹھ جائے تو وہ سہمنا کہلاتا ہے)

ڈرتے ہیں وہ جہاں نظر آتا ہے گردباد ۔ سہمے ہوئے ہیں کیا مری مشتِ غبار سے (ثاقب)

سہم جاتی ہے خوشی ڈرتی ہے فرحت مجھ سے ۔:. کبھی آتا ہے تو دزدیدہ تبسم مجھ کو (گلزار داغ)

سہم ۔ مذکر حاصل مصدر۔ شدت خوف متعلق بہ حال۔

سَہمانا۔ (متعدی) ڈرا دینا۔ خوف زدہ کر دینا۔

سَہارنا۔ (متعدی) اٹھانا۔ برداشت کرنا۔ گوارا کرنا۔ تھامنا۔ روکنا۔

سہار ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ برداشت۔ تحمل۔ صبر۔

سہارا ۔ مذکر۔ مدد آسرا۔ بھروسا۔ وسیلہ۔ امید۔ توقع۔ تقویت۔ آڑ۔ ٹیکن۔ آڑواڑ۔ قوت۔ (ڈوبتے کو تنکے کا سہارا)

بتو دین و دنیا میں کافی ہے مجھکو بھروسا خدا کا سہارا تمھارا (داغ)

س ۔ ی

سینچنا۔ سِ یُ ن چ نا۔ (متعدی) کھیتی میں پانی دینا۔ آب پاشی کرنا۔

سِنچائی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ آب پاشی۔

سیکھنا۔ سِ یُ کھ نا۔ (متعدی) تعلیم پانا۔ کسی سے کوئی کام یا ہنر یا علم حاصل کرنا۔ دوسرے کی عادت اختیار کرنا۔

غیر کو اپنا بنا لیتے ہیں ہم تو وقت پر دوست کو دشمن بنانا کوئی تم سے سیکھ جائے۔
(آفتاب داغ)

سیکھتڑ۔ سِ یُ کھ تَ ڑ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ نو آموز، ملبتدی۔

سیلنا۔ سِ یُ ل نا۔ (لازم) نم ہونا، گیلا ہو جانا۔

سِیل ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نمی، تری، رطوبت۔ مجازاً شرم و حیا۔ جیسے "اس کی آنکھوں میں ذرا سیل نہیں"۔

سینا۔ (متعدی) دوخت کرنا، ٹانکا بھرنا۔ رفو کرنا۔ جسم پر پہننے کے لئے کپڑا کاٹ کر سوئی تاگے کے ذریعے جوڑنا۔

سیوَن۔ سِ یُ وَ نْ ۔ مؤنث۔ دو کپڑوں کا جوڑ جو سلائی کر کے لگایا جاتا ہے۔ جوڑے ہوئے کناروں کو سیون کہتے ہیں۔

سِلائی ۔ بکسر اول ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نیز سینے کی اجرت۔

سُوئی ۔ بضم اول بواؤ معروف ۔ مؤنث ۔ سینے کا اوزار۔ بڑی سوئی کو سُوا کہتے ہیں۔

س ۔ ے

سینکنا۔ بکسر اول و نون غنہ۔ (متعدی) آگ سے براہ راست کسی چیز کو ہلکی حرارت پہنچانا۔ جیسے روٹی کو کوئلوں پر یا گھی میں یا توے پر سینکتے ہیں۔ جسم کو گرم پانی سے یا گرم اینٹ سے گرمی پہنچانا۔ مجازاً چارہ جوئی کرنا۔

تمنائے دید اب ہے حسرت دل کہ تم جلوہ فرما ہو میں آنکھیں سینکوں بنہ کہہ دینا موسیٰ سے جیسے کہا تھا مری عرض پر لن ترانی کہو تو
(سائل دہلوی)

سینک۔ مؤنث حاصل مصدر۔ گرمی تپش حرارت۔

سِنکائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ٹکور، حرارت پہنچانا۔

سینتنا۔ س َ ے ن ت ن ا۔ بفتح اول و نون غنہ۔ (متعدی) حفاظت سے علٰحدہ کرکے رکھنا، جمع کرنا۔ کسی کے پاس رکھنا۔ خرچ سے یا استعمال سے بچاکر رکھنا۔

سینا۔ س ِ ے ن ا۔ (متعدی) پرندوں کا انڈوں پر بیٹھ کر مدت معینہ تک گرمی پہنچانا یہاں تک کہ بچے نکل آئیں۔ (شاید اس کا ماخذ "سیوا" بمعنی خدمت ہے)

ش ۔ ر

شرمانا۔ (لازم) لجانا، جھینپنا۔ شرمندہ و خجل ہونا (ایضاً متعدی) دوسرے کو شرمندہ کرنا جیسے "خدا اسے شرمائے ہم کیا کہیں"

آنکھوں ہی آنکھوں میں کہتا غم ہجر کی داستاں
وائے محرومی وہ آئے بھی تو شرمانے لگے
(واصف)

اسے شرمائیں گے ذکر عدو پر
یہ قسمت ہے حجاب آئے نہ آئے (آفتاب داغ)

شرمیلا۔ ش َ ر م ی ل ا۔ صفت مشبہ مذکر۔ حیادار، لحاظ دار۔ غیرت مند۔ مؤنث شرمیلی

یہ پوچھو دل سے شرمیلی نگاہ یار کیسی ہے
کرے جو میان ہی میں کام وہ تلوار کیسی ہے
(یادگار داغ)

شرم۔ مؤنث حاصل مصدر۔ (یہ فارسی لفظ ہے اسی سے مصدر بنایا گیا ہے) لاج، غیرت، حیا، انفعال، ندامت، لحاظ، عزت، حُرمت۔

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی (غالب)

قاتل نہ مجھ سے موڑیو منہ وقت ذبح تو
کچھ شرم کیجیو مرے گردن جھکائے کی (جرأت)

مارا دیارِ غیر میں مجھ کو وطن سے دور
رکھ لی مرے خدا نے مری بیکسی کی شرم
(غالب)

غ ـ ر

غُرّانا ۔ بضم اول و رائے مشدد ۔ (لازم) درندے کا اپنے مقابل پر قہر آلود نگاہیں گاڑ کر غُصّے بھرا گونجتا ہوا سانس لینا ۔ آنکھیں دکھانا ۔ مجازاً انسان کے لئے بھی بولتے ہیں ۔ جیسے ۔ ہمارا کھائے اور ہمیں پر غُرّائے "

(اصل میں گھُرّانا ہے اور گھرکی، گھُرکنا، گھورنا ایک ہی مادے سے ماخوذ ہے)

غ ـ ن

غِنغِنانا ۔ بکسر ہر دو غین ۔ (لازم) ناک میں بولنا (تحقیراً) دوسرا لغت دیکھو گ ن ۔

غِنغِنا بکسر ہر دو غین ۔ صفت مذکر ۔ ناک میں بولنے والا ۔ بھُنتنے جیسی آواز والا مؤنث غِنغِنی (تحقیراً)

ف ـ ر

فرمانا ۔ (متعدی) حکم دینا ، ارشاد کرنا ، کہنا ، بولنا (مرکب ہو کر محاورے میں) عمل میں لانا اور کرنا کے معنی بھی دیتا ہے ۔ جیسے زحمت فرمانا ۔ تکلیف فرمانا ۔ ملاحظہ فرمانا وغیرہ ۔ (فارسی مصدر فرمودن سے ماخوذ ہے)

دیں گے جواب ہم تو نہ سن کر برا بھلا فرمائے جائیں آپ جو فرمائے جاتے ہیں

(یادگار داغ)

فرمان ۔ مذکر ۔ شاہی حکم ، منشور ، پروانہ ، سند شاہی ۔ مطلق حکم واجب التعمیل ۔

فرمائش ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ درخواست ، مانگ ، طلب ، طلبی ۔ سفارش واجب التعمیل ۔ حکم ۔

ف ـ ل

فِلمانا ۔ بکسر اول ۔ (متعدی) کسی منظر یا واقعہ یا تقریب وغیرہ کے فوٹو لے کر فلم تیار کرنا ۔

(یہ مصدر انگریزی لفظ فلم سے بنایا گیا ہے)

ک ـ ا

کاتنا ۔ (متعدی) روئی یا ریشم وغیرہ کو بٹ کر سوت بنانا ۔ فارسی میں رِشتن ۔ عربی میں غَزَل ۔

کاتا۔ صفت مذکر۔ کاتا ہوا کا مخفف۔

کَتائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کاتنے کی اجرت۔

کاٹنا۔ (متعدی) دھاردار چیز سے کسی چیز کے ٹکڑے کرنا یا شگاف لگانا یا زخم پہنچانا۔ چاقو، چھری، تلوار، قینچی آری سے یا دانتوں سے کاٹنا۔ مجازاً ڈنک مارنا، چھوڑنا یعنی قطع تعلق کرنا، گزارنا، بسر کرنا جیسے دن کاٹے نہیں کٹتے۔ قطع مسافت کرنا۔ بچ کر نکل جانا جیسے بلی یا کُتّے کا راستہ کاٹ کر نکل جانا۔ ڈور کو ڈور کے گھسّے سے کاٹ دینا۔ قلم زد کرنا، منسوخ کرنا۔

شوق بھی ہے وہم بھی ہے کیا کروں لے نامہ بر ؛ کل جو لکھا کاٹ کر وہ آج دفتر رکھ دیا

(گلزار داغ)

وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اس لئے مجھ سے ؛ کہ کچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں (〃)

کاٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر بُرّش، کاٹنے کی صلاحیت، وضع، ڈھنگ، تراشش۔ بیونت، تیزی، روانی، مخالفت، بدگوئی۔

کاٹ پھانس ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ترمیم و تنسیخ۔ کمی بیشی۔ کہیں سے الگ کرنا کہیں جوڑنا۔

کاٹ چھانٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ قطع و بُرید۔ کاٹنا اور درست کرنا۔

کاٹ کوٹ ۔ بواؤ معروف۔ اس میں لفظ "کوٹ" تابع مہمل ہے کوٹنا سے نہیں ہے۔ اسی طرح "کوٹ کاٹ" میں کاٹ تابع مہمل ہے۔

کٹار ۔ بفتح اول مذکر۔ خنجر، پیش قبض۔ مؤنث کٹاری بمعنی چھری۔

کٹر ۔ مذکر لوہا وغیرہ کاٹنے کا آلہ۔ یہ انگریزی لفظ ہے۔ کیونکہ انگریزی میں بھی یہ مادہ اسی معنی میں ہے۔ کٹ کے معنی کاٹنا۔ کٹر کے معنی کاٹنے والا۔

کانپنا ۔ بنون غنہ۔ (لازم) تھرتھرانا، ہلنا، لرزنا، خوف یا رعشہ یا سردی کی وجہ سے۔

کپکپی ۔ کَ پ کَ پ ی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ لرزہ تھرتھری، رعشہ۔

کانکھنا ۔ بنون غنہ۔ (لازم) گھوڑے اور مویشی کا مرض کی تکلیف سے کراہنا۔

کاڑھنا ۔ (متعدی) اصل معنی ہیں نکالنا، کھینچنا وغیرہ۔ اہل دہلی اس کو کشیدہ کاری کے معنی میں بولتے ہیں۔ یعنی کپڑے پر سوئی تاگے سے پھول بنانا۔ اصل معنی سے مناسبت یہ ہے کہ اس کام میں

بار بار سوئی نکالی جاتی ہے اور تاگا کھینچا جاتا ہے۔ (دیہاتی زبان میں نکالنا، کھینچنا، اونٹانا)

کڑھائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کشیدہ کاری، نیز کاڑھنے کی اُجرت۔

کاڑھا۔ مذکر۔ ایک قسم کا تلخ و تیز جوشاندہ جو زچہ کو صفائی کے لئے پلایا جاتا ہے۔

(ہندی میں کاڑھا بمعنی جوشاندہ)

کڑاہی۔ کڑھائی۔ مؤنث۔ لوہے کا ایک قسم کا ظرف جس میں پکوان وغیرہ تلتے ہیں۔

بڑی کڑھائی کو کڑھاؤ کہتے ہیں۔ (مذکر)

کڑھی۔ مؤنث۔ ایک قسم کا سالن جو بیسن اور دہی کو ملا کر پکاتے ہیں۔

ک۔ ت

کترنا۔ بفتحتین۔ (متعدی) تراشنا، قطع کرنا، کاٹنا، چھانٹنا۔ (کترنا اور کاٹنا میں یہ فرق ہے کہ کترنا کپڑے اور کاغذ جیسی چیزوں کے لئے مخصوص ہے جو قینچی اور کیتے سے کاٹی جاتی ہیں اور کاٹنا عام اور وسیع ہے)

یہاں تک بدگماں ہیں میرے مرغِ نامہ بر سے وہ　　　کہ پہلے ذبح کرتے ہیں تو پیچھے پر کترتے ہیں (گلزارِ داغ)

کھولتا کوئی تو چوری سے ترے دل کی گرہ　　　ہم نے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے (گلزارِ داغ)

کترن۔ مؤنث۔ کاٹا ہوا ٹکڑا کپڑے یا کاغذ کا جو چوڑا کم ہو لمبا زیادہ ہو۔ چھانٹن، قُراضہ، پان کا ٹکڑا (واضح ہو کہ کترن وہ ہے جو قینچی سے کاٹ کر نکالی جائے اور دھجی وہ ہے جو پھاڑ کر نکالی جائے)۔

کتر بیونت۔ کَ تَ رْ بِ یُو نْ تْ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کاٹ چھانٹ۔ بچا کر ٗ سودے سلف میں سے پیسے بچا کر خورد برد کرنا۔ توڑ جوڑ۔ چال۔ مکر۔ کفایت شعاری۔

کتروائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ قطع کرانے کی اُجرت

کاتی۔ کتّی۔ سونے چاندی کے تار یا پترے کاٹنے کی قینچی جو سناروں کا ایک اوزار ہے۔

کتّیا۔ بفتح اول۔ مذکر۔ ٹین اور لوہے کے پترے یا تار کاٹنے کی قینچی جو لوہاروں کے پاس ہوتی ہے۔ کاتی اور کتیا میں صرف چھوٹائی بڑائی کا فرق ہے۔

کتّل۔ کتّال۔ بفتح اول و تائے مشدّد۔ مؤنث۔ سنگِ خارا کا پتلا اور دھار دار ٹکڑا جو چھری کی طرح کاٹ کرے۔

کتارا۔ بفتح اول۔ مذکر۔ کچی املی۔ (دہلی میں پکی املی کو کتارا نہیں کہتے)

کُتَرنا۔ بضم اول و فتح ثانی۔ (متعدی) دانتوں سے یا چونچ سے تھوڑا تھوڑا سا کاٹنا جیسے چوہے کواڑوں یا کتابوں کو یا طوطا یا گلہری پھلوں کو کُترتے ہیں۔ مجازاً تھوڑا سا بچا لینا جیسے تم نے دو روپے اس میں سے بھی کُتر لیے۔

کُترن۔ مؤنث۔ دانتوں سے کُتری ہوئی چیز۔

کَترانا۔ بفتح اول۔ (لازم) رستے سے الگ ہونا۔ سیدھے راستے سے بچنا۔ کسی شخص سے نفرت یا خفگی یا ادب کے باعث راستہ کاٹ کر جانا۔ بچ کر نکلنا۔

بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا ان کو یاروں میں
وہ کترا کر چلے ہیں میکدے سے حضرت زاہد

طائر سدرہ بھی اس رہ سے پرافشاں نکلا
خبر کیونکر نہ رہ عشق میں کترا کے چلیں

کترا کے پھر جاتا ہوں میں آتا ہوں جب منزل کے پاس
غربت میں عادت ہوگئی صحرا نوردی کی مجھے

مسطورۂ بالا تینوں شعر داغ کے ہیں۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسیر کا مندرجہ ذیل شعر بھی لکھا ہے۔

کیا متنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے
قبر عاشق کی نظر آئی جوان کو سر راہ

اس کو شاید نقل کرنے میں غلطی ہوئی ہو۔ کیونکہ راہ کو کترا کے چلنا محاورہ کے خلاف ہے۔

کَتَرواں۔ صفت مذکر و مؤنث۔ آڑا، ترچھا، اُریبی۔

کَتَرواں چال۔ مؤنث۔ ٹیڑھی، ترچھی چال۔ اُریبی چال۔

کَتَروانا۔ بفتحتین۔ (کترنا کا متعدی المتعدی)

کتروائی۔ کترنے کی اُجرت۔

کُتَروانا۔ بضم اول۔ (کُترنے کا متعدی المتعدی) یعنی بے پروائی یا عدم حفاظت کی وجہ سے کُترنے کا موقع دیدینا۔

کَتوانا۔ بفتح اول۔ (کاتنے کا متعدی المتعدی) روئی سے سوت تیار کرانا۔

کَتنا۔ بفتح اول۔ (کاتنا کا مطاوع) کاتا جانا۔

ک۔ ٹ

کَٹنا۔ بفتح اول۔ (لازم) دھاردار چیز سے کسی چیز کے ٹکڑے ہونا یا شگاف ہونا یا زخم لگنا۔ مجازاً دور ہونا، الگ ہونا جیسے پاپ کٹا۔

پانی کے بہاؤ سے زمین کا بہہ جانا۔ شرمندہ و خجل ہونا۔ خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ گزرنا۔ بیتنا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ قتل ہونا۔ رستے کا طے ہونا۔ وغیرہ۔

دردِ دل سامنے ان کے نہ ہوا مجھ سے بیاں
حرف جو مونھ سے نکلتے ہیں وہ کٹ جاتے ہیں
(حضرت سائل دہلوی)

یہ ایسا ہے اعجازِ شق القمر
کہ کٹتے ہیں مہرو اسے دیکھ کر (مومن) شرمندہ ہونا۔

کٹے ہے دیکھ کے محفل میں شمعِ فانوسی
وہ گورے گورے ترے زیر آستیں ہیں ہاتھ
(ظفر)

یعنی ذلیل ہونا۔

کاہشِ غم سے روح گھٹتی ہے
آنکھوں آنکھوں میں رات کٹتی ہے
(فریادِ داغ)

یعنی بیتنا۔

کس قدر کٹتی ہے راہِ شوق جلد
تیز چلتے ہیں ترے خنجر سے ہم (گلزارِ داغ) طے ہونا

کَٹ ۔ مذکر۔ سیاہ رنگ جو لوہے کے بُرادے کو ترپھلے میں گلا کر بنایا جاتا ہے۔

کَٹ کھَنا ۔ صفت مشبہ مذکر۔ کاٹ کھانے والا۔ کٹے کٹے حروف جو بچوں کی مشق کے لئے تختی پر لکھ دیتے ہیں۔ عادت، کوتک، ڈھنگ۔ اپنی ڈالی ہوئی بنیاد۔

نقشہ بگڑا رہتے رہتے غصہ ناک
کٹ کھنی قاتل کی صورت ہو گئی (یادگارِ داغ)

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں
سارے یہ کھٹ کھنے ہیں ہمارے کیے ہوئے
(رند)

آخری معنی میں اہلِ دہلی ہتھ کھنڈے یا کوتک بولتے ہیں۔

کَٹّر ۔ بفتح اول ٹ مشدد۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ سنگدل، بیدرد، پکا، راسخ العقیدہ۔ (اس معنی میں کٹا متروک ہے)

کَٹّا ۔ صفت مشبہ مذکر۔ طاقتور، موٹا تازہ۔ ہٹا کٹا مرکب بولا جاتا ہے۔ ہٹا بمعنی اَڑیل کٹا بمعنی پکا مضبوط۔ مؤنث ہٹی کٹی۔

کٹاؤ ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ نیز ایک قسم کی گلکاری کی سلائی جس میں کپڑے کے پھول کاٹ کر دوسرے کپڑے پر سیے جاتے ہیں۔ محاورہ میں کیکری کٹاؤ بولا جاتا ہے۔

کٹائی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ تیار فصل کا کٹنا ۔ کاٹنے کی اُجرت ۔

کٹواں ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ تراشیدہ ۔ ایسی چیز جو کٹی کٹی سی ہو ۔

کٹوتی ۔ کَ ٹ ٹُ د تِ یِ ۔ مؤنث ۔ منہائی ۔ کمیشن ۔ ڈسکونٹ، تراش ۔

کٹورا ۔ کَ ٹُ ٹ دُ را ۔ بواؤ مجہول ۔ تانبے کا پیالہ جس کے کنارے کنگوروں کی طرح کاٹے گئے ہوں ۔ مجازاً مطلقاً دھات کے بنے ہوئے کو کٹورا کہدیتے ہیں خواہ کنارے کٹے ہوئے ہوں یا سادے ۔

کٹوری ۔ بواؤ مجہول ۔ مؤنث ۔ چھوٹا کٹورا ۔ انگیا کے مُلکٹ اس کے علاوہ استعارات وتشبیہات کے طور پر بہت سے معنی ہیں ۔

کٹوردان ۔ مذکر ۔ ڈھکنے والا کٹورا ۔ (اس میں کنگورے دار کنارہ نہیں ہوتا ۔

کٹہرا ۔ کَ ٹ ہ رَا ۔ مذکر ۔ (مرکب کٹ + ہارا ۔ جنگلا ۔ لکڑیوں یا لوہے کے سریوں یا پتھر کے ٹکڑوں سے چھت یا سطح کے کنارے پر یا باغوں کے آس پاس بنایا ہوا احاطہ ۔ درندوں کے رکھنے کا پنجرہ ، مگر اس معنی میں اس کی اصل وو کٹھ گھرا ہے ۔ یعنی لکڑی کا گھر ۔

کَٹ حُجّتی ۔ مصدر مرکب ۔ مؤنث ۔ بے دلیل بحث مباحثہ اور ضدم ضدا ۔ اڑنا ، تکرار اور جھگڑا کرنا ۔

کَٹ حُجّت ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ کٹ حجتی کرنے والا ۔

کٹا چھنی ۔ مؤنث ۔ قتل و غارت ۔ مار کاٹ ۔ سخت عداوت ۔

بے طرح ہے نگاہ سے دل کی کٹا چھنی ۔۔ بیڈھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج (گلزار داغ)

کَٹ مُلّا ۔ صفت مذکر ۔ مذہبی امور میں حد اعتدال سے زیادہ دوسروں کی گرفت کرنے والا تنگ دل پسند ۔ وہ شخص جو بہت قلیل علمی قابلیت کے ساتھ علما جیسی وضع قطع بنالے ۔

کٹیا ۔ کَ ٹ ٹِ یَ ا ۔ مذکر ۔ ایک خاردار بوٹی کا نام جسے دہلی میں بھٹ کٹیا کہتے ہیں ۔ اس میں کچریوں کے ہمرنگ وہم شکل چھوٹے چھوٹے پھل لگتے ہیں ۔

کٹیلا ۔ کَ ٹِ یْ لَ ا ۔ صفت مشبہ مذکر ۔ دل میں کھبنے والا ، نکیلا ، دل دوز ۔ جیسے کٹیلی آنکھیں ۔ کاٹ کرنے والا اُبرّاں ۔ مجازاً زہر قاتل ۔

کٹرہ ۔ کَ ٹْ رَہ ۔ مذکر ۔ ایسا احاطہ جس میں بہت سی کوٹھریاں ہوں سب کا ایک ہی صحن ہو اور اس میں بہت سے خاندان آباد ہوں ۔ اس لفظ کی اصل شاید کٹہرا ہی ہو ۔

کٹ مُستا۔ صفت مذکر۔ موٹا تازہ، ہٹا کٹا، جوان تندرست۔

پیری میں بھی جواں رکھا ہے دختر تاک کی صحبت نے ۔۔۔ یعنی پی پی مے انگوری ہیر ہوئے کٹ مستے ہو

کٹوانا۔کٹانا۔ (کٹنا کا متعدی المتعدی)

عشق کے میدان میں ہم نے دیا سر کٹا ۔۔۔ جو قدم آگے بڑھا پھر نہ وہ پیچھے ہٹا (ظفر دیوان دوم)

کُٹنا۔ بضم اول۔ (کوٹنا کا مطاوع) کوٹا جانا، کوبیدہ ہونا۔ مجازاً پٹنا۔

کُٹ۔ مؤنث۔ کُٹی کا کاغذ یعنی گلانے سڑانے کے لئے جو ردی کاغذ مہیا کیا جائے۔ مجازاً منقطع جیسے دوستی کٹ ہوگئی۔ ایک دوا کا نام جسے عربی میں قُسط کہتے ہیں۔ اسم صوت۔

کُٹّی۔ مؤنث۔ گنڈاسے سے کٹا ہوا چوپایوں کے کھانے کا چارہ۔ گلایا سڑایا ہوا کاغذ جس کے قلمدان اور چنگیریاں وغیرہ بناتے ہیں۔ آپس کی عارضی رنجش و کشیدگی جو کھیلتے وقت دو بچوں میں ہو جاتی ہے، اس معنی میں یہ کُٹ (اسم صوت) سے بنا ہے، بچے باہمی رنجش کے وقت ہاتھ کے انگوٹھے کو دانتوں میں لگا کر کُٹ کر دیتے ہیں۔ بس دُوستی کٹ ہو جاتی ہے۔

کُٹّار۔ بضم اول۔ مذکر۔ شریر ٹٹو۔

کُٹر کُٹر۔ مؤنث۔ بھنی ہوئی مٹر یا چنے وغیرہ چبانے کی آواز۔

کُٹکی۔ مؤنث۔ ایک دوا کا نام جو کالے رنگ کی گرہ دار جڑ سی ہوتی ہے۔ تخم پستو وغیرہ۔

کُٹوانا۔ بضم اول۔ (کوٹنا کا متعدی المتعدی)

ک ۔ ج

کجلانا۔ بفتح اول۔ (لازم) آگ کا یا انگاروں کا یا تپائے ہوئے سرخ لوہے کا مائل بسیاہی کلیجی کے رنگ کا ہو جانا۔ یعنی ٹھنڈا ہونے کے قریب ہونا۔ یہ مصدر کاجل سے بنایا گیا ہے۔ جب کجلانے کی نسبت چراغ کی طرف کی جائے تو مطلب ہوگا چراغ کی بتی پر گل آجانا یا سیاہی کی پپڑی جم جانا۔

عارض روشن دکھایا کس نے جس کے رشک سے ۔۔۔ روشنی ہے شمع محفل تیری کجلائی ہوئی (ظفر دیوان اول)

کاجل۔ مذکر۔ سرسوں کے تیل کے چراغ کا دھواں جو آنکھوں میں لگانے کے لیے جمع کیا جاتا ہے۔ اس فعل کو کاجل پارنا کہتے ہیں۔

ک ۔ چ

کچکچانا ۔ بکسرۂ ہر دو کاف ۔ (لازم) زور سے جبڑے کو بھینچ کر کسی کام میں طاقت لگانا ۔ کچکچا کر کاٹنا کے معنی پوری قوت سے کاٹنا ۔ غصّے کی حالت میں کچکچانا نہیں بلکہ دانت پیسنا کہتے ہیں ۔

کچکچی ۔ بکسرۂ ہر دو کاف ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ جبڑا بھینچنے کی حالت ۔

کُچلنا ۔ بضم اول ۔ کُ چ لْ نا ۔ (متعدی) پامال کرنا ، ملنا دلنا ، روندنا ، مارنا پیٹنا ۔ آہستہ آہستہ کوٹنا ۔ کوٹنا اور کچلنا میں فرق مندرجۂ ذیل جملوں سے معلوم کرو ۔

سانپ کا سر کچل دو ۔ پیاز اور پودینہ وغیرہ سل پر رکھ کر پہلے کچلتے ہیں پھر پیستے ہیں ۔ کپڑوں کو دھوتے وقت ڈنڈے سے کوٹا جاتا ہے ۔ ہاون دستے میں دوائیں ڈال کر کوٹی جاتی ہیں ۔ لیکن موٹی چیز کو پہلے ہلکی ضربوں سے کچل لیتے ہیں تاکہ اچھل کر باہر نہ گرے ۔ پہلے زمانے میں سڑکیں دُرمٹ سے کوٹی جاتی تھیں ، چھتوں پر کنکریٹ اور چونا ڈال کر کوبوں سے کوٹا جاتا تھا آجکل سمنٹ کے لینٹر کی چھتیں بناتے وقت کوٹنے کی ضرورت نہیں ہوتی بس تھپکنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ دھان اوکھلی میں ڈال کر کوٹے جاتے ہیں ۔ اُس کا پاؤں گاڑی کے پہیے کے نیچے کچلا گیا ۔ اُفوہ تم نے تو میرا ہاتھ ہی کچل دیا دیکھ کے نہیں چلتے ۔

مندرجہ بالا فقروں میں کوٹنا کے بجائے کچلنا اور کچلنا کے بجائے کوٹنا رکھو گے تو غلط ہو جائے گا ۔

کُچلا ۔ صفت مذکر ۔ کچلی ہوئی چیز ۔ ایک زہریلی دوا ۔

کُچلی ۔ بضم اول ۔ مؤنث ۔ دانتوں میں سے نوک والا دانت ۔ (آنکھوں کی سیدھ میں ڈاڑھوں اور اگلے دانتوں کے بیچ میں دونوں طرف اوپر نیچے ہر گوشت خور کے چار کچلیاں ہوتی ہیں ۔ عربی میں کچلی کو نابْ کہتے ہیں ۔ جمع اَنیابْ) ۔

کچوکنا ۔ بفتح اول واؤ مجہول ۔ (متعدی) روٹی میں یا اچار ڈالنے اور مربا بنانے کے لئے پھلوں میں چھید چھید کرنا ۔ اس کام کے لئے ایک خاص قسم کا آلہ بنایا جاتا ہے ۔ چاقو وغیرہ کی نوک سے تھوڑا سا زخم لگانا ۔

کچوکا ۔ بفتح اول بواؤ مجہول ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ کسی نوکدار چیز مثلاً چاقو وغیرہ کی نوک کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہو ۔ مجازاً طعن آمیز باتیں ۔

کچیانا۔ بفتح اول ۔ کَ چ یَ انا ۔ (لازم) جی چھوڑنا ۔ ہمت ہارنا ۔ پیچھے ہٹنا ۔ مقابلہ کرنے سے ہچکچانا ۔ (فن سپہگری کی اصطلاح)

ک ۔ د

کُدانا۔ بضم اول ۔ (متعدی) چھلانگ لگوانا ۔ اچھلوانا ۔ گھوڑے کو دوڑانا ۔ بچے کو دونوں ہاتھوں سے اچھال اچھال کر کھلانا ہنسانا ۔

کدکنا۔ بضم اول ۔ (لازم) چھوٹے چھوٹے بچوں کا اُچھلنا کودنا جس طرح چڑیاں پُھدکتی ہیں ۔

کُدکُڑا ۔ مذکر ۔ محاورہ ہے "کدکڑے مارنا" چھوٹے چھوٹے بچوں کی اُچھل کُود ۔ (اہل لکھنؤ کُدکّے مارنا بولتے ہیں)

ک ۔ ر

کراہنا۔ بفتحتین ۔ (لازم) درد و اذیت سے مسلسل ہوں ہوں کی طرح آواز کا مضطربانہ اور غیر اختیاری طور پر نکلنا ۔

مرگ اک سوتی تھی ورنہ یہ کراہا شب کو ۔۔۔ کہ جہاں کو ترے بیمار نے سونے نہ دیا (ناسخ)

کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ ۔۔۔ ہو گیا ہے مرضِ عشقِ حسیناں عارض (ناسخ)

دردمندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے ۔۔۔ چُپکے چُپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر (داغ)

یہ کراہا ترا بیمار الم درد کے ساتھ ۔۔۔ کسی ہمسایہ کو بیمار نے سونے نہ دیا (ظفر)

کراہا کیا درد سے رات بھر ۔۔۔ سحر ہو گیا تیرا بیمار چپ (〃)

اڑا دیتی ہے میری نیند شدت درد فرقت کی ۔۔۔ کراہا کرتا ہے شب بھر دلِ بیمار پہلو میں (نموم)

مصنف فرہنگ آصفیہ نے کراہنا کے معنی "واویلا کرنا، چیخنا، چلانا" بھی لکھے ہیں ۔ لیکن ان معانی کی سند نہ تو صاحب موصوف نے پیش کی نہ میری نظر سے کہیں گزری ۔ لفظ کراہ کے معنی جو انھوں نے لکھے ہیں اس سے بھی معانی مذکورہ کی تصدیق نہیں ہوتی ۔

کَراہ ۔ کَراہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ وہ ہلکی آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب مضطربانہ نکلے ۔ آہ ، اونہ وغیرہ ۔

کَرنا ۔ بفتح اول ۔ (متعدی) فارسی میں کردن یا نمودن ۔ عربی میں فعلٌ عملٌ ۔ نیز دوسرے

الفاظ کے ساتھ مل کر بہت سے معنی دیتا ہے جن کی تفصیل کی ضرورت نہیں چند مثالیں لکھی جاتی ہیں:۔
کر دینا۔ انجام دینا۔ کر رکھنا۔ کسی دوسرے کی ہدایت کے مطابق کام کرنا۔ تعریف کرنا۔ سراہنا۔
دُکان کرنا۔ تجارت کرنا۔ حالت کرنا۔ تبدیل کرنا۔

کَرَم ۔ مذکر حاصل مصدر۔ کام، دھندا، عمل نیک و بد (جنم کے ساتھی سب ہیں کرم کا ساتھی کوئی نہیں)

کار ۔ مذکر حاصل مصدر۔ (دراصل کارج تھا) کام، دھندا، مشغلہ، فعل، عمل۔ صنعت، ہنر، پیشہ، حرفت۔ معاملہ۔ تقریب شادی بیاہ۔ واسطہ، غرض، تعلق۔ (فارسی میں بھی یہ لفظ ہے کردن کا حاصل مصدر۔ اس کے بھی یہی معنی ہیں جو کارج کے لکھے گئے)

کارج ۔ مذکر۔ (دراصل کارج تھا) کار اور کام کا مترادف۔ محاورے میں کام کاج بولا جاتا ہے۔ بٹن کے لئے جو کاج بنایا جاتا ہے وہ محض شگاف ڈال کر چھوڑ نہیں دیا جاتا بلکہ ہاتھ سے بہت کچھ اس میں کام کرنا پڑتا ہے اس لئے اس کو کاج کہتے ہیں۔ ایک پنتھ دو کاج۔ یعنی ایک رستہ دو کام۔ پنتھ بمعنی راستہ۔

کام ۔ مذکر۔ کار کا مترادف۔ باستثنائے تقریب شادی بیاہ۔

کاروبار ۔ مذکر۔ کار بمعنی شغل۔ بار مخفف بیوپار بمعنی تجارت۔ دونوں اُردو لفظ ہیں لہٰذا واؤ عطف بیچ میں لانا صحیح نہیں۔

کارَن ۔ مذکر۔ سبب، باعث، واسطے، لئے۔

کارِی ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ موثر، شدید، کارفرما۔ جیسے کاری زخم، کاری ضرب۔

کرتا ۔ بفتح اول۔ صفت مذکر۔ کرنے والا، بنانے والا۔ فاعلِ حقیقی۔ تجربہ کار، مشاق۔ جیسے کرتا استاد نہ کرتا شاگرد

کرتا دھرتا ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ منتظم، کارفرما۔ مالک۔

کرتب ۔ مذکر۔ فن سپہگری کے داؤں پیچ۔ ہنر۔ چالاکی، عیاری۔ شعبدہ۔

کرتُوت ۔ بواؤ معروف۔ مذکر۔ کیا ہوا عمل و فعل۔ فریب۔ شعبدہ۔ کیا ہوا فعل شنیع، ناشائستہ کام۔

ہے بڑا جگرا ترا انشا ارے تو قہر ہے ۔۔۔ کب تلک میں تیرے کرتوتوں کو رکھوں ڈھانپ ڈھانپ

کَرنی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ فعل، عمل ۔ (جیسی کرنی ویسی بھرنی) معماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چونا رکھکر چُنائی کرتے ہیں ۔

کَر ۔ مذکر ۔ سنسکرت میں اس کے معنی ہیں ہاتھ ۔ نیز ہاتھی کی سُونڈ ۔

کَر ۔ مؤنث ۔ محصول، چنگی، باج، خراج، مال گزاری، انکم ٹیکس ۔ ڈنڈ، تاوان، جُرمانہ ۔ کسی کام کی ناگوار پابندی ۔

کَرارا ۔ صفت مذکر ۔ زبردست، شہ زور، طاقتور، دلیر ۔ مجازاً پژمردہ کا نقیض ۔ خوب سِکا ہوا بسکٹ یا روٹی وغیرہ ۔ مؤنث کراری ۔ (شاید اس کی اصل "کرہارا" ہے یعنی ہاتھ والا ۔ صاحب الید)

امتحانگاہ محبت میں نہ ٹھہرے اغیار یوں نہ گھبراتے اگر دل کے کرارے ہوتے

(مہتاب داغ)

کَرچھا ۔ مذکر ۔ مرکب کر + رکھشا ۔ ایک لوہے کا ظرف جس میں گھی گرم کرکے دال وغیرہ بگھارتے ہیں ۔ مؤنث کرچھی ۔

کرکٹ ۔ بفتح اول ۔ یہ لفظ کوڑا کے ساتھ مل کر کوڑا کرکٹ بولا جاتا ہے ۔ مرکب، کر بمعنی ہاتھ ۔ کٹ بمعنی کٹی ہوئی چیز ۔ مراد چھلکے وغیرہ ۔ یعنی ہاتھ سے کاٹ چھیل کر جو فضلہ پھینکنے کے قابل ہو ۔

کروٹ ۔ مؤنث ۔ دونوں ہاتھوں کی طرف کے پہلو ۔

اکارت ۔ صفت مذکر و مونث بیکار، فضول، ضائع، از کار رفتہ ۔ (الف مفتوح برائے نفی)

کُریدنا ۔ بضم اول بیائے مجہول ۔ (متعدی) کسی باریک چیز سے یا ناخن سے یا تنکے سے تھوڑا تھوڑا سا کھودنا ۔ مثلاً پرندے کا چونچ کے ذریعے مٹی میں سے دانہ یا کرم ڈھونڈھنا ۔

جلا ہے جسم جہاں دل بھی جل گیا ہوگا کریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے؟ (غالب)

کریدنا، کھرچنا، کھودنا ان تینوں میں فرق ہے ۔ کسی چیز کے جسم پر سے رگڑ کر کھرچ کر صاف کر دینا ۔ جیسے بوتل پر یا ڈبے پر کاغذ چپکا ہوا ہے اس کو کھرچ کر صاف کیا جائے گا ۔ کریدنا یا کھودنا نہیں کہیں گے ۔ کسی چیز کو مٹی یا راکھ میں سے نکالنے کے لئے مٹی یا راکھ کو کریدا جاتا ہے اور وہ بھی ناخن سے یا لکڑی سے یا زیادہ سے زیادہ دستے سے ۔ یا تنکے سے جیسے دانت کریدنا ۔ اور کھودنا

میں اصل مقصد مٹی کو نکال کر الگ پھینکنا ہے جیسے قبر کھودنا، کنواں کھودنا، دیوار کھودنا۔ اس کے لئے بڑے اوزاروں مثلاً کدال پھاوڑے وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

کُریدنی ۔ کُ رِ یے دْ نِ یْ ۔ مؤنث ۔خلش، جستجو، کھٹک ۔عورتیں اسی معنی میں کُرید (مؤنث) کہتی ہیں۔

کرِیلا ۔اسم مذکر۔ ایک ترکاری کا نام ۔ یہ ماخوذ ہے کرِیلنا سے جو پوربی زبان میں کریدنا کا مترادف ہے۔ کریلے کا جسم ایسا ہی ناہموار ہوتا ہے جیسے کسی نے کرید کرید کے بنایا ہو۔

کِرنا۔ بکسر اول۔ (لازم) کسی چیز کے اجزا کا کمزور اور بوسیدہ ہو کر جھڑنا۔

کرکرا۔ بکسرۂ ہر دو کاف ۔صفت مذکر۔ کھانے کی کسی چیز میں مٹی یا پتھر کے ذرات مل گئے ہوں۔ جیسے رہائی ہوئی چکی کا پسا ہوا آٹا یا دھنیا وغیرہ

کِراتنا ۔ بکسر اول۔ (متعدی) ڈھلائی کے بعد چھلائی کے لئے خراد پر چڑھانے سے پہلے برتن کی جھوٹ کو سوہان سے صاف کرنا۔

کرِیلنا ۔ بفتح اول و یائے مجہول۔ (لازم) پرند کا چونچ سے پروں کے اندر کھجانا اور پرانے پروں کو نوچ کر پھینکنا۔

ک ۔ ڑ

کڑکڑانا ۔ بفتح ہر دو کاف ۔ (متعدی و لازم) گھی کو بگھارنے کے لائق گرم کرنا کہ اس میں سے کڑکڑ کی آواز نکلے۔

کڑکڑاتا جاڑا ۔ مذکر ۔ شدید سردی۔

کُڑکُڑانا ۔ بضم ہر دو کاف ۔ (لازم) انڈے دینے کے زمانے میں یا عین انڈا دیتے وقت مرغی کا آواز نکالنا۔ مجازاً اگر یہ فعل انسان کے لئے بولا جائے تو معنی ہوں گے بڑبڑانا ڈَرّانا، چڑچڑانا۔

کُڑکنا ۔ کُ ڑَ کْ نا ۔ بضم اول۔ (لازم) تڑخنا، سخت ہو کر شق ہو جانا، موتی میں بال آجانا۔ چڑمڑ ہونا۔

کُڑک ۔ بضم اول و فتح ثانی ۔صفت مؤنث و مجازاً مذکر و مؤنث۔ وہ مرغی جو انڈے دینے سے رک جائے۔ بانجھ، رغبی،

کڑکنا۔ بفتحتین ۔کَ ڑَ کْ نا۔ (لازم) آسمانی بجلی کی سخت آواز آنا۔ کڑکنا اور گرجنا میں یہ فرق ہے کہ گرج کی آواز بھاری ہوتی ہے جو دل کو دہلاتی ہے اور کڑک کی آواز سخت اور شدید ہوتی ہے جو کانوں کے پردے پھاڑتی ہے۔ کڑک بجلی کے لئے اور گرج بادلوں کے لئے بولا جاتا ہے۔ اگر یہ فعل انسان کی طرف منسوب ہو تو مجازاً معنی ہوں گے سخت آواز سے چیخ کر بولنا۔ نوبت کا بجنا۔
(مصدر کا ماخذ کڑا بمعنی سخت)

کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ　　　　گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ
(میر حسن دہلوی)

کہیں بادل کی گرج ہے کہیں بجلی کی کڑک　　　　کہیں بوندوں کی پھواریں کہیں برسے چھم چھم
(مہتاب داغ ص ۲۹۷)

نوبت اور دھونسے میں جو فرق ہے وہی کڑکنے اور گرجنے میں ہے۔

کڑک۔ بفتحتین ۔مؤنث حاصل مصدر۔ بجلی کی سخت آواز۔ کوئی سخت و مہیب آواز۔ گھوڑے کی سرپٹ دوڑ۔ پٹہ بازی کا ایک ہاتھ۔

کڑکا۔ مذکر۔ بجلی کی ایک سخت و شدید آواز۔ مجازاً رجزیہ اشعار۔ نقیب کی صدا۔ میدان جنگ میں سپاہیوں کی للکار۔ رزمیہ روایات۔

کڑکیت۔کَ ڑْ کَ یُ تْ۔ مذکر۔ شاہی سواری کے آگے چلنے والا نقیب جو "ادب نگاہ دار" وغیرہ مخصوص الفاظ پکار کر کہتا ہے

کڑاکا۔ مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ فاقہ۔ سختی شدت۔

کڑا۔ بفتح اول ۔صفت مشبہ مذکر۔ نرم کا نقیض۔ سخت، درشت، شدید، سخت گیر جیسے کڑا حاکم۔ طاقتور، تگڑا۔ تندمزاج۔ تند و تیز جیسے کڑی شراب۔ چست کمر۔ د۔ جفاکش، بردبار کٹھن۔ دشوار۔ بہادر، دلیر۔ (مؤنث کڑی)

وہی اک بات ہے لیکن تری بات　　　　عدو سے نرم ہے مجھ سے کڑی ہے
(مہتاب داغ)

کڑا۔ بفتح اول۔ اسم مذکر۔ حلقہ لوہے یا سونے چاندی کا۔ گنڈا۔

کڑی ۔ بفتح اول ۔ اسم مؤنث ۔ چھت کی لکڑیاں جن کو پورب میں دھنی کہتے ہیں ۔
جریب کا ایک حصہ ۔ حلقۂ آہنین، کنڈی، زنجیر کا حلقہ ۔ سختی، صعوبت، صدمہ، مصیبت ۔
بکری بھیڑ کے سینے کی ہڈی ۔

اگر تجھ کو کڑی نظروں سے اس کا پاسباں دیکھے
یہی خط اس کے منھ پر مار دیجو بے دھڑک قاصد

سائل دہلوی

کڑیل ۔ کَ ڑْ یَ لْ ۔ صفت مشبہ ۔ جوان مرد ۔ شہزور ۔ گبرو جوان ۔
کڑوا ۔ صفت مذکر ۔ تلخ، مُر ۔ مؤنث کڑوی ۔

ک ۔ ڑھ

کُڑھنا ۔ بضم اول ۔ (لازم) دل میں غمگین ہونا ۔ دُکھی ہونا ۔ دوسرے پر رحم آنا ترس کھانا ۔
حسرت و افسوس ہونا ہے

کُڑھن ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ غم واندوہ ۔ دل کی گھٹن ۔

کُڑھانا ۔ (متعدی) غمگین کرنا ۔ دل دکھانا ۔ افسوس وحسرت میں مبتلا کرنا ۔ رشک وغیرت میں مبتلا کرنا ۔

نہیں دیکھ بہتر ستانا کسی کا
کڑھانا کسی کا کڑھانا کسی کا (ظفر)

دل اس پری لقا سے چھپایا نہ جائیگا
دل کے لئے دل اس کا کڑھایا نہ جائیگا

(مرزا عبدالغنی ارشد)

کڑھنا ۔ بفتح اول ۔ (کاڑھنا کا مطاوع) کپڑے پر کشیدہ کاری ہونا ۔
(دیہاتی زبان میں نکلنا کھنچنا وغیرہ)

کڑھوانا ۔ بفتح اول ۔ (متعدی المتعدی) کپڑے پر کشیدہ کا کام کرانا ۔
(دیہاتی زبان میں نکلوانا، کھنچوانا، اونٹانا)

ک ۔ س

کَسنا ۔ بفتح اول ۔ (متعدی) کھینچکر تاننا ۔ جکڑنا ۔ مضبوط وچست کرنا ۔ آزمانا ۔ کسوٹی پر لگانا ۔
آزمانا ۔ ستانا ۔ خوب بھوننا کہ پانی خشک ہوجائے ۔ دوسرے افعال کی تاکید وتقویت کے لئے بھی
استعمال ہوتا ہے ۔ جیسے کس کر باندھنا، کس کر تھپڑ لگانا، کس کر قیمت لینا، کس کر تولنا ۔ آوازہ کسنا ۔

یعنی پھبتی چُست کرنا۔ گاجر، مولی، گھیے وغیرہ کو کدوکس پر رگڑ کر لچھے یا ریشے بنانا۔
ان کی محفل میں رقیبوں نے کسے آوازے ؛ بولتا میں تو گلا میرا دبایا جاتا (مہتاب داغ)

کہاں میں کہاں داستاں کا تقاضا ؛ مرے ضبط درد نہاں کا ہے کسنا
پھر اس پر یہ تاکید بھی ہے برابر ؛ نہ کہنا پرائی کہانی کہو تو

(سائل دہلوی)

چَوکَس۔ صفت مذکر و مؤنث۔ چاروں ہاتھ پیروں سے مضبوط۔ چاق چوبند ہر طرف سے صحیح و درست۔ ہوشیار، خبردار، محتاط۔ وزن وغیرہ میں درست۔

چَوکسی۔ حاصل مصدر مؤنث۔ پاسبانی، نگہبانی۔

کَسْنا۔ بفتح اول۔ (لازم) لچکدار ہونا، خمیدہ ہوتا۔

خمیدہ کرتا ہے انسان کو جوہر شرافت کا ؛ اصالت جس میں ہوتی ہے وہی تلوار کستی ہے

(ناسخ)

کَس مذکر۔ زور، طاقت، بل۔ اصل ذات، حقیقت۔ (کس طبعی قوت اور بل اکتسابی قوت) مصدر اسی لفظ سے بنایا گیا ہے۔

کَسَالا۔ مذکر۔ تکلیف، دُکھ۔ محنت، صعوبت۔ زحمت کشی۔ آزمائش۔ (لکھنؤ میں سُستی، کاہلی کے معنی بھی ہیں)

کَسَاؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ تناؤ، کھچاوٹ، کسیلاپن۔

کَسَاوٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تناؤ، کھچاؤ، چُستی۔

کَسَوٹی۔ مؤنث۔ وہ کالا پتھر جس پر سونے چاندی کو رگڑ کر کھوٹا کھرا معلوم کرتے ہیں۔ (عربی میں مَحَکّ)

کَسَاوا۔ مذکر۔ سربند یعنی وہ تکونا رومال جو عورتیں اپنے سر پر بالوں کو چھپانے کے لئے باندھتی ہیں۔

مصنف فرہنگ آصفیہ نے اس معنی میں قصابہ لکھا ہے اور اس کو عربی بتایا ہے۔ واضح ہو کہ قصابہ کوئی لفظ نہیں ہے۔ عربی میں قصابۃ کے معنی ہیں گوشت فروشی کا پیشہ۔ راقم الحروف نے

تو بیگمات دہلی سے ہمیشہ کسا ؤاہی سنا ہے۔مصنف موصوف نے شاید ان کرخنداروں سے سُن کر لکھا ہوگا جو کبوتر کو قبوتر اور کانچ کی گولی یعنی کنچہ کو قنچہ کہتے ہیں۔

کسیانا۔کسانا۔ (لازم) تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزہ بدل جانا۔ کسیلا ہو جانا۔

کسیاؤ۔کساؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔کسیلاپن۔یعنی بد ذائقہ ہو کر زبان کے سکڑنے کی کیفیت۔تانبے یا پیتل کے بے قلعی برتن کا اثر جو کھانے کی تر چیز میں آجاتا ہے۔

کسیلا ۔صفت مذکر۔بدمزہ۔زبان کو سکیڑنے والا۔مؤنث کسیلی۔

کسیس ۔بیائے معروف۔مذکر۔ایک قسم کی نہایت کساؤدار پھٹکری جو لوہے اور گندھک کے پھونکنے سے تیار ہوتی ہے۔(مزید تحقیق دیکھو طبی لغت میں)

کسیرا۔ کَ سِ یے رَا۔بیائے مجہول۔مذکر۔کانسی تانبے پیتل کے برتن بنانے والا۔ (دھات کے برتنوں کے تاجر کو ٹھٹھیرا کہتے ہیں)

کسیلاپن ۔مذکر حاصل مصدر۔کسیلا ہونا۔

کسوانا بفتح اول۔(کسنا کا متعدی المتعدی) تنوانا، بندھوا کر مضبوط کرنا، کھنچوانا، تلوار کو موڑ کر آزمائش کرانا

کسانا۔ بفتح اول۔(کسنا کا متعدی المتعدی) کسوٹی پر لگوانا۔آزمائش کرانا۔

کسکنا۔ بفتحتین۔(لازم) خفیف درد ہونا، دُکھنا۔شدت کے بعد درد کا کچھ کچھ باقی رہ جانا۔

کسک ۔مؤنث حاصل مصدر۔ہلکا سا درد۔کھٹک۔چمک۔درد کا بقیہ۔صاحب فرہنگ آصفیہ نے کسک کے معانی میں ٹیس اور تپک بھی لکھے ہیں۔حالانکہ ٹیس اور تپک میں شدت اور ترقی ہے۔ اور کسک میں خفت اور تنزل ہے جو اشعار موصوف نے سند میں پیش کیے ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی ان کی تائید نہیں کرتا۔واضح ہو کہ کسک کا تعلق اعصاب اور مفاصل سے ہے۔

عشق کی چوٹیں ہمیں کھائے ہوئے برسوں ہوئے — گو نہیں ہے درد وہ لیکن کسک کچھ دل میں ہے
(رعنا دہلوی)

کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی — جو تسکین پہر دو پہر ہو گئی (داغ)

پہنچا دے ہمکو کوئی ان تک ۔ نکس جائے مورے جیا کی کسک (گیت)

بے ڈھب لگی ہے اس کی محبت کی دل کو چوٹ :: گو درد اس قدر نہیں لیکن کسک تو ہے (نصیرؔ)

اے چارہ گر جگر کی کسک کس طرح مٹے ۔ گو درد کم ہوا بھی تو کم ہو کے رہ گیا (داغؔ)

پہلے تھی دل میں کھٹک اب تو ہے رگ رگ میں کسک :: چین اے درد تجھے بھی شب ہجران میں نہیں (داغؔ)

دل میں رہنے دے کسک اے چارہ گر :: درد اپنا کم سے کم بس ہو چکا (مہتاب داغؔ)

کسمسانا ۔ بفتح اول ۔ (لازم) بل کھانا مسوڑا لینا ۔ مروڑی کھانا، انگڑائی لینا ۔ کروٹ کے بل جنبش کرنا ۔ پہلو بدلنا، کلبلانا ۔ اپنے آپ کو چھڑانے کی کوشش کرنا ۔ اُکتا جانا

ہجر میں ہے خیال اس کا مجھے ۔ کسمسا جائے ہم نشیں نہ کہیں (مہتاب داغؔ)

حلقۂ آغوش ہے یہ حلقۂ گیسو نہیں :: کسمسا کر ہو نہ جائے گی رہائی آپ کی (یادگار داغؔ)

اس کے نقشے کو جو چھاتی سے لگایا میں نے ۔ کسمسا شرم سے تصویر نے مونھ پھیر لیا (ظفرؔ)

کسمساہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ بے چینی ۔ بے آرامی، کلبلاہٹ ۔

ک ۔ ف

کفنانا ۔ (متعدی) میت کو کفن دینا یا کفن میں لپیٹنا ۔ (عربی لفظ کفن سے کفنانا بنایا گیا ہے)

اب تو اٹھوانے کو تابوت آئیے ۔ لوگ مُردے کو مرے کفنا چکے (اسیرؔ)

پیرہن چاک ترے در پہ جو کل کرتا تھا ۔ آج لوگ اُس کو لیے جاتے ہیں کفنائے ہوئے (جراتؔ)

چاک آتا ہے نظر پیراہن صبح بہار ۔ کس شہید ناز کو دیکھا ہے کفناتے ہوئے (ذوقؔ)

کَفَن ۔ بفتحتین مذکر ۔ ان چند کپڑوں کا مجموعہ جن میں مردے کو لپیٹا جاتا ہے ۔

کَفنی ۔ عوام بسکون فا بولتے ہیں ۔ مؤنث ۔ وہ کپڑا جو مردے کے گلے میں تکفین کے وقت ڈالتے ہیں ۔ وہ کپڑا جو بچے کے پیدا ہوتے ہی اس خیال سے اس کے گلے میں ڈالتے ہیں کہ عمر دراز ہو ۔ مگر درویش مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا سے مراد لے کر ایسا کپڑا اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ۔

کہہ دو نہ اتنے جامے سے باہر ہوں بادشاہ :: خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقیر کو (اسیرؔ)

یہ اس کی خبر ہے کہ جو آخر شدنی ہے ۔ ہوتے ہی تولد جو گلے میں کفنی ہے (عارفؔ)

ک ۔ ک

کِلکِیانا ۔ کِ ل کِ ی ا نا ۔ (لازم) بندر کا یا بندر کے بچوں کا بولنا ۔

کِلکاری ۔ مؤنث ۔ چیخ ، کوک ۔ بندر کی آواز ۔ یہ لفظ کلکارنا کا حاصل مصدر ہے ۔ لیکن کلکارنا متروک ہے ۔

ک ۔ ل

کِلبلاتا ۔ کِ ل ب ل ا نا ۔ بکسر اول ۔ (لازم) کیڑوں کا کچھ متحرک ہونا کچھ رینگنا ۔ کوئی چیز سڑ جائے اس میں کیڑے پیدا ہو جائیں تو کہتے ہیں کیڑے کلبلا رہے ہیں یا کل بل کر رہے ہیں ۔ یہ لغت کیڑوں کے لئے مخصوص ہے ۔

کُلبلاتا ۔ کُ ل ب ل ا نا ۔ بضم اول ۔ (لازم) سوتے میں کسی قدر حرکت کرنا آہستہ ہاتھ پاؤں ہلانا کھجانا چُل ہونا بے قرار و مضطرب ہونا یہ لغت بڑے جسم والے جانداروں کے لئے ہے ۔

کُلبلاہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ جنبش ، آہستگی کی حرکت و بیقراری ۔

کِلسنا ۔ بکسر اول و فتح دوم ۔ (لازم) غصے یا حسد سے پیچ و تاب کھانا ۔ اندر ہی اندر گھٹنا ۔

کِل کِل ۔ بکسر ہر دو کاف ۔ مؤنث ۔ لڑائی جھگڑا ۔

کُلنا ۔ بضم اول ۔ (لازم) درد ہونا ۔ زخم میں کھولن ہونا ۔ چُل ہونا ۔ (یہ مصدر متروک ہے ۔ صرف حاصل مصدر رائج ہے)

کُلکُن ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ سلسلاہٹ چُل ، بے چینی ۔ جیسے " دانتوں میں کُلکُن ہو رہی ہے ۔ پنڈلیوں کی کُلکُن "

کِلنا ۔ بکسر اول ۔ (کیلنا کا مطاوع) اس کے معنی دیکھو کیلنا میں ۔

کِلوانا ۔ بکسر اول ۔ (کیلنا کا متعدی المتعدی) دیکھو کیلنا ۔

ک ۔ م

کمانا ۔ بفتح اول (متعدی) روزی حاصل کرنا ، معاش پیدا کرنا ۔ مجازاً میلا اٹھانا ، صفائی کرنا بدکاری سے روپیہ حاصل کرنا ۔ ارتکاب کرنا جیسے نیکی کمانا ، ثواب کمانا وغیرہ ۔

کام ۔ یہ سنسکرت کا لفظ ہے ۔ اسی سے مصدر بنایا ہے ۔ اس کے معنی طلب ، خواہش ،

تحصیل مقصد وغیرہ میں۔

کمائی۔ ک م ا ی۔ مؤنث حاصل مصدر کسب معاش۔

کماؤ۔ ک م ا ؤ۔ بواؤ معروف ساکن صفت مشبہ مذکر۔ کسب معاش کرنے والا۔ محنتی۔ نکھٹو کا نقیض۔

نکمّا۔ ن ک م م ا صفت مشبہ مذکر۔ بیکار، ناکارہ، از کار رفتہ، بے مشغلہ معطل۔ حقیر۔ خراب۔ مؤنث نکمّی۔

ہم نکمّے ہوئے زمانے کے کام ایسا سکھا دیا تو نے (گلزار داغ)

کمانا دھمانا۔ خوب کمانا اور دولت جمع کرنا۔ دھمانا تابع مہمل نہیں ہے بلکہ دھن + ما۔ کا مرکب ہے۔ "ما" کے معنی سنسکرت میں محدود کرنا، رکھنا وغیرہ ہے حاصل مصدر کمائی دھمائی۔

کمیرا۔ ک م ی ر ا۔ صفت مشبہ مذکر باغبان، کسان وغیرہ کے ماتحت کام کرنے والا مزدور یا نوکر۔ معاون و شریک کار۔ مؤنث کمیری۔

کمانا۔ بفتح اول۔ (متعدی) لوہے اور چمڑے کو کوٹ پیٹ کر لچک دار بنانا۔ لوہے اور چمڑے کی سختی دور کرنا۔ چمڑے کے بال اور ریشے صاف کرنا۔ مجازاً جفاکشی سے اپنے جسم کو خوب مضبوط بنانا۔ جیسے یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں۔ زمین کو بار بار جوتنا، زرخیز بنانا۔

معانی مذکورہ کے لحاظ سے اس کا ماخذ ممکن ہے "کسانا" ہو۔ س۔ م کا باہم مبادلہ ہو سکتا ہے۔

کمانی۔ مؤنث۔ اسپرنگ فنر۔ لچک دار لوہا۔

کموانا۔ بفتح اول۔ (کمانا کا متعدی المتعدی)

ک ۔ مھ

کمھلانا۔ بضم اول۔ (لازم) مرجھانا۔ پژمردہ ہونا۔ مجازاً لاغر اور غمگین ہونا۔

ہوا سے مثل گل وہ نازنیں کمھلائے جاتا ہے نزاکت جسکی ایسی ہو تو اس کے دل میں گھر کیا ہو

(یادگار داغ)

ک ۔ ن

کنیانا۔ ک ن ی ا نا۔ (لازم) کنکوے کا ایک طرف کو جھکنا۔ یہ مصدر لفظ "کان" سے بنایا گیا ہے

یعنی ایک جانب کنّی کھانا۔ مجازاً شرمانا جھینپنا۔ کنارہ کش ہونا۔ الگ الگ رہنا۔

کان ۔ مذکر۔ وہ دو عضو جو چہرے کے دونوں طرف نظر آتے ہیں۔ مجازاً وہ اندرونی اعضا جو آواز کو سنتے ہیں۔ ہندی میں کان کو کرن کہتے ہیں۔

کان ۔ مؤنث۔ چارپائی یا کپڑے کا آڑاپن، ٹیڑھ۔ بدگُنیاپن

کانا ۔ صفت مشبہ مذکر۔ یک چشم آدمی۔ ٹیڑھا، آڑا، ترچھا، (کانڑا بھی کہتے ہیں) مؤنث کانی۔

کَنْ بِنْدھا ۔ صفت مشبہ مذکر۔ کان بیندھنے والا۔

کَنّی ۔ مؤنث، حاشیہ، کنارہ، کور، مغزی، گوٹ، فیتہ، نیز کان کا اسم مصغر۔ جس سے دو کنّی دینا محاورہ بنا ہے۔

کَنْ پَٹی ۔ مؤنث۔ کان اور آنکھ کے درمیان کا حصہ عربی صُدْغ۔ (اصل میں کَنْ دَپّی تھا)

کَنَوتی ۔ کَ نَ وْ تِ ی۔ مؤنث۔ گھوڑا کنوتیاں بدلتا ہے۔ یعنی کانوں کو موڑ کر گھما کر ہر طرف کی آواز سننے کی کوشش کرتا ہے۔

کَرَنْ پھول ۔ مذکر۔ گرم مصالحہ میں جو لونگ شامل ہوتی ہے اس کا نام کرن پھول ہے۔ اسی کو عربوں نے معرب کرکے قَرَنْفُل بنا لیا۔ مجازاً لونگ ناک میں پہننے کی کیل کو کہتے ہیں۔ اور کرن پھول کان میں پہننے کا ایک زیور ہے۔

کَنّا ۔ مذکر۔ کنارہ، کور، پتنگ کا بندھن۔ (کانپ اور ٹھڈے کے مقام اتصال پر ایک سرا، اور نیچالہ سے اوپر کی جانب دوسرا سرا۔ یہ دو کنّے کہلاتے ہیں)

کنکھیاں ۔ مؤنث، جمع۔ یہ لفظ مفرد نہیں بولا جاتا۔ مرکب کن + انکھیاں۔ گردن موڑے بغیر یا مونھ پھیرے بغیر آنکھوں کو دائیں طرف یا بائیں طرف پھیر کر دیکھنے کو کنکھیوں سے دیکھنا کہتے ہیں۔

عدو کی بزم میں رازِ محبت کھل گیا دیکھا کہا تھا تم سے کس نے تم کنکھیوں سے ادھر دیکھو

(بیخود دہلوی)

چَوکنّا ۔ صفت مذکر۔ چار کان والا۔ مراد ہر طرف کی خبر رکھنے والا۔ ہوشیار و بیدار مغز۔

کَنْ پھیڑ ۔ بیائے مجہول۔ مذکر۔ وہ سوجن جو کانوں کے نیچے نزلے کے اثر سے ہو جاتی ہے۔

کَنْ ٹوپ ۔ بواؤ مجہول۔ مذکر۔ کانوں کا ڈھکنے والا ٹوپا۔

کن سلائی ۔ مؤنث ۔ ایک قسم کا باریک لمبا سا کیڑا جو کتھئی رنگ کا اور کھنکھجورے کے مشابہ ہوتا ہے برسات میں پیدا ہوتا ہے ۔ سبزہ زاروں میں بہت کثرت سے زمین پر رینگتا ہوا نظر آتا ہے ۔ یہ دو لفظوں سے مرکب ہے ۔ کھنڈ + سلائی ۔ کھنڈ کے معنی جوڑوں کے ابھار جیسے بانس کی گرہیں یا کھجور کے تنہ کے نشانات ۔ چونکہ یہ کیڑا گنڈے دار ہوتا ہے اس لئے کھنڈ سلائی نام رکھا گیا ۔ سلائی کے معنی موٹا تنکا یا تار کا ٹکڑا جیسے سرمہ لگانے کی سلائی ۔ اسی طرح کھنکھجورا بھی بھی دراصل کھنڈ کھجورا ہے ۔ وجہ تسمیہ ظاہر ہے ۔ مؤلف فرہنگ آصفیہ نے کن سلائی اور کھنکھجورا کی وجہ تسمیہ یہ لکھی ہے کہ چونکہ یہ کیڑے کان میں گھس جاتے ہیں اس لئے یہ نام رکھے گئے ۔ یہ خلافِ واقع ہے اور محض قیاس آرائی ہے ۔

ک ۔ و

کوٹنا ۔ بضم اول واؤ معروف ۔ (متعدی) فارسی میں کوفتن و کوبیدن ۔ کوبہ یا بٹے یا موسل یا لوہے کی موسلی یا ڈنڈے وغیرہ سے مسلسل ضربیں لگانا جس کا مقصد یا تو دبانا ہو یا ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ یا چھلکے اتارنا یا بجانا وغیرہ ۔ جیسے چھت کو یا سڑک کو کوٹنا یا سل پر کسی خشک چیز کو یا دانوں کو رکھ کر یا اوکھلی میں ڈال کر کوٹنا ۔ دھانوں کو موسل سے کوٹ کر چاول الگ کرنا ۔ یا نقارہ کو کوٹنا یعنی بجانا ۔ یا سزا کے طور پر کسی کو مارنا پیٹنا ۔ کپڑوں کو دھوتے وقت ہاتھوں سے یا ڈنڈے سے کوٹنا ۔ (کسی چیز کو پیسنے سے پہلے اس پر جو ضربیں لگائی جاتی ہیں اگر وہ خشک اور سخت چیز ہے تو اس کو کوٹنا کہتے ہیں اور اگر نرم اور گیلی چیز ہے مثلاً لہسن پیاز وغیرہ تو اس کو کچلنا کہتے ہیں ۔ کوٹنا سخت ضربوں سے ہوتا ہے اور کچلنا آہستہ اور نرم ضربوں سے)

کُٹائی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔

کُودنا ۔ بضم اول واؤ معروف ۔ (لازم) زور سے اُچھلنا بر بنائے مسرت یا بازی یا غرور وغیرہ ۔ فارسی میں جَستن جہیدن ۔ فرق اچھلنا اور کودنا میں یہ ہے کہ کودنا اوپر سے نیچے یا ہموار سطح پر سامنے کی طرف ہوتا ہے اور اچھلنا نیچے سے اوپر کی طرف اور چھلانگ لگانا ہیں لمبی جست ہوتی ہے ۔ مجازاً اچھل کر اوپر چڑھ جانے کی جگہ کود کر اوپر چڑھ جانا بھی بولتے ہیں ۔

کُود پھاند ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ اچھل کود ۔

کوسنا - بضم اول واؤ مجہول - (متعدی) بد دُعا کرنا -

مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں مگر وہ نام لیں ہر بار میرا (داغ)

ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں (معروف)

کوسنا - مذکر حاصل مصدر -

یہ آئین حسن و محبت ہیں سارے نہ اسکے گلے مجھکو مطلق نہ شکوے ۔ جلانے کو میری دعاؤں کے بدلے مجھے کوسنا تم نے اکثر دیا ہے (سائل دہلوی)

کوکنا - بضم اول واؤ مجہول - (متعدی) کچی سلائی کرنا، لمبے لمبے ٹانکے بھرنا جس سے مقصد کپڑے کو فٹ کرنا ہوتا ہے

کوک - بضم اول بواؤ مجہول - مؤنث حاصل مصدر - کچی سلائی -

واضح ہو کہ کوک - بخیہ - تُرپائی - یہ تینوں الگ الگ قسم کی سلائیاں ہیں، مترادف نہیں ہیں - تُرپائی کو دیکھو تُرپنا ہیں - بخیہ بھی کچی سلائی ہے مگر اس کا ٹانکا چھوٹا اور باریک ہوتا ہے - ململ کے کُرتوں میں اس قسم کی سلائی کی جاتی ہے - اور کوک کا ٹانکا لمبا ہوتا ہے - دہلی میں "کوکنا" مصدر مستعمل نہیں ہے - کوک ڈالنا یا کچا کرنا بولتے ہیں - اور بخیہ بھرنے کو کھڑائی کرنا بھی کہتے ہیں -

کوکنا - بضم اول بواؤ معروف - (لازم) کوئل کا بولنا - فاختہ کا کو کو کرنا - مجازاً بلند اور باریک آواز سے چیخنا -

کوک - بضم اول بواؤ معروف - مؤنث حاصل مصدر - کوئل، فاختہ، قمری کی آواز - مجازاً باریک و سخت آواز - اہل دہلی گھڑی میں چابی دینے کو "کوکنا" نہیں کہتے کوک بھرنا کہتے ہیں - واضح ہو کہ مور کی آواز کو جھنکار - اور کوے کی آواز کو کائیں کائیں کہتے ہیں -

ہے کہیں گل کی مہک تو کہیں بلبل کی چہک کوک کوئل کی ہے ارگن سے بھی خوشتر ہر دم (مہتاب داغ صفحہ ۲۹۸)

کوندنا - بفتح اول - (لازم) بجلی کا بار بار چمکنا -

گرتی تھی نشیمن پہ مرے کوند کے بجلی صیاد کے گھر آگ لگائی نہیں جاتی (گلزار داغ)

نگاہ شوخ ہے حلقے میں چشم شرم آگیں کے تماشا ہے کہ بجلی کوندتی ہے آج ہالے میں (گلزار داغ)

ک - ہ

کہنا ۔ بفتح اول۔ (متعدی) اپنے دل کی بات کو الفاظ و حروف کے ذریعے ظاہر کرنا۔ فارسی میں گفتن۔ عربی میں قولٌ، کلامٌ۔ دوسرے کو کسی امر کی اطلاع دینا۔ موسوم کرنا یا نام لینا جیسے احقر کو واصف کہتے ہیں۔ شعر تصنیف کرنا۔ سمجھانا، نصیحت کرنا وغیرہ۔

کہنا ۔ مذکر حاصل مصدر۔ بیان، کلام، قول، بات، حکم۔

کہا ۔ مذکر۔ کہا ہوا کا مخفف۔ مقولہ، فرمان، جیسے ماں باپ کا کہا مانو۔

کہانی ۔ کَ ہ ا نِ یْ ۔ مؤنث ۔ حکایت، ماجرا، قصہ، تذکرہ۔

کہاوَت ۔ مؤنث۔ گزرے ہوئے بزرگ کا مقولہ جو بطور نظیر یا عبرت و نصیحت کے لئے مناسب حال بولا جائے۔ جس کو ضرب المثل اور مَثَل کہتے ہیں۔ جیسے جس کی لاٹھی اس کی بھینس پہلے تو لو پھر بولو۔ ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے۔ خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے۔ خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو آدھا بڑا۔ نادان دوست سے دانا دشمن اچھا ہے۔ ملن ملیں ہیرے کی سی دل میں پھانکیں کھیرے کی سی۔ کنواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں۔ وغیرہ۔

کہنا اور بولنا میں فرق یہ ہے کہ اگر کسی کو مخاطب بنانا مقصود ہو تو کہنا کا لفظ استعمال ہوگا۔ جیسے "اس سے کہو جلدی آئے"۔ "میں نے تم سے کل کیا کہا تھا"۔ ان دونوں فقروں میں "بولو" اور بولا تھا۔ کہنا خلاف محاورہ اور غیر فصیح ہوگا۔ ہندوستان میں ہر جگہ اُردو بولی جاتی ہے" اس فقرے میں "کہی جاتی ہے" خلاف محاورہ ہوگا۔

کہلانا ۔ بفتح اول۔ (لازم) مشہور ہونا، نام زد ہونا۔ جیسے "یہ کونسا محلہ کہلاتا ہے"۔

جو دیوانہ ترا یہ عاشق مضطر نہ کہلاتا　　تو خوبان جہاں میں تو پری پیکر نہ کہلاتا (جلد دوم ظفر)

کہلوانا ۔ کَ ہ لِ وَ ا نَا ۔ (متعدی المتعدی) دوسرے شخص سے بات ظاہر کرانا۔ کسی سے اقرار لینا۔ دوسرے شخص کے ذریعے کسی کو پیغام بھیجنا۔ دوبارہ سبق یاد کرانا۔ کوئی عبارت زبانی یاد کروانا یا پڑھوانا۔ کسی سے سفارش کرانا یا ضامن بنانا۔ (کہوانا بھی فصیح ہے)

نہ کہا تھا کہ سچ نہ کہواؤ　　آپکو انفعال ہو ہی گیا　　(مہتاب داغ)

تو ہی حشر میں تجھ سے جو نہ یہ کہو ادول
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں

(مہتاب داغ)

ک ۔ ی

کیلنا ۔ بکسرِ اول ۔ (متعدی) عاملوں اور سیانوں کا ایک عمل ہے کہ کچھ کلمات پڑھ کر لوہے کی کیل پر پھونکتے ہیں اور کیل کو زمین میں یا دیوار وغیرہ میں گاڑ دیتے ہیں۔ جس سے مقصد موذی جانور کی گزند سے یا انسان کی ایذا سے حفاظت یا جادو کا توڑ کرنا ہوتا ہے۔ زبان بندی کے لئے بھی کیل پڑھ کر گاڑی جاتی ہے۔ اسی سے ماخوذ محاورہ ہے۔ "کیا تیرا مُونھ کِلا ہوا ہے؟ ۔ اس نے مخالف کا مُونھ کیل دیا ہے۔ میں نے اپنا گھر کلوا رکھا ہے"

کیل ۔ بکسرِ اول و یائے معروف ۔ مؤنث ۔ لوہے یا کسی دھات کی مینخ جو لکڑی کے تختوں کو جوڑنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اور لوہے تانبے وغیرہ کی چادروں کو جوڑنے کے لئے جو مینخ استعمال کی جاتی ہے وہ لمبائی میں کم ہوتی ہے اس کو ریپٹ کہتے ہیں۔ چمڑے میں جو چھوٹی کیلیں لگائی جاتی ہیں اسے کوکا کہتے ہیں۔ مجازاً پھوڑے پھنسی یا مہاسے کے اندر سے جو سخت مادہ کی گٹھلی سی نکلتی ہے۔ نیز ناک میں پہننے کا زیور جس کو لونگ بھی کہتے ہیں وغیرہ۔

کیلی ۔ بکسرِ اول و یائے معروف ۔ مؤنث ۔ لکڑی کی کھونٹی۔ لوہے کی ہر ایک وہ کھونٹی جو بطور مرکز یا سہارے کے استعمال کی جائے جیسے چکی کی کیلی گاڑی کے پہیے کو روکنے والی پن ۔ ٹوپی کی کیلی ۔ لاؤ کے رسے کی کیلی ۔ کُشتی اور پھکیتی کے داؤ پیچ کا نام ۔

کھ ۔ ا

کھانا ۔ (متعدی) فارسی میں خوردن عربی میں اَکْل۔ کسی چیز کو مونھ کے ذریعے سے معدے میں پہنچانا ۔ نگلنا ۔ مجازاً برداشت کر لینا ۔ جیسے غم کھانا ۔ متاثر ہونا جیسے ترس کھانا ۔ غبن کرنا ۔ ہتھیانا ۔ خرچ ہونا جیسے یہ عمارت بڑی رقم کھا گئی ۔ ترک کر دینا جیسے لکھنے یا پڑھنے میں کوئی لفظ کھا جانا برداشت کرنا جیسے جوتے کھانا ۔ خراب کر دینا جیسے لوہے کو زنگ کھا گیا یا لکڑی کو دیمک کھا گئی یا ٹڈیاں کھیت کو کھا گئیں ۔ فائدہ حاصل کرنا جیسے ہوا کھانا ۔ نقصان اور گزند اٹھانا جیسے چوٹ کھانا وغیرہ۔

کھاتے ہیں دوست داغ مرے دل کے داغ سے سچ ہے چراغ ہوتا ہے روشن چراغ سے
(آفتاب داغ)

تازہ غم کھایا کیے ہم وہ ہیں پاکیزہ مزاج اور تم کھاتے رہے جھوٹی قسم کھائی ہوئی (رر)

کھانا - مذکر۔ خوراک، طعام، بھوجن، دعوت۔

کھات - مؤنث۔ گلا سڑا گوڑا کرکٹ اور میلا وغیرہ جو پیداوار کی طاقت بڑھانے کے لئے کھیتوں اور باغوں میں ڈالتے ہیں۔ اس کو آجکل کھاد بولتے اور لکھتے ہیں۔

کھاتہ - مذکر۔ وہ کتاب جس میں روزانہ کے آمد و خرچ میں سے ہر ایک مد کے آمد و صرف کو الگ الگ کرکے لکھا جائے جیسے بکری کھاتہ۔ ادھار کھاتہ۔ ڈاک کھاتہ۔ خرید کھاتہ۔ ایک نام کھاتہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک بیوپاری کا علٰحدہ علٰحدہ حساب درج کیا جاتا ہے اور باقی یا فاضل اس سے معلوم ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ روزنامچہ اور چیز ہے اس کو روکڑ بہی اور انگریزی میں کیش بُک کہتے ہیں۔ اس میں روزانہ کا سارا آمد و خرچ یکجا درج ہوتا ہے۔ مختلف مدات کے آمد و صرف ایک ہی تاریخ میں درج ہوتے ہیں۔ پھر اس میں سے کھاتہ مرتب کیا جاتا ہے۔

کھاؤ - کھَ اُو۔ بواؤ معروف ساکن۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث۔ بہت زیادہ کھانے والا۔

کھائی - کھَ اِی۔ بیائے معروف ساکن۔ مؤنث۔ خندق۔ قلعے وغیرہ کے آس پاس یا محاذ جنگ پر دشمن کا راستہ روکنے کے لئے جو لمبا گڑھا کھودتے ہیں۔

کھتّا - مذکر۔ بڑا مدوّر گڑھا جو مختلف کاموں کے لئے بناتے ہیں۔ اناج بھر کر اوپر سے پاٹ دیتے ہیں تاکہ ایام قحط میں گراں ہو کر بکے۔ زمین دوز کوٹھا۔ میدان جنگ میں مقتولوں کو ایک ہی گڑھے میں ڈال کر چھپا دیتے ہیں وہ بھی کھتا کہلاتا ہے۔ کھاد بنانے کا گڑھا۔ ذخیرہ۔ انبار، گودام، ڈلاؤ۔

کھانسنا - کھَ انْ سْ نا۔ بنون غنہ۔ (لازم) گلے میں خراش ہونے کی وجہ سے کھانسی اُٹھنا۔

یہ لغت انسان کے ساتھ مخصوص ہے اور گھوڑے یا بکرے وغیرہ کے کھانسنے کو دھانسنا کہتے ہیں۔
کھَانسِی - بنون غنہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ مرض سُرفہ۔ سُعال۔

کھ - ب

کھُبنا - بضم اول۔ (لازم)۔ سمانا، بھانا، دل نشین ہونا، نگاہ پر چڑھنا۔ چُبھنا، گڑ جانا مؤثر ہونا۔

جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشقِ دلگیر سے
بجھ گئی ہیں برچھیاں سی کُھب گئے ہیں تیر سے
(داغ)

جو تجھ میں ہے وہ روپ کہاں ہے گلِ تر میں
جوبن بھی وہ جوبن ہے جو کُھب جائے نظر میں
(یادگار داغ)

عاشق کو نہ اچھے سے غرض ہے نہ بُرے سے
جو آنکھ میں کھب جائے سما جائے نظر میں
(یادگار داغ)

کھ - پ

کھَپنا - بفتح اول۔ (لازم) سما جانا، جذب ہونا۔ خرچ ہونا، جیسے اس کام میں سارا روپیہ کھپ گیا، سر میں تیل کھپ گیا۔ ان جاڑوں میں گھی بہت کھپتا ہے، آٹے میں پانی کھپتا ہے۔ فروخت ہونا جیسے اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے۔ سمائی ہونا۔ رل مل جانا جیسے اچھوں میں بُرے بھی کھپ جاتے ہیں۔ کام آنا، ہلاک ہونا جیسے جنگ میں ہزاروں آدمی کھپ گئے۔ فنا ہونا، مٹی میں ملنا۔

کب تک نہ کراہوں میں نالہ نہ بھروں کیونکر
میں کیا کروں اے انشا اب جی ہی لگا کھپنے
(انشا)

کھپ ہی جاتا ہے آدمی اے میر
آفت جاں ہے عشق کا غم بھی (میر تقی)

کھَپَت - بفتحتین۔ مؤنث حاصل مصدر۔ صرف، خرچ۔ سمائی، گنجائش، گزارا، نباہ۔ فروخت۔

کھپانا - بفتحتین۔ (کھپنا کا متعدی) سمونا، جذب کرنا، خرچ کرنا، کام میں لانا، لگا دینا۔ ملا دینا۔ فنا کرنا۔

کھ ۔ ت

کھتیانا۔ بفتح اول۔ (متعدی) لفظ کھاتہ سے یہ مصدر بنایا گیا ہے۔ رقموں کو کھاتے میں درج کرنا۔

کھتیان۔ بفتح اول۔ مذکر حاصل مصدر۔ کھاتہ میں رقموں کا اندراج۔

کھتونی۔ بفتحتین۔ مؤنث حاصل مصدر گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ۔

کھ ۔ ٹ

کھٹکنا۔ بفتحتین۔ (لازم) کسی چیز کا جسم میں چبھ کر رہ جانا اور حرکت کرنے میں چبھنا اور مسلسل اذیت کا سبب ہونا۔ جیسے پھانس چبھ کر کھٹکتی ہے۔ آنکھ میں کوئی باریک تنکا یا خاک کا ذرہ یا پلک گر جائے یا آنکھ کے اندر کوئی باریک دانہ ابھرے تو پلک جھپکنے میں کھٹک ہوتی ہے۔ سر میں اگر درد ہو تو وہ بھی آنکھ میں کھٹکتا ہے۔ ایسی صورت میں کہتے ہیں آنکھ میں کھٹک ہو رہی ہے۔ مجازاً ناگوار گزرنا، بُرا لگنا جیسے "ایک ہمارا ہی دم ان کو کھٹکتا ہے"۔ لڑائی ہونا، ان بن ہونا جیسے ان کی اُن کی آپس میں کھٹک رہی ہے یا کھٹک گئی ہے بیزار ہونا، خائف و بدگمان ہونا۔ تردد و اندیشے کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا، مؤثر ہونا۔ (اس مصدر کا مادہ سنسکرت میں "کھر" ہے۔ اس سے کھرکنا بنا جو پوربی زبان میں کھٹکنا کا مترادف ہے۔ پھر اس سے کھٹکنا بن گیا۔

غم نے ترے نچوڑ لیا قطرہ قطرہ خوں — تھوڑا سا رہ دل میں کھٹکنے کو رہ گیا

وہ غنچہ ہوں شگفتہ دل رہا عالم کے خاروں میں — وہ کانٹا ہوں نہ کھٹکا میں کسی کو گلعذاروں میں (داغ)

کھٹکا کیا ہوں خاک کو بھی خاک ہو کے آہ — میں سینۂ مزار کا اپنے غبار تھا (نسیم دہلوی)

کیوں نہ کھٹکوں آسماں کو رات دن میں ناتواں — آبلے کی شکل اس میں مجھ میں عالم خار کا (ناسخ)

سوکھ غم سے ہوئے ہیں کانٹا سے — پر دلوں میں کھٹک رہے ہیں ہم (میر تقی)

خلش گر جو ہے پاس ہر دل کے کانٹا — کھٹکتا ہے وہ دل میں بلبل کے کانٹا (ظفر)

دل مرا اہل وطن سے ہے بہت کھٹکا ہوا — خار تک جس میں نہ ہو ویرانہ ایسا چاہیے

(داغ)

بغل میں لے کے یوسف کو اکیلا واں سے گزرا میں ؛ قدم رکھتے ہوئے جس راستے میں کارواں کھٹکا (آتش)

نیر تیر ابڑھ کے مژگاں سے نہیں　　　کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم (گلزار داغ)

کھٹ پٹ - مؤنث۔ گھوڑے کی متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے آدمی کے جلدی جلدی چلنے کی آواز۔ لڑائی بھڑائی، جھگڑا، رنجش۔

کھٹا پٹی - مؤنث۔ لڑائی بھڑائی، جھگڑا۔

کھٹ - مؤنث۔ دو چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ متواتر ہو تو کھٹ کھٹ کہتے ہیں۔ نیز کھاٹ کا مخفف۔

کھٹ بُنا - صفت مذکر۔ کھاٹ یعنی چارپائی بننے والا۔

کھٹکا - مذکر حاصل مصدر۔ کسی چیز کے ٹکرانے یا گرنے کی آواز۔ ہلکی سی آواز جو کسی چیز کے ہلنے سے ہو۔ پیروں کی آواز۔ دروازے کی کنڈی یا زنجیر کا کھڑکا۔ خلش، چبھن، کھٹک۔ چٹخنی، ہک، کانٹا، قفل کا کُتا۔ آواز کی گٹکری یعنی جھٹکا۔ خطرہ، اندیشہ۔

ہم ان کے گھر میں چوری سے پہرے پر دم نکلتا تھا　　　در ہمسایہ پر ہوتا تھا گر زنجیر کا کھٹکا (ظفر)

مجھ کو ہر کھٹکے پہ گزرا ترے آنے کا خیال　　　اور شب وعدہ میں ہوتے رہے کھٹکے لاکھوں (سوز)

خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود　　　دیکھ گل دعوئ نازکبدنی خوب نہیں (ذوق)

نہ گھر میں غنیم اور دشمن کا کھٹکا　　　نہ باہر ہے قزاق و رہزن کا کھٹکا (حالی)

موت کا مجھکو نہ کھٹکا شب ہجراں ہوتا　　　میرے دروازے پہ گر آپ کا درباں ہوتا (داغ)

کھٹک - بفتحتین۔ مؤنث حاصل مصدر۔ خلش، چبھن۔

اس بہانے سے بہائے سر محفل آنسو　　　کہہ دیا ان سے کہ آنکھوں میں کھٹک ہوتی ہے (مہتاب داغ)

کھٹاکا - بفتحتین۔ مذکر۔ دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز جو دور تک جائے۔

کھٹکھٹانا - کھٹ کھٹانا۔ (متعدی) دروازے کی کنڈی یا زنجیر کو کھڑکانا۔ دستک دینا۔ عصا وغیرہ سے کواڑ پر کھٹ کھٹ کرنا۔ دروازے کی زنجیر کو اگر کواڑ پر نہ ماریں علیحدہ سے ہلائیں تو اس کو کھڑکانا کہیں گے اور اگر کواڑ پر زنجیر سے ہاتھ سے یا لکڑی پتھر وغیرہ سے کھٹ کھٹ کریں

تو اس کو کھٹکھٹانا کہیں گے۔

کھٹکھٹا۔ کھٹ کھٹا۔ مذکر وہ بانس کا ٹوٹا یا ٹین کا کنستر جو باغوں میں پھل والے درختوں پر باندھکر لٹکاتے ہیں اور ایک ڈوری کے ذریعے سے اس کو کھڑکاتے رہتے ہیں۔ اس کی آواز سے پرندے خوفزدہ ہوکر اڑ جاتے ہیں۔ اس معنی کے علاوہ اور کسی معنی میں یہ لفظ اب نہیں بولا جاتا۔ بعض شعراء (مثلاً ظفر وغیرہ) نے اس معنیٰ میں کھٹکا باندھا ہے مگر اب تو دہلی اور نواح دہلی میں کھٹکھٹا ہی رائج ہے مؤلف فرہنگ آصفیہ نے "کھٹکھٹا" کے معنی میں بکھیڑا جھمیلا جھگڑا لکھے ہیں۔ اب یہ معنی متروک ہیں اسکی جگہ کھٹراگ بولتے ہیں۔ کام دھندا یا دکان کے معنی میں بھی اب کھٹکھٹا نہیں بولا جاتا۔

کھٹکنا۔ بضم اول۔ کھُ ٹ کُ نا۔ (لازم) پرندکے بچے کا انڈے میں سے باہر نکلتے وقت انڈے کا چٹخ جانا۔

واضح ہو کہ جب بچے میں جان پڑجاتی ہے تو انڈا خودبخود کھُٹک جاتا ہے۔ بچہ چونچ مار کر اس کو نہیں توڑتا۔ اس معنی میں یہ فعل لازم ہے۔

دیا سلائی جو بیچے تھا یا کہ سر کنڈا　　ہوا وہ صاحب لشکر بنا کے اک جھنڈا

ہوئے باغ جہاں سے نہ کیوں ہو دل ٹھنڈا　　جو مرغ ٹینی کا بچہ کھُٹکتے ہی انڈا

حضورِ بلبل بستان کرے نوا سنجی

کھٹکنا۔ بضم اول۔ کھُ ٹ کُ نا۔ (متعدی) تربوز یا خربوزے کے بیجوں یا چلغوزے وغیرہ کو دانتوں سے دبا کر چھلکا اتارنا تاکہ ثابت گری نکل آئے۔

کھُٹ۔ کسی چیز کے ٹکرانے کی خفیف آواز۔

کھُٹ بڑھئی۔ مذکر۔ ایک پرندے کا نام جس کو ہدہد کہتے ہیں۔

کھُٹکی۔ مؤنث۔ ڈور یا تاگے کو دانت سے کاٹ کر ٹوٹ جانے کے قریب کر دینا۔ اسکو کھُٹکی لگانا کہتے ہیں۔

کھٹنا۔ بفتح اول۔ (متعدی) کمانا، حاصل کرنا۔ (سوداگروں کی زبان)

کھٹو۔ کھَ ٹُ ٹ وْ۔ بواوٗ معروف۔ صفت مشبہ مذکر۔ کماؤ، محنتی۔

نکھٹو۔ نِ کھ ٹُ ٹْ وْ صفت مشبہ مذکر۔ کمائی سے جی چرانے والا۔ بیکار، کم حوصلہ، سست۔

مجازاً بیوقوف، مفلس۔

کھ۔ج

کھجانا۔ کھجلانا۔ (لازم ومتعدی) جلد میں خارش ہونا۔ چُل اٹھنا۔ اپنے یا دوسرے کے جسم پر ناخن سے کُھرچنا۔ تحقیراً تعریف کرنا، خوشامد کرنا۔ جیسے گدھے کو گدھا کھجاتا ہے "کھجانا فصیح ہے)

رخصت اے زندان جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

کُھجلی۔ کھُ ج ل ی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ خارش، کھاج، چُل۔

کھ۔د

کُھدنا۔ بضم اول۔ (کھودنا کا مطاوع کھودا جانا، جیسے گڑھا کھد گیا۔ اُکھڑنا، مسمار ہونا، جیسے مکان کھد گیا۔ نقش ہونا، جیسے مہر یا نگینے کا کھدنا یا نام کھدنا۔

کُھدائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نیز کھودنے کی اُجرت (یعنی مطالبہ)

کُھدرا۔ مذکر۔ کھدرا۔ ناہموار۔ گوشہ، کونا۔ (پورب میں خردہ کو بگاڑ کر کُھدرا بمعنی متفرق و بطفل بولتے ہیں)۔

کُھدوانا۔ بضم اول۔ (متعدی المتعدی) اکھڑوانا، مسمار کرانا۔ نقش کرانا۔

کُھدوائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ کھُدوانے کی اجرت۔ (یعنی واجب الادا)

کھدیڑنا۔ کھدیڑنا۔ بفتح اول و یائے مجہول۔ (متعدی) دیہاتی زبان۔ نکالنا، پھٹکارنا، بھگا دینا، تعاقب کرنا۔

کھدیڑ۔ حاصل مصدر۔

کھُدبُدانا۔ بفتح اول۔ (لازم) کھُدبُد کرنا۔ ابلتے ہوئے چاولوں یا دال میں سے چھید چھید ہو کر بھاپ نکلتی ہے اس کو کھدبدانا یا بُھدکنا کہتے ہیں۔

کھُدبُد۔ حاصل مصدر۔

کھ۔ر

کُھرچنا۔ بضم اول (متعدی) کسی چپکی ہوئی یا جمی ہوئی چیز کو چاقو چھری یا ناخن سے اکھیڑ کر صاف کرنا۔ کریدنا، چھیلنا۔

کھرچن ۔ کھُرْچَن ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ کھُرچی ہوئی چیز ۔ مجازاً سالن یا چاول یا دودھ جو پتیلی کے پیندے میں سرخ ہو کر جم جاتا ہے ۔ تلچھٹ ، بچا کھچا ۔

کھرچنی ۔ اسم آلہ مؤنث ۔ کھرچنے کا آلہ ۔ چپٹا سپاٹ کفگیر جو حلوائی استعمال کرتے ہیں ۔

کھڑینچ ۔ بیائے مجہول و نون غنہ ۔ مؤنث ۔ زخم خفیف ۔ اچٹتا ہوا زخم ، مجازاً دشمنی ، عداوت ، بغض ، عیب گیری ، نکتہ چینی ، چھیڑ چھاڑ ، حجت و تکرار ۔ (اصل میں کھرینچ تھا)

کھونچ ۔ بواؤ مجہول و نون غنہ ۔ مؤنث ۔ کپڑا کسی چیز میں الجھ کر تھوڑا سا پھٹ جائے تو کہتے ہیں کھونچ لگ گئی ۔ یہ لغت صرف کپڑے کے لئے بولا جاتا ہے غالباً کھرونچ کا تبدیل شدہ تلفظ ہے ۔ پورب میں کھرونچنا بمعنی کھسوٹنا بولتے ہیں)

کھ ۔ ڑ

کھڑکنا ۔ بفتحتین ۔ (لازم) درخت کے سوکھے پتوں کا آپس میں ٹکرا کر بجنا ۔ دیگوں کا کھنکنا ۔ (مادہ کھنڈن)

ہے فصلِ بہاری میں یہ صیاد کا دھڑکا　　دل اڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا (امانت)

شحنۂ عادل کا وہ خوف ہے بازاروں میں　　نہیں ممکن کہ جو برتن سے بھی کھڑکے برتن

(مہتاب داغ ص ۲۸)

لیتے ہیں گل کے بوسے آج کس چوری سے بلبل نے : پڑا سویا گلچیں کوئی پتہ نہیں کھڑکا (نسیم دہلوی)

پتہ کھڑک گیا تو وہ لپکا اسی طرف　　دیکھی تمام رات عجب پاسباں کی سیر (مہتاب داغ)

کھڑ ۔ بفتح اول ۔ مؤنث ۔ جواہرات اور کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو نگینہ بناتے وقت بطور ریزے کے نکلتے ہیں ۔ یا جواہرات کا ناقص حصہ ۔ یہ دراصل کھنڈ تھا (دیکھو کھنڈنا)

کھڑنک ۔ بفتحتین ۔ نون غنہ ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ نہایت سوکھا یا بڑھاپا کرارا اور سخت ۔

کھڑ بڑ ۔ کھڑ کھڑ ۔ یہ دونوں اسم صوت مؤنث ہیں مختلف موقعوں پر بولے جاتے ہیں ۔

کھڑکانا ۔ بفتح اول (متعدی) کنڈی کھٹکھٹانا ۔ زنجیر بجانا ۔ مجازاً جھڑکنا ، آڑے ہاتھوں لینا ، دھمکانا ۔

رخصت اے زنداں ! جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے : مژدہ خارِ دشت ! پھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در ذرا دربان کو کھڑکایا تو ہوتا (ظفر)
کل اس کا حلقۂ در شب جو ہم نے جا کے کھڑکایا تو اس نے خوب ہی دربان کو باہر آکے کھڑکایا
(معروف)

کھڑ کھڑانا۔ (کھڑکھڑانا۔ (متعدی)۔ کھٹکھٹانا اور کھڑکھڑانا۔ دونوں اسم صوت یعنی کھٹ کھٹ اور کھڑ کھڑ سے بنے ہیں جو فرق ان دونوں آوازوں میں ہے، وہی ان دونوں کے معنوں میں ہے۔ مجازی معنی آگاہ کرنا، تنبیہ کرنا، جھڑکنا، دھمکانا۔

کھڑ کھڑاہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ سوکھے پتوں یا دیگوں وغیرہ کے باہم ٹکرانے کی آواز، یکّے وغیرہ کے ٹوٹے ہوئے پہیوں کی آواز۔

کھڑ کھڑیا۔ مؤنث۔ ایک قسم کی گاڑی جس میں بگی کے گھوڑوں کو جوت کر سدھاتے ہیں۔

کھ۔س

کھسکنا۔ بکسر اول (لازم) سرکنا، ٹلنا، ہٹنا، پھسلنا۔ اپنی جگہ سے ہٹ جانا، جیسے ازار کا کولھے سے کھسک جانا۔ چل دینا۔ کنارہ کشی کرنا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔

کیا نوا سنجی کریں اے ہمصفیرانِ چمن آگئی فصل خزاں گلشن سے سارے کھسکے پھول
(نصیر)

کیا وہاں جاؤں دلا حکم ہے حاکم کا جو وہاں جائے تو پھر وہ نہ کھسکنے پاوے (معروف)
وہ چلا جان چلی دونوں یہاں سے کھسکے اِس کو تھاموں کہ اُسے، پاؤں پڑوں کس کس کے
(مومن)

نظر چھپ جا چھپالے منہ کو بدلے تیوری آ کسک شتابی، جو دیکھ پاوے گا وہ ستم گر تو جان پر ہے ابھی جھڑاکا
(نظیر)

کھسکانا۔ بکسر اول۔ (متعدی) سرکانا، ہٹانا، ٹلانا، چھپا کر غائب کر دینا۔

کھسوٹنا۔ بفتح اول بواؤ مجہول۔ (متعدی) نوچنا، اُپاڑنا۔ یعنی بالوں کو یا پودوں کو یا پتوں کو بے دردی اور بے رحمی سے نوچنا، زبردستی لے لینا۔ اتروا لینا جیسے کپڑے تک کھسوٹ لیے۔

کھُوسٹ۔ بضم اول بواؤ معروف۔ صفت مشبہ مذکر و مؤنث۔ وہ بوڑھا جسکی ڈاڑھی

مونچھیں بڑھاپے کی وجہ سے جھڑ گئی ہوں۔ زشت رو، بد اخلاق، آدم بیزار۔

کھ۔ ل

کِھلانا۔ بکسر اول۔ (کھانا کا متعدی) فارسی میں خورانیدن، عربی میں اِطعَام۔ کوئی چیز کسی دوسرے کو کھانے کے لئے دینا یا اپنے ہاتھ سے اس کے مونھ میں رکھنا۔

کھلائی۔ مؤنث۔ خوراک، کھانا کھلانے کا معاوضہ۔

کِھلانا۔ بکسر اول۔ (کھیلنا کا متعدی) بازی کرانا، بہلانا جیسے "کھلائے کا نام نہیں رولائے کا نام"

کِھلائی۔ مؤنث۔ بچوں کو بہلانے پالنے والی عورت۔ دایہ، آیا۔

کِھلانا۔ بکسر اول (کِھلنا کا متعدی) شگفتہ کرنا، واکرنا، کھیل کھیل یعنی دانہ دانہ جدا کرنا۔ جیسے پکے چاولوں کو کھلانا۔ کھیلا کرنا، جیسے جوار باجرہ مکئی وغیرہ کو بھونا جس سے دانے کِھل جائیں۔

کیوں نہ اس رُت میں کریں پیر و جواں سیر چمن :: غنچۂ دل کو کھلاتی ہے ہوا ساون کی (مصحفی)

اشک خونیں نے گل کھلائے ہیں :: آج آئی ہے کس بہار سے آنکھ (گلزار داغ)

کِھلنا۔ بکسر اول۔ (لازم) کلی کا چٹک کر پھول بننا۔ مجازاً خوش ہونا، مسکرانا، ہنسنا۔ دانہ دانہ جدا ہونا جیسے چاولوں کا کھلنا۔ بھربھرا اور خستہ ہونا۔ دیوار یا گنبد یا پھوٹے وغیرہ کا شق ہونا۔ فضا صاف ہونے کی وجہ سے چاندنی کا خوب روشن ہونا۔ رنگ کا شوخ ہونا اور مناسب اور صاف و شفاف ہونا۔

اللہ رے جامہ زیب تری جامہ زیبیاں :: پہنا جو تو نے رنگ وہی رنگ کھل گیا (گلزار داغ)

غرق خون ہے مری مژگاں بھی تراپیکاں بھی :: رنگ کھلتا ہے مگر دیکھیے اچھا کس پر (گلزار داغ)

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی :: چمپا کھلی گلاب کھلا موتیا کھلی (")

جام شراب ہاتھ سے ساقی نے رکھدیا :: جب مینھ برس کے دھوپ چمن میں ذرا کھلی (گلزار داغ)

نالوں سے شق ہوا نہ جگر پاسبان کا :: دیوار قید خانہ مگر بارہا کھلی (")

کھیل - بکسر اول و یائے معروف - بھنی ہوئی جوار یا مکئی وغیرہ کا پھلا - مجازاً کسی چیز کی مقدار قلیل - بھنے ہوئے سہاگہ کا پھلا -

کھلو - بکسر اول - واؤ مجہول - صفت مؤنث - ہر وقت ہنسنے اور خوش رہنے والی - اُول جلول - کھلنڈری -

کھلی - بکسر اول و یائے مجہول - مؤنث - مزاح، ٹھٹھا، تمسخر، چہل، ہنسی، مذاق

کوئی کھلی نہیں نظر بازی　　نام اس کھیل کا ہے سربازی (فریاد داغ)

کھلی باز - صفت مذکر و مؤنث - مسخرہ، ظریف، چہل باز -

کھلنا - بضم اول - (لازم) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز یا بند یا چھپی ڈھکی چیز کا کشادہ ہونا - ظاہر ہونا، پھٹنا، شق ہونا، بخیہ یا ٹانکے کا ادھڑنا - کسی دقیق مفہوم یا راز کا واضح ہونا، آزاد ہونا، اڑاس یا رکاوٹ کا ہٹ جانا - جیسے موری کھل گئی - کسی کام یا چیز کا شروع ہونا یا جاری ہونا جیسے دکان کھلی، نہر کھلی - شرم و حجاب کا مرتفع ہونا - فراخ و وسیع ہونا پھبنا، زیب دینا - جیسے رنگ کا کھلنا وغیرہ - محاورات میں آکر بہت سے معانی ہو جاتے ہیں -

راہ پر ان کو لگا لائے تو ہیں باتوں میں　　اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں

(آفتاب داغ)

کھلا - صفت مشبہ مذکر - بند کا نقیض، کشادہ، تنگ کا نقیض، فراخ، وسیع - پوشیدہ کا نقیض، عریاں، بے حجاب - چھایا کا نقیض، صاف بے ابر آسمان - مزاحم کا نقیض بے روک ٹوک - مقفل کا نقیض، بے قفل صندوق یا الماری وغیرہ - مُگھم کا نقیض، واضح مشرح - مکدر و منقبض کا نقیض، بے لوث، بے کینہ - مؤنث کھلی -

کھلوانا - بضم اول (کھولنا کا متعدی المتعدی)

کھلوانا - بکسر اول - (کھلانا کا متعدی المتعدی)

کھل کھلانا - بکسر ہر دو (کھ) - (لازم) خوب باچھیں کھول کر قہقہہ لگانا - خوب زور سے ہنسنا - یہ فعل چونکہ ہنسنے کی کیفیت کو ظاہر کرتا ہے اس لیے اکثر ہنسنا کیساتھ استعمال ہوتا ہے، جیسے کھلکھلا کر ہنس دیئے۔

کھل کھلانا ۔ بفتح ہر دو (کھ)۔ (لازم) پیٹ کے اندر خوب کھلبلی ہونا۔ جیسے "خوب کھل کھلا کر دست آیا"۔

کھلنا ۔ بفتح اول۔ (لازم) ناگوار ہونا، تکلیف دہ ہونا۔ (اس کا مادہ "کھل" ہے۔ سنسکرت میں کھل کے معنی ستانا، مارنا وغیرہ ہیں۔) اہل دہلی اس معنی میں "اکھرنا" بفتحتین بولتے ہیں۔

کھل ۔ سرسوں یا تلوں کا پھوگ تیل نکل جانے کے بعد۔ اگر ٹکڑوں کو پیس لیا جائے تو کھلی کہلاتی ہے۔

کھال ۔ مونث۔ جاندار کے جسم کا پوست۔

کھ۔ن

کھنچنا ۔ بکسر اول بنون غنہ (لازم) تننا، کسا جانا، جکڑا جانا گھسیٹا جانا۔ رک جانا، کنارہ کش ہونا۔ عرق کشید ہونا۔ طول پکڑنا۔ سلب ہونا۔ عکس کا اُترنا۔ تصور بندھنا۔ جذب ہونا۔ روانہ ہونا مہنگا ہونا۔ مائل ہونا۔

جب کھنچے ان سے ہوے اور زیادہ مضطر مرض عشق کے پرہیز نے مارا ہمکو (گلزار داغ)

تیری تلوار نے بھی چال اُڑائی تیری کھنچ کے آتی ہے جب تا بگلو آتی ہے (")

کھنچا ۔ بکسر اول نون غنہ۔ صفت مذکر۔ کھنچا ہوا کا مخفف۔ تنا ہوا، کسا ہوا، جکڑا ہوا، کشیدہ، ناراض۔ مہنگا۔

کھنچاؤ ۔ بکسر اول بنون غنہ واؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر تناؤ، کساؤ، کشیدگی، ناراضگی۔

کھنچاوٹ ۔ بکسر اول و نون غنہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔

کھُندلنا ۔ بضم اول نون غنہ دال مفتوح۔ پیروں سے روندنا۔ کھندلنا اور روندنا میں فرق یہ ہے کہ کھندلنا میں شدت ہے یعنی بالکل خراب اور درہم برہم کر دینا۔ اور روندنا میں خفت ہے۔ یوپی میں کھندلنا کا مترادف کھُوندنا (بضم اول واؤ معروف) بولتے ہیں۔

کیا ناز دادا کا ماتم ہے بخوف اچھلتے پھرتے ہیں لونگے ننگے پیروں سے وہ لاش کھندلتے پھرتے ہیں

(مولوی سید احمد سید مولف فرہنگ آصفیہ)

دل کو پاؤں تلے کھندلنا ہائے کیوں جی ایسا بھی پیار ہوتا ہے۔ (مصحفی)

(یہ مصدر اگرچہ متروک ہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ اس کا متبادل مصدر اور کوئی نہیں ہے جو اس مفہوم کو پورا حاوی ہو)

کھنڈنا۔ بکسر اول۔ (لازم) بکھرنا، پھیلنا، برتن میں سے کسی چیز کا گرکر پھیل جانا جیسے پانی کھنڈ گیا، چائے کھنڈ گئی۔ خستگی اور بھربھرے پن کی وجہ سے بکھرنا، جیسے روٹی یا مٹھری کھنڈی جارہی ہے۔ (اہل دہلی صرف آخری معنی میں بولتے ہیں) اس کا ماخذ "کھنڈ" ہے بالفتح۔ ہندی میں کھنڈن کے معنی کاٹنا، توڑپھوڑ کرنا۔

کھنڈ۔ بفتح اول۔ مذکر۔ ٹکڑا، حصہ، جزو۔ منزل درجہ۔ مکان کا اندرونی حصہ۔ زمین کا قطعہ، علاقہ جیسے روہیل کھنڈ، بندیل کھنڈ۔ کتاب کا حصہ۔ کھانڈ، قند، قنلہ، قاش۔

کھنڈا۔ مذکر۔ چاولوں کا چُورا نیز کھانڈا کا مخفف۔

کھانڈا۔ مذکر۔ تلوار۔

کھنڈت۔ صفت مؤنث۔ خلل، مزاحمت، رکاوٹ، تردید، تنسیخ۔

کھنڈر۔ کھَن ڈَر۔ مذکر۔ ٹوٹا ہوا مکان وعمارت۔ ٹوٹے ہوئے مکانوں کے نشانات اور ٹوٹی پھوٹی دیواریں۔

کھنڈانا۔ بکسر اول ونون غنہ۔ (کھنڈنا کا متعدی) بکھیرنا، پھیلانا، گرادینا، بہادینا۔

کُھنسانا۔ بضم اول۔ (لازم) عورتوں کی زبان۔ جلنا، ناراض ہونا۔ بیر رکھنا، تیوری چڑھانا، لگائی بجھائی کرنا۔

کھنکنا۔ بفتحتین۔ (لازم) برتنوں کا ٹکرا کر بجنا۔ جھنجھنانا روپئوں کا پرکھتے یا گنتے وقت بجنا۔

کھنکانا۔ بفتح اول۔ (متعدی) بجانا۔ کھڑکانا۔ روپیہ پرکھنا۔

کھنک۔ بفتحتین۔ مؤنث اسم صوت۔ بجنے کی آواز۔

کھنکارنا۔ بفتح اول ونون غنہ۔ (لازم) گلے میں سے بلغم نکالنے کی کوشش کرنا۔ دوسرے کو کھانسی کی سی آواز سناکر اپنی موجودگی جتانا یا اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے ایسا کرنا۔

کھنکار ۔ بفتح اول ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ اسم صوت ۔ وہ آواز جو گلا صاف کرنے کے لئے قصداً نکالی جائے ۔

کھنگالنا ۔ بفتح اول و نون غنہ ۔ (متعدی) پانی برتن میں ڈال کر ہلانا اور پانی کو پھینک دینا ۔ کپڑوں کو پانی میں ڈال کر ہلا کر بغیر ملے دلے نچوڑنا ۔

کھ ۔ و

کھُودنا ۔ بضم اول بواؤ مجہول ۔ (متعدی) فارسی میں کندیدن ۔ مٹی نکال کر الگ پھینکنا اور گڑھا کرنا ۔ اُپاڑنا ، جڑ سے نکالنا جیسے گھانس کھودنا ۔ کھوکھلا کرنا ، خالی کرنا ۔ کریدنا ۔ کھرچنا ، کھود کر نقش کرنا ، جیسے مہر کھودنا ۔ تفتیش کرنا ۔ مسمار کرنا ۔

کھَولنا ۔ بفتح اول (لازم) گرم ہو کر جوش کھانا اُبلنا ۔ مجازاً غم و غصہ میں مبتلا ہونا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔

کھَولَن ۔ بفتح اول ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ جلَن ، تپک ۔ پھوڑے کی ٹیس ۔ جوش اُبال ۔ (پھوڑا جب پک جاتا ہے تو مواد جب تک خارج نہ ہو سخت سوزش اور جلن اور تکلیف ہوتی ہے تو کہا جاتا ہے "پھوڑے میں کھولن ہو رہی ہے" اس موقع پر پھوڑا کھول رہا ہے کہنا خلاف محاورہ ہے)

کھَولانا ۔ بفتح اول ۔ (متعدی) جوش دینا اُبالنا ۔ عورتیں جلانے اور غم میں مبتلا کرنے کے معنی میں بھی بولتی ہیں ۔

کھُولنا ۔ بضم اول واؤ مجہول ۔ (متعدی) گرہ بندش پھندے یا کسی بندھی چیز کا باز کرنا ، وا کرنا ، ظاہر کرنا ، واضح کرنا ، چھپی ہوئی بات کہدینا ۔ پھاڑنا ۔ شق کرنا ۔ پوشش ہٹانا ۔ اُدھیڑنا ، سلجھانا ۔ صاف کرنا ۔ شروع کرنا ۔ جاری کرنا ۔ حجاب و شرم دور کرنا ۔ آزاد کرنا ۔

کھونا ۔ بضم اول واؤ مجہول ۔ (متعدی و لازم) کھو دینا متعدی اور کھو جانا یا کھویا جانا لازم ہے ۔ گم کرنا گم ہونا ۔ بھلانا ۔ گنوانا ۔ ضائع کرنا ۔ نکما اور معطل کرنا ۔ دور کرنا ۔ زائل کرنا ۔ متحیر و بدحواس ہو جانا ۔

کیوں نگہبان بنے آپ پرائے دل کے ۔۔۔ مفت کا مال ہے کھو جائیگا جو کھو جائیگا (آفتاب داغ)

کھویا گیا ہوں دے کے پتا نامہ بر کو میں — اپنی خبر کو جاؤں الٰہی کدھر کو میں (گلزار داغ)

اس کے ہجوم ناز میں کھویا گیا ہے دل — جو اس طرح کی بھیڑ میں گم ہو وہ کیا ملے (مہتاب داغ)

واصف کو اب نہ ڈھونڈو تم کھو چکے یہ دولت — کچھ بھی نہ تم نے سوچا غیظ و غضب سے پہلے

کھوؤ ۔ کھُ وُ ئُو ۔ واؤ اول مجہول دوم معروف ساکن ۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث ۔ برباد کرنے والا ۔ فضول خرچ ۔ ناقدرا ۔

کھوہ ۔ واؤ مجہول ۔ مذکر ۔ پہاڑ کا غار ۔

کھویا ۔ بواؤ مجہول ۔ مذکر ۔ بھنا ہوا یعنی گاڑھا کیا ہوا دودھ ۔ ماوا ۔ اہل شہر کھویا کہتے ہیں ۔ نواح شہر کے دیہاتی جو کھویا شہر میں لاکر فروخت کرتے ہیں، وہ ماوا کہتے ہیں ۔

کھوجنا ۔ بواؤ مجہول (متعدی) ہندی میں اس کے معنی ہیں تلاش کرنا ۔ اُردو میں یہ مصدر نہیں بولا جاتا ۔ البتہ محاورہ کے طور پر کھوج لگانا یا کھوج نکالنا بولا جاتا ہے ۔

کھوج ۔ بضم اول، واؤ مجہول ۔ مذکر ۔ غائب یا کھوئی ہوئی چیز کا نشان اور پتہ ۔ تحقیقات، تلاش ۔

کھوجی ۔ مذکر و مؤنث، اسم فاعل ۔

کھ ۔ ے

کھیلنا ۔ بکسر اول ۔ (لازم و متعدی) اُچھلنا کودنا، دل بہلانا، بیکار و بے فائدہ کام کرنا ۔ کوئی ورزش کرنا مثلاً گیند کھیلنا، کبڈی کھیلنا ۔ شطرنج کھیلنا وغیرہ ۔ بہادری کے ساتھ مرنا ۔ جیسے "جان پر کھیل گیا"، رقص کرنا، سر دھننا جیسے حال کھیلنا ۔

کھیل ۔ کھ ے ل ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ بازیچہ، لہو و لعب کھیلنے کی قسم اور کھیلنے کی چیز جیسے شطرنج، ہاکی، کرکٹ وغیرہ ۔ تماشا، کرتب ۔ دل بہلاوا، سیر و تفریح، شغل ۔ شغلِ بے شغلی ۔ سہل، آسان، معمولی بات ۔ صنعت، کاریگری، کارفرمائی جیسے قدرت کے کھیل

گردنِ غیر پہ خنجر کو ہنسی سے رکھا — واں تجھے کھیل ہے یاں کام ہوا جاتا ہے (یاس)

واں ایک کھیل برہمی روزگار ہے — وہ انجمن میں آئیں تو پھر انجمن کہاں (سالک)

عشق کچھ کھیل نہیں اے دل آرام طلب سیکھنا تھا تجھے وہ کام جو آساں ہوتا (داغ)

کھینا - بکسر اول و یائے مجہول - (متعدی) ناؤ پانی پر چلانا، چپو کے ذریعہ سے کشتی چلانا -

دے قوم سہارا تو ہے یہ نوح کی کشتی پر قوم نہ کھیوے تو یہ کاغذ کی ہے ناؤ (حالی)

کھیویا - کھِ ےُ وَ یُ یَ ا - صفت مشبہ، مذکر - ملّاح -

کھیون ہار - کھِ ےُ وَ نُ ہَ ا ر - ملاح، کھیویا -

کھیپ - کھ ے پ - مؤنث - دراصل کھیو، تھا - واؤ کو پ سے بدلا گیا - کشتی میں بیٹھے ہوئے لوگوں کا گروہ یعنی ایک دفعہ میں جتنے آدمی کشتی میں آجائیں وہ ایک کھیپ ہے مجازاً اینٹوں وغیرہ کو لاد کر ایک دفعہ لیجانے یا ایک پھیرا کرنے کو کھیپ کہتے ہیں -

کھیوا - مذکر - ناؤ کا کرایہ - مجازاً ناؤ، کشتی - کھیپ -

کھیوٹ - کھِ ےُ وَ ٹ - مذکر، ملاح - کشتی کو چپو سے چلانے والا -

کھینچنا بیائے مجہول و نون غنہ - (متعدی) تاننا، کسنا، جکڑنا، جذب کرنا، مقطر کرنا، سہنا، کسی بات یا کام کو طول دینا .... جلدی جلدی کوئی کام کرنا وغیرہ -

غربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ (جھیلنا) اے داغ پر زمانے سے دست سوال کھینچ (سمیٹنا)

نازک بہت ہے رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے ؛ اتنا نہ اپنے آپ کو اے مرجمال کھینچ (کشیدہ ہونا)

ہو جائے تو نہ طائر دل کی طرح اسیر ؛ صیاد اپنی سمت کو آہستہ جال کھینچ (گھسیٹنا)

ظالم کھینچ آئیگا مرا دل بھی سناں کے ساتھ ؛ سینے سے دیکھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ (باہر نکال)

قامت دکھاکے آج صنوبر کو کر قلم ؛ سولی پہ سرو باغ کو اے نونہال کھینچ (چڑھانا)

کھینچی تھی جب مصور فطرت نے دل کی شکل ؛ کہتا یہ کون تو نہ اسے بے خیال کھینچ (عکس لینا)

وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چین سے گھر کو چلے گئے ؛ لے اور آہ سرد دل پر ملال کھینچ (لمبا سانس لینا)

ناصح قمار گاہ محبت میں جی نہ ہار ؛ دل کو لگاکے نفع اٹھا خوب مال کھینچ (کمانا)

اے داغ جذب عشق کی دیکھیں گے اب کشش ؛ کی اس کشیدہ رونے تو ہم سے کمال کھینچ (دامن کشی)

لے کے دشمن سے خط تقدیر کھینچ ؛ یہ حصار اے دل پئے تسخیر کھینچ (لکیر بنانا)

کیوں کھٹکتا ہے عبث اے خار عشق ؛ یا نکل یا دامن تاثیر کھینچ (پکڑنا)

لے اڑے بو جس کی اے پیر مغاں ❊ ایک ایسی تند دُر تاثیر کھینچ (کشید کرنا)
تیرہ بختوں کا خط تقدیر دیکھ ❊ آنکھ میں اس سرمہ کی تحریر کھینچ (لکیر کھینچنا)
سنگ مقناطیس ہیں ہم سخت جاں ❊ کھینچ لے قاتل ذرا شمشیر کھینچ (سونتنا) (ذکر ادراغ)
کھینچ ۔ کھِ ے ں چ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ کشش، تناؤ، قحط، گرانی، کمی، دامن کشی، حذر ۔

کھنچائی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔

کھیدنا ۔ (متعدی) پرندے کا دوسرے اجنبی پرندے کو گھیر گھار کر مار کر اپنے حدود سکونت سے باہر نکال دینا ۔ چرواہوں کی اصطلاح میں مویشی کو گلّے سے گھیر گھار کر چراگاہ کی طرف ہانک کر لے جانا ۔

گ ۔ ا

گاڑنا ۔ (متعدی) زمین میں دفن کرنا، مٹی میں چھپانا ۔ کوئی کیل یا کھونٹی وغیرہ ٹھونکنا دھنسانا ۔ جمانا ۔ قائم کرنا، کھڑا کرنا ۔ جیسے خیمہ گاڑنا ۔ اس کا مادہ سنسکرت میں "گڈ" ہے ۔ اُردو میں ڈ کو ڑ سے بدل دیا گیا ہے ۔

گاڑی ۔ مؤنث ۔ اصل میں گاڈی تھا ۔ ہر قسم کی وہ سواری جس میں آدمی بیٹھ کر زمین پر سفر کریں یا سامان بھر کر منتقل کریں ۔ خواہ وہ اسٹیم کے ذریعے سے چلے خواہ پٹرول وغیرہ سے یا اس کو جانور کھینچیں ۔ مثلاً ریلوے موٹر کار، ٹرک ۔ ٹانگہ ۔ بیل ٹھیلا، بگھی، ریڑھی وغیرہ ۔

گڈی ۔ گ ڈِ ی ۔ مؤنث ۔ بنڈل، موٹھا، پوٹی ۔ کتابوں یا کاغذوں کا بنڈل ۔ سونے یا چاندی کے ورقوں کی تھئی جو ڈھائی سو ورقوں کی ہوتی ہے ۔ دیہاتی لوگ گاڑی کو گڈی کہتے ہیں ۔

گڈّا ۔ بفتح اول ۔ ڈ مشدد ۔ گڈی کا اسم تکبیر ۔ مذکر ۔ بڑا بنڈل (گڈا کا گٹھا بھی کہتے ہیں ۔

گڈھ ۔ مذکر ۔ کوٹ، قلعہ، مکان یا آبادی ۔ جیسے علی گڈھ، مظفر گڈھ وغیرہ

اُردو میں اس کا تلفظ گڑھ ہے۔

گڑھی ۔ مؤنث ۔ چھوٹا قلعہ ۔

گُڈّا ۔ بضم اول ڈال مشدد ۔ آدمی کی شکل کا کپڑے روئی کا پتلا جو لڑکیوں کے کھیلنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ (مؤنث گڑیا)

گڈمڈ ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ خلط ملط ۔ درہم برہم ، ملا جلا ۔ (انشانے دریائے لطافت میں اس کو گتھم گتھا لکھا ہے)

گڈولنا ۔ گڑ ولنا ۔ بفتح اول واؤ معروف ۔ مذکر ۔ تین پہیوں کی چھوٹی سی گاڑی جس کو تھام کر بچہ چلنا سیکھتا ہے ۔

گڑھا ۔ بفتح اول ۔ مذکر ۔ غار ، کھڈ ۔ زمین سے مٹی کھود کر علٰحدہ ڈالی جائے جو نشیب رہ جائے وہ گڑھا ہے ، مجازاً قبر کو بھی گڑھا کہتے ہیں ۔ یوپی میں گڈھا کہتے ہیں ۔

گڑھَیّا ۔ گ ڑھ ی ی ا ۔ اسم مکبر خلاف قیاس ۔ نشیبی علاقہ ۔ بہت بڑا گڑھا ۔ گڑھیا گڑھی کا اسم مصغر ۔ چھوٹا قلعہ ۔ ایسا نشیب جہاں کوڑا کرکٹ ڈالا جاتا ہو ۔ ٹلاؤ ۔ اہل دہلی ایسے محلے کو کہتے ہیں ۔ جو نشیب میں واقع ہو ۔

گانا ۔ آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ کلام موزوں کو بآواز بلند پڑھنا ۔ عربی میں تغنّی فارسی میں سرودن ۔ مجازاً بیان کرنا ۔ مشہور کرنا ۔ سراہنا ۔ بدگوئی کرنا

خیر نواب کی مناتے ہیں جس کا کھاتے ہیں اس کا گاتے ہیں (فریاد داغ)

گانا ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ نغمہ ، سرود ، راگ ، گیت ۔

گوّیا ۔ گ و ی ی ا صفت مشبہ مذکر ۔ گانے والا ، ڈوم ، مغنی ۔

گاین ۔ صفت مؤنث ۔ گانے والی ، ڈومنی ، مغنّیہ ۔

گیت ۔ بکسر اول ۔ مذکر ۔ وہ کلام موزوں جو گایا جائے ۔ سرود ۔ راگ

گیتا ۔ ہندوؤں کی مذہبی کتاب جس میں کرشن جی کے ملفوظات درج ہیں ۔ اُردو میں اس کے علاوہ اور کسی معنی میں مروج نہیں ہے ۔

گانٹھنا ۔ بنون غنہ ۔ (متعدی) گرہ لگانا ۔ باندھنا ۔ جوڑنا ۔ پیوند لگانا ۔ بے ترتیب

موٹی موٹی سلائی کرنا۔ سلو کی سلائی کرنا۔ مرمت کرنا جیسے جوتی گانٹھنا۔ منصوبہ تیار کرنا۔ سخت پکڑ کر قابو میں کرنا۔ ساز باز کرنا، موافق بنانا، پٹانا۔ اگر سلائی مراد ہو تو گانٹھنا عرف عام میں جوتے کے لئے بولتے ہیں، کپڑے کے لئے گُوتھنا (بواؤ معروف) بولا جاتا ہے

مرغ دل یوں تری مژگان نے ہے لے کر گانٹھا ۔ جیسے جنگل میں ہو شاہین نے کبوتر گانٹھا

ہم سے ہر بات پہ اکھڑے ہے تو یوں او ظالم ۔ نہیں معلوم تجھے غیر نے کیونکر گانٹھا (ظفرؔ)

گانٹھ ۔ گ ا ں ٹھ مؤنث۔ گرہ، جوڑ، بند۔ غدود، سُدہ۔ ناف۔ بندھی ہوئی رقم یا ہمیانی وغیرہ۔ گٹھڑی، بنڈل، جڑ۔ رنجش۔ معاہدہ، قول و قرار۔

گٹا ۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ مذکر۔ گانٹھ کا اسم مکبر۔ پیروں یا ہاتھوں کی جلد میں جو سخت نشان پڑ جاتے ہیں۔

گانٹھا ۔ گ ا ں ٹھا۔ مذکر۔ لکڑی کا گرہ دار حصہ۔ ڈنٹھل، بھس کے ڈنٹھل۔ ڈنٹھل ملا ہوا اناج۔

گاہنا ۔ بیلوں کے ذریعے سے اناج کو روند واکر دانہ اور بھس جدا کرنا۔

گانسنا ۔ بنون غنہ۔ (متعدی) ملاحوں کی اصطلاح۔ کشتی کی درز بند کرنا تاکہ پانی کا رساؤ بند ہو۔

گ ۔ تھ

گُتھنا ۔ بضم اول۔ (لازم) باہم لپٹنا، بھڑنا۔ پرو یا جانا، نتھی ہونا، گندھنا، مشغول و منہمک ہونا (نیز گوتھنا کا لازم)

گُتھی ۔ گ ُ ت ھی۔ مؤنث حاصل مصدر گتھنا کا۔ الجھن۔ گرہ، پھندا۔ پیچیدگی۔

گتھم گتھا ۔ گ ُ ت ھ ُ م گ ُ ت ھا۔ صفت مذکر و مؤنث۔ گڈمڈ، گلخپ۔ گتھم گتھا ہو گئے یعنی آپس میں لپٹ گئے۔

گُتھواں ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ بٹا ہوا۔ ملایا ہوا۔ گونتھا ہوا۔ وہ ڈورے جو پاس پاس ڈالے جائیں "گتھواں ڈورے ڈالو"

گُٹھلی ۔ بضم اول مؤنث۔ پھل کے اندر کا ٹھوس حصہ یا بیج۔ غدود۔ وہ گرہ جو

گوشت میں پیدا ہو جاتی ہے۔ سُدّہ۔
گٹھل ۔ گ ٹ ٹھ ل ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ بڑی گٹھلی اور کم گودے کا پھل ۔ غبی اور کند ذہن آدمی ۔ بستہ منجمد ۔
گٹھل ۔ گ ُ ٹ ھ ل ۔ گٹھلی کا اسم مکبر ۔ جیسے لحاف میں گٹھل پڑ گئے ، غدود ۔ گلٹی ۔

گ ۔ ٹھ

گٹھنا ۔ بفتح اول (لازم) موٹی موٹی سلائی ہونا ۔ پیوند لگنا ۔ جوڑا جانا یا ملایا جانا ۔ جیسے جوتی یا گدڑی کا گٹھنا ۔ مجازاً آپس میں متفق ہونا ، سازش ہونا ۔ نتھی ہونا ، منسلک ہونا ، شامل و شریک ہونا ، جوڑا لگنا ۔ عمدہ بندش ہونا ۔ ہم آہنگ ہونا جیسے سُر گٹھنا ۔
گٹھاؤ ۔ بفتح اول بواؤ مجہول موقوف ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ جمعیت ۔ یکجہتی ، گنجان ہونا ۔ اتفاق و اتحاد ۔
گٹھیلا ۔ گ ٹھ ی ل ا ۔ صفت مشبہ مذکر ۔ گرہ دار ، گانٹھوں والا ۔ مضبوط ۔ قوی مجتمع ، سخت ۔ مؤنث گٹھیلی ۔
گٹھیا ۔ گ ٹھ ی ا ۔ مؤنث ۔ ایک بیماری کا نام یعنی جوڑوں کا درد ، وجع مفاصل ۔
گٹھڑی ۔ گ ٹھ ڑ ی ۔ مؤنث ۔ بقچی ، کپڑوں کا بستہ ۔ مجازاً جمع ، پونجی ، انبار لگنا ، مقدار ۔ پیراکی کی ایک قسم ۔
گٹھڑ ۔ گ ٹ ٹھ ڑ ۔ مذکر ، بُقچہ ۔ بڑی گٹھڑی یعنی بہت سے کپڑے سلے ہوئے یا بن سلے جو ایک جگہ بندھے ہوئے ہوں ۔ بندھا ہوا بوجھ ۔
گٹھا ۔ گ ٹ ٹھ ا ۔ مذکر ۔ گھانس یا لکڑیوں کا پشتارہ ۔ بار ، بوجھ ۔ جریب کا بیسواں حصہ ۔ تین گز کا پیمانہ ۔
گٹھ جوڑ ۔ بواؤ مجہول ۔ اتفاق و اتحاد ۔ سازش ۔ ربط ضبط ۔
گٹھی ۔ گ ُ ٹ ٹھ ی ۔ گانٹھ ، گرہ ۔ پیاز لہسن وغیرہ کا ایک دانہ ۔ جوڑ ، بند ۔
گٹھوانا ۔ گ ٹھ و ا ن ا ۔ (گانٹھنا کا متعدی المتعدی)
گٹھوائی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ گانٹھنے کی اُجرت ۔

گ ۔ ج

گجگجانا۔ بکسرہر دو گاف۔ (لازم) کیڑوں کا کلبلانا۔ (مصدر متروک ہے)

گجگجا۔ بکسرہر دو گاف۔ صفت مذکر۔ گیلا گیلا سا نرم سا بسیلا سیلا سا کچا کچا سا۔ جیسے شامی کباب اگر کرارا اور خستہ نہو تو کہتے ہیں "گجگجا رہ گیا"، روٹی اگر کچی اور ملائم رہ جائے تو کہتے ہیں "گجگجی رہ گئی"۔ اسی کے قریب قریب مندرجۂ ذیل الفاظ بھی ہیں:۔

پچپچا۔ بکسرہر دو "پ" وہ ادھ کچرا کھانا جس کا پانی مناسب طور پر خشک نہ ہوا ہو۔ جیسے پچپچا خشکہ۔ پچپچی کھچڑی۔

لچلچا۔ بکسرہر دو لام۔ لعابدار سالن۔ یعنی وہ سالن جو نہ شوربے دار ہو نہ بالکل خشک (یہ غالباً لسلسا کا بگڑا ہوا تلفظ ہے)

گلگلا۔ بکسرہر دو گاف۔ نرم نرم گیلا گیلا۔ کرتے میں چوہیا گھس جائے تو کہیں گے دیکھنا! کچھ گلگلا سا معلوم ہو رہا ہے۔

لبلبڑا۔ بفتح اول۔ (غالباً لعاب دار کا بگڑا ہوا تلفظ ہے)

گ ۔ د

گدرانا۔ بفتح اول۔ (لازم) کچے پھل کی سختی دور ہو کر پکنے کی طرف مائل ہونا۔ مجازاً جوانی کی وجہ سے جسم کا تر و تازہ ہونا۔ بھرا بھرا اور گداز جسم ہونا۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کے معنی "آنکھ میں گدلا پن ہونا" بھی لکھے ہیں۔ مگر ہم نے آنکھ کے لئے گدرانا کہیں نہیں سنا۔

گدّر۔ بفتح اول و دال مشدد۔ صفت مذکر و مؤنث۔ گدرایا ہوا پھل۔

گدگدانا۔ بضم ہر دو گاف۔ (لازم و متعدی) دوسرے شخص کو ہنسانے کے لئے ہاتھ سے اسکی گردن یا پیٹ وغیرہ میں چھو کر چل پیدا کرنا۔ مجازاً اشتیاق پیدا کرنا۔ لطف بڑھانا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔ تحریک کرنا۔ چھیڑنا۔

کچھ طبیعت تو گدگداتی تھی — پر کسی سے نہ میل کھاتی تھی (فریاد داغ)

جو مرے دل میں ہے کہتے ہوئے جی ڈرتا ہے — گدگداؤں تو کہوں پاؤں دباؤں تو کہوں (آفتاب داغ)

گُدگُدی۔ بضم ہر دو گاف۔ مؤنث حاصل مصدر۔ وہ کھجل جو ہنسنے کا سبب بنے۔ میٹھی میٹھی کھجلی۔ لہر، شوق، جوش ولولہ۔

وہاں چٹکی میں جب وہ تیر لیں گے ؞ یہاں اک گدگدی سی دل میں ہوگی (آفتاب داغ)

گُدگُدا۔ بضم ہر دو گاف۔ صفت مذکر۔ نرم، گداز، فربہ۔ جسم اور گدے لحاف وغیرہ کی صفت کے طور پر بولتے ہیں۔ (مؤنث گدگدی)

گدلانا۔ بفتح اول۔ (لازم) پانی کا میلا ہونا۔ مکدر ہونا (مائع اور سیال چیزوں کیلئے بولتے ہیں)

گدلا۔ صفت مذکر۔ میلا، غبار آلود۔ مؤنث گدلی۔

گدلاپن۔ مذکر حاصل مصدر۔ میلاپن۔

گاد۔ مؤنث۔ وہ میل کچیل جو مائع چیزوں کی تہ میں بیٹھ جاتا ہے۔ (مصدر اسی سے بنایا گیا ہے)

گُدنا۔ بضم اول۔ (گودنا کا مطاوع) جسم پر نیل وغیرہ کے نقش ہونا، گودا جانا۔

گُدوانا۔ (گودنا کا متعدی المتعدی)

گ۔ ر

گِرنا۔ بکسر اول۔ (لازم) فارسی میں افتادن۔ عربی میں سُقُوط۔ خرّ۔ اوپر سے نیچے آپڑنا جیسے پھل کا درخت سے ٹوٹ کر گرنا۔ کھڑے سے گر جانا جیسے دیوار کا گرنا۔ مائل و نازل ہونا جیسے نزلہ کا گرنا یا پروانے کا شمع پر گرنا۔ ڈھلکنا، ٹپکنا جیسے آنسو کا گرنا۔ بھٹکنا جیسے پرندے کا کسی غیر جگہ پر گرنا۔ انتہائے اشتیاق و اضطراب میں پانی یا دانہ پر پرندے کا یا مرغوب و دل پسند چیز پر انسان کا مائل ہونا۔ مضمحل و ناتوان ہونا۔ ہار جانا۔ نرخ کا اترنا۔ بے عزت ہو جانا وغیرہ۔

اس کی تصویر جو یوسف کے مقابل رکھدوں ؞ دیکھیے گرتے ہیں پھر اہل تماشا کس پر (گلزار داغ)

گرے گی طور پر ایک اور بجلی ؞ چمکتا ہے رخ روشن کسی کا (آفتاب داغ)

گراوٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ افتادگی، زوال، پستی، انحطاط، ادبار۔ اس کا مادہ گل معلوم ہوتا ہے جسکے معنی سنسکرت میں گرنا، ٹپکنا، پگھلنا وغیرہ ہیں۔

گِرانا ۔ بکسرِ اول ۔ (گرنا کا متعدی) نیچے ڈالنا ۔ پھینکنا ۔ ڈھانا ۔ مسمار کرنا ۔ پٹکنا ، دے مارنا ۔ مرتبہ کم کر دینا ۔ قیمت کم کر دینا ۔ مضمحل کرنا ۔ بہانا جیسے خون گرانا ۔ بکھیرنا ۔ کھنڈانا ۔

گِروانا ۔ (گرنا کا متعدی المتعدی)

گَرَجنا ۔ بفتحتین ۔ (لازم) بادلوں کا آپس میں ٹکرا کر دل دہلانے والی آواز پیدا کرنا ۔ بجلی کے لیئے کڑکنا اور بادلوں کے لیئے گرجنا فصیح ہے ۔ مجازاً شیر کا دہاڑنا ۔ ہاتھی کا چنگھاڑنا ۔ انسان کا چیخ کر ہنکارنا ، قوی آواز سے بولنا ۔ (کڑکنا اور گرجنا کا فرق دیکھو کڑکنا میں)

فغاں کش دل جو ہوتا ہے تو اشکوں کو ترستے ہیں ۔ یہ مثل ہے جو گرجتے ہیں وہ بادل کم برستے ہیں (نصیر)

موتی کی طرف اس فعل کی نسبت کی جائے تو تڑقنا اور بال آجانا مراد ہوگا ۔

گَرَج ۔ بفتحتین ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ سخت ، قوی اور بھاری آواز ۔

گَردانْنا ۔ بفتحِ اول ۔ (متعدی) لپیٹنا ۔ سمیٹنا ۔ جزدان کے اندر رکھنا جیسے حافظ جی کے جاتے ہی قرآن شریف گردان کر رکھ دیا ۔ دوہرانا ، تکرار کرنا جیسے سبق گرداننا ۔ قدر کرنا ، پروا کرنا ، معتبر سمجھنا ، ماننا جیسے میں ان کی بات کو نہیں گردانتا ۔ صیغوں کے دوہرانے کو گردان کرنا کہتے ہیں ۔

سرباز و جان نثار محبت وہ ہیں دلیر ۔ رستم بھی ہو تو کچھ اسے گردانتے نہیں (داغ)

جب دیکھتے ہو مجھ کو چڑھاتے ہو آستیں ۔ دامن عدو کے قتل پہ گردانتے نہیں (")

گَردان ۔ باعلان نون ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ سر پھر کر اپنے گھر واپس آجانے والا کبوتر ۔ پلا ہوا ، سدھا ہوا ، مانوس ۔

گَرمانا ۔ بفتحِ اول ۔ (لازم) گرم ہونا ۔ جھلانا ، غضبناک ہونا ۔ جوش پر آنا ۔ چست ہونا ، تیز ہونا ۔ (اس کا مادہ سنسکرت میں گھرم ہے جس کے معنی "حرارت و گرمی" لہٰذا کیا ضرورت ہے کہ اس کو فارسی سے ماخوذ تصور کیا جائے)

گَرمی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ حرارت ۔

گَرماؤ ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ موسم کی کم اور ہلکی گرمی جو ناگوار نہ ہو ۔

گَرم ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ تتّا ۔ تتّی ۔

گ ۔ ڑ

گڑنا ۔ بفتح اول ۔ (لازم) دفن ہونا ۔ دھنسنا ۔ گھسنا، چُبھنا ۔ جمنا ۔ ٹھہرنا ۔ نصب ہونا ۔ شرم و غیرت سے گڑنا، متحیر و ساکت رہ جانے کے معنی میں آتا ہے ۔

بل بے گریہ گل زمین ہو کر قدم گڑنے لگا ۔: اور قدم اکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا (ذوق)

گڑے جاتے ہیں شمشاد و صنوبر فرطِ غیرت سے ۔: الٰہی کونسا سرو رواں گلزار میں آیا (نسیم دہلوی)

گڑگڑانا ۔ بفتح ہر دو گاف ۔ (لازم) گرجنا ۔ کسی بھاری اور وزنی چیز کے لڑھکتے وقت آواز پیدا ہونا ۔

گڑگڑاہٹ ۔ بفتح ہر دو گاف ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ کسی بھاری اور وزنی چیز کے لڑھکنے کی آواز ۔ گرج ۔

گِڑگِڑانا ۔ بکسر ہر دو گاف ۔ (لازم) بے انتہا عاجزی و الحاح کرنا ۔ منت سماجت کرنا ۔

گُڑگُڑانا ۔ بضم ہر دو گاف ۔ (متعدی) حقہ پینا ۔

گُڑگُڑ ۔ بضم ہر دو گاف ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ آنتوں کے بل کھانے کی آواز قراقر ۔ اس معنی میں محاورہ ہے پیٹ میں گڑگڑ ہو رہی ہے ۔

گُڑگُڑی ۔ مؤنث ۔ چھوٹا حُقّہ

گ ۔ ز

گزرنا ۔ بضم اول ۔ (لازم) فارسی میں گزشتن ۔ بیتنا، منقضی ہونا، تمام ہونا جیسے وقت کا گزرنا، عمر کا گزرنا ۔ دنیا سے جانا، مرنا ۔ چلتے چلتے کسی طرف وارد ہونا ۔ باز آنا، اعراض کرنا ۔ دست کش ہونا ۔ پیش آنا ۔ عبور کرنا

شب ہجر کل بے قراری میں گزری ۔: سحر تک ہمیں آہ و زاری میں گزری — بیتنا

نہ جھپکی نہ جھپکی ذرا آنکھ میری ۔: یہ شب مجھ کو اختر شماری میں گزری

اے دل تمام عمر یہاں کون خوش رہا ۔: گزرے خوشی کے ساتھ جو اک دم بہت ہے یاں — بسر ہونا — مصحفی

لذت زخم میں بیخود ہیں ہمیں کیا معلوم ۔: آہ سینے سے کہ وہ تیر سپر سے گزرا — پار ہونا

ہمیشہ آگ نکلتی ہے میرے سینے سے ۔: الٰہی موت دے گزرا میں ایسے جلنے سے ۔ باز آنا (آشفتہ)

ناچار اختیار کیا شیوۂ رقیب :: کچھ بے حیا ہی خوب ہیں گزرے حیا سے ہم ۔ دستکش ہونا۔ (داغ)
کسی کو قتل جب کرتا ہے وہ بت روبرو میر ہے :: خدا ہی جانتا ہے مجھ پہ جو اس دم گزرتا ہے وارد ہونا (جرأت)
تیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو :: خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو ۔ بسر ہونا (؍؍)

گُزَر ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ وقت گزاری ، نباہ ۔ کفالت وکفایت

گُزَر ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ راستہ ، سڑک ۔ گھاٹ ، پایاب ۔ دخل ، باریابی رسائی ، جانا ، عبور کرنا

گُزَری ۔ مؤنث ۔ وہ بازار جو شام کو رہگزر پر لگتا ہے ۔

کیا جہانِ گزراں میں بھی لگی ہے گزری :: مول لے جاتے ہیں غم یاں سے گزرنے والے (گلزار داغ)
پیری میں کریں سیر جوانی تو مزا ہے :: دن ڈھلتے ہی ہوتا ہے تماشا گزری کا (ناسخ)

گُزَرانْ ۔ باعلان نون ۔ مؤنث ۔ گزارا ۔ وقت گزاری " گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان " مراد عمر

گزراننا بضم اول وسکون ثانی ۔ (متعدی) پیش کرنا ادا کرنا ۔ جیسے درخواست یا نذرانہ گزراننا ۔ دوگانہ یا شکرانہ گزراننا ۔

دل تھا جو بساط اپنی سو گزران چکے ہیں :: جی نذر کریں جی میں یہ اب ٹھان چکے ہیں
(سعادت یار خاں رنگین)

گزارنا ۔ (متعدی) ادا کرنا حکم بجا لانا ۔ چھوڑنا ، ترک کرنا ، مہلت دینا ۔ بسر کرنا ، تمام کرنا جیسے رات گزارنا ۔

خوب اب دیکھ لیے طور تمھارے ہم نے :: دن مصیبت کے گزارے سو گزارے ہم نے (گلزار داغ)
اس گزرگاہ سے پہنچیں تو کہیں منزل تک :: جیسی گزرے گی گزاریں گے گزرنے والے (؍؍)

گزارا ۔ مذکر ۔ رہگزر ، گھاٹ ، پایاب ۔ اترائی یعنی ناؤ کا کرایہ سڑک یا پُل کا محصول لینے کی جگہ ۔ کفالت وکفایت ۔

گ ۔ ل

گَلْنا ۔ (لازم) کسی چیز کا گرمی پہنچ کر یا پک کر نرم ہونا جیسے چاول یا گوشت وغیرہ کا گلنا پگھلنا جیسے رانگ یا اور دھاتوں کا گلایا جانا ۔ سڑنا ، بوسیدہ ہونا جیسے کپڑے یا اور کسی چیز کا

پُرانا ہو کر کمزور ہو جانا پھل یا پان وغیرہ کا بگڑ جانا خراب ہو جانا۔ سُن ہو جانا جیسے برف سے ہاتھوں کا گلنا۔ اندر دھنسنا یا بیٹھنا جیسے کوٹھی یا گولہ کا گلنا۔ ضائع ہونا، ہار جانا۔ جیسے روپیہ گلنا۔ داؤں گلنا۔

گرہ سے نقدِ دل کھوتے ہیں نقدِ عیش کی خاطر :: قمارِ عشق میں کیا کیا ہمارا مال گلتا ہے (داغ)

کیا برف ہو گیا ہے دم سرد سے بدن :: دیکھی جو نبض ہاتھ طبیبوں کے گل گئے (گلزارِ داغ)

(مادّہ گل ہے، جس کے معنی پگھلنا، کھانا، نکلنا، ٹپکنا، گرنا وغیرہ)

گلگن ۔ بفتحتین۔ مؤنث۔ عرفِ عام میں سخت سردی کو کہتے ہیں جس سے ہاتھ شل ہوتے ہیں۔

گلا ۔ بفتحتین مذکر۔ حیوان و انسان کا وہ عضو جو نوالے کے اُترنے، سانس کی آمد و شد اور آواز کے نکلنے کا راستہ ہے۔ عربی میں حلق اور حُلقوم۔ فارسی میں۔ گلو (بضمتین واؤ معروف) مجازی معنی گلے سے نکلنے والی آواز۔ نیز کُرتے کی پٹی جو گردن کے آس پاس رہتی ہے

گلی ۔ آبادی اور محلہ کے درمیان پتلا سا راستہ جس کے دونوں طرف مکانات ہوں۔

گلیارہ ۔ مذکر۔ گلی کا اسم مصغر۔ وہ گلی جو زیادہ لمبی اور دور تک اندر گئی ہوئی نہ ہو۔

گالی ۔ مؤنث۔ لغوی معنی بددعا دینا، کوسنا۔ عرفِ عام میں فحش اور دوسرے کو عار دلانے والے الفاظ۔ یا بصورت تعدیہ دوسرے کو ذلیل کرنے والے الفاظ

گالا ۔ مذکر۔ دُھنی ہوئی روئی کا گولہ

گال ۔ مذکر۔ لغوی معنی لقمہ، نوالہ۔ مجازاً رخسار، زبان درازی۔ ڈینگ۔ مثل ہے "گال والا جیتے مال والا ہارے"۔

گ ۔ ن

گِننا ۔ بکسرِ اوّل (متعدی) شمار کرنا، حساب میں لگانا۔ شامل کرنا۔ خاطر میں لانا۔ اعتبار کرنا۔ سمجھنا، گردانتا۔

رکھیے اب بہر عیادت نہ قدم گن گن کر :: لے رہا ہے یہ مریض آپ کا دم گن گن کر (گلزارِ داغ)

جن کو ایمان ہم اپنا بخدا گنتے ہیں :: پوچھو وہ گبر کہ مؤمن؟ ہمیں کیا گنتے ہیں (ظفر)

ہم بُرا گنتے نہیں ان کو خدا ہی جانے :: وہ برا گنتے ہیں ہمکو کہ بھلا گنتے ہیں (〃)

درد و غم یاس و الم رنج و تعب آہ و فغاں :: ہم تو ساتھ اپنے انھیں کو رفقا گنتے ہیں (ظفر)

علم سنسکرت میں علم حساب کو گنڑتھ کہتے ہیں۔ اسی سے یہ گننا گنتی وغیرہ الفاظ نکلے ہیں۔

گِنَت ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ (اَنْ گِنَتْ، ناقابل شمار یعنی بیشمار)

گِنتی ۔ بکسر اول۔ شمار، اعداد، ہندسہ۔ اندازہ، موجودات۔ اعتبار و قدر۔

گُنا ۔ مذکر۔ مقدار۔ جیسے دوگنا، تگنا، چوگنا وغیرہ۔ (شاید یہ لفظ گان، اگانہ کا تبدیل شدہ تلفظ ہے جو تعین تعداد کے لئے آتا ہے)

گنیا ۔ مذکر و مؤنث۔ زاویہ کو صحیح کرنے کا آلہ جو معماروں، نجاروں، نقشہ نویسوں کے لئے ضروری آلہ ہے۔ (ہمارے خیال میں یہ "کونیا" کا بگڑا ہوا تلفظ ہے۔ کُون بواؤ مجہول زاویہ یا گوشہ اور کونا) انگریزی لفظ گُنیا کو اُردو میں سَوَل کہتے ہیں

گنوانا ۔ (گننا کا متعدی المتعدی)

گُندھنا ۔ (گوندھنا کا مطاوع) آٹے وغیرہ کا پانی کے ساتھ مل کر روٹی پکانے کے قابل بنایا جانا۔ مجازاً بالوں کا مجتمع اور اکٹھا ہوکر باندھا جانا۔ گونتھا جانا۔ پھولوں کا ڈورے میں پرو دیا جانا۔

گندھوانا ۔ بضم اول (گندھنا کا متعدی المتعدی)

گنگنانا ۔ بضم ہر دو گاف۔ (لازم و متعدی) مونھ ہی مونھ میں گانا۔ یعنی مدھم آواز میں گانا کہ دوسرے نہ سمجھ سکیں۔ مجازاً ترنم سے پڑھنا۔ قدرتی نقص کے سبب ناک میں بولنا۔

گُنگنا بضم ہر دو گاف۔ صفت مذکر۔ قدرتی نقص کے سبب ناک میں بولنے والا۔ مؤنث گنگنی۔

واضح ہو کہ لفظ گنگنا بہر دو گاف فارسی مضموم کے معنی یوپی میں نیم گرم پانی ہیں۔ لیکن دہلی میں نیم گرم پانی کے لئے لفظ کنکنا بہر دو کاف عربی مضموم بولا جاتا ہے۔

مہر اور قہر نے مارا ہے کسی کے ارشدؔ :: کنکنا چاہئے پانی مرے نہلانے کو (مرزا عبدالغنی ارشد گورگانی دہلوی)

گنگناہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔
گنوانا ۔ گ ن وانا۔ بفتح اول و نون غنہ۔ (متعدی) ضائع کرنا، برباد کرنا، کھودینا غیر مصرف و بے محل صرف کرنا۔
شاید اس کا مادہ "گون" بواؤ معروف ہے۔ سنسکرت میں جس کے معنی اکارت کرنا، بے بنیاد باطل منسوخ کرنا وغیرہ ہیں۔ اور ممکن ہے کہ "جانا" کا اور گنوانا کا ایک ہی مادہ ہو۔

گ ۔ و

گوتھنا گونتھنا ۔ بضم اول واؤ معروف۔ (متعدی) بے پروائی سے پرونا، منسلک کرنا، جیسے ہار گوتھنا۔ گوندھنا یعنی بالوں کی لڑیاں بناکر جوڑنا۔ بے ترتیب اور بھونڈے پن سے کپڑے میں رفو کرنا یا سینا جس میں نہ تانے بانے کی سیدھ کا خیال ہو نہ جوڑ صاف ہو اور ٹانکے بھی ناہموار ہوں
گودڑ ۔ بضم اول بواؤ معروف۔ مذکر۔ پھٹے پرانے کپڑے جو اوڑھنے پہننے کے قابل نہ رہیں۔
گدڑی ۔ گودڑی بضم اول مؤنث۔ پرانے کپڑوں کے یا نئے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے مختلف اللون ٹکڑوں کو جوڑ کر تہ بر تہ رکھکر جو سی لیتے ہیں اور اوڑھنے اور بچھونے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ (عام طور سے فقیر لوگ گدڑی بناتے ہیں)۔
گودنا ۔ بضم اول واؤ مجہول۔ (متعدی) کچوکے لگانا۔ نشتر یا سوئی وغیرہ سے چھید چھید کرنا، چبھونا، بیندھنا۔ جسم پر سوئی سے سوراخ سوراخ کرکے رنگ بھرنا۔ کھودنا مٹی کو نرم کرنے کے لئے جیسے کیاری یا اکھاڑا گودنا۔ (اس معنی میں دیہاتی لوگ گوڑنا بولتے ہیں) عورتیں طعنے دے دے کر دل دکھانے کے معنی میں بھی بولتی ہیں۔
گُدوائی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ گودنے کی اُجرت۔
گونجنا ۔ بضم اول واؤ معروف نون غنہ۔ (لازم) آواز کا کسی بلند محیط مثلاً پہاڑ یا گنبد وغیرہ سے ٹکرا کر دیر تک ہوا میں چکرانا اور پُر ہونا۔ اور بعض مرتبہ دوبارہ سنائی دینا جس کو صدائے بازگشت کہتے ہیں اس فعل کا اطلاق انسان کی قوی پُرہیبت آواز، ڈھول اور

دھونسے کی آواز، شیر کی گرج نیز کبوتر کے دم بھرنے وغیرہ پر ہو سکتا ہے۔
گونج اٹھے گنبد گردوں دہل جائے زمیں : میکشوں کا نعرۂ مستانہ ایسا چاہیے۔ (آفتاب داغ)
گاہ طوطی کا دے ہے ہنکارا — گہ بہ شدت کہ گونجے گھر سارا (سودا)
جیسے ہریالی میں ہو کر مست گونجے شیر نر : آسمانِ سبز میں ہے یوں مرے نالے کی گونج (شہیدی)

گونج ۔ بضم اول واؤ معروف نون غنہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ آواز کا چکر، تصادم، بازگشت۔ نیز بالی کا مڑا ہوا سرا۔

شب جو اے مہوش نظر آئی ترے بالے کی گونج : رشک سے کیا کیا نہ کھٹکی جان میں بالے کی گونج (شہیدی)
بیخودی میں کھو نہ بیٹھے کان کا بالا کہیں : موڑ دے اے ہمنشیں تو میرے متوالے کی گونج
وقت گریہ آہ عاشق کا ہے جیسا زور شور : اے شہیدی یوں نہ ہو برسات میں کالے کی گونج

گوندھنا ۔ بضم اول واؤ معروف نون غنہ۔ (متعدی) آٹے یا مہندی وغیرہ کو سان کر لگانا اور لوچ پیدا کرنا۔ سر کے بالوں کو باقاعدہ گوتھنا یا پھولوں کو ڈورے میں عمدہ طریقے سے پرو کر ہار وغیرہ بنانا۔

گندھائی ۔ مؤنث حاصل مصدر۔

گ ۔ ہ

گہکنا ۔ بفتح اول وکسرۂ ثانی (لازم) عورتوں کی زبان: تیز آواز سے بولنا۔ چہکنا۔ تپاک اور گرم جوشی سے بات کرنا۔ (قافیہ چہکنا وغیرہ)

گہنا ۔ بفتح اول۔ (لازم) چاند سورج کا گہن میں آجانا۔ گہن لگ جانا۔ نیز گاہنا کا مطاوع۔

بوسہ نہ دو اٹھاؤ تو عارض سے اپنے زلف : کیا چاندنی کا لطف ہے جب چاند گہہ گیا (گلزار داغ)
چھپایا زلف نے چہرہ تو شوخی نے کیا ظاہر : ہزاروں بار نکلا وصل کی شب چاند گہہ گہہ کر (مہتاب داغ)

گہن ۔ بفتحتین۔ مذکر حاصل مصدر۔ چاند سورج کا بے نور ہونا۔ مجازاً عیب وبدنامی

ہماری ہر اک بات میں سفلہ پن ہے　　کمینوں سے بدتر ہمارا چلن ہے
لگا نام آبا کو ہم سے گہن ہے　　ہمارا قدم ننگ اہل وطن ہے
بزرگوں کی توقیر کھوئی ہے ہم نے
عرب کی شرافت ڈبوئی ہے ہم نے
(مسدس حالی)

گرہن ۔ بکسر تین ۔ مذکر ۔ گہن ۔

گہنا ۔ بفتح اول ۔ زیور ۔ گہنا پاتا ، مجموعہ زیورات ۔

گہنانا ۔ (لازم) گہن لگنا ۔ چاند سورج کا بے نور ہونا ۔ مجازاً ہر روشن چیز کا مدھم پڑنا ۔ کسی عضو کا پیدائشی خمیدہ ہونا ۔ (وہمی عورتوں کا خیال ہے کہ جو بچہ گرہن کے وقت پیدا ہوتا ہے اس کے کسی عضو میں نقص آجاتا ہے ۔ چنانچہ جس شخص کا ہاتھ یا پاؤں ٹیڑھا یا ٹُنڈا ٹھٹھرا ہوا ہو اس کو گہنایا ہوا ہاتھ یا گہنایا ہوا پاؤں کہا جاتا ہے) ۔

گھ ۔ ب

گھبرانا ۔ بفتح اول ۔ (لازم) بولانا ، بوکھلانا ۔ مضطرب و بیقرار ہونا ، دل تنگ ہونا ۔ خوف زدہ ہونا ۔ خفقان ہونا ۔ عاجز ہونا ۔ (اس کا مادہ گھُوَن ہے ۔ جس کے معنی اِدھر اُدھر پھرنے کے ہیں ۔ واؤ کا میم اور بے سے بدل ہے اور اسی سے گھومنا بنا ہے) ۔

گھبراہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ اضطراب ، بیقراری ، خفقان ، سراسیمگی ، بدحواسی ، خوف و دہشت ۔

گھبری ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ عورتوں کی زبان ۔ گھبراہٹ ، اضطراب ، خفقان ۔

گھبرا دینا ۔ مصدر متعدی ۔ بے اوسان کر دینا ، بدحواس کر دینا ۔ (دینا کے ساتھ مرکب ہو کر متعدی ہو جاتا ہے)

گھ ۔ ٹ

گھٹنا ۔ بفتح اول ۔ (لازم) کم ہونا ، زوال پذیر ہونا ۔ تخفیف ہونا ۔ وزن ، حجم ، طول و عرض ، قیمت ، عزت ، ترقی میں کمی واقع ہونا ۔

میرا چاہا نہ خدا نے کبھی چاہا اے داغ ۔ غم تو بڑھتا ہے مگر عمر گھٹی جاتی ہے

گھٹتی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ کمی، نقص، تخفیف ۔ زوال، انحطاط ۔

گھاٹ ۔ مذکر ۔ دریا، تالاب وغیرہ کا وہ کنارہ جہاں سے پانی لیتے ہیں یا نہاتے دھوتے ہیں یا جانوروں کو پانی پلاتے ہیں ۔ دریا کا پایاب حصہ ۔ دھوبیوں کے کپڑے دھونے کی جگہ ۔ تلوار کی دھار سے اوپر کا حصہ ۔ طرف، جانب ۔ گریبان کی گولائی جو کاٹ کر نکالی جاتی ہے ۔ تراش ۔ رول ۔ ڈھنگ ۔ راستہ

وار کیا معلوم ہو تیغ نگاہ یار کا ؛ ساحل بحر فنا ہے گھاٹ اس تلوار کا (سلطان)

تری شمشیر پر خم نے ہزاروں سر اوتارے ہیں ؛ یہی تو گھاٹ ہے بحر محبت کے اوتارے کا (گلزار داغ)

میں اپنا سر پرست سمجھ کر چلا گیا ؛ جس گھاٹ مجھ کو یار کی شمشیر لے گئی (مخبر)

نہیں گھاٹ پر لو ترقی کے آتے ۔ نئی بات سے ناک بھوں ہیں چڑھاتے
نئی روشنی سے ہیں آنکھیں چراتے ۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی ہیں کہتے جاتے
کہ دنیا نہیں گرچہ رہنے کے قابل
پر اس طرح دنیا میں رہنا ہے مشکل (مسدس حالی)

گھاٹا ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ کمی، نقصان، خسارہ، ٹوٹا ۔

گھاٹی ۔ مؤنث ۔ دو پہاڑوں کے بیچ کا فاصلہ یا راستہ ۔ کھڈ ۔ دَرّہ ۔ جالان ۔ پروانہ راہداری جو محصول وصول کرنے کے بعد دیا جاتا ہے ۔ حلق ۔ گلا ۔ جیسے اترا گھاٹی ہوا ماٹی ؛

گھَٹ ۔ مذکر ۔ گھٹا ہوا یعنی کم جیسے یہ کیا اس سے گھٹ ہے ؟ گھاٹ بمعنی ساحل کا مخفف جیسے پن گھٹ وغیرہ ۔ ہندوؤں کی زبان میں مراد دل، ہردے ۔ بدن یا اعضائے بدن ۔

پنگھٹ ۔ پَ نْ گھَ ٹ ۔ مذکر ۔ دریا، ندّی، تالاب یا کنوئیں پر پانی لینے کی جگہ ۔

جمگھٹ ۔ دیکھو ج م ۔

عورتیں پانی بھریں پنگھٹ کا جو دیکھیں جمگھٹ ؛ ہے اس انداز کا ہر ایک بت سیمین تن (مہتاب داغ صفحہ ۲۸۷)

مسجد گھٹا۔ شہر شاہجہاں آباد۔ (دہلی) کی شہر پناہ کے مشرقی حصّے میں زینت المساجد کے نیچے شہر پناہ کے چھوٹے دروازوں میں سے ایک دروازہ تھا جس کو چند سال ہوئے توڑ کر چوڑی سڑک بنائی گئی ہے۔ اس دروازہ کا نام کھڑکی زینت المساجد تھا اور دریائے جمنا فصیل سے بالکل نزدیک بہتا تھا۔ اس کھڑکی کے سامنے گھاٹ تھا مسجد کی طرف منسوب کر کے اس گھاٹ کا نام مسجد گھاٹ رکھا گیا تھا۔ جس طرح دوسرے گھاٹ مثلاً راج گھاٹ وغیرہ ہیں۔ انگریزی عہد میں دریا فصیل سے بہت دور بجانب مشرق ہٹ چکا تھا۔ اور گھاٹ بھی غائب ہو چکا تھا عوام میں دروازے کا یا اس علاقے کا نام مسجد گھٹا۔ (یعنی مسجد گھاٹ والا دروازہ یا علاقہ) مشہور ہو گیا۔ پھر جاہل عوام مسجد کو مسجد گھٹا کہنے لگے پھر جاہل تر عوام نے اس کو گھٹا مسجد بنا دیا۔ حالانکہ مسجد کا نام زینت المساجد ہے جو زینت النساء بیگم بنت اورنگ زیب عالمگیر کی بنوائی ہوئی ہے۔

گھٹّا۔ بفتح اول۔ مذکر۔ موکھا، نقب، سیندھ۔ رخنہ، چھید، شگاف۔

گھٹاؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ کمی، نقص، زوال و انحطاط تخفیف

گھٹیا۔ گھٹیل۔ صفت مذکر و مؤنث۔ بڑھیا کا نقیض۔ کم درجہ و کم قیمت۔ ادنیٰ۔ کم اصل و کمینہ۔ کم عزت و نادار۔

گھٹانا۔ (بفتح اول (گھٹنا کا متعدی) کم کرنا، تخفیف کرنا، زائل کرنا، تفریق کرنا۔

طول شب ہجراں سے نہ گھبرا دل بیتاب: اللہ کو کیا رات گھٹانی نہیں آتی (یادگار داغ)

گھٹنا۔ بضم اول۔ (لازم) خوب باریک پسنا۔ جیسے دوا گھٹنا، بھنگ گھٹنا۔ خوب گھل مل جانا۔ یکجان ہو جانا۔ جیسے حلیم کا گھٹنا۔ رگڑا جانا، پالش ہونا۔ صاف ہونا جیسے سر گھٹنا۔ بھنچنا۔ گھرنا۔ دبائے جانے سے یا گلے میں پھندا پڑنے سے سانس کا بند ہونا۔ بھر جانا چھا جانا جیسے مکان میں دھواں گھٹنا۔ پکی دوستی اور موافقت ہونا، گھل مل کر باتیں ہونا جیسے ان کی اُن کی خوب گھٹتی ہے۔

اُس زلف کا بے طرح جما دل میں تصور: اندھیر ہے اس گھر میں ہوا گھُٹ کے دھواں بند (گلزار داغ)

تہ خنجر یہ کہتا تھا ستمگر سے گلوا پنا ٭ جو یوں کٹ کٹ کے تڑپتے ہیں وہ کب گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں
(گلزار داغ)

اس مصدر لازم کے دو متعدی ہیں۔ ایک گھوٹنا، دوسرا گھونٹنا۔ اور دونوں کے معنی میں فرق ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ پسنا اور رگڑا جانا کے معنی میں گھٹنا مطاوع ہے گھوٹنا (بواؤ مجہول) کا۔

گھٹاؤ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ حبس، انقباض، دم گھٹنا، اُمس، گھمس

گھُٹا ہوا۔ صفت مذکر۔ پختہ کار، تجربہ کار، چالاک، جیسے "وہ کس کے دم میں آتا ہے بڑا گھٹا ہوا ہے"، مؤنث گھٹی ہوئی۔

گھُٹن۔ مؤنث حاصل مصدر۔ گھُٹاؤ۔

گھُٹی۔ مؤنث۔ وہ مصلح معدہ یا دست آور دوائیں جو نوزائیدہ بچوں کو دی جاتی ہیں۔ (یہ غالباً گھونٹ کا اسم تصغیر ہے)

اُردو لغت نویس "گھٹی" کے مجازی معنی بھی لکھتے ہیں اور خوب جولانی طبع دکھاتے ہیں۔ لکھتے ہیں:۔

خمیر، سرشت، جنم، عادت، طبیعت، خلط، سبھاؤ، بان، نہاد، خو، خصلت اور سند میں ایک مشہور محاورہ پیش کرتے ہیں۔

یہ بات تو ان کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے"، لیکن لغت کی حیثیت سے جب ہم دیکھتے ہیں تو لفظ گھٹی کے اندر معانی مذکورہ میں سے کوئی ایک بھی موجود نہیں ہے۔ ورنہ مندرجۂ ذیل فقروں میں لفظ گھٹی کا استعمال جائز ہونا چاہیئے:۔

"مجھے روزانہ بارہ مہینے چائے پینے کی گھٹی ہے۔ نوح صاحب نے اپنی گھٹی بنائی تھی کہ جب دہلی آتے تھے تو روزانہ عصر و مغرب کی نماز جامع مسجد میں پڑھتے تھے"

واضح ہو کہ مفرد الفاظ جب محاورہ میں ترکیب پاتے ہیں تو ترکیب کی وجہ سے مرکب میں ایک نئے مرادی معنی پیدا ہو جاتے ہیں جو پورے مرکب ہی میں دائر سائر رہتے

ہیں یا یوں کہو کہ محاورے میں الفاظ و معانی کی انفرادیت کا اعتبار نہیں رہتا۔ دیکھو ایک محاورہ ہے "مکھیاں مارنا" یعنی "بیکاری میں وقت گزارنا" لغت کی رو سے بیکاری کے معنی نہ مارنا میں ہیں نہ مکھیاں میں۔ لیکن مرکب ہو کر نئے مرادی معنی پیدا ہو گئے۔ یہ مرادی معنی بحالت ترکیب بھی محاورہ کے اجزا میں سے کسی ایک کے ساتھ مخصوص نہیں ہوتے۔ اسی طرح گھٹی میں پڑا ہونا۔ اس مرکب کے معنی ہیں کسی بات کا عادت راسخہ بن جانا۔ یہ معنی پورے مرکب کے ہیں۔ گھٹی کے معنی عادت راسخہ نہ بحالت ترکیب ہیں نہ محاورہ سے علحدہ ہو کر۔

گھٹی چونکہ نومولود بچے کو دی جاتی ہے لہذا ایسی کوئی عادت جس کی ابتدا بچپن سے ہو وہ طبیعت ثانیہ بن جاتی ہے اور ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں کہ یہ بات تو ان کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے۔

کریں کیا رند توبہ مے سے زاہد ؛ کہ یہ تو ان کی گھٹی میں پڑی ہے (مہتاب داغ)

اسی طرح مثال کے طور پر لفظ "چار سو بیس" کو دیکھو لغت کے لحاظ سے یہ محض ایک عدد کے معنی دیتا ہے۔ اگر کسی آدمی کو چار سو بیس کہا جائے تو کنایہ ہے تعزیرات ہند کی دفعہ چار سو بیس سے اور مراد ہو گا مکار دغاباز فریبی (اس بحث کو لفظ "آئی" اور لفظ "ڈاک" میں بھی دیکھو)

گھٹوانا۔ (گھوٹنا کا متعدی المتعدی) حل کرانا، خوب پسوانا، خوب رگڑوانا۔ خوب جلا کرانا۔

گھ۔ ر

گھرنا۔ بکسرِ اول (لازم) بند ہونا، گھیرے میں آنا، محصور ہونا، چھانا، اُمنڈنا جیسے بادلوں کا گھر کر چھا جانا۔

وہ شرمائی ہوئی آنکھیں وہ گھبرائی ہوئی باتیں ؛ نکل کر گھر سے وہ گھرنا ترا امیدواروں میں (گلزار داغ)

گھرنی۔ مؤنث۔ چرخی۔ پہیا۔ رسی بٹنے کی کل۔ دیہاتی زبان میں دوران سر گھمیری

گھُرکنا۔ بضم اول۔ گھُرک نا۔ (متعدی) گھور کر ڈانٹنا۔ غصے کے ساتھ آنکھیں کھا کر جھڑکنا۔ تیوری چڑھا کر دھتکارنا۔

گھُرکی۔ بضم اول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ جھڑکی، ڈانٹ ڈپٹ۔

(گھُرنا، غرانا، گھرکنا، گھورنا سب کا ایک ہی مادہ ہے)

گھ - ڑ

گھڑنا ۔ بفتح اول (متعدی) بنانا، وضع کرنا، ہیولیٰ تیار کرنا۔ جیسے گھڑے کمہار بھرے سنسار۔ تراشنا جیسے اینٹ کو بسولی سے گھڑنا۔ سونے چاندی کا زیور بنانا۔ جھوٹی بات یا جھوٹی کہانی یا جھوٹی خبر بنانا۔ مارنا، پیٹنا۔ (سنسکرت میں اس کی اصل گھٹ ہے اُردو میں ٹے کو ڑے سے بدلا گیا)

گھڑی ہے دل سے جو تونے بات تیری ہے ؛؛ کہ اس کے منھ کی تو اے نامہ بر نہیں جچتی (یادگار داغ)

سیم تن سے نہ مرے آنکھ لڑاری بجلی ؛؛ ایک دن تجھکو گھڑوں گا میں سناری بجلی (حقیر)

گھڑت ۔ گھڑنت ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ بناوٹ، ساخت، تصنع ۔ جھوٹی بات۔ بے اصل خبر۔

ہم جانتے ہیں لائے ہو تم دل سے گھڑ کے بات ؛؛ چپتی نہیں ہے آپ کی تقریر کی گھڑت (ظفر)

گھڑاون ۔ مؤنث حاصل مصدر۔

گھڑا ۔ مذکر۔ چھوٹا مٹکا۔ مٹی کی ٹھلیا۔ مؤنث گھڑیا۔

گھڑی ۔ مؤنث۔ (اصل میں اس کا تلفظ گھٹی تھا۔ شاید گھٹنا سے مشتق ہو) ۲۴ منٹ کی مقدار۔ ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ اور رات دن کی ساٹھ گھڑیاں (اہل تقویم تو ۲۴ گھنٹے کی ساٹھ گھڑی کہتے ہیں اور شعرا چونسٹھ گھڑی کہتے ہیں۔ معلوم نہیں کیوں؟

مجھے انجام الفت کی پڑی ہے ؛؛ یہ غم آٹھوں پہر چونسٹھ گھڑی ہے (مہتاب داغ)

مجازاً تھوڑا سا وقت جیسے گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ۔ گھڑی بھر کو وہاں جانا ہوا تھا۔ مطلقاً وقت جیسے خدا بُری گھڑی نہ لائے۔ ایک مشین جو وقت بتاتی ہے۔ گھڑی گھنٹہ ٹائم پیس وغیرہ

گھڑیال ۔ مذکر۔ پیتل یا بھرت کا روٹی کی شکل کا سپاٹ گھنٹہ جو عبادت گاہوں اور درسگاہوں میں لٹکا رہتا ہے اور وقت کا اعلان کرنے کے لئے بجایا جاتا ہے۔ فارسی میں جرس کہتے ہیں۔ اور مگرمچھ کو بھی گھڑیاں کہا جاتا ہے۔

جرس کے معنی میں لفظ گھڑیال کو صاحب فرہنگ آصفیہ نے مؤنث بتایا ہے اور سند میں ظفر کا

مندرجۂ ذیل شعر پیش کیا ہے:۔
ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے:: پوچھیں گھڑیالی سے کیوں گھڑیال ہم سی ہوگئی
ممکن ہے اُس زمانے میں اس کو قلعۂ مُعلیٰ میں مؤنث بولا جاتا ہو لیکن اُستاد داغ نے مذکر باندھا ہے
اور اب مذکر ہی بولا جاتا ہے:۔
مجھ کو دم بھر کی بھی فرصت نہ ملی نالوں سے:: ورنہ گھڑیال ٹھہرتا ہے گھڑی بھر پورا (گلزار داغ)
گھڑونچی ۔ بفتحتین ۔ مؤنث ۔ لکڑی کی بنی ہوئی ایک چوپائی یا تپائی جو مٹکے اور گھڑے رکھنے کے لئے بنائی جاتی ہے ۔
اَن گھڑ ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ کندۂ ناتراش، بدتہذیب، اُجڈ، ناشائستہ، بونگا۔ بے ڈول ۔
سُگھڑ ۔ بضم اول ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ شائستہ، مہذب، باسلیقہ، باتمیز ۔

گھ س

گھِسنا ۔ بکسر اول ۔ (لازم) رگڑ کھانا ۔ فرسودہ اور پرانا ہونا ۔ کام میں آتے آتے پتلا اور کم ہوجانا۔
آخر تھکی زبان گھسیں اپنی اُنگلیاں :: اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں (یادگار داغ)
گھسنا گھسٹنا گھسیٹنا کا مادہ "گھرش" ہے ۔
گھِسنا ۔ بکسر اول ۔ (متعدی) رگڑنا پیسنا، حل کرنا، جیسے صندل گھِسنا ۔
گھِسّا ۔ بکسر اول مذکر حاصل مصدر ۔ رگڑ ۔ جیسے گھسّا لگتے ہی ڈور کٹ گئی ۔
گھساو ۔ بکسر اول ۔ بواوٴ مجہول موقوف ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ رگڑ، فرسودگی ۔
گھِسائی ۔ بکسر اول ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ فرسودگی ۔ سائیدگی ۔ جیسے وہ اس کام میں تومفت کی ہاتھ گھسائی ہے ۔
گھِسٹنا ۔ بکسر اول و فتح دوم (لازم) کھنچ آنا ۔ زمین سے رگڑتا ہوا چلنا ۔ کشاں کشاں چلنا
گھسیٹنا ۔ گھ س یُ ٹ نا ۔ (متعدی) کسی آدمی یا چیز کو اس طرح کھینچنا کہ زمین سے رگڑ کھاتا ہوا آئے ۔ مجازاً جلدی جلدی بُرا بُرا لکھ دینا ۔ شریکِ حال کرنا ۔ پکڑ کر بلوانا چوسنا، جذب کرنا ۔

گھُسنا - بضم اول - (لازم) اندر داخل ہونا - مداخلت کرنا، شریک ہونا، جیسے ہر ایک کام میں گھس بیٹھتا ہے

گھس بیٹھ - مؤنث - دخل، رسائی، پہنچ، مداخلت، باریابی -

گھُونس - بضم اول واؤ معروف نون غنہ - مؤنث، ایک قسم کا بڑا اور کالے رنگ کا چوہا جو دیواروں کی بنیادیں کھود ڈالتا ہے - اور عام طور پر رات کے وقت خوراک کی تلاش میں بل سے نکلتا ہے -

گھُونسا - بضم اول واؤ معروف نون غنہ مذکر مشت - مُکّا - لغوی معنی کے لحاظ سے گھونسا وہ ہے جو پیٹ یا سینے یا پیٹھ پر مارا جائے - اور مُکّا وہ ہے جو موُنھ پر مارا جائے - (موُنھ کا سے مُکّا بنا ہے)

گھونسلا - بضم اول واؤ مجہول نون غنہ - مذکر - آشیانہ - پرندوں کا تنکوں کا گھر جو درختوں کے اوپر پرندے بناتے ہیں -

(مسطورۂ بالا تین لفظوں کا ماخذ گھُسنا یا گھٹنا ہو سکتا ہے)

گھُسانا - بضم اول - (گھُسنا کا متعدی) اندر داخل کرنا، شریک کرانا، مداخلت کرانا

گھسیٹنا - بضم اول و یائے مجہول - (گھسانا کا مترادف گھسنا کا متعدی)

گھ - گ

گِھگیانا - بکسر اول - (لازم) لغوی معنی گِھگی بندھ جانا - مجازی معنی گڑگڑانا، عاجزی کرنا، منت سماجت کرنا - (یہ مصدر لغوی معنی میں نہیں بولا جاتا - اس کی جگہ گھگی بندھ جانا بولتے ہیں)

گھگی - گھ گ گِ ی - مؤنث - روتے روتے سانس گھٹ کر ہچکی بندھ جانے کی حالت - دفعۃً خوف و دہشت کی وجہ سے بدحواسی کے عالم میں موُنھ سے مسلسل گھی گھی کی آواز نکلنے کی کیفیت -

گھ - ل

گھُلنا - بضم اول - (لازم) پگھلنا، پلپلا ہونا، نرم پڑنا، متحد ہونا، تحلیل ہونا - لاغر ہونا -

ختم ہونا، غائب ہونا۔

کھا کھا کے غم ہر ایک کا یاں تک گھُلے کہ بس :: دنیا ہی سے ہیں غم احباب لے گیا (جرأت)

گھُلاوَٹ ۔ بضم اول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ گداز پن، نرمی، اتحاد و محبت، رچاؤ۔

مرجائے لہو چاٹ وہ گونگا ہو کیونکر جو شخص کہ دیکھے :: سرخی تری آنکھوں کی اور ابرو کی کھچاوٹ سرمہ کی گھلاوٹ (انشا)

گھُلانا ۔ بضم اول۔ (متعدی) پگھلانا، پلپلا کرنا، نرم کرنا، متحد و آمیز کرنا، تحلیل کرنا، لاغر کرنا، ختم کرنا، غائب کرنا۔

تری محبت نے مار ڈالا ہزار ایذا سے مجھ کو ظالم :: رُلا رُلا کر گھُلا گھُلا کر جلا جلا کر مٹا مٹا کر (گلزار داغ)

عالم میں جتنے پاک گہر تھے سوا ئیک ایک :: اولے سے روزگار نے یوں ہی گھُلا دیئے (خواجہ میر درد)

گھُلوانا ۔ بضم اول۔ (گھُلنا کا متعدی المتعدی)

گھ۔م

گھُمانا ۔ بضم اول۔ (متعدی گھومنا کا) پھرانا۔ چکر دینا۔

گھ۔ن

گھنگولنا ۔ بفتح اول نون غنہ واؤ مجہول۔ (متعدی) کسی رقیق چیز یا پانی کے برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی کو ہلانا، مکدر کرنا، گدلا کرنا۔ یہ فعل عرف عام میں بچوں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اور بطور کراہیت کے بولا جاتا ہے۔ کیونکہ ہاتھوں کا میل صاف پانی میں مل جاتا ہے۔ اور ہاتھ ڈالنے کا کوئی خاص مقصد سوائے گرے ہوئے ڈونگے کو نکالنے کے یا پانی نکالتے وقت ڈونگے کے ساتھ ہاتھ ڈبونے کے اور کچھ نہیں ہوتا۔

گھ۔و

گھوٹنا ۔ بضم اول واؤ مجہول (متعدی) رگڑ کر حل کرنا، پیسنا۔ واضح ہو کہ گھوٹنا زیادہ باریک پیسنے کو کہتے ہیں اور اس کے لئے کھرل یا پتھر کی کونڈالی استعمال کی جاتی ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کے معنی "خوب یاد کرنا" بھی لکھے ہیں۔ مگر اس معنی میں گھوٹا لگانا یا رٹّا لگانا کہتے ہیں۔ سبق گھوٹنا اہل دہلی کے محاورے کے خلاف ہے۔

گھوٹا - بضم اول واؤ مجہول - حاصل مصدر - مذکر - نیز کاغذ گھوٹنے کا مہرہ یا دال چاول بادام بھنگ وغیرہ گھوٹنے کا ڈنڈا -

گھُورنا - بضم اول واؤ معروف - (متعدی) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا - نگاہ جما کر دیکھنا نگاہ قہر سے ہیبت ناک طور پر یا نفس پرستی یا غایت شوق سے نگاہ جما کر دیکھنا - واضح ہو کہ گھورنا اور تکنا میں ذرا سا فرق ہے - تکنا میں امید اور آسرا ہے - گھُورنا میں عمومیت اور جذبات کی شدت ہے - تاکنا الگ مفہوم رکھتا ہے - گھورنا، گھرکنا، غرانا، تینوں کا ایک ہی مادہ ہے -

ارادہ قتل کا ہے یا ہیں شکل کے مشتاق ؛ وہ گھورتے تم ہیں بہت سامنے بلا کے مجھے (مہتاب داغ)

گھُوراگھاری - مؤنث - نظارہ بازی - آنکھیں لڑانا -

گھُولنا - بضم اول واؤ مجہول - (متعدی) پانی یا کسی رقیق چیز میں کسی چیز کو حل کر دینا - ملا دینا -

گھُولوا - گھُو وْ ل وَا - بواؤ مجہول - پانی میں حل کی ہوئی افیون - اس معنی میں انشا نے لفظ "گھُولا" باندھا ہے - کسی دوا کا مرکب - بیمزہ شوربا - پتلی دال وغیرہ -

گھومنا - بضم اول واؤ معروف - (لازم) گردش کرنا، پھرنا، چکر کھانا -

گھُمیر - بضم اول و یائے مجہول - مؤنث - چکر - دوران سر -

گھم گھم - ہر دو میم مشدد - بچے کھیلتے وقت کہتے ہیں "چکی چلی گھم گھم"

گھونپنا - بضم اول واؤ مجہول نون غنہ - (متعدی) لمبے لمبے ٹانکوں کی سلائی کرنا - بری طرح سوئی گھسیٹ کر غلط سلط سینا - چھرا یا سنگین وغیرہ پیٹ میں گھسیڑنا بارادۂ قتل -

گھونپ - بضم اول واؤ مجہول نون غنہ - مؤنث - موٹی موٹی سلائی جس کو تیپچی کہتے ہیں یہ لفظ (گھ) سے ہے - محاورے میں ایسی سلائی کو تیپچی بھرنا اور گھونپ بھرنا کہتے ہیں -

گھونٹنا - بضم اول واؤ معروف نون غنہ - (متعدی) دبانا - بھینچنا - گلا دبانا، اس طرح کہ سانس بند ہو جائے - عورتوں کے محاورہ میں تنگ کرنا ستانا بند کرنا

کسی سے حال بھی نہ کہنے دینا۔ (اس کا مطاوع گھٹنا ہے)
جو گھونٹ گھونٹ کے رکھا تو دل کو کیا رکھا :: مصیبت اتنی نہ تھی روک تھام سے پہلے (یادگارِ داغ)
چلتا ہوں ذوقؔ قید سے ہستی کی چھوٹ کے :: یہ قید مار ڈالے گی دم گھوٹ گھوٹ کے (ذوق)

گھونٹ۔ بضم اول واؤ معروف نون غنہ۔ مذکر۔ کسی رقیق چیز یا پانی کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اترے۔ جرعہ۔ مجازاً قلیل پینے کی مقدار۔ دھوئیں کے ایک کش کو بھی گھونٹ کہتے ہیں۔

سکندر آب بقا سے پھر آیا تشنہ دہاں :: ملا نہ ایک بھی بعد اتنی جستجو کے گھونٹ
نہیں ہے فیض سے محروم کوئی ساقی کے :: کسو کے جام نصیبوں میں ہے کسو کے گھونٹ
تمہارے شربت دیدار سے ہیں سب سیراب :: نہیں نصیب میں پر اس بُرآرزوئے گھونٹ
کریں ہزار غراروں سے مونھ وہ اپنا صاف :: جو ایک لیں مرے قلیان کا بھولے چوکے گھونٹ } ظفر

گھ ۔ ے

گھیرنا۔ بکسر اول۔ (گھرنا کا متعدی) احاطہ کرنا، چاروں طرف سے روکنا، محاصرہ کرنا۔ رستہ روکنا۔ احاطہ بندی کرنا۔ بونڈری کھینچنا۔ قبضہ کرنا۔ جگہ روکنا۔

گھیرا۔ مذکر حاصل مصدر۔ حلقہ، دائرہ، احاطہ، باڑہ۔ محاصرہ، حد بندی، چار دیواری۔ ہر ایک گول چیز جو کسی چیز کو محیط ہو۔ چھوٹے حلقے کو چھلا کہتے ہیں۔

گھیراؤ۔ مذکر حاصل مصدر۔ (یہ لفظ اور اس کا مفہوم دونوں آزاد بھارت کی ایجاد ہیں) سیاسی اصطلاح کسی لیڈر یا کسی حاکم کا محاصرہ کر لینا اپنے مطالبات منوانے کے لئے۔

گھیر۔ مذکر۔ محیط، حلقہ۔ دہلی میں اچکن کرتے وغیرہ کے دامن کی چوڑائی کے لئے گھیر کا لفظ مخصوص ہے۔ اور یوپی میں احاطہ کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

گھر۔ بفتح اول۔ مذکر۔ مکان، حویلی، مسکن، جگہ، ٹھکانا۔ دفتر جیسے تار گھر وغیرہ۔ احاطہ، خول، بکس۔ وغیرہ۔

گھروا۔ مذکر۔ گھر کا اسم مصغر۔ چھوٹا سا گھر۔

گھروندا۔ مذکر۔ مٹی یا ریتے میں بچے جو کھیل کے طور پر گھر بناتے ہیں چھوٹا سا مٹی کا بنایا ہوا گھر گڑیوں کے لئے۔

سنسکرت زبان کے مخارجِ حروف کے لحاظ سے گھ اور گ دونوں حرف کنٹھی (یعنی حلقی) ہیں۔ مگر حرف گھ، گ کی نسبت گھاٹی یعنی نشیب میں پڑا ہوا ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جس قدر لغت یا محاورے اس حرف سے مرکب ہوں گے ان سب میں معانیٔ ذیل جو اس حرف کے خاصّے میں داخل ہیں کچھ نہ کچھ ضرور پائے جائیں گے۔ مثلاً۔

(۱) پستی، نشیب، گہرائی، ڈھلان وغیرہ۔ جیسے گھاٹ، گھاٹی، گھاؤ، گھائل، گھائی، گھالنا بمعنی اندر ڈالنا، گھاٹا، گھٹتی، گھٹنا، گھڑی جو اس میں گھٹی تھا۔ (قدیم زمانے میں ریت یا پانی کی گھڑی ہوتی تھی۔ ایک برتن سے دوسرے برتن میں ریت یا پانی گرتا رہتا تھا اس سے وقت معلوم ہوتا تھا)۔

(۲) موڑ، چکر، پیچیدگی، دور گولائی، حلقہ، گردہ وغیرہ۔ جیسے گھونگا، گھونگٹ، گھیرا، گھیر، گھمیر، گھومنا، گھنڈی، گھونگرو، گھونگر والے بال، گھاگرا، گھرنی، گھماؤ، گھونٹنا، گھونسا جو مٹھی باندھ کر مارا جاتا ہے، گھولنا، گھولوا وغیرہ۔

(۳) خراٹوں کی سی آواز، گھڑگھڑاہٹ، صدائے مطلق وغیرہ جیسے گھڑگھڑ، گھنٹہ، گھرّا یعنی مرتے وقت کی آواز، گھڑیال۔ گھگی یعنی حالت خوف کی آواز وغیرہ۔

(۴) رگڑ، خراش، سحق۔ جیسے گھِسا، گھِسنا، گھسیٹنا وغیرہ

(۵) کثرت، افراط، بہتات، جیسے گھنا گھن کی چوٹ، گھان، گھمسان، گھن چکر، گھنگھور گھٹا یعنی ابر غلیظ و توبرتو۔ وغیرہ۔

(۶) انقباض، بستگی، گرفتگی وغیرہ جیسے گھٹنا یعنی دم گھٹنا، دھواں گھُٹنا، گلا گھونٹنا، گھونٹ، گھمس وغیرہ۔

(۷) احاطہ و حصر وغیرہ۔ جیسے گھیر، گھیرا، گھر، گھنگھور گھٹا وغیرہ۔

(۸) پوشیدگی۔ جیسے گھات، گھُن، گھُنا، گھُنّی سا دھنا وغیرہ۔

(۹) ضرب، مار وغیرہ۔ جیسے گھڑنا، گھڑنت وغیرہ۔ (ماخوذ از فرہنگِ آصفیہ جلد اول دیباچہ)

ل۔ا

لادنا (متعدی) کسی جانور یا گاڑی پر بوجھ رکھنا بھرنا۔ مجازاً آدمی کے اوپر کوئی

ذمہ داری ڈالنا۔

لادُ ۔ مؤنث۔ گدھے یا خچر کے اوپر لدا ہوا بوجھ۔ گاؤں والے اُپلے بیچنے کے لئے شہر میں لاتے ہیں تو آواز لگاتے ہیں "لاد ہے اُپلوں کی"

لادی ۔ مؤنث۔ دھوبی کپڑے جمع کرکے گٹھر باندھ کر لے جاتے ہیں اس کو لادی کہتے ہیں اور مطلقاً بوجھ کے لئے بھی بولتے ہیں۔

لداؤ ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر۔ لدا ہوا بوجھ۔ لداوا (مذکر) بھی اسی کا مترادف ہے۔

لداؤ کی چھت ۔ وہ چھت جو بغیر کڑیوں کے صرف ڈاٹ لگا کر پاٹ دی جائے گنبد نما چھت۔

لدّو ۔ بواؤ معروف۔ صفت مذکر و مؤنث۔ باربردار جانور۔ باربرداری کے لائق جانور

لدا پھندا ۔ صفت مذکر۔ خوب لدا ہوا، بھرا ہوا۔ پھلوں یا پھولوں سے بھرا ہوا پودا۔

لدی پھندی ۔ صفت مؤنث وہ عورت جو خوب زیور پہنے ہوئے ہو۔

لدّھڑ ۔ ل دّ دھ ڑ صفت مذکر و مؤنث۔ بھاری، ٹھس، بھدّا

لَادِیا ۔ مذکر۔ بوجھ لدوانے والا۔ یا لاد کر لے جانے والا۔

لانا ۔ (آنا کا متعدی) فارسی میں آوردن۔ کسی چیز یا کسی شخص کو اپنے ساتھ اپنے ارادے سے لے کر آنا۔ حاضر کرنا۔ ظاہر کرنا، موجود کرنا۔ عمل میں لانا۔ برپا کرنا ثابت کرنا جیسے رنگ لانا، فیل لانا، تاب لانا وغیرہ۔

لاؤ ۔ بواؤ مجہول موقوف۔ مؤنث۔ چرس کھینچنے کا موٹا رسا۔ حرص، طلب۔ جیسے "تمھاری لاؤ لاؤ نے تو ناک میں دم کر رکھا ہے"۔

لت ۔ مؤنث۔ بُری عادت، بری طلب، دھت۔

شریفوں کی اولاد بے تربیت ہے :: تباہ ان کی حالت بری اُن کی گت ہے
کسی کو کبوتر اڑانے کی لت ہے :: کسی کو بٹیریں لڑانے کی دھت ہے (مسدس حالی)

ل۔ بھ

لُبھانا ۔ لُ بھا نا۔ (متعدی) پرچانا، اپنی طرف مائل کرنا۔ (اس کا ماخذ لوبھ بمعنی لالچ)

اپنی جانب کو جسے تو نے لبھایا ہوگا :: کوئی اور اس کو سوا تیرے نہ بھایا ہوگا (ظفر)
عدو کے غم میں منایا لُبھا لُبھا کے مجھے :: تسلیاں بھی تو کر دیں الگ بٹھا کے مجھے (یادگار داغ)

ل ۔ پ

لپٹانا ۔ بکسر اول ۔ (متعدی) دوسرے کو اپنے جسم سے چمٹانا، لگانا۔ الجھا لینا، اپنے ساتھ وابستہ کر لینا۔ یا کسی دوسرے کے چمٹا دینا لگا دینا۔ چپکا دینا، پھنسا دینا، مصروف کر دینا۔

لپٹنا بکسر اول۔ (لازم) کسی چیز کے اوپر پیچیدہ ہونا۔ محیط ہونا۔ چپکنا۔ وابستہ ہونا۔ اُلجھنا۔ سر ہونا، پیچھے پڑ جانا۔ مصروف ہونا۔ باہم ہم آغوش ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ پھنسنا۔ لڑنا۔ گول تہ ہونا۔

ہم نہ سمجھے تھے کہ جنجال پڑے گا سر پر :: لپٹی کاکل تری سو پیچ سے جادو ہو کر (عاشق)
تیر سینے سے نکلا تو سلیقہ سے ذرا :: لخت دل نوک سے پیکاں کی لپٹ جاتے ہیں (حضرت سائل دہلوی)
لپٹتا ہے غبار اڑ کر کسی کا :: بچائے گا کوئی دامن کہاں تک (انور)

لپٹنت ۔ لِ پُ ٹَ نْ تْ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ہم آغوشی، بغل گیری، کُشتی، لڑنت۔

لپیٹنا ۔ ل پ ے ٹ نا (متعدی) فارسی میں پیچیدن اور نوردیدن۔ گول تہ کرنا، موڑ باندھنا۔ کسی چیز کو کسی چیز پر محیط کرنا۔ آلودہ کرنا۔ ملوث کرنا۔ ساتھ لینا۔ الجھانا۔ فریب میں لانا۔ دام میں لانا۔ چھپانا۔ آمادہ کرنا۔

قتل پر میرے اٹھایا ہے جو بیڑا تو نے :: خوب کس کر کمر اے ترک جفا کار لپیٹ (باندھنا)
کافی ابرو کا اشارہ ہے مجھے اے قاتل :: خون ناحق میں مرے اپنی نہ تلوار لپیٹ (ملوث کرنا)
داغ عشق آپ ہی کھا اس کو نہ کھلوا اللہ :: ساتھ اپنے نہ جگر کو بھی دل زار لپیٹ (ساتھ لینا)
چاند سے مونھ پہ دکھا ابر سیہ سی زلفیں :: کبک و طاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ (دام میں لانا)
آمد آمد کی اطبا کی جو سنتے ہیں خبر :: منھ کو لیتے ہیں کفن سے ترے بیمار لپیٹ (چھپانا)
آتش

میت پہ آئیں گے وہ یاں دم ہے مجھ میں باقی :: یارو لپیٹ دینا زندہ مجھے کفن میں (گلزار داغ)

لپیٹ ۔ لَ پ ے ٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ پیچ، بل، گول تہ۔ دور محیط، گھیرا۔ مکر، فریب، چھل۔ غلاف۔ پہلودار ذو معنی بات۔ الجھاؤ۔ آفت۔ جھپیٹ۔ جلد سازوں کی اصطلاح میں ایک قسم کی جزبندی کی سلائی۔

صاف جوں آئنہ منھ پر کہو جو دل میں ہو :: کچھ یہ اچھی نہیں ہر بات میں اے یار لپیٹ (عاشق)

وصل کی شب نہیں عاشق سے سزاوار لپیٹ ؛؛ نیند کا حیلہ نہ کر منہ کو نہ اے یار لپیٹ (آتش)

لپَٹ۔ بفتحتین۔ مؤنث۔ شعلہ، لُو، آنچ، مہک۔ یعنی ہوا کی وہ لہر جو اپنے ساتھ حرارت یا خوشبو لے کر آئے۔ (شاید اس کی اصل چراغ کی لُو ہے۔ آگے ٹ لگا کر واؤ کو پ سے بدل دیا)

لپیٹواں۔ لَ پ ے ٹ واں۔ صفت مذکر و مؤنث۔ پیچیدہ، لپٹی ہوئی گھم بات۔ ملا ہوا ساتھ لگا ہوا۔ پوشیدہ۔ فریب۔

لپکنا۔ بفتحتین۔ (لازم) جھپٹنا یعنی تیز تیز چلنا۔ اُچکنا یعنی نیچے نہ گرنے نہ دینا جیسے گیند لپکنا یا لپک لینا یعنی جلدی سے قدم بڑھا کر لے لینا۔ پھوڑے میں جلدی جلدی ٹیس اٹھنا۔ علاوہ ازیں جتنے معانی ہیں سب میں تیزی سے قدم بڑھانے کا مفہوم ہے۔ پورب میں بجلی چمکنے کو کوندا لپکنا کہتے ہیں۔

پتا کھڑک گیا تو وہ لپکا اسی طرف ؛؛ دیکھی تمام رات عجب پاسباں کی سیر (مہتاب داغ)

دکھ درد ٹیس جلنا رہ رہ کے پھر لپکنا ؛؛ پھوڑا ہے دل نہیں ہے تجھ کو سنائیں کیا کیا (سوز)

اس کا مادہ سنسکرت میں لپ ہے۔ جس کے معنی خواہش و طلب

لپک۔ بفتحتین۔ مؤنث حاصل مصدر۔ جنبش، چھلانگ، چمک، لپٹ، شعلہ، پھوڑے کی کھولن، لچک۔

چیتے سے کچھ کمر کو تری ہے مناسبت ؛؛ صورت نہیں اگرچہ میاں پر لپک تو ہے (نصیر)

لپکا۔ بفتح اول۔ مذکر حاصل مصدر۔ عادت۔ لت۔ چاٹ۔ چسکا۔

جس کو چوری کا پڑ گیا لپکا ؛؛ شاہ کی قدر کب وہ جانے ہے (معروف)

چشم لیلیٰ کو یہ لپکا تھا نظر بازی کا ؛؛ دشت میں قیس کو دیکھ آتی تھی آہو ہو کر (خواجہ وزیر)

ہے وہی جنبش بہائے جراحت پس قتل ؛؛ کہ لب تیغ کے بوسے کا ہے لپکا ہم کو (ذوق)

بوسہ لب شیریں کا ترے جس نے لیا ہے ؛؛ کھانے کا اسے قند کے لپکا نہیں ہوتا (نصیر)

ہم ایک کہہ کے سنتے ہیں منہ سے ترے ہزار ؛؛ لپکا پڑا ہوا ہے یہ گفت و شنید کا (گلزار داغ)

لپکانا۔ بفتح اوّل۔ (لپکنا کا متعدی) تیزی سے قدم بڑھا کر چلنے کا حکم دینا۔ ہاتھ لپکانا کے معنی کسی چیز کو لینے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

لِپنا ۔ بکسرِ اول ۔ (لیپنا کا مطاوع) پلستر ہونا، پوتہ پھرنا لپائی ہونا ۔

لِپوانا ۔ بکسرِ اول ۔ (متعدی المتعدی) لپائی کرانا ۔

ل ۔ ت

لتاڑنا ۔ بفتحتین ۔ (متعدی) لاتیں مار کو بھگا دینا ۔ ٹھکرانا ۔ مجازاً ملامت کرنا، آڑے ہاتھوں لینا پھٹکارنا برا بھلا کہنا، دھتکارنا ۔ اب اُردو میں صرف مجازی معنی میں بولا جاتا ہے اگرچہ اصل میں "لات" اس کا ماخذ ہے

ہے ہے انشا ہمارے دل کو بے طرح گیا لتاڑ کر عشق (انشا)

تنگ اس وحشت کدے میں ہوں میں اے جوشِ جنوں ؛ عرش کی سقفِ محدب کو لتاڑا چاہیئے (ناسخ)

لتاڑ ڈالوں گا میں ٹھوکروں میں اس کی طرح ؛ چلا ہے فتنۂ محشر کہاں جگا کے مجھے (یادگارِ داغ)

کہاں اس میں تیری سی محشر خرامی ؛ لتاڑا ہوا تیرا کبک دری ہے (داغ)

لتاڑ ۔ بفتحتین ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ لعنت، ملامت، سرزنش ۔ فضیحت و رسوائی مصیبت ۔ ہجوم کار ۔ دھتکار ۔ پامالی ۔

لَت ۔ مؤنث ۔ لات کا مخفف جو مرکبات میں آتا ہے ۔ جیسے لت خورا، دو لتی ۔ بُری عادت لپکا ۔ دھت ۔

شریفوں کی اولاد بے تربیت ہے تباہ ان کی حالت بُری ان کی گت ہے
کسی کو کبوتر اڑانے کی لت ہے کسی کو بٹیریں لڑانے کی دھت ہے
چرس اور گانجے پہ شیدا ہے کوئی
مدک اور چنڈو کا رسیا ہے کوئی (مسدس حالی)

لتیانا ۔ بفتح اول ۔ لاتیں مارنا ۔ لاتوں سے خبر لینا ۔

لتیاؤ ۔ بفتح اول ۔ واؤ مجہول موقوف ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ لکدزنی ۔

لات ۔ مؤنث ۔ پاؤں مع ٹانگ اس حال میں جب کہ اس سے کسی کے ضرب لگائی جائے ۔

دولتی ۔ مؤنث ۔ گھوڑا اور گدھا اپنی پچھلی دو ٹانگیں یکدم اٹھا کر مارتا ہے ۔ اس کو

دولتی پھینکنا، دولتی مارنا اور عوام دولتی جھاڑنا کہتے ہیں۔

لَتّا ۔ مذکر چھوٹا سا پھٹا پرانا کپڑا۔

ل ۔ تھ

لِتھڑنا ۔ بکسر اول و فتح ثانی ۔ (لازم) سَننا، آلودہ ہونا۔ آمیز ہونا، مخلوط ہونا۔

لتھ پتھ ۔ لَتُ پَتُ ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ آلودہ، ملوث، آمیختہ۔ خراب حال (عربی میں لت کے معنی خلط ملط کردینا)

لَتھیڑنا ۔ لَ تھِ ے ڑْ نا ۔ (متعدی) سانا، آلودہ کرنا۔ آمیز کرنا، مخلوط کرنا۔ لیپ کرنا۔

اس صید مضطرب کو تامل سے ذبح کر :: دامان و آستین نہ لہو میں لتھیڑ تو (ذوقؔ)

ل ۔ ٹ

لِٹانا ۔ بکسر اول ۔ (متعدی) کسی کھڑی ہوئی چیز کو سیدھا زمین پر ڈالنا۔ دراز کرنا۔ پسارنا۔ بچے یا آدمی کو فرش یا چارپائی پر دراز کرنا۔ مجازاً قبر میں رکھنا، پچھاڑنا، زمین پر گرادینا۔ (لازم) لیٹنا)

لُٹانا ۔ بضم اول ۔ (لوٹنا بواؤ معروف کا متعدی) بے پروائی سے دوسروں کو روپیہ پیسہ یا اور کچھ دے ڈالنا۔ فضول خرچی کرنا۔ (اس میں سخاوت کا مفہوم بھی ہے اور اسراف کا بھی)

کمال یاس سے آنکھوں میں اشک بھی نہ رہے :: وگرنہ ہم نے خزانے لٹائے ہیں کیا کیا (واصفؔ)

لُٹانا ۔ بضم اول ۔ (لُوٹنا بواؤ مجہول کا متعدی) زمین پر گرانا، پٹکنا۔ تڑپانا، پھڑکانا۔ ہنسانا کہ ہنستے ہنستے لوٹنے لگے ۔ خوش کرنا۔

کھائی ہے وعدۂ فردا پہ قسم کیا جھٹ پٹ :: آج اس حرفِ تسلی نے لٹا رکھا ہے (داغؔ)

کوئی کلمہ بھی مرے مونھ سے نکلنے نہ دیا :: وہ لٹایا مجھے قاتل نے سنبھلنے نہ دیا (گلزار داغ)

لٹکانا ۔ بفتح اول ۔ (متعدی) آویزاں کرنا، ٹانگنا۔ زمین سے اٹھا کر کسی چیز مثلاً کھونٹی وغیرہ کے ساتھ وابستہ کرنا۔ مجازاً سولی یا پھانسی دینا۔ کسی کام میں الجھا کر چھوڑ دینا۔ انتظار میں یا امید میں رکھنا۔ جھلانا۔

لٹکنا ۔ بفتحتین ۔ (لازم) آویزاں ہونا، ٹنگنا۔ زمین سے علحدہ اوپر کسی چیز کے ساتھ وابستہ

ہونا۔ مجازاً سولی پھانسی دیا جانا۔ کسی کام میں اُلجھ کر رہ جانا۔ انتظار یا امید میں جھولتے رہنا۔

لٹکاؤ۔ مذکر حاصل مصدر۔

لٹک۔ بفتحتین۔ مؤنث حاصل مصدر۔ آویزش، لٹکاؤ، آن بان، چٹک مٹک آسیب مالخولیا وغیرہ۔

اس کان کے جھمکے کی لٹک دیکھ لے شاید ÷ ہر خوشہ اسی تاک میں رہتا ہے عنب کا۔ (نظیر)

ناگنی بیچ میں آ اس کے نہ مانگے پانی ÷ کھیں جائے وہیں کالا جوڑے سے اس کی لٹک (سودا)

گیا شباب مگر زلف کی لٹک نہ گئی ÷ ابھی ہے حسن دل آویز مو بمو باقی (بحر)

حوروں کے تصور میں ہے دنیا سے گریزاں ÷ زاہد کو اگر کوئی لٹک ہے تو یہی ہے (واصف)

پکڑی لٹ اس کی زلف کی میں نے تو یہ کہا ÷ دیوانگی سے آپ میں بھی اِک لٹک تو ہے (معروف)

جھومنا اور وہ ہنسنا ترے دیوانوں کا ÷ عجب انداز کی کچھ ان میں لٹک ہوتی ہے (مہتاب داغ)

جاتی رہے زلفوں کی لٹک دل سے ہمارے ÷ افسوس کچھ ایسا ہمیں لٹکا نہیں آتا (ذوق)

سودائیان زلف ہیں کچھ تو لٹک بھی ہو ÷ جنت میں جایئے تو پریشان جایئے (مہتاب داغ)

لٹکا۔ بفتح اول مذکر۔ عمل حُب۔ عمل تسخیر۔ جادو منتر۔ ٹونا ٹوٹکا۔ شعبدہ، کرتب۔ چٹکلا۔ گن، ہنر۔ گر۔ داؤ پیچ۔ جتن۔ تدبیر۔ مشغلہ۔ دل بہلاوا۔ مکر و فریب، جھانسہ۔ سریع التاثیر دوا۔ اکسیر۔

دیکھتے رہ جاؤ گے گر کوئی لٹکا چل گیا ÷ جو تمھاری آنکھ میں ہے یاں وہ افسوں دل میں ہے
(گلزار داغ)

چشم جادوگر سے دل اچٹا تو جا اس میں پھنسا ÷ زلف نے اس کی خدا جانے کہ کیا لٹکا کیا (نصیر)

اس زلف کی لٹوں پر کوئی چلے نہ لٹکا ÷ جن بھی جو ہو تو بھاگے ان منتروں کے آگے (ظفر)

ہمارے ڈسنے کو مار سیاہ بنتی ہے ÷ تمھاری زلف کا ادنی یہ ایک ہے لٹکا (صبا)

لٹ کو اس زلف کی ہیں یاد وہ لٹکے لاکھوں ÷ جن سے ہر بال میں دل رہتے ہیں اٹکے لاکھوں (ظفر)

کوئی لٹکا یاد کیونکر زلف کی لٹ کو نہیں ÷ خود بخود دل سیکڑوں لٹکے چلے جاتے تو ہیں (دیوان دوم ظفر)

زلف کا کیا اس کی چٹکا لگ گیا ÷ زور دل کے ہاتھ لٹکا لگ گیا (نصیر)

دل تجھے یار کی کیوں زلف کا سودا ہوتا ÷ تو اگر آج کو سیکھا کوئی لٹکا ہوتا (نصیر)

لٹکن۔ بفتح اول۔ مذکر۔ کسی چیز کے رکھنے کا اسٹینڈ مثلاً سماوار یا مٹکے رکھنے کی تپائی۔ بلاق، جھمکا، بُندا، کرن پھول۔ گھنٹے کا پنڈولم یا لنگر۔ جھاڑ فانوس کی بلورین قلمیں اور ایسی ہی لٹکنے والی کوئی چیز۔

لٹ۔ بفتح اول۔ مؤنث۔ بالوں کی لڑ، گیسو۔ زلف۔

نہ میرے پاؤں ہوں زنجیر کے کبھی شاکی ؛ جو اس کی کاکل پیچاں کی ہاتھ میں لٹ ہو (ناسخ)

لٹورا۔ لَ ٹُ وْرَا۔ بواؤ معروف۔ لٹ کا اسم مصغر۔ بطور تحقیر عورتیں الجھے ہوئے بالوں کی لٹ کو کہتی ہیں۔

لٹکوانا۔ بفتحتین۔ (لٹکنا کا متعدی المتعدی)

لٹنا۔ بفتح اول (لازم) نحیف وزار ہونا۔ جھلکنا۔ ضرب المثل ہے۔ "ہزار ہاتھی لٹے پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔" اہل دہلی لٹنا کے بجائے جھلکنا بولتے ہیں۔

نہیں پہچانتے ہم اپنے تئیں آپ ؛ زیادہ کیا کوئی اس سے لٹے گا (جرأت)

شمشاد شرم قامت موزوں سے کٹ گیا ؛ سنبل ہوائے گیسوئے پیچاں میں لٹ گیا (اسیر)

لُٹنا۔ بضم اول۔ (لازم) مُسنا، لوٹ لیا جانا۔ تباہ و برباد ہونا۔ ٹھگا جانا، خرید و فروخت میں نقصان اٹھانا۔

وہ گھر نہیں ہے جو ترے پیچھے لٹا نہیں ؛ وہ دل نہیں ہے جو ترے غم میں لہو نہو (عارف)

حسرتوں کی ہے تباہی سی تباہی دل میں ؛ جس جگہ قافلے لٹتے ہیں یہ منزل ہے وہی (آفتاب داغ)

لُٹوانا۔ بضم اول۔ (لٹنا کا متعدی المتعدی

فلک نے لوٹ کے لٹوا دیا حسینوں سے ؛ سمجھ لیا کسی مردے کا اس نے مال مجھے (گلزار داغ)

ل ۔ ج

لجانا۔ بفتحتین۔ شرمانا۔ منفعل ہونا۔

عارض گل پر نہیں شبنم عرق ہے شرم کا ؛ دیکھ کر میرا جنوں یار و لجاتی ہے بہار (سودا)

لاج۔ مؤنث حاصل مصدر۔ (اسی سے مصدر بنا ہے) حیا، شرم۔ ننگ و عار، غیرت۔ عزت و آبرو۔

بہ جاہت ہوئی ایک کو ایک کی :: جو آنے لگی لاج کو بھی ہنسی (انشا)

لاج ونتی ۔ اسم مؤنث ۔ باحیا پاکدامن عورت ۔ (ہندو عورتوں کا نام ہوتا ہے)

لجالو ۔ بواؤ معروف ۔ لغوی معنی حیادار غیرت دار ۔ مجازاً ایک پودے کا نام جس کو اہلِ دہلی چھوئی موئی کہتے ہیں ۔

شرم حسن ایسی ہے میں ہاتھ لگاؤں جو کبھی دامن اس گل کا سمٹ جائے لجالو ہو کر (اسیر)

ل ۔ چ

لچکنا ۔ بفتح اول وثانی ۔ (لازم) بوجھ یا نزاکت کے سبب خمیدہ ہونا، جھکنا، مڑنا، بل کھانا۔ دباؤ کا اثر قبول کر کے دبنا اور پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا ۔ یعنی دبنے اور ابھرنے کی صلاحیت ہونا۔

ہوں یہ لاغر جھک کے قامت ایک خس کے بوجھ سے :: ہے کبادہ جو لچک جائے مگس کے بوجھ سے (ذوق)

دیجے مثال کیا اسے تار نگاہ سے :: نازک کمر وہ لچکے ہے بار نگاہ سے (نکہت)

لچک ۔ بفتحتین ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔

آج اپنی کمر کی تم تنہا نہ لچک دیکھو :: آہو ہے دل اس پر چیتے کی لپک دیکھو (نصیر)

گو شاخ بید یہ قد نازک نہیں ترا :: اے سرو ناز چلتے ہوئے پر لچک تو ہے (〃)

گر اس کمر کی نظر آئے پیرہن میں لچک :: تو شاخ گل کی نہ دیکھوں کبھی چمن میں لچک (مسرور)

لچکا ۔ بفتح اول ۔ مذکر ۔ جھٹکا، ہچکولا، جھوتک، ایک قسم کا گوٹہ ۔ بجرا، نواڑا ۔

کیا عجب جوش جوانی میں یہ جوبن چمکے :: پٹھا بٹھا تن پر تو میں یہ لچکا ہو جائے (برق)

لباس ناز کی آراستہ ہے اس کے قامت پر :: کمر میں کیوں نہ ہو لچکا اگر دامن میں ہیک ہو (بحر)

چلنے میں تھرتھراتی ہے جو سر بسر کمر :: لچکا نہ کھائے او بُت نازک کمر کمر (رسا)

لوچ ۔ بضم اول واؤ مجہول اسم مؤنث ۔ مضبوطی کے ساتھ نرمی گیلی چیز کے لئے بولا جاتا ہے، جیسے آٹا گوندھنے سے لوچ پیدا ہوتی ہے ۔

لچر ۔ بفتحتین ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ کمزور ۔ بے دلیل ۔ سست ۔ لغو بات یا عبارت یا آدمی

لچکانا ۔ بفتح اول ۔ (متعدی) جنبش دینا ۔ لرزاں کرنا ۔ جھکانا ۔

ل - خ

لخلخانا - بفتح اول - (لازم) بھوک پیاس سے تڑپنا۔ نڈھال ہونا۔ حلق میں کانٹے پڑنا۔ اس کی اصل ہندی میں لک لکانا ہے) دوسرا لغت لقلقانا بھی ہے یہ دونوں لغت پرندوں کے لئے ہیں۔

ل - د

لَدْنا - بفتح اول (لازم) اسباب یا بوجھ کار روانگی کے لئے جانور یا گاڑی پر رکھا جانا۔ درختوں کا باردار ہونا۔

ہے موسم گل چمن میں ہر نخل — پھولوں سے لدا ہوا کھڑا ہے
اے جان نکل کہ مصحفی کا — سامان لدا ہوا کھڑا ہے

لَدّھڑ - ل دُدھڑ صفت مذکر و مؤنث۔ بھاری بوجھل، بھدا۔ بد وضع۔ وہ چیز جو بہت سی چیپیوں اور پیوندوں کی وجہ سے بھاری ہو

لَدْوَانا - (لدنا کا متعدی المتعدی)

ل - ر

لرزنا بفتحتین - (لازم) کانپنا۔ تھرتھرانا۔ خوف زدہ ہونا۔ (فارسی مصدر لرزیدن اس کا ماخذ ہے)

ہوائے یاس و حرماں سے دل سوزاں لرزتا ہے ؛ چراغ رہگزر جیسے تہ داماں لرزتا ہے
تری کافر جوانی سے مرا ایماں لرزتا ہے ؛ تپ صحرا سے گویا قطرۂ باراں لرزتا ہے
تمناؤں کو اے داغو! ذرا جا کر منا لاؤ ؛ کہ اس کی بے نیازی سے دل ویراں لرزتا ہے
کچھ ایسے زخم پہنچائے ہیں قاتل نے معاذ اللہ ؛ کہ آغوش لحد میں بھی تن بے جاں لرزتا ہے
کہانی اپنی کس عنوان سے اس کو سناؤں میں ؛ کہ درد انگیزیٔ مضمون سے عنواں لرزتا ہے
امنگیں تھیں تو دل میں تیرے غم کی میہمانی تھی ؛ مگر اب گھر کو ویراں دیکھ کر مہماں لرزتا ہے
پناہ ساز و ساماں دست رعنا ہے تونگر کا ؛ قلندر کے تصرف سے سر و ساماں لرزتا ہے
لطافت میں نسیم صبح سے بیں کم نہیں لیکن ؛ مرے نزدیک آ کر وہ گل خنداں لرزتا ہے
مجھے آزاد کر کے کس لئے ممنون کرتے ہو ؛ نگاہ لطف سے بھی بندۂ احساں لرزتا ہے
گداز سوز الفت سے وہ آنسو بن گیا ہوں میں ؛ جو تاب روئے جاناں سے سر مژگاں لرزتا ہے

بگوشِ دل سنو ساز وفا کی نغمہ آرائی :: ہر اک تار نفس با صدمۂ پنہاں لرزتا ہے
غضب ہے کتنے ارمانوں کا تو نے خون کر ڈالا :: تری عادت سے اب تو موت کا ارماں لرزتا ہے

ہوا ہے اُنس پر مخلوق یہ انسان اے واصف
مگر انسان کو اب دیکھ کر انسان لرزتا ہے

لرزہ ۔ مذکر حاصل مصدر، تھرتھراہٹ، جنبش، لرزش۔ حرکتِ مسلسل

لرزش ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ لرزہ۔ حرکت

ل ۔ ڑ

لڑنا ۔ بفتح اول۔ (لازم) آپس میں جنگ کرنا۔ جھگڑا کرنا زبان سے یا مار پیٹ کرنا ہاتھ پاؤں سے یا لاٹھیوں ہتھیاروں سے۔ مقاتلہ کرنا۔ واضح ہو کہ اس معنی میں فریقین کا اشتراک ہے خواہ دو آدمی ہوں یا دو گروہ لیکن اگر ایک نے دوسرے کو گالیاں دیں یا مارا پیٹا اور دوسرے نے کوئی جواب نہیں دیا۔ یا ایک نے دوسرے کو اچانک قتل کر دیا تو اس کو لڑنا نہیں کہیں گے۔
مجازی معنی بھڑنا، مقابل ہونا، ٹکرانا، روٹھنا، مددگار و سازگار ہونا، موافقت کرنا ملنا۔ جیسے قسمت لڑ گئی۔

آنکھ اس پر جفا سے لڑتی ہے (ٹکرانا) :: جان کشتی قضا سے لڑتی ہے (گتھنا)
شعلہ بھڑکے گا کیا بھلا سر بزم :: شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے (جھگڑنا)
قسمت اس بت سے جا لڑی اپنی (سازگار ہونا) :: دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے (مقابل ہونا)
صف مژگاں تری خدا کی پناہ :: اک بلا اک بلا سے لڑتی ہے (قتال وجدال)
شور قلقل یہ کیوں ہے، دخترِ رز! :: کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (جھگڑنا)
نگہ ناز اس کی عاشق سے :: چھوٹ کس کس ادا سے لڑتی ہے (مقاتلہ)
تیرے بیمار کے سر بالین :: موت کیا کیا شفا سے لڑتی ہے (مسابقت)
آج کہتے ہو کیا طبیعت کو :: عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (موافقت)
زال دنیا نے صلح کی کس دن :: یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے (ضد کرنا، اڑنا)
تیری شمشیر خوں کی چھینٹوں سے :: چھینٹے آبِ بقا سے لڑتی ہے (نوکا جوکی کرنا)

دیکھو اس چشم مست کی شوخی ۔ جب کسی پارسا سے لڑتی ہے (ملنا بھڑنا)

ذوق دنیا ہے مکر کا میداں

نگہ اس کی دغا سے لڑتی ہے (وار کرنا)

لڑائی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ جنگ ، تکرار ، جھگڑا ، گتھم گتھا ، مار پیٹ ، مقابلہ ، دشمنی ، شکر رنجی ، خفگی ، قتال وجدال ۔

تم نے کیا کچھ کہا نہیں ہم کو ۔ ہم جو بولیں تو بس لڑائی ہے (واصف)

لَڑَنْت ۔ لَ ڑَنْ تْ ۔ مؤنث کشتی ، زور آزمائی

لڑاکا ۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث ۔ بہت جھگڑالو ۔ فسادی ، دنگئی ۔ تند خو ۔

لَڑ ۔ بفتح اول ۔ مؤنث ۔ رسی کی ڈوریوں میں سے ہر ایک ڈوری ۔ ہار کی ایک لڑی ۔ قطار ۔ زنجیر ، زنجیرہ ۔ تعلق و رشتہ ۔

لَڑی ۔ بفتح اول ۔ مؤنث ۔ موتیوں کی مالا یا پھولوں کے ہار کی ایک قطار مجازاً سلسلہ ، تسلسل جیسے آنسوؤں کی لڑی ۔

گرد افلاس کو بھی ابر کرم دھوتا ہے ؛؛ تار بارش میں ہے موتی کی لڑی کا عالم

(مہتاب داغ ص۲۹)

لڑانا ۔ بفتح اول ۔ (متعدی) جنگ کرانا ، بھڑانا ، کشتی کرانا ۔ مقابلہ کرانا ، متوجہ اور مصروف کرنا جیسے جان لڑانا ۔ زور آزمائی کرنا جیسے پنجہ لڑانا ۔ کسی چیز کو کسی چیز سے ٹکرانا یا مقابل کرنا جیسے نظر لڑانا ، پتنگ لڑانا ۔

لڑوانا ۔ (متعدی) ایسے اسباب پیدا کر دینا کہ لڑائی ہو جائے ۔

لَڑکھڑانا ۔ بفتح اول (لازم) پاؤں کا ڈگمگانا ، کانپنا ۔ مجازاً کسی امر میں ثابت قدم نہ رہنا ۔ گمراہ ہو جانا ۔ بہک جانا ۔ نیت کا خراب ہو جانا ۔

لڑکھڑاہٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ لغزش ، ڈگمگاہٹ ۔

آتی ہے کوئے یار سے مستانہ کس قدر ؛؛ کیا لڑکھڑائے جاتے ہیں باد سحر کے پانو

الٰہی قاصد کی خیر گزرے کہ آج کوچہ سے فتنہ گر کے ؛؛ صبا نکلتی ہے لڑکھڑا کر نسیم چلتی ہے تھرتھرا کر (داغ)

جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے پاؤں توبہ کے ڈگمگانے لگے (ذوق)

ل۔ ڑھ

لڑھکنا۔ بضم اول۔ (لازم) کسی گول چیز یا گول جیسی چیز کا زمین پر حرکت کرتے ہوئے کچھ دور تک جانا، ڈھلکنا۔ (فارسی میں غلتیدن) بیٹھے ہوئے آدمی کا گڑی مڑی ہو کر گر جانا بے قابو ہو کر گر جانا۔ مجازاً لیٹنا، لوٹنا۔ جیسے آج زمین پر ہی لڑھک رہیں گے۔ مر جانا۔ دنیا سے انتقال کر جانا۔

لڑھکنی۔ لُ ڑھ کُ نِ ی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ گول مٹول ہو کر لڑھکنے کی حالت

لُڑھکانا۔ بضم اول۔ (لڑھکنا کا متعدی) ڈھلکانا۔ گڑی مڑی اور بے قابو گرا دینا۔ مار ڈالنا۔

ل۔ شں

لَشکارنا۔ بفتح اول۔ (متعدی) شکاری کتے کو لفظ "لیش" کہہ کر شکار پر جھپٹانا اُبھارنا۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کا قیاس ہے کہ عربی میں لَشّ بمعنی ہانکنا آیا ہے اور اسی سے مسلمان شکاریوں نے لشکارنا بنایا ہے۔ صاحب موصوف کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ عربی میں لَشّ کے معنی ہیں دھتکارنا پھٹکارنا، جلاوطن اور شہر بدر کر دینا اگر قیاس اور اٹکل سے ہی کام لینا ہے تو دل کو لگنے والی بات یہ ہے کہ "لیش" دراصل "لے شکار" کا مخفف ہے اسی سے لشکارنا بنایا گیا ہے۔

ل۔ کھ

لکھنا۔ بکسر اول۔ (متعدی) فارسی میں نبشتن عربی میں کتابۃً در رسمٌ۔ تحریر کرنا۔ تصنیف کرنا، درج کرنا وغیرہ۔

لِکّھا۔ بکسر اول۔ مذکر۔ (لکھا ہوا کا مخفف) نوشتہ ہینڈ رائٹنگ، سرنوشت، تقدیر مرقوم۔ عورتوں کی زبان میں حالت، درجہ۔ اصل میں ریکھا لیکھا

جواب نامہ تو نے جان کر کھویا نہ اے قاصد ÷ تری تقصیر کیا اے یار پر لکھا ہمارا ہے (میر سوز)

لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا ÷ لیلیٰ کے ساتھ مجنوں پڑھ کر خراب ہوگا (صبا)

لکھائی - بکسر اول - مؤنث حاصل مصدر - کارِ تحریر - اُجرتِ تحریر و کتابت -

لکھت - بکسر اول - مؤنث حاصل مصدر - تحریر، نوشت، دستاویز، اقرارنامہ، تمسک

لکیر - ل کِ ی ر - مؤنث - خط یعنی قلم یا پنسل یا تنکے وغیرہ نوکدار چیز سے کاغذ یا پتھر یا زمین پر جو باریک لمبا نشان ڈالا جائے - (دیکھ سے لکیر بنا)

ریخ - بکسر اول و یائے معروف - مؤنث - دانتوں کے مقام اتصال کی لکیر - اصل میں ریکھ ہے -

ل - گ

لگنا - بفتح اول (لازم) ملنا، جُڑنا، سلنا، چپکنا، چمٹنا، شامل ہونا، قریب ہونا، جمنا جڑ پکڑنا، اُگنا، بجنا، نمایاں ہونا، پیدا ہونا - نصب ہونا، تعلق و رشتہ ہونا - ضرب واقع ہونا جیسے چانٹا جوتا لاٹھی تلوار گولی وغیرہ لگنا - ٹکرانا - بھڑنا - لمس ہونا چھوا جانا - محسوس ہونا ہمسر اور لگ بھگ ہونا - صرف میں آنا، کام میں آنا - وابستہ ہونا - مؤثر و کارگر ہونا - رچنا پچنا رکھا جانا - مشغول و منہمک ہونا - وغیرہ -

کیا بھیڑ میکدے کے ہے در پہ لگی ہوئی ؛ پیاسو سبیل ہے سر کوثر لگی ہوئی (آراستہ و مرتب)
یہ کس کی لَو ہے اے دلِ مضطر لگی ہوئی ؛ اک آگ سی ہے سینے کے اندر لگی ہوئی (کارفرما ہے)
گر زندگی خضر و مسیحا ہوئی تو کیا ؛ ہے موت سب کے ساتھ مقرر لگی ہوئی (وابستہ ہے)
بیشک ہے کچھ لگاؤ جو کرتا ہے یہ گریز ؛ زاہد سے دخت رز ہے مقرر لگی ہوئی (آشنا ہے)
جب میں نے آہ کی ہے قیامت اٹھائی ہے ؛ آواز پر ہے شورش محشر لگی ہوئی (مطیع ہے)
میں آشنا نہیں بت نا آشنا سے داغ ؛ تہمت یہ مفت کی ہے مرے سر لگی ہوئی (چسپاں ہے)
بچیں گے حضرت زاہد کہیں بغیر پیئے ؛ ہمارے ہاتھ لگے ہیں جناب برسوں میں } (گلزار داغ)
اچھی کہی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا ؛ یہ لگ گئی اے ناصح ناداں مرے دل کو }

یہ فعل جب دوسرے افعال کے ساتھ مرکب ہوکر (آخر میں) آتا ہے تو آغاز فعل کے معنی دیتا ہے - جیسے -

پے بہ پے جھونکے صبا کے دل کو تڑپانے لگے ؛ آج پھر لمحات رفتہ مجھ کو یاد آنے لگے

آسماں پر اودی اودی جب گھٹا آنے لگے ... ہائے وہ دل جس پہ آہوں کا دھواں چھانے لگے
آہ تو نے کیا مری آنکھوں پہ جادو کر دیا ... دیدہ بازی سے مری تارے بھی شرمانے لگے
آنکھوں ہی آنکھوں میں کہتا عمر بھر کی داستاں ... وائے محرومی وہ آئے بھی تو شرمانے لگے
کاش میری روح پر یہ بار احساں بھی نہ ہو ... آپ کیوں مرنے پہ میرے آج پچھتانے لگے

جس سے تم ملتے رہے کل تک یہ واقف ہے وہی
کیوں نگاہیں پھیر لیں کیوں آج کترانے لگے

لگّا - لَ گّ گ ا - مذکر حاصل مصدر - تعلق، محبت، رابطہ، ساز باز، ہمسری، مطابقت، ڈھنگ، شروع، آغاز، رسائی، دخل -

جام پر جام بھر کے اے ساقی ... آج لگّا لگا ہے گا کہ نہیں (یادگار داغ)

لگ بھگ - صفت مذکر و مؤنث - قریب قریب، مشابہ - (دونوں لفظ با معنی ہیں - بھاگنا سے بھگ یعنی دور ہونے والا - لگ بھگ ایسی دو چیزوں پر بولتے ہیں جن میں مطابقت کامل نہ ہو)

لاگ - مؤنث حاصل مصدر - تعلق، ربط - قرب و اتصال - اُنس - چاٹ، چسکا - شوق و رغبت - حریفانہ تعلق - عداوت، دشمنی - کرتب، شعبدہ - نفرت و وحشت سہارا ٹیک وغیرہ -

اے روسیہ رقیب تو ڈر میری آہ سے ∴ بجلی کو لاگ ہوتی ہے رنگ سیاہ سے - ربط (ناسخ)

ایک تو ڈر یو بہت سی آگ سے ∴ خوف کیجو اس کی اندک لاگ سے - قرب و اتصال (رنگین)

لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ ∴ جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا - نفرت (غالب)

یہ جانوں ہوں کہ دل کو ہے اس روئے مو سے لاگ ∴ کیا جانوں پیش آوے ہے اب صبح و شام کیا - دلچسپی (میر)

سوزش عشق کی یوں ہے دل بیتاب سے لاگ ∴ جس طرح آتش سوزاں کی ہو سیماب سے لاگ - مخالفت (ظفر دیوان دوم)

آنکھ کس طرح لگے میری کہ تجھ بن ہر شب ∴ خواب کو چشم سے ہے چشم کو ہے خواب سے لاگ - وحشت

آبرو رکھنی ہے دریا کو اگر اپنی منظور ∴ کہو باندھے نہ مرے دیدۂ پر آب سے لاگ - حریفانہ تعلق -

کام مسجد سے مجھے کیا مگر اس ابرو نے ∴ شوق میں اپنے لگا دی مری محراب سے لاگ - رغبت و میلان

آ لگا زلف کے حلقے سے دل اے بحرِ حسن :: اس شناور کو ہے اس حلقۂ گرداب سے لاگ۔ دسترس
دل لگے اور حسین سے نہ مرا تیرے سوا :: لگے جز شمع نہ پروانے کی مہتاب سے لاگ۔ محبت
-ام کوثر کو بھی وہ مونھ نہ لگاوے ساقی :: جس کے ہو منھ کو لگی جامِ مے ناب سے لاگ۔ چسکا
آنکھ اس رخ سے لگی یوں مری جیسے لگ جائے :: گل خورشید کی خورشید جہاں تاب سے لاگ۔ سازباز
کی ہے جس روز سے اعدا نے لگاوٹ اس سے :: اے ظفر باندھی ہے اس شوخ نے احباب سے لاگ۔ عداوت
عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں :: کونسا گھر ہے جس میں آگ نہیں۔ رسائی، دخل
لاگ ہو یا لگاؤ ہو کچھ بھی نہ ہو تو کچھ نہیں :: بن کے فرشتہ آدمی بزم جہاں میں آئے کیوں۔ عداوت
(داغ)

تھی لاگ اس کی تیغ کو ہم سے سو عشق نے :: دونوں کو معرکے میں گلے سے ملا دیا۔ شکر رنجی (میر)
بے لاگ کا مزہ دل بے مدعا کے ساتھ :: تم کیا کرو کسی کو اگر آرزو نہ ہو۔ مخالفت و حسد (آفتاب داغ)
آتش رشک عدو خاک کرے گی ہم کو :: لاگ کی آگ بری ہوتی ہے جلنے کے لئے۔ غیرت (")
گر خط سبز سے اس کے نہ تمھیں تھی کچھ لاگ :: پھر بھلا میرجی یہ زہر کا کھانا کیا تھا۔ دلچسپی (میر)
نہ اُڑیئے آپ جوگی جی ابھی ہم ہی جو چاہیں تو :: بچھا کر مرگ چھالا بیٹھ لیں بے لاگ پانی پر۔ خفی تدبیر یا سہارا
(انشا)

لاگت۔ مؤنث۔ وہ رقم جو کسی چیز کی تیاری پر صرف ہو۔

لاگو۔ بواو معروف۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث۔ محبت کرنے والا، بہی خواہ۔ مددگار و رفیق۔ جیسے "برے کا کوئی لاگو نہیں"۔ دوست۔ طلبگار جیسے "چار پیسے کے سب لاگو ہیں" پیچھے لگ جانے والا۔ ہر وقت تاک میں رہنے والا۔ جیسے "بھیڑیا لاگو ہو گیا ہے" طرفدار، خریدار اور آزاد بھارت کی قانونی اصطلاح، عائد ہونے والا، اطلاق ہونے والا، چسپاں ہونے والا۔ جیسے "یہ قانون اس معاملہ پر لاگو نہیں ہوتا"
"جیسے کچھ کسی نے چھوا ہی نہ ہو :: کوئی اس کا لاگو ہوا ہی نہ ہو (انشا) طالب و خواہش مند۔
تو لاگو نہیں جی کا تو لاچار ہیں ورنہ :: اس جنس گراں مایہ سے گزرے نہیں کب ہم (میر) قدرداں
خون ریزی کے تو لاگو ہوتے نہیں یکایک :: پہلے تو پوچھتے ہیں ظالم گناہ کو بھی (میر) پیچھے پڑ جانیوالا

کچھ گل صبا کا لاگو نہیں اس چمن میں میرؔ :: کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفدار کی طرف (میرؔ) حامی

اگر اب ہیں لاگو ہوں اس کی کبھی :: تو پھر پھونک دیجو مجھے تم تبھی (میرؔ) وابستہ

لگان ۔ بفتح اول۔ مذکر۔ سرکاری تحصول جو پیداوار پر لگایا جاتا ہے۔ تشخیص، جمع بندی۔ کشتی کے لنگر ڈالنے کی جگہ

لگاؤ ۔ بفتح اول بواؤ مجہول موقوف۔ مذکر حاصل مصدر۔ تعلق، نسبت۔ رسائی، گزر، باریابی۔ راہ ورسم۔ ربط وضبط۔ مطابقت۔ جوڑ، ہمسری۔ آمیزش۔ شرکت۔ رغبت و میلان۔

لگاؤ اگر ہو تو اتنا تو ہو :: وہاں بات کی یاں خبر ہو گئی (مجروحؔ) تعلق

اے ظفر کرتے ہیں سب ان سے لگاوٹ لیکن :: کس کا لگا ہو وہاں اور لگاؤ کس کا

واں لگاؤ دل جہاں لگاؤ نہیں :: بات بننے کا کچھ بناؤ نہیں — رسائی باریابی

کیونکہ جرأت لگائیں ہم لگا :: کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں } جرأتؔ — گزر پہنچ

میرا لگاؤ غیر سے ثابت ہوا انھیں :: لو بدمزاجیوں کا کھلا اب سبب مجھے (رندؔ) راہ ورسم

میں تو ملتا نہیں ہوں ان سے مگر :: نہیں جاتا ہنوز دل کا لگاؤ (مصحفیؔ) میلان

لاگ ہو یا لگاؤ ہو کچھ بھی نہ ہو تو کچھ نہیں :: بن کے فرشتہ آدمی بزم جہاں میں آئے کیوں۔ محبت (داغؔ)

لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ :: جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکہ کھائیں کیا (غالبؔ) محبت

بنائیں یار انھیں کیا بناؤ ہو تو سہی :: لگائیں کیونکہ یونہیں کچھ لگاؤ ہو تو سہی

دکھاؤں کیونکہ تجھے میں کہ ہے وہ پردہ نشین :: کہیں کچھ اے دل مضطر دکھاؤ ہو تو سہی

برنگ نقش قدم جم کے ہم نہ اٹھیں گے :: پر اس کے جی میں کچھ اپنا جاؤ ہو تو سہی (ظفر دیوان دوم)

واضح ہو کہ اس قسم کا حاصل مصدر "جو آؤ" بڑھا کر بنایا جاتا ہے اس کا اصل وزن وہی ہے جس وزن پر تمام اساتذہ نے باندھا ہے۔ مجروحؔ اور ظفرؔ نے واؤ سے پہلے ایک ہمزہ بڑھا کر واؤ کو ساکن کر دیا ہے۔ یہ غیر فصیح ہے۔

لگاوٹ ۔ بفتح اول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ایسے اشارے کنایے، حرکات وسکنات

چھیڑ چھاڑ جس سے اتحاد و اتفاق محبت وار تباط کو بڑھانا یا قائم رکھنا یا شروع کرنا مقصود ہو۔
گردن عشاق کو دم میں لگا لیتی ہے آہ ؛؛ ہے لگاوٗ یا دیہ تیغ بت سفاک کو (نکہت)
لگاوٹ سے لگاتا ہے حنا غیر ان کے ہاتھوں میں ؛؛ وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگا مارا
(ظفر)
اے ظفر کرتے ہیں سب ان سے لگاوٹ لیکن ؛؛ کس کا لگا ہو وہاں اور لگاوٗ کس کا (ظفر)
صورت کبھی دکھلائی تو اس میں بھی لگاوٹ ؛؛ باتوں کی جو ٹھہرائی تو اس میں بھی لگاوٹ (نظیر)
یہ صاف قحبۂ دنیا کی اک لگاوٹ تھی ؛؛ کہ شب کو رکھ کے مرے پاس ہار بھول گئی (مصحفی)
نہ لگ چلوں میں یہی اپنے دل میں ٹھانی ہے ؛؛ تری طرف سے ہزار اے پری لگاوٹ ہو (ناسخ)
سر جدا تن سے کسی روز کرا اے خنجر یار ؛؛ یہ لگاوٹ تری ہر بار نہیں اچھی ہے (اسیر)
لگن ۔ بفتحتین ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ نسبت ، لگاوٗ ، تعلق ۔ دُھن ۔ کمال شوق ۔
کمال انہماک ۔ کمال عشق ۔ گھڑی ، ساعت ، مہورت ۔ سورج کے برج حمل میں جانے کا وقت ۔
بھوکے غریب دل کی خدا سے لگن نہ ہو ؛؛ سچ ہے کہا کسی نے کہ بھوکے بھجن نہ ہو (نظیر)
آہ ہوتی ہے لگن آخر وبال سر یہاں ؛؛ عشق پروانہ سے سیکھے شمع بھی سر پیٹنا (ظفر)

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی ؛؛ عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگا دی ؛؛ اک آواز میں سوتی بستی جگا دی
(مسدس حالی)

لگن ۔ بفتحتین ۔ مذکر ۔ فارسی لفظ ہے ۔ بڑا اور گہرا تشت تانبے یا پیتل کا جو گرہستی کی ضروریات میں سے ہے ۔ نیز شمع دان کے نیچے کا حصہ یا عود سوز ۔ لگنی اسم مصغر مؤنث ۔
لگی ۔ بفتح اول ۔ مؤنث ۔ لگی ہوئی کا مخفف ۔ عشق و محبت کی یا کمال شوق کی یا بھوک پیاس کی آگ ۔ مبہم یا الجھاوٗ والی بات ، لگی لپٹی بات ۔ وابستہ ، برقرار ، باقی ۔
جو دل میں ہے زبان سے کہتے ہیں صاف صاف ؛؛ ہم رند لوگ رکھتے نہیں ہیں ذرا لگی (رند)
کچھ بھی لگی نہ رکھی ڈبو دی رہی سہی ؛؛ دل کو نہ ڈالنا تھا سوال و جواب میں (آزردہ)
دل لگی دل لگی نہیں ناصح ؛؛ تیرے دل کو ابھی لگی ہی نہیں (گلزار داغ)
الگ ۔ بفتحتین ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ الف مفتوح برائے نفی ۔ بے تعلق جدا ، پرے

دور ۔ بے سہارے ۔ اکیلا ۔ مُستثنیٰ، خارج ۔ اچھوتا ۔ محفوظ ۔ صاف ۔ بے لاگ ۔ آہستہ چُپکے سے ۔

الگ کھول ہاتھوں سے واں کے کواڑ ؛ چلا سایہ سایہ درختوں کی آڑ (مثنوی میر حسن)

الگ تھلگ ۔ صفت مذکر مؤنث ۔ کنارہ کش، گوشہ نشین ۔ تنہائی پسند ۔ محفوظ ۔ اچھوتا (تھل کے معنی کنارہ تھل لگ) دونوں بامعنی لفظ ہیں

کچھ اس کو وہم کچھ اس کو غرور رہتا ہے ؛ الگ تھلگ وہ بہت دور دور رہتا ہے (یادگار داغ)

الگنی ۔ اَل گ نِ ی (دراصل بفتح لام وسکون گاف تھا) مؤنث ۔ وہ رسی وغیرہ جو گھروں میں کپڑے پھیلانے کے لئے باندھتے ہیں ۔ نواح دہلی میں اس کو بلگنی کہتے ہیں ۔ (الف بھی نفی کے لئے ہے اور بے بھی نفی کے لئے)

سَلگ ۔ بفتحتین ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ متصل و مسلسل ۔

لگی لپٹی ۔ صفت مؤنث ۔ طرفداری کی اور خوشامد کی بات نامکمل اور غیر واضح بات

لگاتار ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ مسلسل، پے در پے ۔ متواتر ۔

دل لگی ۔ مؤنث ۔ ہنسی مذاق ۔ خوش طبعی ۔ مشغلہ ۔ ہنسی کھیل ۔

یہ دل لگی بھی قیامت کی دل لگی ہوگی ؛ خدا کے سامنے جب میری آپ کی ہوگی (یادگار داغ)

لگانا ۔ (لگنا کا متعدی) جوڑنا، ملانا ۔ سینا ۔ چپکانا ۔ چسٹانا ۔ شامل کرنا ۔ قریب کرنا ۔ جمانا ۔ اُگانا ۔ نصب کرنا ۔ تعلق و رشتہ کرنا ۔ مارنا جیسے چانٹا جوتا وغیرہ لگانا ۔ بھڑانا ۔ چھوانا ۔ صرف کرنا، کام میں لینا ۔ وابستہ کرنا ۔ ترتیب سے رکھنا ۔ مشغول کرنا ۔ عیب منسوب کرنا ، بہتان دھرنا ۔ عائد کرنا جیسے ٹیکس لگانا وغیرہ

اپنا جُوڑا دکھا دکھا کر تو ؛ دل پہ کُکے نہ بار بار لگا ۔ مارنا (ظفر)

جو ہوا ہے اکشتۂ قامت ؛ سرو اس کے سر مزار لگا ۔ جمانا (")

اے ظفر کب سُنے ہے وہ تیری ؛ اس کو باتوں میں تو مزار لگا ۔ متوجہ کرنا (ظفر)

نہ مانا کر و میری جانب سے اب تم ؛ لگانا کسی کا لگانا کسی کا ۔ چغلی کھانا

مری جانب سے غیروں نے لگایا کچھ نہ کچھ ہوگا ؛ نہ آیا وہ تو اس کے دل میں آیا کچھ نہ کچھ ہوگا

بدگمان کرنا (ظفر)

وہ نہیں ہیں تو درد کو ان کے ؛؛ سینے سے ہم لگائے بیٹھے ہیں ۔ چمٹانا (مجروح)
سب گھر کو لگاتے ہیں بس اک جرعہ پہ ساقی ؛؛ کچھ تجھ سے طلب ہم خم صہبا نہیں کرتے ۔ اثر پر رکھنا
(عارف)

اگر منظور قاصد طائر جاں کو بنانا ہے ؛؛ ہوا پر اس کبوتر کو لگایا چاہیئے ۔ سدھانا ۔ (اسیر)
ناقے کو قیس کیا نہ لگا لائے راہ پر ؛؛ لیلیٰ کا رازدار اگر پاسباں نہ ہو (گلزار داغ)
لگائیں لاش پہ تلواریں اس نے مقتل میں ؛؛ جو میرے بعد بھی آیا مرا ہی وار آیا (مہتاب داغ)

لگائی بجھائی ۔ مؤنث ۔ چغلخوری ۔ فتنہ انگیزی ۔ بہتان و افترا ۔

کہا میں نے جو اس سے کہ اس کو بجھا جو یہ دل میں گیا ہے تو آگ لگا
تو یہ سن کے وہ ناز سے کہنے لگا مجھے آتی لگائی بجھائی نہیں } (ظفر)

ل ل

للچانا ۔ بفتح اول ولازم) لالچ کرنا ۔ طمع کرنا ہوکا کرنا ۔ اپنی ضرورت سے زائد چیز کی طلب و خواہش کرنا ۔

زیست وہ تلخ کرے گا اے دل ؛؛ میٹھی باتوں پہ نہ للچائیے آپ (عاشق)
جی تو للچائے ہے اپنا کہ میسر ہو کہیں ؛؛ ہاتھ کا بازو کا زانو کا کمر کا تکیہ (انشا)
وہ آئی گھٹا جھوم کے للچانے لگا دل ؛؛ واعظ کو بلاؤ کہ چلی ہاتھ سے توبہ (مہتاب داغ)

للک ۔ بفتحتین ۔ مؤنث ۔ خواہش و تمنا ۔ طلب ۔ لالچ ۔ انتہا درجے کا شوق ۔ دھن ترنگ ۔

للکارنا ۔ بفتح اول ۔ (متعدی) بہت گرجدار آواز سے دشمن کو مقابلے کی دعوت دینا پکار کر ہوشیار کرنا ۔ نعرہ لگانا ۔ زور سے چیخنا ۔ کڑک کر بولنا ۔ شیر کو ہوشیار کرنا ۔
جب اٹھی کوچۂ جاناں سے قیامت کوئی ؛؛ چلتے چلتے مرے دھمکانے کو للکار گئی (مہتاب داغ)
مست لے ساقی کب رعد کے للکارے سے ہوشیار ہوئے
مردم عرصۂ بزم مے نقارے سے ہوشیار ہوئے (ظفر)
خاموش جب للک تھے کہ تھے بینوا ظفر ؛؛ للکارتے ہیں اب تو کہ ہم بانوا بنے

مے خانہ کو جاتا تھا چھپے چوری سے زاہد :: للکار کے میں نے بھی کہا دیکھ لیا ہے (یادگار داغ)

للکار۔ مؤنث حاصل مصدر۔ گرجدار آواز۔ نعرہ۔ پکار۔ ڈپٹ۔ دھمکی۔ رعب دار آواز

ل۔ ن

لنڈھانا۔ بضم اول و نون غنہ۔ (متعدی) کسی رقیق چیز مثلاً پانی کو برتن اوندھا کرکے یا ٹیڑھا کرکے زمین پر گرا دینا یا بہا دینا۔

لنڈھنا۔ بضم اول و نون غنہ۔ (لنڈھانا کا لازم)

ل۔ و

لوٹنا۔ بضم اول بواؤ مجہول۔ (لازم) کروٹیں بدلتے ہوئے زمین پر یا فرش پر یا خاک پر لڑھکنا۔ تھکن اتارنے کے لیئے یا درد یا اضطراب کی وجہ سے یا نشہ اور بے خودی کی حالت میں یا ضد کرنے اور مچلنے کی حالت میں یا کمال مسرت و وجد کی وجہ سے یا بے انتہا ہنسی کی وجہ سے یا کمال اشتیاق کی وجہ سے زمین پر یا فرش پر یا خاک پر کروٹیں بدلتے ہوئے لڑھکنا یا جھومنا۔ مچلنا

کبھی بیٹھے کبھی اوٹھے کبھی لوٹے کبھی تڑپے :: تماشا دید کے قابل ہے تیرے بے قراروں کا (گلزار داغ)

جب نیم جاں ہوں کوچۂ قاتل میں لوٹتا (تڑپنا) :: قائل ہے لوٹنے پہ مرے دل میں لوٹنا (جھومنا)

لیلیٰ کے شوق وصل میں مجنوں کو دیکھنا :: کیا کیا ہے راہ ناقۂ محمل میں لوٹنا (لڑھکنا)

غیروں سے دیکھ دیکھ تری گرم جوشیاں :: ہیں آگ پر ہوں رشک سے محفل میں لوٹتا (تڑپنا)

دی لب نے تیرے غنچہ کو اکسیر مسکرات :: گل ہو گئے ہے جو پائے عنادل میں لوٹنا (مسرت میں)

کعبہ کا رخ ہے اور ترے درد فراق سے :: میں اے صنم ہوں پہلی ہی منزل میں لوٹتا (تھک کر)

سودائیوں کے دل پہ تری یاد زلف میں :: اک سانپ سا ہے قید سلاسل میں لوٹتا (قلق سے)

بے آب تیغ، ماہئی بے آب کی طرح :: اے ذوق دل ہے سینۂ بسمل میں لوٹتا (شدت شوق)

لُوٹ۔ بضم اول بواؤ مجہول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ لڑھکنی، غلطیدگی، کروٹ۔

لُوٹ بضم اول بواؤ مجہول۔ صفت مذکر و مؤنث۔ فریفتہ، دلدادہ، بیقرار تمنا۔

جس پہ عاشق ہے صبا اس خاک کا ذرہ ہوں میں :: برق جس پر لوٹ ہے اس کھیت کا میں دانہ ہوں (گلزار داغ)

لوٹ پوٹ۔ بضم اول وہر دو واؤ مجہول۔ صفت مذکر و مؤنث۔ فریفتہ، دلدادہ، بیقرار تمنا، زخم خوردہ و مضطرب۔ اس میں لفظ پوٹ تابع مہمل نہیں ہے بامعنی لفظ ہے۔ اس کے معنی گٹھڑی بنڈل۔ اور اسی کا اسم مصغر پوٹلی ہے یعنی گٹھڑی اور بنڈل کی طرح بآسانی اور جلدی جلدی لڑھکتا ہوا)

لوٹا۔ بضم اول واؤ مجہول۔ ایک قسم کا گول برتن پانی کے لئے۔ مسلمانوں میں تانبے کا ٹونٹی دار قلعی دار لوٹا استعمال ہوتا ہے۔ ہندوؤں میں پیتل کا گول بغیر ٹونٹی اور بغیر قلعی کا استعمال کیا جاتا ہے جس کو مصغر کر کے لُٹیا کہتے ہیں۔ بعض جگہ ہندو تانبے کا ٹونٹی دار لوٹا بھی بغیر قلعی کے برتتے ہیں۔

لوٹن۔ بضم اول بواؤ مجہول۔ صفت مذکر و مؤنث۔ لوٹنے والا۔ پھڑکنے والا جیسے لوٹن کبوتر۔

لوٹنی۔ بضم اول بواؤ مجہول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ برائے مرۃ یعنی عدد۔ لڑھکنی۔ قلابازی کروٹ مجازاً اصاف انکار۔

لٹّو بضم اول ٹ مشدد واؤ معروف۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث۔ فریفتہ، دلدادہ، بیقرار تمنا۔ ایک قسم کا کھلونا پھرکی کی مانند (لٹو گیند کی طرح گول ہوتا ہے اور پھرکی پہیے کی طرح چپٹی ہوتی ہے) لٹو کو عوام بالفتح بھی بولتے ہیں۔ اصل میں لوٹو تھا بضم اول واؤ مجہول اور واؤ ثانی معروف۔

لُوٹنا۔ بضم اول بواؤ معروف (متعدی) زبردستی چھین لینا۔ مال چھوڑ کر بھاگ جانیوالوں کا مال اٹھا لینا۔ غلبہ و تسلط حاصل کر کے کوئی چیز لے لینا۔ جیسے دل لوٹ لینا۔ آبرو لوٹ لینا وغیرہ۔ بے خبری اور فریب۔ سے یا اعتماد سے ناجائز فائدہ اٹھا کر مال وغیرہ لے لینا۔ غبن کرنا۔ قیمت زیادہ لے لینا۔ تباہ و برباد کرنا۔

کیا بود و باش پوچھو ہو پورب کے ساکنو :: ہم کو غریب جان کے ہنس ہنس پکار کے
دلی جو ایک شہر تھا عالم میں انتخاب :: رہتے تھے منتخب ہی جہاں روزگار کے
اس کو فلک نے لوٹ کے ویران کر دیا :: ہم رہنے والے ہیں اسی اجڑے دیار کے (میر)

لُوٹ ۔ بواؤ معروف ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ غارت گری، چھینا جھپٹی ۔ لوٹا ہوا مال زیادہ ستانی ۔ رشوت ۔

لُٹس ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ لوٹ، غارتگری، چھینا جھپٹی، لوٹ کھسوٹ ۔

لَوٹنا ۔ بفتح اول ۔ (لازم، و متعدی) پھرنا، واپس ہونا، پلٹنا ۔ الٹ دینا ۔ (دینا کے ساتھ متعدی بنجاتا ہے جیسے لوٹ دینا)

یاد آتی ہے جب تری شوخی :: لوٹ جاتی ہے اضطراب کے ساتھ (یادگار داغ)

لوٹانا ۔ بفتح اول (متعدی) پھیرنا واپس کرنا ۔

(دہلی میں مذکورہ دونوں مصدر باہر سے آئے ہیں) ۔

ل ۔ ہ

لہرانا ۔ بفتح اول ۔ (لازم) پانی کا متحرک ہو کر موج زن ہونا ۔ ہلکورے لینا ۔ سبزے کا لہلہانا ۔ پھریرے کا ہوا میں اڑنا ۔ جھومنا ۔ مسرور ہونا ۔ راغب ہونا ۔ سانپ کا جھومنا ۔ شعلوں کا بھڑکنا ۔

رونے کی جو آجائے دوانے کو ترے لہر :: لہرائے فلک پر گھڑی دو چار میں پانی ۔ جرأت

ساقیا خالی نہ رکھ جام زمرد فام کو :: سبزۂ صحن چمن کس کس روش لہرائے ہے (" ")

نشا طِ عیش جہاں پر نہ بحر لہرانا :: کہ باغ سبز گلستاں ہے اور سراب شراب

روئے صبیح پر نہیں لہرا رہی ہے زلف :: بوئے سمن کو پا کے ہے بے اختیار سانپ (آتش)

لہر ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ موج آب ۔ وہ نشیب و فراز جو تحریک ہوا سے سطح آب پر نمودار ہوتا ہے ۔ امنگ ولولہ ۔ حال، وجد، جذبہ ۔ وہم، خیال، دیوانگی کسی مرض یا اثر زہر کا دورہ ۔ سانپ کا زہر چڑھنے سے جسم میں پھریری آنا ۔ کشیدہ کاری کی بیل ۔

شغل رونے کا ہے تیرے عشق میں اے بحر حسن :: رات دن بیٹھا گنا کرتا ہوں لہریں آب کی (ناسخ)

عشق پیری میں پھر کہاں ناصح :: یہ بھی اک لہر ہے جوانی کی (تخیر)

فرقت ساقی میں یہ موج شراب :: سانپ کے کاٹے کی ناسخ لہر ہے

یاد آجاتی ہے وہ چین جبیں دیکھ کے موج :: لہر سی دل میں ہمارے لب جو آتی ہے (گلزار داغ)

لہر بہر۔ مؤنث۔ خوش نصیبی۔ خوش حالی۔ فارغ البالی۔ گھر کا ضروریات زندگی سے بھرپور ہونا۔ برکت ونعمت۔

لہرا۔ مذکر۔ سُر۔ نغمہ۔ لَے۔

کا فر سما رہا ہے سارنگیوں کا لہرا ؛ طبلے کی تال سم کے ہر ہر بدن کے اندر (انشا)

لہریا۔ مذکر۔ بل دار دھاریوں والا کپڑا یا بیل فیتہ وغیرہ۔

لہلہانا۔ لَ ہ لَ ہَ انا۔ (لازم) سبزہ کا ہوا کی تحریک سے لہریں مارنا۔ جھومنا۔ سرسبز و شاداب ہونا

لہلہاہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ تموج، سرسبزی و شادابی۔

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں ؛ سبزوں کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں (نظیر)

لہلہا۔ صفت مذکر۔ لہراتا ہوا، سرسبز وشاداب، تروتازہ۔ (لہلہی مؤنث)

اپنی آنکھوں میں طراوت آگئی یکبارگی ؛ دیکھ کر یہ لہلہی پوشاک دھانی آپ کی (انشا)

خط سبز اپنا دکھلائے نہ جب تک وہ گلستاں رو ؛ مراد دل شاد سبزے لہلہے سے کچھ نہیں ہوتا (ظفر)

محل ہیں عجائب ہوئے چہچہے ؛ وہ مرجھائے گل پھر ہوئے لہلہے (میر حسن)

لہکنا۔ بفتح اول وکسرۂ مجہولۂ ہائے ہوز۔ (لازم) چہکنا، چہچہانا، جھوم جھوم کر نغمہ سنجی کرنا۔ لہرانا لہلہانا چمکنا جھمکنا۔

خط پشت لب جاناں کو دیکھا تو نے اے قاسم ؛ سواد چشمۂ حیواں میں کیا سبزہ لہکتا تھا (حکیم قدرت اللہ خاں قاسم دہلوی)

زلف سے بے وجہ خطِ سبز ہم پہلو نہیں ؛ ہے لہکتا عشق پیچاں سنبل پُر خم کے پاس (ذوق)

لہک۔ مؤنث حاصل مصدر۔ لپٹ، لہلہاہٹ آواز کا لہراؤ۔ چمک دمک۔ لہرا۔ لَے کا تسلسل۔

گلگشت چمن کیا ہے تو ہاتھ میں آئینہ ؛ اس اپنے خط رخ کے سبزے کی لہک دیکھو (نصیر)

ل ۔ ی

لیپنا ۔ (متعدی) دیوار وغیرہ پر مٹی یا چونے کا پلستر کرنا یا پُچارا پھیرنا۔ پوتنا۔ عورتوں کی زبان میں عیب چھپانا۔

لپائی ۔ لِ پ ا ی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ استرکاری، پلستر، پُتائی ۔ نیز لیپنے کی اُجرت ۔

لیپ ۔ لِ ے پ ۔ مذکر ۔ ضماد، پلستر ۔

لیسنا ۔ (متعدی) لیپنا کا مترادف ۔

لَسَا لَسَا مذکر ۔ سپستان ۔ لسوڑہ ۔

لیس ۔ لِ ے س ۔ مذکر ۔ چیپ، چپچپاہٹ

لیہی ۔ لِ ے ہ ی ۔ مؤنث ۔ میدہ وغیرہ سے بنی ہوئی کاغذ وغیرہ چپکانے کی چیز۔ (یہ لفظ اصل میں لیسی تھا س اور ہائے ہوز کا باہم مبادلہ ہوگیا جیسے پیسہ اور پیہا)

ل ۔ ے

لیٹنا ۔ (لازم) زمین پر یا فرش پر پیٹھ یا پہلو کے بل دراز ہونا۔ آرام کرنا۔ مجازاً مغلوبیت کا اظہار کرنا۔ ہار ماننا۔ خوشامد کرنا ۔

لینا ۔ (متعدی) دینا کا نقیض ۔ فارسی میں گرفتن ۔ حاصل کرنا ۔ پکڑنا۔ اخذ کرنا۔ اختیار کرنا۔ سنبھالنا۔ دوسرے الفاظ سے ترکیب پاکر بہت سے معنی دیتا ہے۔ نیز تکمیلِ فعل کے لئے دوسرے افعال کے ساتھ آتا ہے ۔ جیسے کھالینا، پکڑ لینا وغیرہ ۔

لینا ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ وہ قرضہ جو کسی دوسرے کے ذمہ ہو ۔ قرض خواہ اس کو لینا کہتا ہے اور قرضدار اسی رقم کو دینا کہتا ہے مطالبہ، حق ۔

لین دین ۔ لِ ے نْ دِ ے نْ ۔ مذکر ۔ لینا دینا کا مخفف ۔ حساب کتاب معاملہ خرید و فروخت ۔ باہمی تجارت " لینا کا فعل ماضی صیغہ واحد " لیا اور صیغۂ جمع " لیے " ہے ۔ میں اس فعل کو " لیے " دو نقطوں کے ساتھ لکھتا ہوں ۔ اور حرف " لئے " جو برائے کے معنی میں ہے اس کو ہمزہ کے ساتھ لکھتا ہوں ۔ مثلاً محمود نے کتاب خریدنے کے لئے مجھ سے

دس روپے لیے ہیں۔

م - ا

ماپنا۔ (متعدی) پیمائش کرنا۔ ناپنا۔

ماپ۔ مونث حاصل مصدر۔ پیمائش۔

مپت۔ مؤنث حاصل مصدر۔ مقدار پیمائش۔

مارنا۔ (متعدی) فارسی میں زدن عربی میں ضرب۔ پیٹنا تھپڑ سے یا لکڑی یا ڈنڈے وغیرہ سے۔ کسی چیز سے کسی چیز پر ضرب لگانا جیسے کدال مارنا۔ تلوار مارنا زمین یا دیوار پر لکڑی یا پتھر مارنا۔ ہاتھ مارنا حملہ کرنا۔ چھاپہ مارنا۔ ہلاک کرنا شکست دینا۔ مات دینا۔ اور جب "ڈالنا" کے ساتھ مار ڈالنا کہیں تو معنی ہوں گے "قتل کرنا" علاوہ ازیں دوسرے افعال کے ساتھ مرکب ہو کر اُسی کے قریب معنی دیتا ہے۔ جیسے مال مارنا، ڈینگ مارنا، بغل میں مارنا۔ ٹانگ کا مارنا، دم مارنا وغیرہ

اس نے جب مال بہت رد و بدل میں مارا: ہم نے دل اپنا اٹھا اپنی بغل میں مارا (ذوق)

مار مؤنث حاصل مصدر۔ چوٹ، ضرب، صدمہ۔ وار، حملہ۔ دُکھ، عذاب، خسارہ۔ غصب و خیانت۔ کوشش، محنت۔ پھٹکار، وغیرہ۔

مانجھنا۔ م ان جھ نا۔ (متعدی) برتن کو راکھ یا مٹی وغیرہ اور پانی ڈال کر رگڑنا صاف کرنے کے لیے

منجھائی۔ بنون غنہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔

مانجھا۔ بنون غنہ۔ مذکر۔ وہ کلف جو پتنگ کی ڈور پر چڑھایا جاتا ہے نیز مانجھے والی ڈور۔ مانجھا سونتنا محاورہ ہے۔

مانجھ۔ منجھ۔ مؤنث۔ وسط، منجدھار، دریا کا بیچ کا بڑا دھارا۔

منجھلا۔ صفت مذکر۔ بڑے سے چھوٹا۔ مؤنث منجھلی۔

منجھولا۔ بنون غنہ بواؤ مجہول۔ بڑے سے چھوٹا۔ درمیانی۔ مؤنث منجھولی۔

اِنسان کے لیئے منجھلا اور منجھلی بولا جاتا ہے، غیر انسان کے لیئے منجھولا اور منجھولی۔
مَنجَھن۔ مذکر۔ دانت مانجھنے کا سفوف یا کوئی دوا۔
مانگنا۔ بنون غنہ۔ (متعدی) چاہنا، طلب کرنا، سوال کرنا، کوئی چیز کسی سے عاریت یا ادھار لینا۔ تقاضا کرنا۔

دعا مانگے دل غمگین کہاں تک کہوں میں دمبدم آمین کہاں تک (گلزار داغ)
ڈرتے ہیں چشم و زلف و نگاہ و ادا سے ہم ؛ ہر دم پناہ مانگتے ہیں ہر بلا سے ہم (")
مانگی نہ ہوگی خضر نے یوں عمر جاوداں ؛ کیا اپنی موت مانگتے ہیں التجا سے ہم (")

مانگ۔ بنون غنہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ خواہش مطالبہ، سوال، ضرورتِ عامہ
مانگا۔ بنون غنہ۔ بصفت مذکر و مؤنث۔ مستعار۔
مہنگا۔ بنون غنہ۔ صفت مذکر۔ گراں قیمت۔ کمیاب۔ بازار میں جس کی مانگ اور طلب ہو۔
مانگ۔ بنون غنہ۔ اسم مؤنث۔ سر کے بالوں کے بیچ کی لکیر جو بالوں کو دو طرف جما کر بیچ میں نکالی جاتی ہے۔ اس کی اصل مؤلفِ فرہنگ آصفیہ نے "مارگ" بمعنی رستہ بتائی ہے۔ مگر میرے خیال میں یہ مانجھ کا تبدیل شدہ تلفظ ہے۔ مانجھ اور منجھ کے معنی وسط۔
منگنی۔ بفتح اول نون غنہ۔ مؤنث۔ سگائی۔ خِطبہ۔ لڑکی مانگنا۔ وعدۂ نکاح۔
منگیتر۔ مَ ن گِ ے تَ رْ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ وہ لڑکی یا لڑکا جس کے ساتھ نسبت قرار پائی ہو۔
اُمنگ۔ مؤنث۔ ولولہ۔ خواہش و طلب۔ مرکب اُ + منگ مخفف مانگ۔ (خواہش و طلب کا جوش و عروج)۔
منگتا۔ مَ ن گْ تَ ا۔ صفت مذکر۔ بھکاری۔

نہیں حصر کنگلوں پہ گدیہ گری یاں ؛ کوئی دے تو منگتوں کی کیا ہے کمی یاں (حالی)

ماننا۔ (متعدی) تسلیم کرنا قبول کرنا، منظور کرنا۔ تعمیل حکم کرنا۔ فرض کرنا۔ محسوس کرنا۔ متاثر ہونا۔ بزرگی اور علم یا کسی کمال کی وجہ سے کسی شخص کی عزت کرنا منت یعنی نذر کی نیت کرنا۔

گر ایک بھی ہزار میں وہ مان جائیں گے ٭ ہم اے پیامبر ترے قربان جائیں گے (گلزارِ داغ)

مَنّت۔ بفتح اول بتشدید نون۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نذر، بھینٹ۔ ایسا اقرار یا دل کی نیت وارادہ کہ اگر میرا فلاں کام ہو گیا یا فلاں آرزو پوری ہو گئی تو اتنا روپیہ اللہ کے نام پر خیرات کروں گا۔ یا بکرا ذبح کر کے محتاجوں کو کھلاؤں گا وغیرہ۔ اس کو عربی میں نذر اور اُردو میں مَنّت بفتح اول کہتے ہیں۔ یہ ماننا کا حاصل مصدر ہے۔ نذر کے معنی میں یہ لفظ فصیح اور مشہور ہے۔ مَنّت ماننا اہل زبان کا محاورہ ہے۔ تعجب ہے کہ مؤلف فرہنگِ آصفیہ نے اس کو جاہلوں کی زبان لکھا ہے۔ اور "منت ماننا" محاورے کو عورتوں کی زبان بتایا ہے حالانکہ یہ محاورہ عورتوں تک محدود نہیں۔

"مِنّت" بالکسر عربی لفظ ہے اس کے معنی احسان ہیں۔ جو لوگ اس کے معنی عاجزی و خوشامد الحاح والتجا سمجھتے ہیں یا اس کو فارسی لفظ قرار دیتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ عاجزی و خوشامد، الحاح والتجا کے معنی میں وہی اُردو لفظ منت بفتح اول ہے۔ اور اس معنی میں یہ "منانا" کا حاصل مصدر ہے۔ عربی فارسی کلام میں لفظ منت بالکسر ان معنوں میں کہیں نہیں آیا۔ ہندوستان کے اُردو شعرا نے حتیٰ کہ فارسی شعرا نے عربی لفظ منت سے دھوکا کھا کر اُردو لفظ منت کو عربی یا فارسی سمجھ کر استعمال کیا۔ ایسا ہی دھوکا لفظ ملت میں بھی ہو سکتا ہے جو ملنا کا حاصل مصدر ہے۔ سند میں صاحب فرہنگ آصفیہ نے مندرجۂ ذیل اشعار لکھے ہیں۔

بصد مَنّت بلایا سرستی کو ٭ کہا حال اودھ سب اس سے رو رو (خوشتر)

شوق نہیں تنہا تجھے پاکر وہ میری مَنّتیں ٭ اور ترا گھبرا کے یہ کہنا کوئی آجائیگا (تصویر)

میرا تو منّتوں سے وہ بوسہ کا مانگنا ٭ اور کہنا ان کا ناز سے لب کو ہلا کے ہیں (آغا)

وہ بنانا چہرہ عتاب کا وہ نہ دینا منہ سے جواب کا ٭ وہ کسی کی منت والتجا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (نظیر)

مندرجۂ بالا تمام اشعار میں لفظ منت بالفتح ہے اور خالص اُردو لفظ ہے۔ نظیر کے شعر میں منت والتجا کی ترکیب غلط ہے۔ واؤ عطف اُردو الفاظ کے درمیان نہیں آتا خواہ دو میں سے ایک اُردو ہو یا دونوں اُردو ہوں ایسی ترکیب جائز نہیں۔

بیچارہ خسرو خستہ را خون ریختن فرمودہ است :: خلقے بمنت یک طرف واں شوخ تنہا یک طرف
خسرو نے ایک ہندی لفظ میں اپنی عادت کے موافق تصرف مالکانہ کر کے فارسی کلام میں باندھا ہے۔ خسرو کے کلام میں ایسی مثالیں اور بھی ملتی ہیں مثلاً۔

درجنت فردوس کسے را نہ گزار ند :: تا داغ غلامی تو اش پینہ نہ باشد
وہ زیم قبا بہر قدت از گل سوری :: خلعت زیبا ے تو از لتہ نبا شد (کلیات دواوین خسرو)

خوشامد والتجا کے معنی میں لفظ مَنّتی (بفتح اول) آج بھی نواح دہلی میں بولا جاتا ہے۔

مؤلف فرہنگ آصفیہ مِنّت بالکسر کے معنی خوشامد التجا لکھنے کے بعد کہتے ہیں کہ "بعض لوگوں کی رائے ہے کہ فارسی تصانیف میں یہ معنی نہیں پائے جاتے مگر حضرت امیر خسرو کا شعر ہمیں یہ بات تسلیم نہیں کرنے دیتا" لیکن دوسری جگہ لفظ خسرو کی تشریح میں مؤلف موصوف نے تسلیم کر لیا ہے کہ حضرت امیر خسرو نے جو لفظ باندھا ہے وہ ہندی لفظ منتی سے بنا ہے۔

بگڑنا تمھارا درست اور بجا ہے بڑی منّتوں سے یہ موقع ملا ہے
ذرا اپنے غصے کے تیور دکھانا خفا تم نہ ہو گے تو پھر کون ہو گا (واسف)

میر تقی میر فرماتے ہیں :۔
کن نے کہا کہ مجھ سے بہت کم ملا کرو منت بھی میں کروں تو نہ ہرگز منا کرو

اگرچہ ہندوستان کے فارسی شعرا میں سے امیر خسرو کا درجہ فارسی ادب میں بہت بلند ہے تاہم ایک ہندوستانی شاعر کا فارسی کلام ایرانی اہل زبان کے لئے سند نہیں۔

مؤلف۔ فرہنگ آصفیہ نے منت سماجت کو خوشامد درآمد، للو پتو کے معنی میں عربی الفاظ قرار دیا ہے۔ منت کی تشریح تو سطور بالا میں کر دی گئی۔ سَماجۃ کے معنی عربی میں عیب دار اور قبیح و زشت ہونا اس کا کوئی جوڑ نہیں لگتا۔ میرا خیال یہ ہے کہ یہ لفظ یا تو سماگت کا تبدیل شدہ تلفظ ہے یا سواگت کا۔ اول الذکر کے معنی متحد ہونا جماعت بنانا۔ موخر الذکر کے معنی استقبال کرنا خوش آمدید کہنا۔ یہی دوسرا زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔

بہر حال مَنَّتْ اور سَماجتْ دونوں بالکل اُردو لفظ ہیں
چھوڑ دے کوئی کسی کے لئے جس طرح سے کچھ :: ہم نے منّت میں تری کون و مکان چھوڑ دیا (حسن)

میں رکھتا دوش پر زنارِ مِنّت یہاں تک وہ صنم آیا تو ہوتا (تجلی)

دوسرے شعر میں مِنّت بالکسر ہے معنی یہ ہوں گے کہ میں صنم کا احسان مانتا اور صنم کی مناسبت سے احسان کے زنار کو کندھے پر رکھ لیتا

کیا عشق نے یہ مانی تھی مَنّت بسانِ شمع ؛ روشن جو کر دیا مرے ہر استخوان کو (جرأت)

پالا کس کس طرح تمھیں جانی ؛ کون منت تھی جو نہیں مانی (شوق لکھنوی)

جب کہیں جان سے میں ہو کے خفا جاتا ہوں ؛ منتوں سے مجھے تقدیر منالاتی ہے (گلزار داغ)

بُرا ماننا - ناگواری محسوس کرنا ۔ بُرا اثر لینا ۔ خفا ہونا ۔ بعض لوگ بُرا منانا کہتے ہیں یہ اہل زبان کے محاورے کے خلاف اور غیر فصیح ہے ۔

برائی غیر کی کرتے ہو تم اچھا نہیں کرتے ؛ بُرا وہ مان جائیں داغ یہ سن کر تو اچھا ہو (یادگار داغ)

مان - باعلان نون ۔ مذکر ۔ اخلاص و محبت ۔ قدر و منزلت ۔ خاطر تواضع ۔ گھمنڈ ۔ ناز ۔ تمکنت ۔ ارمان ۔

الطاف و کرم غیروں پہ رہتا ہے تمھارا ؛ تم جانتے ذرہ بھی نہیں مان کسی کا (ظفر)

اتنا ستم نہ کیجے مری جان، جان جان ؛ یکساں نہیں رہیگا ترا مان، مان مان (میر سوز)

کہاوت ہے "مان کا پان بہت ہے" یعنی اخلاص و محبت کے ساتھ تھوڑی تواضع بھی بہت ہے ۔

م ۔ تھ

متھنا ۔ (متعدی) بلونا ، رئی پھیرنا ، مسکہ نکالنے کے واسطے دہی کو بلونا ۔ مار نا پیٹنا ۔ کسی بات کو کھود کھود کر پوچھنا ۔ بار بار کہنا

متھنی ۔ مؤنث ۔ رئی ۔ دہی بلونے کا آلہ ۔ پورب میں متھانی کہتے ہیں ۔

مٹھا ۔ مذکر ۔ متھا ہوا دہی ۔ چھاچھ ۔

گتھم متھ ۔ صفت مذکر و مؤنث ۔ مخلوط ۔ رلا ملا ۔ (آج کل گڈ مڈ بولتے ہیں)

م ۔ ٹ

مٹانا۔ بکسر اول۔ (متعدی) ناپید اور نیست و نابود کرنا۔ محو کرنا۔ مٹی میں ملا دینا۔ رگڑ کر یا کھرچ کر یا چھیل کر کسی چیز کو کسی چیز پر سے زائل کرنا۔ کھونا، برباد کرنا۔ منسوخ کرنا، رد کرنا۔

ازل سے یاں خط قسمت لی جا ہے نقش قدم :: مٹے ہوئے کو مقدر مٹائے گا پھر کیا (امانت)

تری محبت نے مار ڈالا ہزار ایذا سے مجھ کو ظالم :: رلا رلا کر گھلا گھلا کر جلا جلا کر مٹا مٹا کر (گلزار داغ)

مٹی۔ مَ ٹْ ٹِ یْ۔ مؤنث۔ خاک، خواہ خشک ہو یا گیلی۔ مجازاً زمین، سرشت، فطرت و جبلت۔ پرانی اُردو میں اور ہندی میں یہ لفظ ماٹی استعمال ہوا ہے اب موجودہ فصیح اُردو میں مٹّی۔ بفتح اول، و تشدید "ٹ" ہے۔ الف کو ٹ سے بدل کر ادغام کر دیا ہے۔ بعض لوگ بکسر میم بھی بولتے ہیں مگر سنسکرت اور برج بھاشا میں بکسر میم نہیں پایا جاتا۔

کعبہ کی ہے ہوس کبھی کوئے بتاں کی ہے :: مجھ کو خبر نہیں مری مٹی کہاں کی ہے (داغ)

باغ فردوس میں بھی بوئے وطن یاد رہے :: عطر مٹی کا دم مرگ سنگھا دو مجھ کو (آفتاب داغ)

مٹیالا۔ مَ ٹْ یَ ا لْ ا۔ صفت مذکر۔ مٹی کے رنگ کا۔ خاکی رنگ کا۔ بھورے رنگ کا۔

مٹیا محل۔ مذکر۔ دہلی کے ایک محلے کا نام۔ کہتے ہیں کہ شاہی زمانے میں یہاں کوئی مٹی کا بنا ہوا محل تھا۔

مٹنا۔ بکسر اول۔ (لازم) مٹی میں مل جانا۔ بے نشان اور معدوم ہو جانا۔ زائل ہونا محو ہونا۔ برباد و تباہ ہونا۔ فریفتہ و عاشق ہونا۔

دیکھیں تو پہلے کون مٹے اس کی راہ میں :: بیٹھے ہیں شرط باندھ کے ہر نقش پا سے ہم
(گلزار داغ)

بعد میرے کیوں نوید وصل یار آنے کو تھی :: وہ چمن ہی مٹ گیا جس میں بہار آنے کو تھی
(گلزار داغ)

مٹکانا۔ بفتح اول۔ (متعدی) حرکت دینا۔ گھمانا پھرانا۔ جیسے ہاتھ مٹکانا، آنکھیں مٹکانا۔ کندھے مٹکانا وغیرہ۔

مٹکنا۔ بفتح اول و ثانی۔ (لازم) بسبب غیظ و غضب کے یا تعجب کے یا تمسخر کے یا ناز نخرے کے اپنی آنکھ بھوں، گردن اور کندھوں کے ساتھ حرکت کرنا۔ اترانا۔ (اترانا ایک اندرونی جذبہ ہے جس کا ظہور بذریعۂ اعضاء ہو تو مٹکنا ہے)

مٹک بفتحتین۔ مؤنث حاصل مصدر۔ یہ مرکب ہو کر بولا جاتا ہے۔ "چٹک مٹک" ناز نخرہ، چونچلا، انداز و تبختر۔ خود نمائی۔ بناؤ سنگھار۔

مٹکو۔ م ٹ کُ کُ وُ۔ بواؤ مجہول۔ صفت مؤنث۔ مٹکنے والی عورت۔ اترا کر چلنے والی۔ ہاتھ نچا کر آنکھیں مٹکا کر باتیں کرنے والی

مٹکا۔ بفتح اول۔ مذکر۔ مٹی کا گول برتن پانی رکھنے کا۔ مرکب "مٹی + کا" مخفف ہو گیا ہے۔

م۔ ٹھ

مُٹھارنا۔ بفتح اول۔ (متعدی) گول کرنا، مدوّر بنانا۔ کوریا دھار مارنا کند کرنا۔ دھات کے برتن کو چوٹ لگا لگا کر گھڑنا۔ (کسیروں کی اصطلاح) تار کے سرے کو بارے میں داخل کرنے کے لئے باریک اور گول کرنا۔ (تارکشوں کی اصطلاح) آٹے کو مکی لگا کر بوج دینا۔ باتیں بنانا۔ باتیں ملکانا چکنی چپڑی باتیں کرنا۔ پھیلانا، کھولنا۔ وسعت دینا۔ مفصل بیان کرنا۔

مُٹھا۔ م ٹ ٹھا۔ صفت مذکر۔ سست گھوڑا۔ کاہل، ٹھس اور کند ذہن آدمی کام چور آدمی۔ کند اور ناکارہ سوہان یا ریتی جس کے دانتے گھس کر چکنے ہو گئے ہوں (متھنا، مٹھارنا اور مٹھا سب کی اصل متھ ہے)۔

ماتھا۔ مذکر۔ پیشانی۔ مجازاً ہر چیز کا اوپر کا اور سامنے کا حصہ۔ (متھ کے معنی راستہ بھی ہیں۔ پیشانی چونکہ راستے کی طرح صاف ہوتی ہے بال نہیں ہوتے اس لئے وجہ مناسبت ظاہر ہے)

م۔ چ

مچانا بفتحتین (متعدی) برپا کرنا، بلند کرنا۔ اٹھانا۔ عمل میں لانا جیسے غل دنگا مچانا وغیرہ۔

مچاَن باعلان نون۔ مذکر۔ وہ تختے یا لکڑیاں جو اسباب رکھنے کے لئے زمین سے اونچا لگاتے ہیں یا شیر کے شکاریوں کے لئے اونچے درختوں پر باندھا جاتا ہے۔ (سنسکرت میں اس کی اصل مچ یا منچ ہے)

مَچنا۔ بفتح اول۔ (لازم) برپا ہونا، عمل میں آنا۔ جیسے دھوم مچنا، غل مچنا۔

مچوانا۔ بفتح اول۔ (متعدی المتعدی) برپا کرانا۔

مچلنا۔ بفتحتین۔ (لازم) ضد یا کمال اشتیاق کی وجہ سے ٹلکنا، بے قابو ہونا کسی چیز کے چھین لینے پر بگڑ جانا۔ اس کا مادہ بھی مچ ہے)

مرے دل کو باتوں میں بہلائے رکھنا :: قیامت کرے گا یہ فتنہ مچل کر (گلزار داغ)

چھین لینا اسے میں حشر کے دن ضد کر کے :: کیا کروں مجھ کو فرشتوں نے مچلنے نہ دیا (گلزار داغ)

بیزار جس سے تھے یہ وہی دل ہے میری جاں :: اب کیا ہوا کہ دیکھتے ہی تم مچل گئے (〃)

گلی سے یار کی ہم اٹھ کے چل چکے تھے مگر :: مچل گیا دل پر اضطراب رستے میں (〃)

دیکھنا حشر میں جب تم پہ مچل جاؤں گا :: میں بھی کیا وعدہ تمہارا ہوں کہ ٹل جاؤں گا (〃)

مچمچانا۔ مَ چ مَ چَ انا۔ (لازم) جوش جوانی میں پھٹا پڑنا۔ جوانی کا چڑھنا، جوانی کی اکڑ ظاہر کرنا۔

جب کسی جوان لڑکے یا لڑکی کی ناگہانی موت ہوتی ہے تو عورتیں کمال صدمہ و غم کی حالت میں کہتی ہیں "ہے ہے کیا مچمچاتی ہوئی لاش گئی ہے" اور کو سنا دیتی ہیں تو کہتی ہیں "تیری مچمچاتی ہوئی لاش نکلے" جب کسی پہلوان کا کوئی گدازا ور سڈول جسم کا نوجوان شاگرد دیکھتے ہیں تو لوگ کہتے ہیں "بھئی ماشاء اللہ کیا مچمچاتا ہوا پٹھا ہے"۔ علاوہ ازیں جو معنی مؤلف فرہنگ آصفیہ نے لکھے ہیں اس سے اہل دہلی واقف نہیں۔

مِچنا۔ بکسر اول۔ (میچنا کا لازم) آنکھیں بند ہونا۔ مُندنا

مِچوانا۔ بکسر اول۔ (میچنا کا متعدی المتعدی) آنکھیں بند کرانا۔

م ۔ ر

مُرجھانا۔ بضم اول۔ (لازم) سبزے کا یا پھول کا کُملانا۔ تری و تازگی کا غائب

ہوجانا - لاغر ہونا - خشک ہونا - غم و اندوہ کی وجہ سے چہرہ کا پژمردہ ہونا۔

کہا غنچہ سے مرجھا کر یہ گل نے ؛؛ ہمیشہ کب رہا جوبن کسی کا (داغ)

مرنا - بفتح اول (لازم) زندگی کا ختم ہو جانا - جسم میں سے روح کا نکل جانا - مجازاً عاشق و فریفتہ ہونا - مائل ہونا - خواہش مند ہونا - جان کو جوکھوں میں ڈالنا - بے حد مشقت میں مبتلا ہونا - مُرجھانا - کُمھلانا - مضمحل اور افسردہ ہو جانا - رقم کا ڈوبنا - دواؤں کا کشتہ ہو جانا - چلا جانا - دفع ہو جانا - بے انتہا شرم اور غیرت کا طاری ہونا - مجبور و لاچار ہونا۔

جگر سے کم نہیں اے چارہ گر داغ جگر مجھکو ؛؛ جو پیدا کی ہو مر مر کروہ دولت رائگاں کیوں ہو

(گلزار داغ)

مرنا - مذکر حاصل مصدر

مرن - بفتحتین - مونث - مجبوری - بیچارگی - غیرت اور لاج (اب اردو میں یہ لغت لغوی معنی میں مستعمل نہیں ہے)

وہ سنگ راہِ وصل ہے یہ ننگ رسم عشق ؛؛ مرنا کٹھن ہوا مجھے جینا مرن ہوا (راسخ)

امر - بفتحتین - صفت مذکر و مونث - نہ مرنے والا - زندۂ جاوید

مروانا - مروا دینا - (مارنا کا متعدی المتعدی) قتل کرانا - ہلاک کرانا

مروڑنا - بفتح اول بواو مجہول (متعدی) بل دینا - موڑنا - پھیرنا - جیسے گردن مروڑنا پنجہ مروڑنا کان مروڑنا - دبوچنا، پکڑنا جیسے بلی کا کبوتر کو مروڑنا - توڑنا کمزور کرنا۔

مروڑ - بفتح اول بواو مجہول - مونث حاصل مصدر - پیچ - بل - خم - پیچش کی بیماری - تشنج - اعصاب کی اینٹھن

شکن زلف کی مانند تری اے نوخط ؛؛ لکھ سکے کب قلم مانی اثر رنگ مروڑ (ظفر)

پرچھائیں اپنی چال کی تو منہ کو موڑ دیکھ ؛؛ گردن کی یہ لچک تو کمر کی مروڑ دیکھ (انشاء)

عورتوں کی زبان میں غرور و تمکنت - ٹھڑک - غصہ - قراقر -

مروڑا - بفتح اول واؤ مجہول - مذکر، ایک دفعہ کا بل پیچ - اینٹھن
مَروڑی - بفتح اول واؤ مجہول - مؤنث - آٹے کی وہ بتی جو روٹی پکاتے وقت ہتھیلیوں اور انگلیوں کو صاف کرنے سے نکلتی ہیں - بل - پیچ - گتھی جو تاگے کے الجھنے سے بنتی ہے - چوڑی دار چیز جیسے کیل وغیرہ

م - ڑ

مُڑنا - بضم اول (لازم) ٹیڑھا ہونا - بل کھانا - رُخ پھیرنا - سیدھے راستے چلتے میں کوئی دوسری سمت اختیار کرنا - مثلاً دائیں طرف یا بائیں طرف مڑجانا -

ہو بھی جائے جو سواری میں ترے اسپ سے خرط ؛
پیچھے مُڑ مُڑ کے کرے باد صبا یہ تاکید (جناب داغ سنہ ۲۹۵)

مُوڑ - بضم اول بواؤ مجہول - مذکر حاصل مصدر - چکر پھیر - خم - راستے یا سڑک یا دریا کا گھماؤ -

مُڑوانا - بضم اول (موڑنا کا متعدی المتعدی) بل دلوانا - ٹیڑھا کرانا - جیسے لوہے کی سلاخ کو ٹیڑھا کرانا یا گوکھرو مڑوانا - راستہ بدلوانا - قدموں کی بھنچائی کرانا -
مڑوائی - موڑنے کی اجرت - نیز حاصل مصدر مؤنث -

م - س

مُسکرانا - مُ سُ ک را نا (لازم) بغیر آواز کے صرف ہونٹوں سے ہنسنا تبسم کرنا
مُسکراہٹ - مؤنث حاصل مصدر - تبسم، وہ ہنسی جس میں آواز یا جسم کو حرکت نہ ہو
مَسکنا - بفتحتین (لازم) کپڑے کا کھنچ کر پھٹنے کے قریب ہو جانا یا تھوڑا سا پھٹ جانا -

اپنی مسکی ہوئی چولی کا ذرا رنگ تو دیکھ ؛ یہ ستم اس پہ ہوا ہے ترے خمیازے سے (مصحفی)
بیٹھے جو سامنے وہ دوپٹہ اتار کے ؛ پھولا میں اس قدر کہ انگرکھا مسک گیا (خورشید)
دامن تلک گیا تھا کہیں اُس کے دست وہم ؛ اللہ رے نازکی وہیں چولی مسک گئی (فراق)

مَسک - مؤنث حاصل مصدر - کپڑے کا ذرا سا چل جانا -
مُسکوڑا - بواؤ مجہول - مذکر - جوان اور بھاری آدمی کی دفعۃً دھچکے کی کروٹ جیسے

"ایک ہی مسکوڑے میں انگرکھا نکل گیا" یا چولی مسک گئی۔

مَسَلنا۔ بفتحتین (متعدی) ہاتھوں سے کسی چیز کو ملنا۔ رگڑنا۔ پاؤں سے کچلنا۔ پامال کرنا۔ دبانا پیسنا۔

رحم کر رحم کر او ناز سے چلنے والے ؛ ٹھوکروں میں دل عاشق کے مسلنے والے (ظہیر)

کیا دل کا جو رنگ غم نے مسل کر ؛ کسی پھول کو دیکھ چٹکی میں مل کر (گلزار داغ)

مَسُوسنا۔ بفتح اول و واؤ مجہول۔ (متعدی) جذبہ یا ولولے کو ضبط کرنا۔ رد کنا تقاضا۔ گلہ شکوہ نہ کرنا کسی چیز کے حاصل نہ ہو سکنے کی صورت میں مجبوراً اپنے شوق کو ضبط کرنا دل پر قابو رکھنے کی کوشش کرنا۔ (قہر درویش بر جان درویش)

بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے میاں ؛ تو جان اس کو دیکھ تجھے جس نے غش کیا (انشا)
کیا کیجے کہ بن بولے رہا ہی نہیں جاتا ؛ اللہ کہاں تک کوئی اس دل کو مسوسے

دیوے دعا وہ غیر کو جب مجھکو کوس کے ؛ رہ جاؤں کیوں نہ اپنا کلیجہ مسوس کے

م۔ک

مُکَرنا۔ مُ کَ رُنا (لازم) اپنے قول سے پھرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ انکار کرنا۔

حشر میں آپ بنیں قول کے سچے کیا خوب ؛ انگلیاں اٹھیں گی وہ آئے مکرنے والے (راسخ دہلوی)

غضب ہے انتظار وعدہ حشر ؛ یہیں کہہ کر مکر جائے تو اچھا (گلزار داغ)

مکڑنا۔ بفتح اول و ثانی (لازم) اینٹھنا۔ اکڑنا۔ کھنچنا (عوامی زبان)

بے طلب ہو جو وصال اس میں مزا ہی کیا ہے ؛ کچھ مکڑتے ہو کچھ غیر ہو سناک رہے (ظہیر)

مکڑی۔ مؤنث۔ عنکبوت۔ یہ مصدر لفظ مکڑی سے بنایا گیا ہے۔ اصل میں اس کا مفہوم یہی ہے کہ مکڑی کی طرح گھر کمزور رہو اور شیخی بگھارے۔

مکڑانا۔ بفتح اول (لازم) اترانا۔ کھنچنا۔ اکڑنا (عوامی زبان)

میرے رکنے سے یہ جھنجھلا کے کہا ؛ بس جی اب آپ نہ مکڑائیے گا (جرأت)

کیوں نہ افعی چلے ہر ایک جگہ مکڑا کر ؛ نہ پڑا اس کو تری زلف سیہ فام سے کام (سودا)

م ل

مِلانا۔ بکسر اول (متعدی) دو چیزوں کو باہم متصل کرنا قریب کرنا مقابلہ و موازنہ کرنا۔ مرکب کرنا۔ ملاقات کرانا۔ شامل کرنا۔ منسلک کرنا۔ گانٹھنا۔ سازش کرنا۔ جوڑنا۔ پیوست کرنا۔ بھڑانا۔ مقابل کرنا۔

مِلان۔ بکسر اول باعلان نون۔ مذکر حاصل مصدر۔ اتصال ترکیب و آمیزش۔ تقابل و تطبیق۔

مِلاوٹ۔ بکسر اول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ آمیزش۔ کھوٹ۔

میلا۔ م ے ل ا۔ مذکر۔ کسی جگہ بہت سے آدمیوں کا اجتماع جو کسی قومی یا مذہبی تقریب کے طور پر بوقت مقررہ ہوتا ہو۔

کہاوت۔ "جیتے جی کا میلا ہے"۔ "من ملے کا میلا چت ملے کا چیلا"۔

ہمیں کیا جو تربت پہ میلے رہیں گے ؛ تہ خاک ہم تو اکیلے رہیں گے

میلا ٹھیلا۔ م ے لَ ا ٹھ ے ل ا۔ ہر دو بیائے مجہول۔ مذکر۔ ٹھیلا کے معنی بھیڑ بھاڑ جہاں دھکم دھکا ہوتی ہو۔

مِلنا۔ بکسر اول (لازم) دو چیزوں کا باہم متصل ہونا قریب ہونا۔ مرکب ہونا۔ ملاقی ہونا۔ شامل ہونا۔ منسلک ہونا۔ متحد و متفق ہونا۔ جُڑنا۔ پیوست ہونا۔ صلح ہونا۔ حاصل ہونا۔ وصول ہونا۔ مطابق ہونا۔

اثر کہاں سے ملے جب یہ پھوٹ ہو باہم ؛ الگ الگ رہے دونوں نہ حرف آہ ملے (گلزار داغ)

مِلاپ۔ بکسر اول۔ مذکر حاصل مصدر۔ میل جول۔ ملاقات۔ آمیزش۔ صلح۔ محبت و خلوص۔

مِلن۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ملاقات۔ کہاوت ہے۔ "ملن ملیں ہیرے کی سی دل میں پھانکیں کھیرے کی سی"۔

ملنسار۔ م ل ن س ا ر۔ صفت مذکر و مؤنث۔ خوش اخلاق۔ ہر ایک سے ملنے جلنے والا۔ (اصل میں ملن ہار تھا)

ملنساری۔ مؤنث حاصل مصدر۔ (صیغۂ صفت پر یائے مصدری بڑھا کر مصدر

بنایا۔) ملنسار ہونا۔

میل۔ م ے ل۔ بکسر اول و یائے مجہول۔ مذکر حاصل مصدر۔ ملاقات۔ اتفاق واتحاد۔

مِلّت۔ بکسر اول وتشدید لام۔ مؤنث حاصل مصدر۔ میل جول، ربط ضبط۔ راہ ورسم۔ (عربی لفظ مِلّتؔ کے معنی دیکھو لغت میں)

نہ قوموں میں عزت نہ جلسوں میں وقعت ؛ نہ اپنوں سے الفت نہ غیروں سے ملت (مسدس حالیؔ)

ملی بھگت۔ مؤنث۔ سازش۔ گٹھ جوڑ۔

میل جول۔ بیائے مجہول بواو مجہول۔ مذکر، ملنا جلنا کا حاصل مصدر۔ بہت زیادہ اور اکثر ملاقات۔ اتحاد واتفاق۔

مِلوانا۔ بکسر اول (متعدی المتعدی) گلے لگوانا۔ دوستی کرانا، صلح کرانا۔ ملاقات کرانا۔ وغیرہ۔

ملنا۔ بفتح اول (متعدی) مسلنا۔ رگڑنا۔ تیل یا دوا وغیرہ لگانا۔ لیپ کرنا۔ چُورنا، علیدہ کرنا مانجھنا صاف کرنا۔ روندھنا۔

کیا دل کا جو زنگ غم نے مسل کر ؛ کسی پھول کو دیکھ چٹکی میں مل کر (گلزار داغ)

محبت نے کی جب مری دستگری ؛ مقدر بھی رو رو دیا ہاتھ مل کر (〃)

اس کے ہاتھوں نہ ہو جب تک کسی مظلوم کا خون ؛ اپنے ہاتھوں میں حنا وہ کبھی ملتا ہی نہیں (〃)

مَلَت۔ بفتحتین۔ صفت مذکر و مؤنث۔ گھسا ہوا، مٹا ہوا۔ وہ سکہ جس کے حروف مٹ گئے ہوں۔

ملیامیٹ۔ م ل ی ا م ے ٹ۔ صفت مذکر ومؤنث۔ ملا ہوا مٹا ہوا۔ تہس نہس، برباد، تاخت وتاراج، نیست ونابود۔

مَلائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ گھوڑے وغیرہ کی مالش (دودھ کے اوپر کی بالائی کو بھی ملائی کہتے ہیں۔)

مَلوانا۔ بفتح اول (متعدی المتعدی) مالش کرانا، مسلوانا۔ روندھوانا۔

مَلمَلانا۔ م ل م ل ا ن ا (لازم) کسی چیز کے ہاتھ سے نکل جانے کا قلق ہونا۔ ارمان ہونا۔

مَلمَلاہٹ۔ م ل م ل ا ہ ٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ حسرت و قلق، ارمان

ملکانا (متعدی) باتیں بنانا۔ باتیں ٹھارنا (عورتوں کی زبان)

م ۔ م

ممیانا ۔ بکسر اول (لازم) بکری کے بچے کا میں میں کرنا۔ بکری کا بولنا۔

م ۔ ن

منانا ۔ بفتحتین (متعدی) عاجزی و خوشامد الحاح و التجا کر کے روٹھے کو راضی کرنا کسی مقررہ پروگرام کے مطابق بادائگی رسوم اجتماعاً خوشی یا غم کا اظہار کرنا۔ جیسے جشن منانا۔ سوگ منانا۔ تیوہار منانا۔ مجازاً اگر تنہا ایک شخص کے لئے بولا جائے تو مراد ہوگی "خوشی یا غم کی کیفیت کو اپنے اوپر کچھ عرصہ تک طاری رکھنا" جیسے گھر میں پڑے پڑے کب تک سوگ مناتے رہو گے۔ آؤ ذرا میرے ساتھ باغ چلو۔

یہ جان تم نہ لوگے اگر، آپ جائے گی ؛ اس بے وفا کی خیر کہاں تک منائیں ہم (یادگار داغ)
رہتا ہے دم تمہارے سینے میں ہر گھڑی ؛ روٹھے ہوئے کو ہائے کہاں تک منائے دل (داغ)
خدا کا ملنا بہت ہے آساں بتوں کا ملنا ہے سخت مشکل ؛ یقیں نہیں گر کسی کو ہمدم تو کوئی لائے اُسے منا کر (" ")

جو لوگ منانا کو محسوس کرنا یا اثر لینا کے معنی میں بولتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ بُرا ماننا کے بجائے بُرا منانا، قطعاً محاورے کے خلاف اور غلط ہے۔

منت ۔ بفتح اول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ عاجزی و خوشامد، الحاح و التجا۔ (یہ ماننا کا بھی حاصل مصدر ہے۔ اور منانا کا بھی۔ مزید تشریح دیکھو ماننا میں)

منوانا ۔ بفتح اول (ماننا کا متعدی المتعدی) تسلیم کرانا۔ اقرار کرانا۔ منظور کرانا۔ تعمیل کرانا۔

بہت لوگ بن کر ہوا خواہ امت ؛ سفیہوں سے منوا کے اپنی فضیلت
سر راہ گاؤں در گاؤں نوبت بہ نوبت ؛ پڑے پھرتے ہیں کرتے تحصیل دولت (مسدس حالی)

مننا ۔ بفتح اول (لازم) خفگی دور کر دینا۔ صلح کر لینا۔ راضی ہو جانا (مننا، منانا، ماننا سب کی اصل من یا مان ہے)

یہ گستاخی یہ چھیڑ اچھی نہیں ہے اے دل ناداں ؛ ابھی پھر روٹھ جائیں گے ابھی وہ من کے بیٹھے ہیں (آفتاب داغ)

من ۔ اسم مذکر۔ دل۔ جی۔ کہاوت ہے۔ کھاؤ من بھاتا پہنو جگ بھاتا۔ من جائے

منڈ یا ہلائے - ایک جوہر کا نام جو سانپ میں سے نکلتا ہے۔ مشہور ہے کہ اندھیری رات میں سانپ اسے اپنے منہ سے نکال کر رکھ دیتا ہے اور اس کی روشنی میں دور تک پھرا کرتا ہے لیکن محققین کہتے ہیں کہ وہ ایک سبز یا خاکستری رنگ کا پتھر ہوتا ہے جس پر تین دھاریاں ہوتی ہیں اور یہ اکثر بڑے سانپ کے مغز یا کھوپری میں سے نکلتا ہے۔

سمجھ نہ حلقۂ کاکل میں کان کا موتی ؎ یہ من نکال کے بیٹھا ہے ماہتاب میں سانپ (انشا)

مَن - فارسی - اَسّی تولے کا وزن یعنی ایک سیر - مَن ہندوستانی، چالیس سیر دھڑی کا وزن۔

منجھنا - بفتح اول و نون غنہ (مانجھنا کا مطاوع) برتنوں وغیرہ کا مانجھا جانا - صیقل ہونا - کسی علم یا ہنر میں مشاق و تجربہ کار ہونا - جیسے فلاں شخص بڑا منجھا سلجھا آدمی ہے گھٹا ہوا اور گھسا پٹا بھی کہتے ہیں مگر تحقیراً

مُندنا - بضم اول و نون غنہ (لازم) بند ہونا - چھپنا - جیسے آنکھیں مُندنا - دروازہ مُندنا - سورج مُندنا۔

مند گئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں غالب ؎ یار لائے مری بالیں پہ اُسے پر کس وقت

مُنڈانا - مُنڈوانا (متعدی) بالوں کو اُسترے سے صاف کرانا۔

مُنڈنا - بضم اول و نون غنہ (مونڈنا کا مطاوع) بالوں کا اُسترے سے مونڈا جانا - بمجاز ٹھگا جانا - لُٹ جانا دھوکے میں آکر نقصان اٹھا بیٹھنا۔

مُنڈو - بضم اول باعلان نون بواو مجہول - وہ عورت جس کا سر مونڈا گیا ہو (ہندوؤں میں بہ سبب بیوگی یہ رواج ہے یا پہلے کبھی تھا)

مُنڈوکا - صفت مذکر دشنام - بحالت بیوگی ولد الحرام (مونث مُنڈوکی)

مُنڈا - صفت مذکر - سر منڈا ہوا آدمی - (مونث مُنڈی) متروک۔

مُنڈا - مذکر - بوٹ جوتا شو - انگریزوں کے آنے سے پہلے ہندوستان میں نوکدار کامدار جوتا پہنا جاتا تھا - انگریزوں کی وجہ سے بوٹ، شو، پمپ وغیرہ کا رواج ہوا چونکہ وہ سادہ گول مٹول بغیر کام کا تھا لوگوں نے منڈا نام رکھ دیا - اب بھی بڑے بوڑھوں کی زبان سے یہ لفظ سننے میں آتا ہے۔

مُنڈیا۔ مؤنث۔ مونڈ بمعنی سر کی تصغیر۔ کہاوت ہے "من چاہے مُنڈیا ہلائے"۔

مُنڈکُری مؤنث۔ گھٹنوں میں سر دے کے گول مٹول سُکڑ کر لیٹنا۔ مُنڈکُری مارنا محاورہ ہے۔

گئی منڈکری مار آخر کو لیٹ ؛ چھپر کھٹ کے کونے میں سر منھ لپیٹ (میر حسن دہلوی)

مُڈبھیڑ۔ مؤنث۔ آمنا سامنا۔ اچانک ملاقات۔ اچانک جھگڑا (مرکب۔ مُڈ۔ بھیڑ۔ مُڈ بمعنی سر اور بھیڑ ماخوذ بھڑنا سے۔ یعنی دو سروں کا یکایک ٹکرا جانا)

مُنڈاسا۔ مذکر۔ عمامہ۔ پگڑی (دیہاتی زبان)

مَنڈھنا۔ بفتح اول و نون غنہ (متعدی) پوشش کرنا۔ کپڑا یا کاغذ یا چمڑا وغیرہ چڑھانا۔ ڈھانپنا جیسے پارسل کے اوپر یا کتاب کی جلد کے اوپر کاغذ یا کپڑا منڈھنا۔ ڈھول کے اوپر کھال منڈھنا۔ مجازاً کوئی ناپسند چیز کسی کو دینا جیسے "یہ خراب عطر تم نے ہمارے ہی سر منڈھا (اس کا مادہ مُڈ ہے جس کے معنی ہیں سجانا، کپڑے پہنانا۔ تقسیم کرنا۔ احاطہ کرنا۔ گھیرنا۔ خوش ہونا خوش کرنا۔

منڈھائی۔ منڈھوائی۔ منڈھنے کی اجرت۔

منڈھا۔ مَ نْ ڈُ ھَ ا۔ مذکر۔ وہ تکیرہ یا سائبان یا شامیانہ جو ہندوؤں میں شادی کے روز بطور رسم تانا جاتا ہے اور اس کے نیچے خالی مٹلیاں رکھی جاتی ہیں۔ جن کو وداع کے روز برادری کے آدمی پانی سے بھرتے اور نیوتا دیتے ہیں۔ پھیرے اسی کے نیچے ہوتے ہیں اس کو ہرے پتوں اور پانوں وغیرہ سے آراستہ بھی کرتے ہیں۔ منڈھے کے نیچے جو گیت رخصتی کے وقت گائے جاتے ہیں ان گیتوں کو عرف عام میں منڈھا کہا جاتا ہے۔

مُنڈھیر۔ دیوار کا بالائی حصہ جو ڈھلوان بنا ہوا ہوتا ہے۔ چھت کے اوپر دو ڈھائی فٹ اونچا احاطہ۔ چھت کا سرا یا حد۔ کیاری یا کھیت کی اونچی حد۔

مَنڈھوانا۔ (منڈھنا کا متعدی المتعدی)

مونڈھا۔ مذکر ایک قسم کی کرسی جو سرکنڈوں اور بانڈھ سے بنائی جاتی ہے۔ کندھا۔

مَنڈلانا۔ بفتح اول و نون غنہ (لازم) کسی چیز کی طلب میں اس کے گرد پھرنا۔ چکر لگانا۔ بار بار پھیر پھر کر آنا۔ جیسے مردار لاش پر گدھ یا چیلیں منڈلاتی ہیں۔ اس کا

مادہ بھی مڈ ہے جس کے معنی بھی منڈھنا ہیں لکھے گئے)

گھٹا سر پہ ادبار کی چھا رہی ہے فلاکت سماں اپنا دکھلا رہی ہے
نحوست پس و پیش منڈلا رہی ہے چپ و راست سے یہ صدا آرہی ہے
کہ کل کون تھے آج کیا ہو گئے تم
ابھی جاگتے تھے ابھی سو گئے تم مسدس حالی

منڈل م ن ڈ ل . مذکر . گھیرا جگر . گول خیمہ یا مکان . (جیسے شیر منڈل یعنی شیر شاہ سوری کی بنائی ہوئی عمارت جو پرانے قلعے میں ہے) چاند کا ہالہ . احاطہ صوبہ جیسے کارومنڈل . برج منڈل . گاؤں کا چودھری ۔

منڈلی - مؤنث . گروہ . ٹولی . مجلس . جیسے فقیروں کی منڈلی . یاروں کی منڈلی ۔

منڈپ - منڈوا . مذکر . کھلا ہوا مکان جسے کسی تقریب یا میلے کے موقعہ پر آراستہ کرتے ہیں . مندر . شوالہ . وغیرہ

منگانا - م ن گ ا ن ا - (متعدی لبہ مفعول) کوئی چیز کسی شخص کے ذریعے بازار سے یا تیسرے شخص سے حاصل کرنا یا طلب کرنا ۔ مانگنا اور منگانا میں یہ فرق ہے کہ مانگنا متعدی بدو مفعول ہے جیسے فقیر نے زید سے ایک روپیہ مانگا حمید نے عقیل سے کتاب مانگی اور منگانا متعدی بسہ مفعول ہے جیسے "حمید نے عقیل سے جمیل کے پاس سے کتاب منگائی" اس میں عقیل کتاب لانے والا ذریعہ ہے ۔ فقرۂ مذکورہ صرف سمجھانے کے لئے لکھا گیا ہے ۔ لیکن اس طرح کا کلام فصاحت کے خلاف ہے ۔ محاورے میں تینوں مفعول بیک وقت ذکر نہیں کیے جاتے ۔ مفعول بہ کے علاوہ دو مفعولوں میں سے ایک مفعول کو ضرور حذف کر دیتے ہیں مثلاً "حمید نے عقیل سے کتاب منگالی" یا حمید نے جمیل کے پاس سے کتاب منگالی ،

منگوانا - م ن گ و ا ن ا - (مانگنا کا متعدی المتعدی) .... سوال کرانا . بھیک منگوانا - دعا کرانا ۔

منمنانا بکسر ہر دو میم (لازم) سستی اور کاہلی کی وجہ سے دیر تک کھاتے رہنا . یا دیر تک کوئی کام کرتے رہنا ۔ (عورتوں کی زبان)

منمنی۔ بکسر ہر دو میم۔ صفت مؤنث۔ نہایت سُست۔ بے سنگت۔ کم ہمت۔ (ایسی منمنی مغلانی کبھی نہیں دیکھی جس نے آج تک ایک انگیا بھی نہیں اٹھائی یعنی سی کر تیار نہیں کی)

مذکورہ فقرے میں لفظ مغلانی آیا ہے اس سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ یہ حکمراں خاندانِ مغلیہ کی عورتیں ہوں گی۔ مغلانیاں عام طور پر گھروں میں سے سلائی کا کام لے آتی تھیں اور اپنے گھر میں تیار کرتی تھیں۔ نیز اُمرا کے محلات میں جو خادمائیں ہوتی تھیں قلماقنی اُردا بیگنی وغیرہ انہیں میں سے ایک قسم مغلانیاں بھی ہوتی تھیں۔ خلجیوں اور تغلقوں کے عہد میں جب کبھی تاتاری ترکوں نے ہندوستان پر حملہ کیا۔ ہمیشہ ہزیمت اُٹھائی۔ گرفتار ہوئے اور قیدی بنا کر دارالسلطنت میں لائے گئے۔ جب ان قیدیوں کی تعداد بہت ہوگئی تو سلطان جلال الدین خلجی (۱۲۹۰ء تا ۱۲۹۵ء) نے دارالسلطنت سے پانچ چھ میل کے فاصلے پر انکی ایک کالونی بسائی۔ جس کا نام مغلپورہ رکھا۔ یہ مغلپورہ نام کا محلہ دہلی میں سبزی منڈی اور باغ محلدار خاں کے درمیان موجود ہے۔ اُس زمانے میں دارالسلطنت مقبرہ ہمایوں کے متصل "کیلوکھڑی" میں واقع تھا۔ یہ شکست خوردہ لوگ جب یہاں رہ پڑے تو محنت مزدوری یا فوج وغیرہ میں نوکریاں کرنے لگے۔ ان کی عورتوں نے بھی گزر بسر کے لئے اسی طرح مختلف مشغلے اختیار کیے خاص کر خیاطی ان کا عام پیشہ تھا۔ وہی مغلانیاں کہلاتی تھیں۔ چونکہ یہ لوگ منگولیا کی طرف سے آتے تھے ہندوستان کے لوگ ان کو مغل کہتے تھے۔ یہاں رہ پڑنے کے بعد ان لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔ حکمران خاندانِ مغلیہ کا عہد تقریباً دو سَو برس کے بعد شروع ہوتا ہے۔ (واقعات دارالحکومت جلد اول لغات النساء مؤلفہ مولوی سید احمد دہلوی)

م ۔ و

موتنا۔ بواو معروف (لازم) پیشاب کرنا

مُوت۔ بضم اول واو معروف۔ مذکر۔ پیشاب۔ مجازاً نالائق فرزند۔

موڑنا۔ بضم اول واو مجہول (متعدی) ٹیڑھا کرنا۔ بل دینا۔ رُخ پھیرنا یا رُخ پھروانا

مثلاً گھوڑے کو موٹر وغیرہ کو دائیں یا بائیں طرف پھرانا۔ فرموں کو تہ کرنا۔ بھنچائی کرنا۔
آہم نشیں کہ داغ کہن تازہ کر چلیں ؎ یہ رنجشِ عمر ہے اسے موڑا نہ جائے گا (واصف)

مُڑائی - مؤنث حاصل مصدر۔

مُوندنا - بضم اول واؤ معروف نون غنہ (متعدی) بند کرنا جیسے آنکھیں موندنا
کواڑ موندنا۔ میچنا۔

مونڈنا - بضم اول واو معروف نون غنہ (متعدی) بالوں کو اُسترے سے صاف
کرنا مجازاً لوٹنا۔ فریب سے دوسرے کا مال اُڑا لینا۔ بالکل صفایا کر دینا۔

موہنا - بضم اول واؤ مجہول (متعدی) فریفتہ و مائل کر لینا۔ رجھانا (موہ لینا محاورہ
ہے۔ موہنا نہیں بولا جاتا)

موہنی - بضم اول واؤ مجہول۔ پیاری۔ دل رُبا۔ محبت پیدا کرنے والی جیسے
بیٹی کی ذات موہنی ہے۔ عملِ حُب۔

مُوسنا - بضم اول واؤ معروف۔ چُرانا۔ لوٹنا۔ دغا و فریب سے خوب مال مارنا
(مُسوانا متعدی)

م - ہ

مہکنا - بفتح اول (لازم) ہوا میں خوشبو پھیلنا۔ خوشبو میں بسنا۔ معطر ہونا
محتاج عطر کب ہیں وہ گل پیرہن صنم ؎ بو بوش عرق سے جن کی مہکتی ہیں چولیاں (مصحفی)
اگرچہ عام محاورہ میں ہائے ہوز بکسرۂ مجہول بولی جاتی ہے مگر مہکنا کا قافیہ چہکنا اور مہک کا
چہک لہک، کہک ہوگا۔

مہک - مؤنث حاصل مصدر۔ خوشبو جو بافراط اور مسلسل محسوس ہو۔

مہکانا - م ہ ک ا ن ا۔ (متعدی) معطر کرنا۔ خوشبو منتشر کرنا۔ جیسے "چمپا کے پھولوں
نے سارا مکان مہکا دیا۔"

م - ی

میچنا - بکسر اول۔ (متعدی) قصداً آنکھیں موندنا۔ جیسے "آنکھیں میچوں کون آئے۔"

(اس کے لازم کے معنی میں اہل دہلی مٹنا بولتے ہیں۔ پورب والے مِٹنا بولتے ہیں۔)

م ۔ ے

میٹنا ۔ بکسر اول ۔ (مٹنا کا متعدی) مٹی میں ملانا۔ ناپید کرنا۔ برباد کرنا۔ رگڑ کر صاف کرنا۔ دل سے بھلانا۔ ضائع کرنا ۔ (عورتوں کی زبان)

ملیامیٹ ۔ م ل ی ا م ے ٹ ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ تباہ و برباد۔ تہس نہس ۔ ناپید و معدوم ۔ نیست و نابود ۔

ن ۔ ا

ناپنا ۔ (متعدی) ماپنا۔ پیمائش کرنا

ناپ / ناپ تول ۔ مؤنث حاصل مصدر

اناپ شناپ ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ غلط سلط۔ بے تکی۔ بے اندازہ بغیر مہذب طریقے سے ۔ بے تامل ۔ (اناپ میں الف برائے نفی ۔ شناپ تابع مہمل)

ناتھنا ۔ (متعدی) بیندھنا۔ سوراخ کرنا۔ بیل کے نتھنے میں رسی ڈالنا۔ ناک بیندھنا۔ قابو میں کرنا۔

ناتھ ۔ مذکر۔ مالک۔ خاوند۔ وہ رسی جو بیلوں کی ناک میں ڈالی جاتی ہے۔ کہاوت ہے ۔ "آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا سب سے بھلا کمہار کا گدھا۔"

نتھ ۔ مؤنث۔ ناک میں پہننے کا سونے یا چاندی وغیرہ کا حلقہ۔

نتھنی ۔ مؤنث ۔ چھوٹی نتھ جو بچیاں پہنتی ہیں ۔ تلوار کے قبضہ کی کڑی۔ نکیل یعنی بیل کی ناک کی رسی ۔

نتھنا ۔ ناک کا سوراخ۔

نتھی ۔ ن َ ت ْ ھ ی ۔ مؤنث۔ وہ ڈورا جو کاغذوں کو یکجا کر کے ڈالا جاتا ہے

ناچنا ۔ (لازم) رقص کرنا۔ تھرکنا۔ مجازاً غصے یا خوشی کی وجہ سے بے قابو ہو کر اچھلنا کودنا۔

ناچ ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ رقص۔ مجازاً غصے یا خوشی کی اچھل کود۔

نچنیا ۔ ن َ چ ْ ن ِ ی َ ا ۔ مذکر ۔ ناچنے والا لڑکا۔ زنخہ۔ بھانڈ ۔ زنانہ

ن - ب

بناہنا - بکسر اول۔ (متعدی) وفاداری کرنا۔ محبت میں ثابت قدم رہنا۔ تکلیف ہو یا راحت ہر حال میں گذران کرنا۔ مراسم دوستی پر صبر و تحمل سے قائم رہنا۔

جب کبھی دار پہ منصور نے اپنی ہی کہی ؏ میں نے تا روز جزا بات بناہی تیری (گلزار داغ)

نہ دلاسا نہ تسلی نہ تشفی نہ وفا ؏ دوستی اس بت بدخو سے بناہیں کیونکر (آفتاب داغ)

بناہ - بکسر اول۔ مذکر حاصل مصدر نبھاؤ۔ وفاداری۔ رفاقت۔

نبڑنا - ن ب ڑ ن ا (لازم) کسی چیز کا ختم ہو جانا۔ کسی کام کا پورا ہو جانا

نبیڑنا - ن ب ے ڑ ن ا - (متعدی) کسی چیز کو ختم کرنا۔ کسی کام کو پورا کرنا

رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو ؏ تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو (ذوق)

یاں تو بنا ہے جاتے ہیں عشق بتاں کے ساتھ ؏ زاہد نبیڑ لیں گے وہاں کی وہاں کے ساتھ (گلزار داغ)

ن - بھ

نبھانا - متعدی) بناہنا کا مترادف۔ نبھاؤ حاصل مصدر

ان کو تو پاس محبت نہیں اصلا لیکن ؏ نبھ سکے تم سے اگر حضرت دل اور نبھاؤ (مجروح)

دل لگی سمجھے ہوئے ہیں ابھی الفت کو رقیب ؏ دیکھنا ہوتا ہے دشوار نبھانا کیسا

(مرزا سکندر شاہ جو دت نبیرۂ ظفر بہادر شاہ)

نبھنا - بکسر اول (بناہنا اور نبھانا کا لازم)

نبھی ہے عمر بھر کس کی یہ ہے دل کی غلط فہمی ؏ عداوت کیا نہیں ہوتی عداوت ہو ہی جاتی ہے

(گلزار داغ)

بوئے وفا بھی آئے تو ہوتا ہے درد سر ؏ کیونکر نبھے گی اس بت نازک دماغ سے

(آفتاب داغ)

ن - پ

نپنا - بفتح اول - (ناپنا کا مطاوع) مپنا۔ پیمائش ہونا۔ ناپا جانا۔

ن ۔ تھ

نتھارنا ۔ ن تھ ا ر ن ا ۔ (متعدی) پانی کو صاف کرنا ۔ میل یا گدلا پن دور کرنا

نتھار ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ نیز نتھرا ہوا ۔ اوپر اوپر کا صاف ستھرا

نتھرنا ۔ بکسر اول و فتح ثانی (لازم) پانی یا کسی سیال چیز کا صاف ہو جانا کہ گاد نیچے بیٹھ جائے ۔ (نتھرنا اور نکھرنا دونوں اصل میں ایک ہیں ۔ تھ، کھ کا باہم مبادلہ ہے)

اس کے مادے کے بارے میں اہل لغت نے بہت قیاس آرائیاں کی ہیں ۔ کسی نے نِسترٹ، کسی نے سترٹ وغیرہ لکھا ہے ۔ مگر ان میں سے کوئی بات ہمارے دل کو نہیں لگتی ۔ ہماری سمجھ میں تو یہ آیا ہے کہ یہ دو لفظوں کا مرکب ہے ۔ سنسکرت میں "نِ" (نون مکسورہ) کے تقریباً تیس معانی ہیں ۔ ایک معنی پستی بھی ہیں ۔ اس سے نیچ، نیچا وغیرہ الفاظ بنے ہیں ۔ "ستھل" کے معنی "ٹھہرنا" ہیں ۔ اس سے "تھل" ہوا ۔ نون مکسورہ ملا کر نتھل ہوا ۔ یعنی نیچے بیٹھنا ۔ لام اور رے کا باہم مبادلہ ہو کر نتھرنا ہوا ۔ یعنی میل کچیل یا گاد کا نیچے بیٹھ جانا ۔ "تھ" اور "کھ" کا مبادلہ ہو کر نکھرنا بن گیا ۔

دوسری توجیہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ سنسکرت میں نکشترٹ کے معنی ہیں چھنٹنا ۔ اس سے نکھرنا بنا اور پھر نتھرنا اور نچڑنا بن گیا ۔

نتھرا ۔ صفت مذکر ۔ نتھرا ہوا کا مخفف ۔ صاف شفاف ۔

ن ۔ چ

نچانا ۔ بفتح اول (متعدی) رقص کرانا ۔ ناچ کرانا ۔ مجازاً ستانا ۔ پریشان کرنا ۔ حرکت دینا ۔

نچوڑنا ۔ بکسر اول واؤ مجہول (متعدی) دبا کر یا کھینچ کر عرق یا پانی ٹپکا دینا ۔ مروڑ کر رس نکالنا ، یا کپڑوں میں سے پانی سونتنا ۔ مجازاً سب کچھ خرچ کروا کر یا لے کر نادار کر دینا ۔ چوس لینا ۔ ممکن ہے کہ یہ مرکب ہو ۔ ن + چھوڑ یعنی نیچے جھاڑنا یا چھوڑنا ۔ دوسری توجیہ (دیکھو نتھرنا)

دل میں قطرۂ خوں چند سو ماتند اثار ثمر تو رہے وہ بھی جب الفت نے نچوڑا ہم کو (ذوق)

ننپ دوری نچوڑتی ہے مجھے :: دمبدم روح چھوڑتی ہے مجھے (فریاد داغ)
کیونکر بنے گا باعث تنظیم میکدہ :: انگور کا جو خوشہ نچوڑا نہ جائے گا (واصف)

نچوڑ۔ بکسر اول واو مجہول۔ مذکر حاصل مصدر۔ رس، عصارہ، خلاصہ، حاصل ست، عطر، انجام۔
روؤں اتنا کہ ڈوب جائے جہاں :: اب تو یہ بات ہے نچوڑ کی ایک (ظفر)

نچُڑنا۔ بکسر اول۔ (لازم) پانی کا ٹپک کر یا سُرت کر نکل جانا۔ دُبلا ہونا۔

ن ۔ ر

نرمانا۔ نَ رُم انا۔ (متعدی و لازم) نرم کرنا، نرم ہونا
نرماہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نرمی، ملائمت ۔(غیر فصیح)
نرمی۔ مؤنث حاصل مصدر، ملائمت، نرماہٹ، مہربانی و رحمدلی، آسانی، بردباری۔

ن ۔ ک

نکلنا۔ نِ کَ لْ نا۔ (لازم) اصل میں نکسنا تھا۔ سین کو لام سے تبدیل کیا گیا۔ زمین سے بیج کا پھوٹنا۔ اپجنا۔ رسنا، جھڑنا۔ گزرنا۔ ظاہر ہونا، پیدا ہونا۔ باہر آنا۔ صادر ہونا۔ ایجاد ہونا۔ ثابت ہونا۔ قرار پانا۔ بر آنا۔ بامراد ہونا۔ دور ہونا دفع ہونا۔ شروع ہونا۔ بڑھ جانا یعنی افضل ہونا یا سبقت لیجانا۔

نالہ ہر اک بشر کے جگر سے نکل گیا :: جی ہی نکل گیا وہ جدھر سے نکل گیا (گلزار داغ)
عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب :: عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا
اللہ رے اس کا حسن ترقی بلا کی ہے :: ہر موئے زلف موئے کمر سے نکل گیا
تاثیر سرزمین سے بنا فتنہ وہ غبار :: جو مل کے تیری راہ گزر سے نکل گیا
کچھ ہوگا مجھکو نالہ شبگیر سے حصول :: کچھ مدعا دعائے سحر سے نکل گیا
جس دل پہ وہ نگاہ پڑی دل کے پار تھی :: بیر نیچہ ہزار سپر سے نکل گیا
وہ داغ بے وفا تو نہ ہو آج دھوم ہے :: کوئی غلام آپ کے گھر سے نکل گیا
سہل ہونا مری مشکل کا بہت مشکل ہے :: کام دشوار وہ نکلا جسے آسان سمجھا

پڑا تھا ہائے کس کم بخت کے ہاتھ　　کہ ہے نکلا ہوا دامن کسی کا (آفتاب داغ)

نکاس ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ آغاز، مورثِ اعلیٰ، اشتقاق، نسل، ظہور و صدور ۔ خروج ۔

نکاسی ۔ مؤنث حاصل مصدر ۔ پیداوار، حاصل، بکری، مالِ تجارت کی روانگی و برآمد ۔ کھپت ۔ چُنگی ۔ پرمٹ ۔ اور آزاد بھارت کی اصطلاح میں تارکِ وطن نیز تارکِ وطن کی متروکہ جائداد ۔

نکالنا ۔ بکسرِ اول ۔ (نکلنا کا متعدی) خارج کرنا، باہر لانا ۔ ظاہر کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ صادر کرنا ۔ ایجاد کرنا ۔ بر لانا ۔ بامراد کرنا ۔ دور کرنا ۔ دفع کرنا ۔ شروع کرنا وغیرہ ۔

نکالا ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ اخراج ۔ جلاوطنی ۔ دلیس نکالا محاورہ ہے ۔

نکلوانا ۔ (متعدی المتعدی) خارج کرانا ۔ معلوم کرانا جیسے نام نکلوانا وغیرہ ۔

آج کیا ہے جو نکلوائے گئے گھر سے رقیب　　اور دربانوں سے پھکوا دیئے بستر باہر (یادگار داغ)

ن ۔ کھ

نکھرنا ۔ نِ کھَ رْ نا ۔ (لازم) صاف اور اجلا ہونا میل اور کثافت کا بالکل دور ہو جانا ۔ روپ اور رونق آنا ۔ جیسے آنولوں سے بال خوب نکھرتے ہیں ۔

(نکھرنا اور نتھرنا دونوں اصل میں ایک ہیں ۔ کھ اور تھ کا باہم مبادلہ ہے)

غسل میت کی شہیدوں کو ترے کیا حاجت　　بے نہائے بھی نکھرتے ہیں نکھرنے والے

(گلزار داغ)

نکھار ۔ بکسرِ اول ۔ مذکر حاصل مصدر ۔ صفائی اجلاپن ۔ رنگ روپ ۔ تازگی و رعنائی ۔

اس کی اصل کے متعلق مؤلف فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں :۔

"بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ نئی + کھال سے مرکب ہو کر بنا ہے ۔ یعنی نئی کھال نکلنے کو نکھرنا کہتے ہیں ۔ یعنی جیسے کینچلی بدلنا ہے ایسا ہی نکھرنا ہے ۔ مگر ہم کو اس سے اتفاق نہیں"

اپنا اختلاف بیان کرنے کے بعد مؤلف موصوف نے اس کی اصل کی کوئی تحقیق نہیں کی ۔ جو کچھ ہماری سمجھ میں آیا ہے وہ ہم نے نتھرنا میں لکھدیا ہے ۔

کھرا ۔ بفتح اول۔ صفت مذکر۔ خالص، بے غل وغش۔ کھری مؤنث۔
نکھارنا ۔ (متعدی) میل اور کثافت کو صاف کرنا۔ کسی چیز کو خوب اُجلا کرنا۔

ن ۔ گ

نگلنا ۔ بکسر اول (متعدی) کوئی چیز موُنھ اور حلق کے ذریعے سے معدے میں پہنچانا۔ اور بطور تحقیر بھکوسنا، ٹھونسنا کی جگہ بھی بولتے ہیں۔ غبن کرنا، تغلب کرنا۔ جیسے مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا (سنسکرت میں گل کے معنی کھانا۔ نِ، نون مکسور کے معنی نیچے۔ مراد حلق کے نیچے اتارنا)

اون سے پوچھوں گا کسی پردے میں احوال رقیب :: زہر کے گھونٹ نگلنے ہیں نگل جاؤں گا
(گلزار داغ)

ن ۔ م

نمٹانا ۔ بکسر اول۔ (متعدی) کام کو ختم کردینا۔ بھگتانا، چکانا۔ بوجھ اُتارنا۔ کام کو پورا کر دینا۔ حساب بیباق کرنا۔
(نمٹانا، نپٹانا، نبٹانا، نبیڑنا سب مترادف اور ایک ہی مادے سے ماخوذ ہیں)
نمٹنا ۔ نِ مَ ٹ نا۔ (لازم) کام ختم کر کے فرصت پانا۔ باہم محاسبہ یا مجادلہ یا تصفیہ کرنا۔ کسی چیز کا پورا یا ختم ہو جانا۔

زبان تیغ سے دیتے ہیں وہ پیغام ملنے کا :: نمٹتے جاتے ہیں جھگڑے صفائی ہوتی جاتی ہے۔
(راسخ دہلوی)

ن ۔ و

نوازنا ۔ (متعدی) نواختن، نوازیدن فارسی مصدر سے ماخوذ بخشش کرنا، انعام دینا۔ پرورش و کفالت کرنا۔ محبوب رکھنا۔ سرفراز و ممتاز کرنا۔ عزت دینا۔ احسان کرنا۔
نوازِش ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ بخشش، عنایت، عزت افزائی، لطف و کرم، مہربانی و شفقت۔ رحمت۔ احسان۔
نوچنا ۔ بضم اول واؤ مجہول (متعدی) چنگل مار کر کھسوٹنا۔ چٹکی سے پکڑ کر اکھیڑنا۔ موچنے سے پکڑ کر اکھیڑنا۔

مجازاً اُدُوٹنا، ٹھگنا۔ کفیل کی مقدرت سے زیادہ اپنے اوپر خرچ کرانا۔ (نچُنا، مطاوع)

نہانا۔ بفتح اول وثانی۔ (لازم) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ مجازاً پانی سے یا پسینے سے بھیگ جانا۔

نہان۔ بفتح اول وثانی با علان نون آخر۔ مذکر حاصل مصدر۔ غُسل۔ اشنان۔

نہلانا۔ بفتح اول۔ (متعدی) غسل کرانا۔ بدن دُھلوانا۔ غسل دینا۔

مہر اور قہر نے مارا ہے کسی کے ارشد :: گنگنا چاہیئے پانی مرے نہلانے کو (مرزا ارشد)

نہلائی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ نیز نہلانے کی اُجرت۔

نہلوانا۔ نَ ہ لُ وَا نا۔ (متعدی المتعدی) کسی شخص کے ذریعے یا شریک ہو کر کسی کو غسل دلوانا۔

ن۔ی

نیارنا۔ نِ یَ ارُ نا۔ (متعدی) سونے چاندی کو، کھوٹ نکال کر صاف کرنا، خالص کرنا۔ (نیاؤ کے معنی انصاف۔ نیارا کے معنی دیہاتی زبان میں جدا جدا۔ الگ الگ، منتخب۔ نیا کے معنی جدید۔ نیارنا کا ماخذ انھیں میں سے کوئی لفظ ہے)

نیاریا۔ نِ یَ ا رِیَ ا۔ صفت مذکر۔ سونے چاندی کو خالص کرنے کا پیشہ کرنے والا۔

نیارا۔ مذکر۔ وہ چیچ اور مٹی راکھ وغیرہ جو سادہ کاروں اور سناروں کے ہاں سے جھاڑ کر نیاریے لے جاتے ہیں۔

و۔ا

وارنا۔ (متعدی) نثار کرنا، تصدق کرنا، نچھاور کرنا، سر کے گرد پھرا کر صدقہ اتارنا، قربان کرنا۔

دیکھ جرأت اس کو کہتا ہے دل مضطر یہی :: ایسے مکھڑے پر سے مجھکو پھینک دے تو وار کے

ذبح کر اس غیرت گلشن پہ مجھکو وار کر :: بس یہی صیاد سے ہے التجائے عندلیب (ناسخ)

وہ جب تک کہ زلفیں سنوارا کیا :: کھڑا جان میں اس پہ وارا کیا (حسن)

واری۔ تصدق، نثار، قربان۔ تکیہ کلام زنان، واری جاؤں بمعنی قربانت شوم۔

میں تیرے داری کہنا مان لے"

ہ۔ا

ہارنا۔ (لازم) شکست کھانا مغلوب ہوجانا۔ ناکام ہوجانا۔ عاجز و درماندہ ہونا۔ (جیتنا کا نقیض) (مادہ اس کا "ہا")

صدمے سہنے کے لئے بھی ہے توانائی شرط :: اب طبیعت غم فرقت سے بہت ہار گئی (مہتاب داغ)

عشق آخر کو مسلط ہوگیا :: دل مرا ہارے نہ ہارے ذوق و شوق (داغ)

ہارنا۔ (متعدی) مقابلے میں کوئی چیز دے بیٹھنا شرط ہارنا۔ جان ہارنا۔ رقم ہارنا۔ قول ہارنا۔ ہمت ہارنا۔

یقیں ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے :: ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں (یادگار داغ)

ناصح قمار عشق کو ہم چھوڑ دیں گے اب :: باقی ہے ایک جان ذرا اس کو ہار لیں (زکی)

ہار۔ مؤنث حاصل مصدر۔ (جیت کا نقیض) شکست، مغلوبیت، مات۔

ہار۔ اسم مذکر۔ پھولوں یا موتیوں کی مالا۔ کنٹھا۔ اسم فاعل کی علامت بمعنی "والا" جیسے چلن ہار۔ جان ہار۔ مرن ہار۔ ہون ہار۔ یعنی چلنے والا، جانے والا، مرنے والا، ہونے والا۔ پیشوں کے لئے بھی آتا ہے جیسے سونا ہار۔ (سُنار) لوہا ہار (لوہار۔ لکڑہارا۔ گھسیارا وغیرہ۔

ہانپنا۔ بنون غنہ۔ (لازم) ضعف و ناطاقتی یا تھک جانے کی وجہ سے یا تیز دوڑنے کی وجہ سے سانس پھول جانا۔ سانس چڑھ جانا

ہانکنا۔ بنون غنہ (متعدی) فارسی میں راندن۔ جانور کو چلانا، آگے بڑھانا، دوڑانا۔ مجازاً کہنا جیسے ڈینگ ہانکنا۔ بڑ ہانکنا۔

ہانک۔ بنون غنہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ پکارہ، آواز، للکار، چہچہا، ترنم، زمزمہ۔

ہ۔ت

ہتیانا۔ ہتھیانا۔ (متعدی) قبضہ کرنا، غصب کرنا، مار لینا۔ جیسے پرایا مال ہتھیا کر امیر بن گئے"

ہاتھ۔ مذکر۔ آدمی کے وہ دو عضو جن سے وہ کام کرتا ہے۔ (ہاتھ سے ہی یہ مصدر بنا ہے)
ہتھیلی۔ ہَ تھے لِ ی۔ مؤنث کف دست۔
ہتّا۔ مذکر۔ دستہ، موٹھ، جیسے چکی کا ہتّا، ہل کا ہتّا۔ قابو، داؤ، جیسے ہتّے چڑھ گیا تو بتا دوں گا۔ وار، باری، جیسے ہمارے ہتّے پر نہ بولو۔ (صحیح لفظ ہتّھا ہے۔ مؤنث برائے تصغیر ہتّھی یا ہتّی)

چل رہا ہے خنجر فولاد کیا   اس کے ہتّے چڑھ گئی بیداد کیا
(آفتاب داغ)

ہتھیار۔ مذکر۔ ہاتھ کا رفیق۔ مراد لاٹھی، تلوار وغیرہ۔ سامان دفاع۔ (یہ ہاتھ + یار ہے یا ہاتھ ہار۔ ہار کی (ہ) کو (ی) سے بدل دیا ہے جیسے گھسیارا کہ اصل میں گھاس ہارا تھا)
ہتھوڑا۔ مذکر۔ لوہا کوٹنے یا کیل ٹھوکنے کا آلہ۔ سب سے بڑا گھن کہلاتا ہے۔ متوسط ہتھوڑا۔ اور چھوٹا ہتھوڑی (مؤنث مصغر)
ہتھکنڈا۔ ہَ تھ کھَ نْ ڈا۔ مذکر۔ ہاتھ کا کرتب۔ ہاتھ کی چالاکی۔ شعبدہ۔ چال، فریب، عیاری، داؤ پیچ۔

اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے بائیں ہاتھ کا داؤ   کہ ہو گئے ہیں رواں ہتھکنڈے دعا کے مجھے
(یادگار داغ)

ہاتھی۔ ہَا تھِ ی۔ مذکر۔ ایک ہاتھ والا بہت بڑا۔ بہت طاقتور چوپایہ۔ ایک ہاتھ سے مراد ہاتھی کی سونڈ ہے۔ فارسی میں اس جانور کو پیل کہتے ہیں اور سونڈ کو خرطوم کہتے ہیں۔ (مؤنث ہتھنی)

ہتھکڑی۔ مؤنث۔ وہ حلقہ جو قیدیوں کے ہاتھ میں ڈالا جاتا ہے۔
ہتیا۔ ہَ تْ تِ ی ا۔ مؤنث۔ قتل، گناہ قتل۔ جان لینا، جان دینا۔

ہ۔ ٹ

ہٹنا۔ بفتح اول۔ (لازم) سرکنا، کھسکنا، جگہ خالی کرنا، پاس سے دور ہونا۔ پسپا ہونا۔ ہار کر پیٹھ دکھانا۔ اُلٹا پھرنا۔ ٹلنا، ملتوی ہونا۔ گائے یا بھینس کا بچے دینے یا دودھ دینے

سے رہ جانا۔ انسان کے بچے کا گزر جانا۔ سیر ہونا، چھک جانا جیسے کھانے سے دل ہٹ گیا۔

ہَٹ ۔ اسم مؤنث ۔ ضد، اَڑ، خودسری، ناز۔ (تین ہٹیں مشہور ہیں ۔ راج ہٹ، تریا ہٹ اور بالک ہٹ)

ہَٹ دھرمی ۔ مؤنث ۔ مذہبی ضد، مذہبی جنون یا مذہب سے ہٹ جانا۔ مراد بے دینی بے ایمانی ۔

ہاٹ ۔ مؤنث ۔ دوکان، تجارتگاہ، منڈی، پینٹھ، گُزری، بازار۔

ہڑتال ۔ مؤنث ۔ ایک قسم کی معدنی دوا سمی۔ زرنیخ (اصل تلفظ سنسکرت میں ہری تال ہے)

ہڑتال ۔ مؤنث کسی عام غمی یا خوشی یا احتجاج و تظلم کے باعث تمام دوکانوں کا بند ہونا۔ (یہ مرکب ہے ہٹ + تال۔ ہٹ مخفف ہاٹ بمعنی بازار۔ تال گجرات میں قفل، کو کہتے ہیں یعنی دوکانوں کا مقفل ہونا)

ہٹّا کٹّا ۔ صفت مذکر۔ موٹا تازہ جوان تندرست۔ مؤنث ہٹّی کٹّی ۔

ہٹیلا ۔ ہَ ٹِ ی ل ا ۔ صفت مذکر۔ ضدی، اڑیل، بات کی پیچ کرنے والا۔ مؤنث ہٹیلی۔

ہٹانا ۔ (متعدی) سرکانا، پرے کرنا، کھسکانا، پھیر دینا۔ ٹلانا، ملتوی کرنا۔ پسپا کرنا۔ جیسے فوج کو پیچھے ہٹانا۔

ہ ۔ چ

ہچکچانا ۔ ہِ چ کِ چ ا نا ۔ (متعدی) جھجکنا۔ شک و شبہ کرنا۔ متردد ہونا۔ کسی کام کو کرتے ہوئے خوف کرنا۔ ڈرنا۔

اے داغ ہچکچاتے ہو ذلت سے عشق کی ؛: دنیا میں ہو تمھیں تو بڑے آبرو پسند (گلزار داغ)

معلوم ہے کہ ایلچیوں کو زیاں نہیں ؛: قاصد نہ ہچکچائیو ہرگز بلاغ میں (شیفتہ)

نہ گالی نہ دُشنام سے جی چرائیں ؛: نہ جوتی نہ بیزار سے ہچکچائیں (مسدس حالی)

ہچکچاہٹ ۔ ہِ چ کِ چ ا ہَ ٹ ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ جھجک، تردد، دُگدا، تامل۔

ہچکی ۔ بکسر اول۔ مؤنث۔ حلق میں ایک خاص قسم کا جھٹکا جس کو فارسی میں ہُچکہ ہُکّہ اور ہُکہک۔ عربی میں فواق کہتے ہیں۔ عام حالات میں تیز مرچ کھانے یا پے در پے نوالے نگلنے سے

ہچکیاں آنے لگتی ہیں، پانی پینے سے سکون ہو جاتا ہے۔ روح نکلتے وقت جو جھٹکا سا لگتا ہے اس کو بھی ہچکی کہتے ہیں۔ ہندوستان میں عام اعتقاد ہے کہ جب ہچکیاں اتفاقاً بلا کسی ظاہری سبب کے آتی ہیں تو کہتے ہیں کہ اپنے کسی عزیز یا رشتہ دار نے یاد کیا۔ اور خیال دوڑاتے ہی ہچکیاں تھم جاتی ہیں۔ یہ محض نفسیاتی علاج معلوم ہوتا ہے

خدا بھی یاد کرتا ہے وہ بت بھی یاد کرتا ہے ؛ گواہی دے رہی ہیں دو طرح کی ہچکیاں میری (یادگار داغ)

جنت میں جو حوروں کو مری یاد نہ آتی ؛ ہچکی بھی نہ خنجر بیداد نہ آتی (داغ)

عرض مطلب پہ لگ گئی ہچکی ؛ قصہ ہی مختصر نہ ہو جائے۔ (یادگار داغ)

کیونکر جانوں کہ مجھے یاد کیا تھا تو نے ؛ کوئی ہچکی بھی تو اے عشوہ گر آج آئی نہیں (ظفر)

ہچکولا۔ بکسر اول بواؤ مجہول۔ وہ دھکا یا جھٹکا جو چلتی ہوئی گاڑی یا ناؤ میں سواری کو محسوس ہوتا ہے۔

ہ ۔ ر

ہرانا۔ بفتح اول و ثانی۔ (متعدی) بازی دینا۔ مات دینا۔ شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔ تھکانا۔ مضمحل کرنا

ہرنا۔ بفتح اول۔ (لازم) بازی کا ناکام رہنا۔ داؤ کا بے اثر رہنا۔ مقابلے میں کسی چیز کا ہاتھ سے چھن جانا۔

(ہارنا اور ہرنا میں فرق یہ ہے کہ ہارنا مقابلہ کرنے والے کے لئے بولا جاتا ہے۔ اور ہرنا بازی یا داؤ یا اس چیز کے لئے بولتے ہیں جو مقابلہ میں چھن جائے)

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے ؛ ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا (ہجر)

محبت میں اے دل نہ ڈر سر پہ کھیل ؛ وہ بازی نہیں یہ کہ ہر جائے گی (گلزار داغ)

ہ ۔ ڑ

ہڑبڑانا۔ کڑبڑانا۔ (لازم) تیزی سے حرکت میں آنا۔ گھبرا کر مضطرب ہونا۔ بدحواس ہونا۔ ہاتھ پاؤں پھول جانا۔ کہاوت ہے۔ ہاتھ نہ مٹھی بیوی ہڑبڑا کر اٹھی ؟؟

ہڑبڑیا۔ صفت مذکر و مؤنث۔ جلد باز۔ گھبرانے اور بولانے والا۔ بے چین۔ خفقانی۔

ہَڑکنا۔ بفتحتین۔ (لازم) ترسنا، مشتاق و خواہش مند ہونا۔ (یہ مصدر متروک ہے)

ہَڑک۔ بفتحتین مؤنث حاصل مصدر۔ لت، عادت، دھت۔ ان معنوں میں ہڑک لگنا محاورہ ہے۔ اُمنگ۔ شوق، خواہش و طلب۔ ان معنوں میں ہڑک اٹھنا محاورہ ہے۔ باؤلے کتے یا باؤلے گیدڑ کے کاٹے کی لہر یعنی اس کے زہر کا اثر جو مریض پر طاری ہوتا ہے مثلاً تشنج اعصاب، پیاس، خشکی، بھونکنا، ہذیان، دم گھٹنا وغیرہ۔ اس معنی میں ہڑک چڑھنا محاورہ ہے۔

باؤلا دولت دنیا کی ہے خواہش میں حریص :: سگ دیوانہ سے کوئی یہ ہڑک جاتی ہے (ظفر)

مری ہر بات کے جو کاٹنے کو دانت رکھتا ہے :: ہڑک تجھکو چڑھی ہے بہ رقیب سگ صفت کیسی (نکہت)

ہُڑکنا۔ بضم اول (لازم) بچوں کا ماں باپ یا اور کسی کی یاد میں مغموم و افسردہ ہونا۔

ہُڑکا۔ بضم اول۔ مذکر حاصل مصدر۔ غم جُدائی جو بچوں پر کسی کی جدائی کی وجہ سے طاری ہوتا ہے۔ جس سے بچے بیمار یا مغموم و افسردہ ہو جاتے ہیں۔ ہڑکا کھانا محاورہ ہے۔

ہڑکانا۔ بضم اول۔ (متعدی) ترسانا، پھڑکانا، کسی چیز کے نہ دینے یا جدائی سے بچے کو مغموم کرنا۔

(ہڑکنا، ہڑکانا دونوں مصدر چھوٹے چھوٹے بچوں کے حق میں بولے جاتے ہیں)

ہ۔ ک

ہکلانا۔ بفتح اول۔ (لازم) بات کرتے میں زبان کا اٹکنا۔ رکنا۔ (ہکلانا اور تُتلانا کا فرق دیکھو تُتلانا میں)

ہکلاہٹ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ زبان کا اٹکاؤ، لکنت۔ ہکلاپن۔

ہکلا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جس کی زبان میں لکنت ہو۔ مؤنث ہکلی۔

ہکّا بکّا۔ صفت مذکر و مؤنث۔ سراسیمہ، حیران و پریشان، بدحواس، متعجب، متحیر۔

ہ۔ گ

ہگنا۔ (لازم) فارسی میں ریدن۔ براز کرنا، بیخانہ پھرنا۔

ہگوڑا۔ صفت مشبہ مذکر۔ بہت اور بار بار ہگنے والا۔ مؤنث ہگوڑی۔ مجازاً ڈرپوک، کم ہمت۔

ہگاس ۔ مؤنث۔ حاجت براز۔ رفع حاجت کا تقاضا۔

ہگاسا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جس کو پیخانہ پھرنے کی ضرورت محسوس ہو رہی ہو۔ مؤنث ہگاسی۔ (کہاوت ہے "شکار کے وقت کُتیا ہگاسی")

ہگانا۔ بفتح اول۔ (ہگنا کا متعدی) پیخانہ پھرانا۔ مجازاً ذلت آمیز شکست دینا۔ تھکا مارنا۔

ہگوانا۔ بفتح اول۔ (ہگنا کا متعدی) بچے کو پیخانہ پھرانا۔

ہ۔ل

ہِلنا۔ بکسر اول۔ (لازم) متحرک ہونا، جنبش کرنا، مانوس ہونا کسی کے ساتھ بے تکلف اور بے جھجک ہونا۔ جیسے بچے کا یا جانور کا کسی آدمی سے ہل جانا۔ عادی ہونا۔

تاب عارض سے ترے بجلی سی اک جاویگی کوند ۞ غرفہ سے چلون جو اُٹھے پردہ نشین ہل جائے گی

اب تو پھڑکے ہے قفس میں بلبل تازہ اسیر ۞ کوئی دن کو دیکھنا اس کو یہیں ہل جائے گی

(ظفر دیوان اول)

پُرانی اُردو اور برج بھاشا میں یہ لفظ بالفتح تھا۔ چنانچہ میر تقی وغیرہ نے اس کا قافیہ چلنا، نکلنا کے ساتھ باندھا ہے۔ اب بالکسر صحیح ہے۔ پرانی نشانی بعض الفاظ میں اب بھی موجود ہے۔ مثلاً ہَل چل، ہَلکا، ہَلّا، ہَلکورنا، ہَلہلانا، ہَلکان، ہَلوک، وغیرہ۔ اس کا مادہ "ہا" تھا۔ اس سے ہالنا پھر ہَلنا بالفتح پھر ہِلنا بالکسر بن گیا۔ "ہا" کے معنی جانا، حرکت کرنا، حاصل کرنا۔

ہَل چَل ۔ مؤنث۔ افراتفری، بھگدڑ، کھلبلی، ہنگامہ، فتنہ، دنگا فساد، نفسا نفسی۔ عام اجتماع میں افراد کی ایسی بھاگ دوڑ جو بدحواسی لیے ہوئے ہو۔ سبب اس کا خوشی کی تقریب ہو یا فتنہ و فساد ہو یا کوئی حادثہ ہو، خوف و دہشت یا کاروبار کی مشغولیت ہو۔

نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ ۞ بڑی ہلچل تری محفل میں ہو گی (داغ)

بجلی گری کہ آہ پڑی بادہ خوار کی ۞ ہلچل پڑی ہوئی ہے عجب خانقاہ میں (")

اک زمانے میں پڑ گئی ہلچل :: کر دیا تم نے بے قرار کسے (داغ)

ادب میں پڑی جان ان کی زباں سے :: جلا دین نے پائی ان کے بیاں سے (مسدس حالی)

سناں کے لیے کام انھوں نے لساں سے :: زبانوں کے کوچے تھے بڑھ کر سناں سے

ہوئے ان کے شعروں سے اخلاق صیقل :: پڑی ان کے خطبوں سے عالم میں ہلچل

ہَلکا۔ صفت مذکر۔ بھاری اور بوجھل کا نقیض، خفیف، سُبک، کم وزن بھاری بھرکم کا نقیض، اوچھا، کم ظرف، چھچورا، گھٹیا، حقیر۔ تیز و تند کا نقیض، جیسے ایک سرکہ ہلکا رہا، ہلکی شراب۔ جلدی متاثر ہونے والا، لطیف، جیسے ہلکا لہو۔ شوخ یا گہرا کا نقیض، پھیکا، جیسے ہلکا رنگ۔

ہَلکان۔ بفتح اول با علان نون۔ صفت مذکر و مؤنث۔ عورتوں کی زبان تھکا ہوا کسل مند، حیران، پریشان، مضمحل۔ (یہ لفظ ہَلکنا بمعنی ہلنا سے ماخوذ ہے۔ اصل معنی مضطرب پریشان۔ جو لوگ اس کو لفظ ہلاک سے ماخوذ سمجھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ ہلکان ہونے کا محاورہ عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں جہاں زیادہ چلنے پھرنے یا اور کسی قسم کی شدید حرکت سے تھکن طاری ہو سانس چڑھ جائے پسینہ آجائے)

وہ کہتے ہیں یہاں تو ہو گئی ہلکان جان اپنی :: اور اب تک حسرت دل آپکے دل سے نہیں نکلی (امیر مینائی)

دونوں طرف جو لذت پیغام دے رہا ہے :: ہلکان اب ہمارے کیا کیا پیامبر ہیں (جرأت)

ہَلوک۔ بفتح اول بواؤ مجہول۔ عورتوں کی زبان۔ قے کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ موں سے نکلے۔ جیسے "دو ہلوکیں ڈالیں اور مر گیا"۔ "وبا کا وہ عالم ہے کہ آدمی نے ہلوک ڈالی اور چل بسا"۔ یہ لفظ مرکب ہے ہل + اوک۔ اوکنا بمعنی قے کرنا پورب میں بولتے ہیں اس سے حاصل مصدر۔ "اوک"۔ بواؤ مجہول یعنی ایک حرکت کے ساتھ قے یا قے کی ایک جنبش۔

ہَلکم۔ مؤنث۔ عورتوں کی زبان۔ تہلکہ، ہل چل، اودھم، ہنگامہ، شور و غوغا۔

ہَلّا۔ بفتح اول۔ مذکر و دشمن کے لشکر کی طرف لشکر کی دفعتہً اجتماعی حرکت۔ دھاوا۔

کہاوت ہے "کر ہلا جو بھرے پلا" یعنی حرکت کر جو دامن بھرے۔

ہِلاّ۔ بکسرِ اول۔ (برائے مرّہ) ایک دفعہ کی حرکت۔ (بازاری زبان)
عوامی زبان میں کہاوت ہے "کوئی ہلاّ کرو جو چار پیسے ہاتھ آئیں" یہ ہلاّ حیلہ (بمعنی تدبیر) کا بگاڑا ہوا لفظ ہے۔

ہَلکورنا۔ بفتح اول بواوِ مجہول۔ (لازم) پانی کی ہلکی موجوں کا کشتی سے ٹکرانا جس سے اس کو جھکولا نہ آئے۔ (ملاحوں کی اصطلاح)

ہَلکورا۔ بفتح اول بواوِ مجہول۔ مذکر۔ ہلکی لہر، ترنگ، جھال۔ (ملاحوں کی اصطلاح)

ہُلسانا۔ (متعدی) بہکانا، بھڑکانا، ابھارنا، اُکسانا، شوق دلانا۔ (عورتوں کی زبان)

ہَلہلانا۔ ہَ لْ ہَ لَ انا۔ (لازم) بخار کی شدت سے سخت گھبرانا اور کانپنا۔

ہِلانا۔ بکسرِ اول۔ (ہلنا کا متعدی) حرکت دینا، جھنجھوڑنا۔ مانوس کرنا۔ پرچانا۔ عادی بنانا۔ ڈب پر لانا۔

ہ - م

ہُمکنا۔ بضم اول۔ ہُ مَ کْ نا۔ (لازم) انسان کے بچے کا اچھلنا، ہاتھ پاؤں مارنا۔ اچکنا۔ یہ گھٹنیوں چلنے سے پہلے کی حرکت ہے۔ مجازاً چڑھائی کرنا، دھاوا کرنا۔ (ہمکنا اور ٹھمکنا میں فرق یہ ہے کہ ہمکنا کا جھٹکا اوپر کی طرف ہوتا ہے اور ٹھمکنا کا زمین کی طرف اور مٹکنا باطراف)

ہُماکا۔ مذکر حاصل مصدر۔

ہ - ن

ہنسنا۔ بفتح اول و نون غنہ۔ (لازم) عربی میں ضحک فارسی میں خندیدن۔ مجازاً خوش ہونا، مگن ہونا، مذاق اور دل لگی کرنا چھیڑخانی اور تمسخر کرنا۔

ہنسی۔ مؤنث حاصل مصدر۔ خندہ۔ مجازاً خوش طبعی، مذاق، دل لگی، تمسخر۔
ہماری میت پہ تم جو آنا تو چار آنسو گرا کے جانا: ذرا رہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا
(گلزارِ داغ)

ہنس مُکھ۔ صفت مذکر و مؤنث۔ ہنستے ہوئے چہرے والا۔ شگفتہ رو۔ خوش مزاج۔
ہنسوڑ۔ بنون غنہ بواؤ مجہول۔ اسم مبالغہ مذکر و مؤنث۔ بہت ہنسنے والا۔ ظریف، مسخرہ، زندہ دل، پھکڑ۔
جگ ہنسائی۔ مؤنث حاصل مصدر مرکب۔ کسی نازیبا کام یا حالت پر لوگوں کا ہنسنا۔ کسی کے نقصان پر لوگوں کا خوش ہونا۔ مراد ذلت و رسوائی۔ فضیحت و بدنامی۔
ہنسانا۔ بفتح اول و نون غنہ۔ (ہنسنا کا متعدی) رُلانا کا نقیض۔ دوسرے کو خوش کرنا۔ ہنسی کا کوئی سبب پیدا کرنا۔
ہنسوانا۔ (متعدی المتعدی) مخالفین کو خوش ہونے کا موقع دینا۔

کہیں گے سب تمھیں نادان اور کیا ہوگا :: یہی نا؟ اپنے پہ ہنسواؤ گے رُلا کے مجھے (یادگار داغ)

ہُنکارنا۔ بضم اول و نون غنہ۔ ہ ن ک ک ا ر نا۔ (لازم) ہوں یا ہاں کرنا۔ مجازاً ابھارنا اشارہ کرنا۔
ہُنکارا۔ ہ ن ک ک ا را۔ مذکر حاصل مصدر۔ ہوں یا ہاں کی آواز جو کسی کی باتیں یا کتاب یا کہانی سنتے وقت آدمی "ہاں یا ہوں" کرتا رہتا ہے۔ یا کسی کی حمایت یا اُبھارنے کے لئے ہاں یا ہوں کرتا ہے۔
ہُنکار۔ مؤنث حاصل مصدر۔ ہاں یا ہوں کی آواز اقرار کے لئے یا کسی کو اُبھارنے کے لئے یا شدتِ درد و غم کی وجہ سے۔

رہ کے چپ جان مری مت دل بیمار نکال :: کچھ تو اب مُنہ سے مری جان تو ہُنکار نکال (جرأت)
اثر گریہ سے تو اب ہاتھ ہی ہم دھو بیٹھے :: تو گرا اے نالۂ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہوں (ظفر دیوان دوم)
میں وہ پیاسا ہوں نہوں آب بقا سے سیراب :: ہو میسّر ترا آب دم شمشیر تو ہوں

ہ - و

ہُولنا۔ بضم اول بواؤ معروف۔ (متعدی) ہاتھی کو آنکس لگاکر ہانکنا چلانا۔ مجازاً دھکیلنا ریلنا۔

آپس میں گتھ گئے بگولے　　بادل نے بھی ہاتھی اپنے ہولے (انتشار)

ہُول۔ بضم اول بواؤ معروف۔ مؤنث حاصل مصدر۔ دھکا، صدمہ، تلوار یا نیزے کی نوک کا کوچا۔ آنکس۔ نیزے کی اَنی۔

ہُوک۔ مؤنث۔ صدمے کی شدت۔ غم کی لہر۔

ہُوکا۔ مذکر۔ صدمے کی شدت سے جو غیر اختیاری آواز نکلے۔ (بواؤ معروف)

عشق نے جس دم دیارِ دل میں آ ہُوکا دیا :: نالۂ سوزاں نے سینے میں مرے روکا دیا (ظفر دیوان اوّل)

ہُلّڑ۔ ہُ ل ل ڑ۔ مذکر۔ ہوہا، ہنگامہ، دھکم دھکا، شور و غُل۔

بیسا خستہ مچ گیا جو ہُلّڑ :: چلا اٹھے کروڑوں گیدڑ (انشار)

ہُلہلا۔ بضم ہر دو ہائے ہوز۔ مذکر۔ شوق، امنگ، حیرت انگیز یا فتنہ انگیز بات، ہنگامہ، بسیر و پابات۔

ہَولنا۔ بفتح اول۔ (لازم) ڈرنا، دہشت زدہ ہونا۔ (عربی لفظ ھَوْل سے بنایا گیا ہے)

ہَوْل۔ مذکر حاصل مصدر۔ خوف و دہشت۔

ہَولانا۔ بفتح اول واؤ ساکن۔ (ہولنا کا متعدی) ڈرا دینا۔ دہشت زدہ کر دینا۔

ہُونسنا۔ ہُ وْ ںْ س نا۔ بضم اول و نون غنہ۔ (متعدی) ٹوکنا، حسد کرنا، کسی کو اچھی حالت میں دیکھ کر جلنا اور اس کا نقصان چاہنا۔ بد خواہی کرنا۔

ہُونس۔ بضم اول بواؤ معروف نون غنہ۔ مؤنث حاصل مصدر۔ حسد، بد خواہی، ٹوک کہاوت ہے "ہونس سے ریس بھلی" ریس بیائے معروف بمعنی رشک۔ یعنی حسد سے رشک اچھا۔

ہونا۔ بضم اول بواؤ مجہول۔ (لازم) فارسی میں شدن، بودن، ہستن۔ عربی میں کَوْنٌ۔ وجود میں آنا۔ نیست سے ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا۔ واقع ہونا۔ کیا جانا، موجود رہنا، حاضر ہونا، مکمل ہونا۔ کسی چیز کی حقیقت و ماہیت یا شکل و صورت کا تبدیل ہو جانا۔ جیسے پانی بھاپ ہو گیا۔ برف پانی ہو گئی۔ پیش آنا، عارض ہونا۔ لاحق یا طاری ہونا۔ حاصل ہونا۔ بننا۔

جو ہو سکتا ہے اس سے وہ کسی سے ہو نہیں سکتا :: مگر دیکھو تو پھر کچھ آدمی سے ہو نہیں سکتا (گلزار داغ)

مراد شمن بظاہر چار دن کو دوست ہے تیرا :: کسی کا ہو رہے یہ ہر کسی سے ہو نہیں سکتا

نہ رونا ہے طریقے کا نہ ہنسنا ہے سلیقے کا :: پریشانی میں کوئی کام جی سے ہو نہیں سکتا

غضب میں جان ہے کیا کیجے بدلہ رنج فرقت کا :: بدی سے کر نہیں سکتے خوشی سے ہو نہیں سکتا۔

خدا جب دوست ہے اے داغ کیا دشمن سے اندیشہ؛ ہمارا کچھ کسی کی دشمنی سے ہو نہیں سکتا

ہُوت۔ بضم اول بواوِ مجہول۔ مؤنث حاصل مصدر۔ فارغ البالی، مقدرت، سرمایہ، پونجی، خوش حالی، برتا، وسیلہ، لیاقت۔ کہاوت ہے۔ "ہوت کی جوت ہے" جوت بروزن ہوت بمعنی روشنی۔ یعنی پیسے کی ساری رونق ہے۔

ہونہار۔ بضم اول بواوِ مجہول۔ صفت مذکر و مؤنث۔ وہ پودا یا بچہ جس کے اندر ترقی کرنے کی صلاحیت اور لائق و فائق ہونے کے آثار پائے جاتے ہوں۔ صاحب نصیب، اقبال مند۔ کہاوت ہے۔ "ہونہار برواکے چکنے چکنے پات"

بالائے سرش ز ہوشمندی؛ می تافت ستارۂ بلندی

(گلستان سعدیؒ)

سالِ تکمیلِ مسوّدہ

لائقِ ستائش ہیں یہ عجائب واصف
کیوں نہ بھائیں عالم کو یہ غائبِ واصف
۱۳۹۰ھ

مدّتوں کی محنت کا ہے نچوڑ یہ نسخہ
پوچھتے ہو کیا ہم سے اب مصائبِ واصف

داد کاوشوں کی بھی کچھ ملے تو بہتر ہے
گر کبھی نظر آئیں کچھ معائبِ واصف

ذوق و فہم جو کچھ ہے فیض ہے بزرگوں کا
بخشش خداوندی فکرِ صائبِ واصف

اس غریب اُردو کی یہ حقیر خدمت ہے
سالِ ارتسام اس کا ہے غرائبِ واصف
۱۳۹۰ھ

فہرستِ الفاظِ مشتقّہ

یعنی اُن الفاظ کی فہرست جو اِس کتاب میں مصادر کے تحت آئے ہیں ہر لفظ کے آگے اُس کا حوالہ لکھدیا گیا ہے۔ ہر ایک کالم کو اوپر سے نیچے کی طرف پڑھنا چاہئے۔

(۳

ا۔ پھ	
اَپھارا	اپھ
ا۔ ت	
اَت	آ
اَت گَت	آ
اُتارا	ات
اُتار	ات
اُترائی	ات
اُترن	ات
اُتروائی	ات
ا۔ ٹ	
اَٹکاؤ	اٹ
اَٹکاوا	اٹ
اَٹک	اٹ
اَٹکل	اٹ
اَٹم	اٹ
اَٹیرن	اٹ
اَٹل	ٹل
اَٹوٹ	ٹو
ا۔ ٹھ	
اُٹھان	اٹھ
اُٹھاؤ	اٹھ
اُٹھاؤ، چولھا	اٹھ

اُٹھوائی	اٹھ
اَٹھ کھیلیاں	اٹھ
ا۔ ج	
اُجاڑو	اج
اُجاڑ	اج
اُجڑا	اج
اُجّل	اج
اُجلا	اج
اُجاگر	اج
اُجالا	اج
اُجلاپھل	پھل
ا۔ چ	
اُچاٹ	اچ
اُچکّا	اچ
ا۔ چھ	
اُچھال	اچھ
اُچھالا	اچھ
اُچھل کود	اچھ
اَچھوت	چھو
اَچھوتا	چھو
ا۔ دھ	
اُدھیڑبُن	ادھ
اُدھڑوائی	ادھ

اُدھار	دھا
اُدھم	دھم
اُدھر	دھر
اُدھر	دھر
اِدھر	دھر
ا۔ ڑ	
اُڑان	اڑ
اُڑنچھو	اڑ
اُڑاؤ	اڑ
اُڑاؤ، کھاؤ	اڑ
اَڑ	اڑ
اَڑاس	اڑ
اَڑیل	اڑ
اَڑواڑ	اڑ
اَڑینچ	اڑ
اَڑی	اڑ
اَڑنگا	اڑ
اَڑبنگا	اڑ
اَڑنگ بڑنگ	اڑ
ا۔ ک	
اکارت	ک ر
اُکتاہٹ	اک
اَکڑ	اک

اکڑاؤ	اک
اکڑنوں	اک
اکڑاہٹ	اک
اکڑباز	اک
اُکساؤ	اک

ا۔کھ

اُکھڑوائی	اکھ
اُکھاڑ	اکھ
اکھڑ	اکھ
اُکھیڑ	اکھ

ا۔گ

اُگاہی	اگ
اُگال	اگ
اُگالدان	اگ
اُگاؤ	اگ

ا۔گھ

اُگھائی	اگھ

ا۔ل

الاپ	ال
اُلٹا	ال
اُلٹ	ال
اُلٹی	ال
اُلٹا پلٹا	ال
اُلٹ پلٹ	ال
اَلٹ پَلٹ	پ ل
اُلجھاوا	ال
اُلجھتی	ال
اُلجھاؤ	ال
اُلجھن	ال
اُلجیڑا	ال
اَلٹا بلٹی	پ ل
الگ	ل گ
الگ تھلگ	ل گ
اَلگنی	ل گ

ا۔م

اُمنگ	ام م ا
اَمَر	م ر

ا۔ن

اَنکوائی	ان
اَناپ شناپ	ن ا
اَن دیکھا	د ے
اَن گھڑ	گھ ڑ
اَنوکھا	د ے
انگوچھا	پ و
انگرکھا	رکھ

ا۔و

اولاد	پھ و
اُوٹنی	او
اُوٹ	او
اوچھا	اچھ
اُوڑھنا	او
اُوڑھنی	او
اُوڑھنا بچھونا	او
اوک	او
اُونگھ	او

ا۔ے

اَینٹھ	اے
اَینٹھن	اے
اَینڈر	اے

ب۔ا

باج	ب ا
باڑھ	ب ڑھ
باجا	ب ا
باڑا	ب ڑھ
بانٹ	ب ا
باڑی	ب ڑھ
بانٹا	ب ا

بانٹیا ب ا
باندھنو ب ا
بات ب ت
بات چیت ب ت
باتون ب ت
باٹ ب ٹ
باس ب س
باسی ب س
باسن ب س
بان ب ن
بانا ب ن
باندی ب ن
باوَلی ب و
باوَلا ب و

ب ت

بتنگڑ ب ت
بَتْ بنا ب ت
بَتانہ ب ت
بتاّ ب ت
بتاوَں ب ت

ب ٹ

بٹائی ب ٹ
بَٹائی دار ب ٹ
بَٹ ب ٹ
بٹ مار ب ٹ
بٹیا ب ٹ
بٹّی ب ٹ
بَٹّہ ب ٹ
بٹاؤ ب ٹ
بٹوار ب ٹ
بٹوئیا ب ٹ
بٹئی ب ٹ
بٹیّا ب ٹ
بٹوائی ب ٹ
بٹنی ب ٹ
بٹوارہ ب ٹ

ب ج

بجا ب ج
بجاآوری ب ج
بجوائی ب ج

ب جھ

بجھاؤ ب جھ

ب چ

بچاؤ ب چ
بچت ب چ
بچاکھچا ب چ

ب چھ

بچھونا ب چھ
بچھوائی ب چھ

ب خ

بخشی ب خ
بخشش ب خ

ب د

بَدل ب د
بدلہ ب د
بدلائی ب د
بدلی ب د
بَدنی ب د

ب ر

بِراجان ب ر
بَرآمد ب ر
بَرس ب ر
بَرسات ب ر
بَرساؤ ب ر
بَرسابرس ب ر
بَرساتی ب ر
بَرسی ب ر
بَرس گانٹھ ب ر
بُرکی ب ر

برمہ ب ر
برتاؤ ب ر
برتن ب ر

ب ڑ

بڑ ب ڑ
بڑاہٹ ب ڑ
بڑبڑ ب ڑ
بڑبڑاہٹ ب ڑ
بڑبڑیا ب ڑ
بڑی ب ڑھ

ب ڑھ

بڑھاوا ب ڑھ
بڑھتی ب ڑھ
بڑھوتری ب ڑھ
بڑھیا ب ڑھ
بڑھئی ب ڑھ

ب س

بسیرا ب س
بستی ب س
بساؤ ب س
بساند ب س
بساندا ب س

ب ک

بکواس ب ک
بک بک ب ک
بکواسی ب ک
بکّی ب ک
بکری ب ک
بکاؤ ب ک

ب کھ

بکھّر ب کھ
بکھیر ب کھ

ب گ

بگاڑ ب گ
بگاڑو ب گ

ب گھ

بگھار ب گھ

ب ل

بُلاوا ب ل
بلبلاہٹ ب ل
بل ب ل
بلونی ب ل
بلوائی ب ل

ب ن

بندھوائی ب ن ب ا

بُناوٹ ب ن
بُنالا ب ن
بناؤ ب ن
بناوٹ ب ن
بنا ب ن
بنّا ب ن
بنڑا ب ن
بنی ب ن
بنڑی ب ن
بُنوائی ب ن
بنوائی ب ن
بندھنا ب ن
بندھن ب ن
بندھک ب ن
بندھائی ب ن
بندھن وار ب ن
بندھو ب ن
بندھوا ب ن
بندھیج ب ن
بندھانی ب ن
بندی ب ن
بندھ ب ن
بندھوائی۔ بندھائی ب ن

بندھوائی — ب ی

ب و

بوجھ — ب و
بوکھلاہٹ — ب ر
بول — ب و
بولی — ب و
بولی ٹھولی — ب و
بول چال — ب و
بولنا — ب و
بوار — ب و
بوچھاڑ — چھل

ب ہ

بہارو — ب ہ
بہاؤ — ب ہ
بہکادا — ب ہ
بہلاوا — ب ہ
بہلی — ب ہ
بہلیا — ب ہ
بہنی — ب و

ب ی

بیاہ — ب ی
بیاہا — ب ی
بیاہتا — ب ی
بیتی — ب ی

ب ے

بیٹھک — ب ے
بیٹھواں — ب ے
بیچو — ب ے
بیلن — ب ے
بیونت — ب ے
بیڈول — ڈو

بھا

بھاگڑ — بھا
بھانجی — بھا
بھاؤ — بھا
بھادیں — بھا
بھائی — بھا
بھات — بھا
بھانپو — بھا
بھاپ — بھا
بھاری — بھر
بھانجا — ج ن
بھاری بھرکم — بھر

بھب

بھبکسا — بھب
بھبکا — بھب
بھبکی — بھب
بھبوکا — بھب

بھپ

بھپارا — بھپ

بھت

بھتیجا — ج ن
بھتہ — بھا

بھٹ

بھٹکاؤ — بھٹ

بھج

بھجن — بھج

بھچ

بھچاؤ — بھچ

بھر

بھرّاہٹ — بھر
بھڑبھڑاہٹ — بھر
بھُڑبھُڑاہٹ — بھر
بھراؤ — بھر
بھرتی — بھر
بھرپور — بھر
بھرت — بھر
بھروسا — بھر

بھرت	بھ ر
بھرنا	بھ ر
بھرائی	بھ ر
بھرمار	بھ ر
بھر	بھ ر
بھرم	بھ ر

بھ ڑ

بھڑاس	بھ ڑ
بھڑک	بھ ڑ
بھڑکیلا	بھ ڑ
بھڑبھڑیا	ب ڑ
بھڑکیلی	بھ ڑ

بھ ک

بھکسا	بھ ک

بھ گ

بھگڑ	بھ ا
بھگوڑا	بھ ا
بھگی	بھ ا
بھگتان	بھ گ

بھ ل

بھلاوا	بھ ل
بھلائی	بھ ل
بھلا	بھ ل
بھلی	بھ ر
بھلکڑ	بھ د

بھ ن

بھنجائی	بھ ا
بھنائی	بھ ن
بھنوائی	بھ ن
بھنبھناہٹ	بھ ن
بھنک	بھ ن
بھنجاؤ	بھ ی
بھنجیڑ	بھ ی

بھ و

بھولا بسرا	ب س
"	بھ د
بھول	بھ و
بھولا بھٹکا	بھ د
بھول بھلیاں	بھ د
بھوگ	بھ د
بھوگی	بھ د
بھوجن	بھ و
بھوج	بھ د

بھ ی

بھیڑ	بھ ڑ
بھینچ	بھ ی
بھیگا بھیگا	بھ ی

بھ ے

بھیڑ	بھ ڑ
بھیڑیا	بھ ڑ
بھیڑیا چال	بھ ڑ

پ ا

پاپڑ بیلنا	ب ے
پاپڑ بیلنا	پ پ
پاپڑ	پ پ
پاٹ	پ ا
پاد	پ ا
پالن	پ ا
پالن ہار	پ ا
پانی	پ ی
پالنا	پ ا
پالنا پوسنا	پ ا
پالا پوسا	پ ا
پال	پ ا
پالتو	پ ا
پائی	پ ا
پالا	پ ا

پ پ

پپڑی پ پ
پپڑیلا پ پ

پ ت

پت جھڑ جھڑ
پتا پ ا

پ تھ

پتھر پ تھ
پتھراؤ پ تھ
پتھری پ تھ
پتھریلا پ تھ

پ ٹ

پٹاؤ پ ا
پٹ پ ا
پٹاخا پ ا
پٹڑا پ ا
پٹڑی پ ا
پٹکا پ ا
پٹم پ ا
پٹ بیٹرا پ ا
پٹی پ ا پ ٹ
پٹی پڑھانا پ ا
پٹخ پ ٹ
پٹواری پ ٹ
پٹیل پ ٹ
پٹیلُ پ ٹ
پٹائی پ ٹ
پٹخنا پ ٹ
پٹخنی پ ٹ
پٹنا پ ی
پٹیر پ ی

پ ج

پجاری پ د
پجنا پ د
پجوانا پ د

پ چ

پچ پ چ
پچاؤ پ چ
پچی پ چ
پچی کاری پ چ
پچرنگ پ چ
پچکار پ چ
پچارا پ د
پچپچا گ ج

پ چھ

پچھتاوا پ چھ
پچھاڑ پ چھ
پچھوا پ د

پ د

پدوڑا پ ا
پدّو پ ا

پ ر

پرکھ پ ر
پرکھیا پ ر
پرکھوائی پ ر
پرچھاواں چھ ا
پرچھائیں چھ ا
پرچھتی چھ ا
پردنی پ ر
پروا پ د

پ ڑ

پڑاؤ پ ڑ
پڑت پ ڑ
پڑتا پ ڑ
پڑتی پ ڑ
پڑتال پ ڑ

پ ڑھ

پڑھائی پ ڑھ
پڑھنت پ ڑھ

پڑھالکھا　پ ڑھ

پ س

پَساؤ　پ س
پَسیج　پ س
پَسینہ　پ س
پِسنہاری　پ ی

پ ک

پکوان　پ ک
پکوائی　پ ک
پکاؤ　پ ک
پکوڑا　پ ک
پَکّا　پ ک
پُکار　پ ک
پکڑ　پ ک
پکڑدھکڑ　پ ک

پ گ

پگڑی　پ ا

پ ل

پلپلا　پ ل
پلپلاہٹ　پ ل
پُھپُھلا　پ ل
پلٹا　پ ل

پ ن

پَنگھٹ　گھ ٹ

پ نھ

پنھانی　پ نھ

پ و

پُوجا　پ و
پُوچھ　پ و
پُوچھ گچھ　پ و
پُونچھن　پ و
پُورا　پ و
پُورن　پ و
پُورہ　پ و
پُوری　پ و
پُور　پ و

پ ہ

پہچان　پ ہ
پہناوا　پ ہ
پہنائی　پ ہ
پہنچ　پ ہ
پہنچا ہوا　پ ہ
پہنچی　پ ہ
پہیہ　پ ا

پ ی

پیٹنا　پ ی
پینا　پ ی
پیسنی　پ ی
پیسک　پ ی
پیاس　پ ی
پیاسا　پ ی
پیاؤ　پ ی

پ ے

پَیٹھ　پ ے
پیل　پ ے
پیراک　پ ے
پیراکی　پ ے
پیراؤ　پ ے
پیسہ　پ ا
پیرا ہوا　پ ے
پیرائی　پ ے

پھا

پھاند　پھا
پھاڑ　پھا
پھاندی　پھا
پھانس　پھا

پھانسی	پھا	پُھٹیل	پھو	پھکیتی	پھے
پھانک	پھا	**پھ د**		**پھ ل**	
پھانٹ	پھٹ	پُھدکی	پھ د	پھل	پھل
پھاٹ	پھٹ	**پھ ر**		پھلی	پھل
پھ ب		پِھر	پھر	پھلو	پھل
پھبن	پھب	پِھراؤ	پھر	پُھلا	پھو
پھبتی	پھب	پِھرائی	پھر	پُھلاسرا	پھو
پھ پ		پِھرت	پھر	پُھلجھڑی	پھو
پھپکا	پھب	پِھرنا	پھر	پُھلروا	پھو
پھپولا	پھب	پِھرکی	پھر	پُھلکا	پھو
پھ ٹ		پُھریری	پھر	پُھلکی	پھو
پھٹکار	پھٹ	پُھرپُھراہٹ	پھر	پُھلکاری	پھو
پھٹکار	پھٹ	**پھ ڑ**		پُھلنگ	پھو
پھٹے منہ	پھٹ	پھڑک	پھڑ	پُھلواری	پھو
پھوٹ	پھٹ	پھڑکن	پھڑ	پُھلواڑی	پھو
پھٹکن	پھٹ	**پھ س**		پُھلّی	پھو
پھٹکی	پھٹ	پِھسلن	پھس	پُھلیل	پھو
پھٹکا	پھٹ	پُھسلاوا	پھس	**پھ ن**	
پھٹن	پھٹ	**پھ ک**		پھندا	پھا
پُھٹاؤ	پھو	پھکڑ	پھا	پھنساؤ	پھن
پُھٹ	پھو	پُھکنی	پھو	پھند	پھا
پُھٹکل	پھو	پُھکنا	پھو	پھنساوا	پھن
پُھٹکی	پھو	پھکیت	پھے	پھنکی	پھا

پھنساوڑا — پھن
پھُنکار — پھو پھن

پھو

پھُوٹ — پھو
پھُوٹنا — پھو
پھُوٹک — پھو
پھوٹی کوڑی — پھو
پھوڑا — پھو
پھُول — پھو
پھُولا — پھو
پھُونک — پھو
پھُوار — پھو
پھُوارا — پھو

پھے

پھِرا — پھر
پھینک — پھے
پھیر — پھے
" — پھر
پھِیری — پھے
" — پھر
پھَیلاؤ — پھے
پھیلاؤ — پھے

تا

تاپ — تا
تاڑد — تا
تاڑیا — تا
تاک جھانک — تا
تان — تا
تانا — تا
تاگا — تا
تاؤ — تا
تادا — تا
تاک — تک
تاشت — تا
تاشتی — تا
تاشتا — تا
تاشتوا — تا

تپ

تپک — تپ
تپش — تپ

تت

تتّا — تا

تر

تراش — تر
تراشہ — تر
ترُپائی — تر
ترَس — تر
ترِچھا — رکھ

تڑ

ترُطائی — تڑ
ترُطوائی — تڑ
تڑپ — تڑ
تڑاقا — تڑ
تڑکا — تڑ
تڑی — تڑ

تک

تک — تک

تل

تلپَٹ — پا
تلملاہٹ — تل
تلپھٹ — پھٹ
تلوائی — تل

تم

تمتماہٹ — تم

تن

تنت — تا
تناؤ — تان

ت و

تُوتلا ت ت
تُوتلاپن ت ت
تُوا ت ا
تُول ت ل
تُور ت ل
تُوڑ ت و
توڑ پھوڑ ت و
توڑ جوڑ ت و
توڑا ت و
توڑا مروڑی ت و
تُونس ت و

ت ے

تیراک ت ے
تیرائی ت ے
تیور ت ے
تیوری ت ے

تھا

تھاپ تھ ا
تھاپا تھ ا
تھاپی تھ ا
تھالی تھ ل
تھال تھ ل

تھ پ

تھپّڑ تھ ا
تھپیڑا تھ ا
تھپڑی تھ ا
تھپکی تھ پ

تھ ت

تھُتکارا تھ ت
تھُتکاری تھ ت

تھ ر

تھرتھراہٹ تھ ر
تھرتھری تھ ر

تھ ڑ

تھڑی تھ ل
تھُڑی تھ ڑ
تھُڑدلا تھ ڑ

تھ ک

تھکن تھ ک
تھکان تھ ک
تھکاہارا تھ ک
تھکاماندہ تھ ک

تھ ل

تھلگ ل گ
تھل تھل تھ ل
تھَل تھ ل
تھلّا تھ ل
تھلیاں تھ ل

تھ م

تھم تھ م

تھ و

تھوڑا تھ ڑ
تھوڑا ہی تھ ڑ
تھُوک تھ و

ٹ ا

ٹاپ ٹ ا
ٹاپو ٹ ا
ٹاپاٹوہی ٹ ا
ٹال ٹ ا
ٹالا بالا ٹ ا
ٹالم ٹول ٹ ا
ٹانکا ٹ ا
ٹانکی ٹ ا
ٹاکی ٹ ا
ٹانگ ٹ ا
ٹانگن ٹ ا

ٹ پ

ٹپاّ	ٹ ا
،،	ٹ پ
ٹپّس	ٹ ا
ٹپکا	ٹ پ
ٹپ ٹپ	ٹ پ
ٹپکا ٹپکی	ٹ پ

ٹ ٹ

ٹٹکاری	ٹ ٹ
ٹٹول	ٹ ٹ

ٹ ڈ

ٹڈّا	ٹ ڈ
ٹڈی	ٹ ڈ
ٹڈی دَل	ٹ ڈ

ٹ ر

ٹرّا	ٹ ر
ٹرّاپن	ٹ ر
ٹر	ٹ ر
ٹرٹر	ٹ ر

ٹ ک

ٹکورا	ٹ ا
ٹکور	ٹ ک
ٹک	ٹ ا
ٹکسال	ٹ ا
ٹکاؤ	ٹ ک
ٹکراؤ	ٹ ک
ٹکّی	ٹ و
ٹکّر	ٹ ک

ٹ م

ٹمٹماہٹ	ٹ م

ٹ و

ٹوٹ پھوٹ	ٹ و
ٹوٹا پھوٹا	ٹ و
ٹوٹا	ٹ و
ٹوک	ٹ و
ٹوہ	ٹ و
ٹوہا ٹوہی	ٹ و
ٹوہیا	ٹ و

ٹ ہ

ٹہل	ٹ ہ
ٹہلوا	ٹ ہ
ٹہوکا	ٹ ہ

ٹ ی

ٹیپ	ٹ ی
ٹیپ ٹاپ	ٹ ی
ٹیس	ٹ ی

ٹ ے

ٹیک	ٹ ے
ٹیکن	ٹ ے

ٹھ ر

ٹِھر	ٹھ ٹ

ٹھ س

ٹھسک	ٹھ س
ٹھسکا	ٹھ س
ٹھسّا	ٹھ س
ٹھس	ٹھ س

ٹھ گ

ٹھگ	ٹھ گ
ٹھگی	ٹھ گ

ٹھ م

ٹھمک	ٹھ م
ٹھمک ٹھمک	ٹھ م
ٹھمکی	ٹھ م

ٹھ ن

ٹھنگیر	ٹھ ن
ٹھنڈا	ٹھ ن
ٹھنڈی	ٹھ ن
ٹھنڈک	ٹھ ن

ٹھنڈ	ٹھن
ٹھنڈائی	ٹھن

ٹھو

ٹھوس	ٹھس
ٹھونس ٹھانس	ٹھو
ٹھوکر	ٹھک

ٹھے

ٹھیکی	ٹ ے
ٹھیراؤ	ٹھے
ٹھیس	ٹھے
ٹھیلا	ٹھے

ج ا

جاگ	ج ا
جانی	ج ا
جانچ	ج ا
جام	ج م
جانچ پڑتال	ج ا
جاپا	ج ن
جایا	ج ن
جائی	ج ن

ج ٹھ

جُھٹا	ج ٹ

ج ٹ

جُٹ	ج ٹ
جَٹا	ج ٹ
جُٹی	ج ٹ
جٹادھاری	دھا

ج چ

جچاؤ	ج چ
جچاٹلا	ج چ

ج دھ

جدھر	دھر

ج ڑ

جڑا	ج ڑ
جڑی	ج ڑ
جڑاؤ	ج ڑ

ج ک

جکڑاؤ	ج ک

ج گ

جگائی	ج ا
جَگ	ج ا
جگت	ج ا
جُگالی	اگ
جگمگاہٹ	ج گ
جگ ہنسائی	ہ ن

ج ل

جلاپا	ج ل
جلابھنا	ج ل
جَل کُکڑا	ج ل
جلاتن	ج ل
جلن	ج ل

ج م

جماؤ	ج م
جم گھٹ	ج م
جم گھٹا	ج م
جماہی	ج م
جمنوسل	ج م

ج ن

جنا	ج ن
جنم	ج ن
جنتا	ج ن
جنم پتری	ج ن
جنم بھومی	ج ن
جنتی	ج ن
جنجال	ج ن
جنم جلا	ج ن
جنم دن	ج ن
جنتری	ج ن

جنائی	ج ن

ج و

جُوَڑا	ج ٹ
جُوڑا	ج ڑ
جوڑ	ج ڑ
جوڑی	ج ڑ
جوت	ج و
جوت جمع	ج و
جوتا	ج و
جوڑواں	ج و
جوکھوں	ج و
جوکھ	ج و
جُوکھم	ج و

ج ی

جِیتا	ج ی
جِی	ج ی
جِیوٹ	ج ی
جی دار	ج ی
جیوڑا	ج ی
جیت	ج ی
جیت گڈھ	ج ی

جھا

جھاڑ	جھا
جھاڑی	جھا
جھاڑی بوٹی	جھا
جھاڑو	جھا
جھاڑن	جھا
جھاڑا	جھا
جھال	جھا
جھانک	جھا
جھانکی	جھا
جھاکر	جھو

جھپ

جَھپَٹّا	جھ پ
جھپیٹا	جھ پ
جھپیٹ	جھ پ
جھپَٹ	جھ پ
جھپک	جھ پ
جھپکی	جھ پ

جھٹ

جھٹکا	جھ ٹ

جھج

جھجک	جھ ج

جھر

جھرکہ	جھر
جَھرنا	جھر
جِھری	جھر
جُھرّی	جھر
جُھرجُھری	جھر
جُھرمٹ	جھر
جُھرکٹ	جھر

جھڑ

جَھڑَن	جھا
جِھڑکی	جھڑ
جَھڑی	جھڑ
جَھڑ	جھڑ
جُھڑوائی	جھڑ
جھڑپ	جھڑ
جھڑدس	جھڑ
جھڑاکا	جھڑ

جھک

جَھکولا	جھک
جَھکور	جھک
جُھکاؤ	جھک
جَھکّڑ	جھو

.جھگ

جھگڑا	جھگ
جھگڑالو	جھگ

.جھل

جَھلیّا	جھا
جَھلائی	جھا
جِھلنگا	جھر
جَھلّاہٹ	جھل
جُھل	جھل
جُھلّو	جھل
جَھلّی	جھل
جَھلکی	جھل
جَھلک	جھل
جِھلمل	جھل
جِھلملی	جھل
جِھلملاہٹ	جھل
جِھلجھلاہٹ	جھل
جِھلّی	جھر

.جھم

جَھمک	جھم
جُھمکا	جھم
جَھمکڑا	جھم

.جھن

جُھنجلاہٹ	جھن
جَھنجھٹ	جھن
جَھنکار	جھن
جُھنک	جھن
جھنجھناہٹ	جھن
جُھنجُھنا	جھن
جُھنجُھنی	جھن

.جھو

جُھولا	جھل
جُھونجل	جھن
جَھونج	جھن
جھونک	جھو
جُھونکا	جھو
جھوٹ	جھٹ
جھول	جھو
جُھوٹا	جھٹ
جُھولنی	جھو
جُھوٹن	جھٹ
جُھولا	جھو
جھوٹی	جھٹ
جُھومر	جھو
جھونٹا	جھو

.جھی

جِھیل	جھر
جِھیرا	جھر
جِھیر جِھیر	جھر
جھینگنا	جھی

.جھے

جِھیپ	جھے

چا

چابی	چا
چاٹ	چا
چاؤ	چا
چاہ	چا
چاہت	چا
چاہیتا	چا
چاہیے	چا
چارا	چر
چاک	چک
چال	چل
چال چلن	چل
چالا	چل
چالان	چل
چال باز	چل
چالیا	چل

چ ب

چپنی — چ ب
چبینا — چ ب
چبینی — چ ب

چ بھ

چبھن — چ بھ

چ پ

چپک — چ پ
چپچپاہٹ — چ پ
چپڑی — چ پ

چ ت

چتی — چ ی
چتائی — چ ی

چ ٹ

چٹنی — چ ا
چٹورپن — چ ا
چٹورا — چ ا
چٹخارا — چ ا
چٹ پٹا — چ ا
چٹیل — چ ا
چٹے بٹے — چ ا
چٹک — چ ٹ
چٹک مٹک — چ ٹ
چٹکنا — چ ٹ
چٹکیلا — چ ٹ
چٹکٹنی — چ ٹ
چٹکی — چ ٹ
چٹکلا — چ ٹ
چٹکی بجانا — چ ٹ

چ ر

چرائی — چ ر
چرواہا — چ ر
چرائی — چ ی
چرتی — چ ر
چرس — چ ر
چریا — چ ر
چریا — چ ی
چرکو — چ ر
چراؤ — چ ی
چرکٹ — چ ر

چ ڑ

چڑ — چ ڑ
چڑ چڑاہٹ — چ ڑ
چڑ چڑا — چ ڑ

چ ڑھ

چڑھاؤ — چ ڑھ
چڑھائی — چ ڑھ
چڑھتا — چ ڑھ
چڑھاوا — چ ڑھ
چڑھ — چ ڑ

چ س

چسکا — چ د چ س
چسک — چ س
چسکی — چ د
چسنی — چ د

چ ک

چکوتا — چ ک
چکنا — چ ک
چکٹ — چ ک
چکر — چ ک
چکی — چ ک
چکئی — چ ک

چ کھ

چکھا چکھی — چ کھ

چ گ

چگی — چ گ

چ ل

چلت پھرت پھر — چ ل
چلتا — چ ل

چلن	چ ل
چلن ہار	چ ل
چلاچل	چ ل
چلاچلی	چ ل
چل چلاؤ	چ ل

چ م

چمٹا	چ م
چُمکار	چ م
چمک	چ م
چمکارا	چ م
چمکیلا	چ م
چمکّو	چ م
چمکی	چ م
چمک دمک	چ م

چ ن

چُنائی	چ ن
چناؤ	چ ن
چنگھاڑ	چ ن
چُنٹ	چ ن
چُندھا	چ ن

چ و

چُور	چ ر
چُوری	چ ر
چُوٹٹا	چ ر
چُوَر	چ و
چُوزا	چ و
چُوزن	چ و
چُوک	چ و
چُوکا	چ و
چُوما چاٹی	چ و
چَوکس	ک س
چَوکسی	ک س
چَوکنّا	ک ن
چُوما	چ و

چ ہ

چَہیتا	چ ا
چَہچہے	چ ہ
چَہک	چ ہ

چ ی

چیکٹ	چ ک
چیخ پکار	پ ک
چیخ	چ ی
چیخم دھاڑ	چ ی
چیر	چ ی
چیر پھاڑ	چ ی
چیرا	چ ی
چیرُو	چ ی

چ ے

چیپ	چ ے
چٹیک	چ ا
چیپی	چ ے

چھا

چھان بین		ب ی
چھان پھٹک		ب ی
چھاپ		چھا
چھاپا		چھا
چھاپہ خانہ		چھا
چھاؤں		چھا
چھاتا		چھا
چھاتی		چھا
چھاؤنی		چھا
چھانٹی		چھا
چھال	چھی	چھل
چھاج		چھی
چھالا		چھل

چھپ

چھپائی	چھا
چَھپکا	چھا
چھپّر	چھا

پھپرکھٹ چھا
پھپڑی چھی

پھت

پھُت چھا
پھتّہ چھا
پھتری چھا
پھتر چھا
پھت گیری چھا

پھٹ

پھُٹی چھو
پھُٹ چھو
پھُٹکا چھو
پھٹکارا چھو

پھج

پھجّہ چھی

پھد

پھدرا چھے چھو
پھُدّا چھے
پھدرا کر چلنا چھے

پھر

پھرّا چھل

پھڑ

پھڑکاؤ چھڑ
پھُڑائی چھو
پھڑکوائی چھڑ

پھل

پھلنی چھا
پھلانگ چھل
پھلّا چھل
پھلاوہ چھل
پھل چھل
پھلیّا چھی
پھلکا چھی
پھلائی چھی

پھن

پھنٹائی چھا
پھنّی چھا
پھنّا چھا
پھنن چھا

پھو

پھُوت چھو
پھُوئی موئی چھو
پھُوٹ چھو

پھی

پھین جھپٹ چھپ
،، چھی
پھینٹ چھڑ
پھیچ چھی
پھیچڑا چھی
پھیجن چھی
پھیلن چھی
پھینک چھی
پھینکا چھی

پھے

پھید چھے
پھینی چھے
پھیڑ چھے
پھیڑ چھاڑ چھے
پھیڑ خانی چھے

دا

داب دا
داغ دا
دال دل

دب

دَبّا دا
دَباؤ دب
دَبنگ دب
دَبیل دب

لفظ	مادہ
دبکی	دب
دبکا	دب
دبکئی	دب
دبکنا	دب
دبّو دبّو	دب

در

لفظ	مادہ
درآمد	در
درّانہ	در
دڑ دڑا	دل

دکھ

لفظ	مادہ
دکھاوَ	دکھ
دِکھاوٹ	دکھ
دِکھاوا	دکھ
دُکھّن	دکھ
دُکھڑا	دکھ
دُکھیارا	دکھ
دُکھی	دکھ
دُکھ	دکھ

دل

لفظ	مادہ
دَلبا	دل
دلیا	دل
دَلوائی	دل
دل لگی	لگ

دم

لفظ	مادہ
دَمک	دم

دو

لفظ	مادہ
دوپٹہ	پا
دُوچھتی	چھا
دَوڑ	دو
دُوانّی	دو
دُوہرا	دو
دِوالی	دے
دُوبھر	بھر
دولتّی	لات

دہ

لفظ	مادہ
دَہاکا	دہ
دَہاڑ	دہ

دے

لفظ	مادہ
دِین	دے
دَیا	دے
دَیالو	دے
دینا	دے
دیکھ بھال	دے
دیکھت	دے

⁂ ⁂ ⁂

دھا

لفظ	مادہ
دھاک	دہ
دھار	دھا
دھارا	دھا
دھاری	دھا
دھاڑیں	دہ
دھانسی	دھا
دھانس	دھا
دھاگا	تا

دھت

لفظ	مادہ
دُھتکار	دھت
دھت	دھت

دھر

لفظ	مادہ
دَھرنا	دھر
دَھرتی	دھر

دھڑ

لفظ	مادہ
دَھڑک	دھڑ
دَھڑکا	دھڑ
دَھڑکن	دھڑ

دھس

لفظ	مادہ
دھسان	دھن
دَھسکا	دھا

دھسک — دھا

دھک

دَھکّا — دھک
دَھکیل — دھک
دھکاپیل — پے

دھل

دُھلائی — دھل

دھم

دَھمک — دھم
دَھم — دھم
دَھماکا — دھم
دَھمّال — دھم
دَھمکی — دھم
دھموکا — دھم

دھن

دُھنیا — دھن
دُھنکی — دھن
دُھن — دھن

دھو

دُھوم — دھم
دَھونکنی — دھو
دَھونسا — دھو
دھونس — دھو
دُھووَن — دھو
دُھوب — دھو
دُھوبی — دھو
دُھویا دھایا — دھو
دُھونی رمانا — رم

ڈا

ڈاٹ — ڈا
ڈال — ڈا
ڈالی — ڈا
ڈانٹ — ڈا
ڈانٹ ڈپٹ — ڈا
ڈانٹی — ڈا
ڈاکہ — ڈک
ڈاکو — ڈک
ڈاکیا — ڈک
ڈاکن — ڈک
ڈانواں ڈول — ڈو

ڈب

ڈباؤ — ڈب
ڈُبکی — ڈب
ڈُبکنی — ڈب

ڈپ

ڈپٹ — ڈپ

ڈر

ڈر — ڈر
ڈرپوک — ڈر
ڈراوا — ڈر
ڈراؤنا — ڈر

ڈس

ڈَس — ڈس

ڈک

ڈکار — ڈک
ڈُک — ڈک
ڈکیت — ڈک
ڈکوت — ڈک
ڈکیتی — ڈک

ڈگ

ڈگمگاہٹ — ڈگ
ڈگار — ڈگ
ڈگ — ڈگ

ڈل

ڈلاؤ — ڈل
ڈلا — ڈل

ڈن

ڈنڑ پیلنا	پ ے
ڈنک	ڈس

ڈو

ڈوب	ڈو
ڈوبا	ڈو
ڈول	ڈو
ڈولا	ڈو
ڈول	ڈو
ڈولا	ڈو
ڈونڈی	ڈو
ڈورا	ت ا
ڈور	ت ا
ڈوری	ت ا

ڈھا

ڈھال	ڈھل ڈھا

ڈھک

ڈھکنا	ڈھک
ڈھکن	ڈھک
ڈھکوسلا	ڈھک

ڈھل

ڈھلائی	ڈھا
ڈھلیا	ڈھا
ڈھلت	ڈھا
ڈھلیت	ڈھا
ڈھلکا	ڈھل
ڈھلمل یقین	ڈھل
ڈھلوان	ڈھل
ڈھلان	ڈھل
ڈھلائی	ڈھو

ڈھن

ڈھنگ	ڈھل
ڈھنڈورا	ڈھو
ڈھنڈیا	ڈھن
ڈھنڈورچی	ڈھو
ڈھنڈوریا	ڈھو

ڈھو

ڈھوائی	ڈھا
ڈھونڈ ڈھانڈ	ڈھو

رپ

رپٹن	رپ

رٹ

رٹ	رٹ
رٹنا	رٹ

رچ

رچاؤ	رچ

رس

رسّی	ت ا
رسّا	ت ا
رساؤ	رس

رک

رکاؤ	رک
رکاوٹ	رک

رکھ

رکھوالی	رکھ
رکھوالا	رکھ
رکھشا	رکھ
رکھ رکھاؤ	رکھ

رگ

رگڑ	رگ
رگڑا	رگ

رم

رمنا	رم

رن

رنگ	رن
رنگت	رن
رنگیلا	رن

رنگین رن
رنگائی رن
رنگ روپ رن
رنگ ریز رن
رنگ ساز رن
رنگینی رن
رُنکھا رو

رو

رُوک تھام تھا
رُوک ٹوک رو ٹو
روگ رن رو
روک رو
رُوکڑ رو
رُول رو
رُولن رو
رُدنا رو
رَوندن رو
رُواس رو
رُوٹھا رو
رُواسا رو

رہ

رَہائی رہ
رہائش رہ
رہن سہن رہ

ری

ریچھ ری
ریخ لکھ

رے

رَین بسیرا ب س
ریت رے
ریتا رے
ریتی رے
ریتیلا رے
ریلا رے
ریل پیل رے

س ا

سادھو س ا
سانٹے س ا
سانٹھ س ا
سانٹھ گانٹھ س ا
سانی س ا
سانولا س ن
سانوٹنا س س

س بھ

سُبھاؤ بھا

س ت

سُتواں س ت
سُتلی ت ا۔ س و

س تھ

سُتھراؤ س تھ
سُتھرا س تھ
سُتھرائی س تھ

س ج

سجاوٹ س ج
سَج دھج س ج
سَجیلا س ج
سجل س ج

س دھ

سُدھار دھا س دھ
سُدھ س دھ

س ڈ

سِڈول ڈو

س ر

سرندیپ ٹ ا
سرسراہٹ س ر
سربرآ ب ر

س ڑ

سڑاند س ڑ

سڑاندا — س ڑ
سڑیل — س ڑ
سڑیا پا — س ڑ

س س

سستا — س س
سسکی — س س
سسکاری — س س

س ک

سکڑاؤ — س ک
سکڑا — س ک
سکت — س ک
سکیڑ — س ک

س گھ

سگھڑ — گھ ڑ

س ل

سلجھاؤ — س ل
سلسلاہٹ — س ل
سلوائی — س ل
سلوٹ — س ل
سلائی — س ی
سلگ — ل گ

س م

سمائی — س م
سماں — س م
سماچار — س م
سمٹاؤ — س م
سمیٹا سمیٹی — س م
سمجھ — س م
سمجھ بوجھ — س م
سمجھ دار — س م
سمجھانا بجھانا — س م

س ن

سنائی — س ن
سناونی — س ن
سناٹا — س ن
سنسناہٹ — س ن
سنسنی — س ن
سنبھالا — س ن
سنوار — س ن
سنسان — س و
سنچائی — س ی
سنکائی — س ے

س و

سوہن ٹک — ٹ ا
سوت — س و . ت ا
سوجن — س و
سوجھ بوجھ — س و
سوچ — س و
سوچ بچار — س و
سوکھا — س و
سونا — س و
سوئی — س ی
سوا — س ی

س ہ

سہم — س ہ
سہار — س ہ
سہارا — س ہ

س ی

سیاہی چوس — چ و
سیدھ — س دھ
سیدھا — س دھ
سیدھی — س دھ
سیکھنتر — س ی
سیل — س ی
سیون — س ی

س ے

سیتنک — س ے
سیوا — س ے

ش ر

شرم	ش ر
شرمیلا	ش ر

غ ن

غنغنہ	غ ن

ف ر

فرمان	ف ر
فرمائش	ف ر

ف ل

فلم	ف ل

ک ا

کاٹ چھانٹ	چھ ا
"	ک ا
کاتا	ک ا
کاٹ	ک ا
کاٹ پھانس	ک ا
کاٹ کوٹ	ک ا
کاڑھا	ک ا
کانی	ک ت
کاجل	ک ج
کار	ک ر
کاج	ک ر
کام	ک ر
"	ک م
کاربار	ک ر
کارن	ک ر
کاری	ک ر
کان	ک ن
کانا	ک ن
کام چور	چ ر

ک پ

کپکپی	ک ا

ک ت

کتائی	ک ا
کترن	ک ت
کتربیونت	ک ت
کترائی	ک ت
کتیا	ک ت
کتل	ک ت
کتال	ک ت
کتارا	ک ت
کترن	ک ت
کترنی	ک ت
کتردان	ک ت
کتردان خیال	ک ت

ک ٹ

کٹار	ک ٹ
کٹار	ک ا
کٹر	ک ا
کٹ	ک ٹ
کٹ کھنا	ک ٹ
کٹڑ	ک ٹ
کٹا	ک ٹ
کٹاؤ	ک ٹ
کٹائی	ک ٹ
کٹواں	ک ٹ
کٹوتی	ک ٹ
کٹورا	ک ٹ
کٹوردان	ک ٹ
کٹوری	ک ٹ
کٹھرا	ک ٹ
کٹ حجتی	ک ٹ
کٹ حجت	ک ٹ
کٹا چھنی	ک ٹ

کٹ ملّا	ک ٹ	کرتا	ک ر	کڑیل	ک ڑ
کٹیّا	ک ٹ	کرتا دھرتا	ک ر	کڑ	ک ڑ
کٹیلا	ک ٹ	کرتب	ک ر	کڑاہی	ک ا
کٹڑہ	ک ٹ	کرتوت	ک ر	**ک ڑھ**	
کٹ مستا	ک ٹ	کرنی	ک ر	کڑھائی	ک ا
کُٹ	ک ٹ	کر	ک ر	کڑھی	ک ا
کُٹّی	ک ٹ	کرارا	ک ر	کُڑھن	ک ڑھ
کُٹر کُٹر	ک ٹ	کرچھا	ک ر	**ک س**	
گٹکی	ک ٹ	کرکٹ	ک ر	کسالا	ک س ال
کٹائی	ک و	کروٹ	ک ر	کس	ک س
ک چ		کُریدنی	ک ر	کساؤ	ک س
کچکچی	ک چ	کریلا	ک ر	کساوٹ	ک س
کچلی	ک چ	کرکرا	ک ر	کسوٹی	ک س
کچوکا	ک چ	کرن پھول	ک ن	کسادا	ک س
کچلا	ک چ	**ک ڑ**		کسیاؤ	ک س
ک د		کڑکڑانا	ک ڑ	کسیلا	ک س
کُدکُڑا	ک د	کڑک	ک ڑ	کسیس	ک س
ک دھ		کڑک	ک ڑ	کسیرا	ک س
کدھر	دھ ر	کڑکا	ک ڑ	کسیلاپن	ک س
ک ر		کڑبنت	ک ڑ	کسک	ک س
کراہ	ک ر	کڑاکا	ک ڑ	کسمساہٹ	ک ت س
کراہٹ	ک ر	کڑا	ک ڑ	**ک ف**	
کرم	ک ر	کڑی	ک ڑ	کفن	ک ف

کفنی ک ف

ک ل

کلکاری ک ل
کلبلاہٹ ک ل
کلنگ ک ل

ک م

کمائی ک م
کماؤ ک م
کمائی دھمائی ک م
کیرا ک م
کمانی ک م

ک ن

کن بنعا ک ن
کنّی ک ن
کنپٹی ک ن
کنوتی ک ن
کنّا ک ن
کن پھیڑ ک ن
کن ٹوپ ک ن
کن سلائی ک ن
گنگنا گ ن
کنکھیاں ک ن

⁂

ک و

کوک ک و
کود پھاند (پھا) - ک و
کُوک ک و
کوسنا ک و

ک ہ

کہنا ک ہ
کہا ک ہ
کہانی ک ہ
کہاوت ک ہ

ک ی

کیل ک ی
کیلی ک ی

کھا

کھال کھل
کھانا کھا
کھانڈا کھن
کھات کھا
کھاد کھا
کھاتہ کھا
کھاؤ کھا
کھائی کھا

کھانسی کھا

کھپ

کھپت کھپ

کھت

کھتّا کھا
کھتیان کھت
کھتونی کھت

کھٹ

کھٹ پٹ کھٹ
کھٹاپٹی کھٹ
کھٹ کھٹ
کھٹ بُنا کھٹ
کھٹکا کھٹ
کھٹک کھٹ
کھٹاکا کھٹ
کھٹکھٹا کھٹ
کھُٹ کھٹ
کھُٹ بڑھئی کھٹ
کھٹکی کھٹ
کھٹّو کھٹ

کھج

کھجلی کھج

⁂

کھد

کھدائی — کھد
کھدرا — کھد
کھدوائی — کھد

کھر

کھرچن — کھر
کھرچنی — کھر
کھرا — ن کھ

کھڑ

کھڑپیچ — کھر
کھڑا — کھڑ
کھڑنک — کھڑ
کھڑبڑ — کھڑ
کھڑکھڑ — کھڑ
کھڑکھڑاہٹ — کھڑ
کھڑکھڑیا — کھڑ

کھل

کھلائی — کھل
کھلتو — کھل
کھلتی — کھل
کھلتی باز — کھل
کھلا — کھل
کھلی — کھل
کھلی — کھل

کھن

کھنچ — کھن
کھنچاؤ — کھن
کھنچاوٹ — کھن
کھنچائی — کھے
کھنڈ — کھن
کھنڈا — کھن
کھنڈت — کھن
کھنڈر — کھن
کھنک — کھن
کھنکار — کھن

کھو

کھونچ — کھو
کھوسٹ — کھس
کھولن — کھو
کھوو — کھو
کھوہ — کھو
کھوج — کھو
کھوڈیا — کھو
کھونپ — کھو

کھی

کھیل — کھل

کھے

کھیل — کھے
کھیوٹیا — کھے
کھیون ہار — کھے
کھیپ — کھے
کھیوا — کھے
کھیوٹ — کھے
کھینچ — کھے

گا

گاڑی — گ ا
گانا — گ ا
گاین — گ ا
گانٹھ — گ ا
گاڑھ — گ ا
گالی — گ ل
گالا — گ ل
گال — گ ل
گاد — گ د

گت

گت — اع
گتہ — اع

گ تھ

گتھی	گ تھ
گتھم گتھا	گ تھ
گتھواں	گ تھ
گتھلی	گ تھ
گتھ متھ	م تھ

گ ٹ

گٹا	گ ا

گ ٹھ

گھٹاؤ	گ ٹھ
گٹھیلا	گ ٹھ
گٹھیا	گ ٹھ
گٹھڑی	گ ٹھ
گٹھڑ	گ ٹھ
گٹھا	گ ٹھ
گٹھ جوڑ	گ ٹھ
گٹھی	گ ٹھ
گٹھوائی	گ ٹھ

گ ج

گجگجا	گ ج

گ د

گدر	گ د
گدگدی	گ د
گدگدا	گ د
گدلا	گ د
گدلاپن	گ د
گدڑی	گ د
گدوائی	گ د

گ ڈ

گڈی	گ ا
گڈا	گ ا
گڈا	گ ا
گڈمڈ	گ ا
گڈوانا	گ ا

گ ر

گراوٹ	گ ر
گرج	گ ر
گردان	گ ر
گری	گ ر
گرماؤ	گ ر
گرم	گ ر
گرہن	گ ہ

گ ڑ

گڑگڑاہٹ	گ ڑ
گڑگڑ	گ ڑ
گڑگڑی	گ ڑ

گ ڑھ

گڑھ	گ ا
گڑھی	گ ا
گڑھا	گ ا
گڑھیا	گ ا

گ ز

گزر	گ ز
گزری	گ ز
گزران	گ ز
گزارا	گ ز

گ ل

گلگلا	گ ج
گلن	گ ل
گلا	گ ل
گلی	گ ل
گلیارا	گ ل

گ م

گمک	ج ا

گ ن

گنت	گ ن
گندھائی	گ د
گنتی	گ ن
گنگناہٹ	گ ن

گُنا	گ ن
گنگنا	گ ن
گُنیا	گ ن

گ و

گوُنا	ج ا
گویّا	گ ا
گودڑ	گ و
گُونج	گ و

گ ہ

گہن	گ ہ
گہنا	گ ہ

گ ی

گیت	گ ا
گیتا	گ ا

گھا

گھاٹ	گھ ٹ
گھاٹا	گھ ٹ
گھاٹی	گھ ٹ

گھ ب

گھبراہٹ	گھ ب
گھبری	گھ ب

گھ ٹ

گھٹتی	گھ ٹ
گھٹ	گھ ٹ
گھٹّا	گھ ٹ
گھٹاؤ	گھ ٹ
گھٹیا	گھ ٹ
گھٹیل	گھ ٹ
گھُٹاؤ	گھ ٹ
گھٹا ہوا	گھ ٹ
گھٹن	گھ ٹ
گھُٹّی	گھ ٹ

گھ ر

گھِرنی	گھ ر
گھُرکی	گھ ر
گھر	گھ ے
گھروا	گھ ے
گھروندا	گھ ے

گھ ڑ

گھڑت	گھ ڑ
گھڑنت	گھ ڑ
گھڑا	گھ ڑ
گھڑی	گھ ڑ
گھڑیال	گھ ڑ
گھڑونچی	گھ ڑ
گھڑادن	گھ ڑ

گھ س

گھِسّا	گھ س
گھساؤ	گھ س
گھِسائی	گھ س
گھس بیٹھ	گھ س

گھ گ

گھِگّی	گھ گ

گھ ل

گھُلاوٹ	گھ ل

گھ م

گھُمیر	گھ و
گھُمر گھُمر	گھ و

گھ و

گھوٹا	گھ و
گھونس	گھ س
گھُوراگھاری	گھ و
گھونسا	گھ س
گھولوا	گھ و
گھونسلا	گھ س
گھونٹ	گھ و

گھ ے

گھیرا گھ ے
گھیراؤ گھ ے
گھیر گھ ے

ل ا

لاد ل ا
لادی ل ا
لادیا ل ا
لاؤ ل ا
لات ل ت
لاج ل ج
لاجونتی ل ج
لاگ ل گ
لاگت ل گ
لاگو ل گ

ل ب

لبدڑا گ ج

ل پ

لپٹنت ل پ
لپیٹ ل پ
لپٹ ل پ
لپٹواں ل پ
لپک ل پ
لپکا ل پ
لپائی ل ی
لپاڈکی ڈک

ل ت

لت ل ت ل ا
لت پت ل تھ
لتاڑ ل ت
لتیاؤ ل ت
لتا ل ت

ل تھ

لتھ پتھ ل تھ

ل ٹ

لٹک ل ٹ
لٹکا ل ٹ
لٹکاؤ ل ٹ
لٹکن ل ٹ
لٹ ل ٹ
لٹو ل و
لٹوڑا ل ٹ
لٹس ل د

ل ج

لجالو ل ج

ل چ

لچلچا گ ج
لچک ل چ
لچکا ل چ
لچر ل چ

ل د

لداؤ ل ا
لداوا ل ا
لدّو ل ا
لداؤ کی چھت ل ا
لدا پھندا ل ا
لدی پھندی ل ا

ل دھ

لدّھڑ ل د ل ا

ل ر

لرزہ ل ر
لرزش ل ر

ل ڑ

لڑائی ل ڑ
لڑنت ل ڑ
لڑ ل ڑ
لڑاکا ل ڑ
لڑی ل ڑ

لڑکھڑاہٹ ل ڑ

ل ڑھ

لُڑھکنی ل ڑھ

ل س

لسلسا ل ی

ل ک

لکیر ل کھ

ل کھ

لِکھّا ل کھ

لکھائی ل کھ

لکھت ل کھ

ل گ

لگّا ل گ

لگ بھگ ل گ

لگان ل گ

لگاؤ ل گ

لگاوٹ ل گ

لگن ل گ

لگی ل گ

لگی لپٹی ل گ

لگاتار ل گ

لگائی بجھائی ل گ

⁂ ⁂ ⁂

ل ل

للک ل ل

للکار ل ل

ل ن

لنگوٹ او

ل و

لُوٹا ل و

لُوٹ پوٹ ل و

لوٹا ل و

لوٹن ل و

لُوٹی ل و

لُوٹ ل و

لوچ ل چ

ل ہ

لہر ل ہ

لہر بہر ل ہ

لہرا ل ہ

لہریا ل ہ

لہلہاہٹ ل ہ

لہلہا ل ہ

ل ے

لیپ ل ی

لیس ل ی

لینا ل ے

لین دین ل ے

م ا

ماپ م ا

مار م ا

مانجھا م ا

مانجھ م ا

مانگ م ا

مانگا م ا

مان م ا

مال جا ج ن

ماتھا م ٹھ

ماتھا ٹھنکنا ٹھ ن

م پ

مَپَت م ا

م تھ

متھنی م تھ

م ٹ

مٹّی م ٹ

مٹیالا م ٹ

مٹیا محل م ٹ

مٹک م ٹ

مٹکو	م ٹ
مٹکا	م ٹ
م ٹھ	
مٹھا	م تھ
مٹھا	م ٹھ
م ج	
مچان	م ج
م ڈ	
مڈبھیڑ	م ن
م ر	
مرنا	م ر
مَرَن	م ر
مروڑ	م ر
مروڑا	م ر
مروڑی	م ر
م ڑ	
مڑائی	م ڑ
"	م د
م س	
مسکراہٹ	م س
مسجد گھٹا	گھ ٹ
مسک	م س
مسکوڑا	م س

م غ	
مغلانی	م ن
م ک	
مکڑی	م ک
م ل	
مِلان	م ل
مِلاوٹ	م ل
مِلاپ	م ل
مِلن	م ل
مِلنسار	م ل
مِلنساری	م ل
مِلّت	م ل
ملی بھگت	م ل
مُلت	م ل
مُلکٹ	ک ٹ
ملیامیٹ	م ل
"	م ے
ملائی	م ل
ململاہٹ	م ل
م ن	
من بھاتا	بھا
منجھ دھار	دھا
منجھائی	م ا

منجھ	م ا
منجھلا	م ا
منجھولا	م ا
منجھن	م ا
منگنی	م ا
منگیتر	م ا
منکتا	م ا
منّت	م ا
"	م ن
مَنا	م ن
منڈو	م ن
منڈوکا	م ن
منڈا	م ن
منڈیا	م ن
منڈاسا	م ن
منڈکرٹی	م ن
منڈھائی	م ن
منڈھا	م ن
منڈھیر	م ن
منڈل	م ن
منڈلی	م ن
منڈپ	م ن
منڈوا	م ن

مِنمنی	م ن

م و

موتی پاگ	پ ا
موڑ	م ڑ
مُوت	م و
مونڈھا	م ن
موہنی	م و

م ہ

مہک	م ہ

م ے

میلا	م ل
میلا ٹھیلا	م ل
میل	م ل
میل جول	م ل

ن ا

ناپ	ن ا
ناتھ	ن ا
ناچ	ن ا

ن ب

نباہ	ن ب

ن بھ

نبھاؤ	ن بھ

ن پ

نپٹ	ن ا

ن تھ

نَتھ	ن ا
نتھنی	ن ا
نَتھنا	ن ا
نَتّھی	ن ا
نِتھار	ن تھ
نِتھرا	ن تھ

ن چ

نَچنیا	ن ا
نچوڑ	ن چ

ن ڈھ

نڈھال	ڈھل

ن ر

نرماہٹ	ن ر
نرمی	ن ر

ن ک

نکاس	ن ک
نکاسی	ن ک
نکالا	ن ک

ن کھ

نِکھار	ن کھ
نکھٹّو	کھ ٹ
نِکھٹ	کھ ٹ

ن و

نوازش	ن و

ن ہ

نہان	ن ہ
نہلانی	ن ہ

ن ی

نیارا	ن ی
نیاریا	ن ی
نیچ	ن تھ
نیچا	ن تھ

و ا

واری	و ا

ہ ا

ہار	ہ ا
ہانک	ہ ا
ہاتھ	ہ ت
ہاتھی	ہ ت
ہاٹ	ہ ٹ

ہ ت

ہتنا ہ ت
ہتّی ہ ت
ہتّیا ہ ت

ہ تھ

ہتھیلی ہ ت
ہتھیار ہ ت
ہتھوڑا ہ ت
ہتھ کھنڈا ہ ت
ہتھکڑی ہ ت

ہ ٹ

ہٹ ہ ٹ
ہٹ دھرمی ہ ٹ
ہٹا کٹا ہ ٹ
ہٹیلا ہ ٹ

ہ چ

ہچکچاہٹ ہ چ
ہچکی ہ چ
ہچکولا ہ چ

ہ ڑ

ہڑتال ہ ٹ
ہڑبڑیا ہ ڑ
ہڑک ہ ڑ
ہڑکا ہ ڑ

ہ ک

ہکلاہٹ ہ ک
ہکلا ہ ک
ہکّا بکّا ہ ک

ہ گ

ہگوڑا ہ گ
ہگاس ہ گ
ہگاسا ہ گ

ہ ل

ہلچل ہ ل
ہلکا ہ ل
ہلکان ہ ل
ہلوک ہ ل
ہلکم ہ ل
ہلّا ہ و
ہلّا ہ ل
ہلکورا ہ ل
ہلہلا ہ ل
ہمّڑ ہ و

ہ م

ہماکا ہ م

ہ ن

ہنسی ہ ن
ہنس مکھ ہ ن
ہنسوڑ ہ ن
ہنکار ہ ن
ہنکارا ہ ن

ہ و

ہوّل ہ و
ہوک ہ و
ہوڈل ہ و
ہونس ہ و
ہوت ہ و
ہونہار ہ و

شکر کہ ایں نامہ بعنواں رسید
پیشتر از عمر بپایاں رسید

یادِ فرقت

بآں گروہ کہ از ساغرِ وفا مستند　　سلام ما برسانید ہر کجا ہستند

آہ! یاد آگئے مسٹر غلام احمد فرقت کاکوروی مرحوم۔ جو اینگلو عربک ہائر سکنڈری اسکول دہلی میں تاریخ کے ٹیچر تھے اور راقم الحروف کے مخلص اور عزیز دوست تھے۔ اگر ان کے شدید تقاضوں کا وزن میرے اوپر نہ پڑتا تو اردو مصدر نامے کی تالیف سست رفتاری سے ہوتی۔ جب کبھی ملاقات ہوتی تھی سب سے پہلے پوچھتے تھے "اب کونسی ردیف لکھی جا رہی ہے؟ بھئی بہت دیر کر رہے ہو، جلدی مکمل کرو، بہت ضرورت ہے اس کتاب کی"۔ ایسے ہی پے در پے سوالات اسی تالیف کے بارے میں ہوتے رہتے تھے۔

کتاب کا مسودہ فرقت مرحوم کی زندگی میں مکمل ہو چکا تھا۔ اور اب بفضلہ تعالیٰ شائع ہونے کا موقع بھی آگیا۔ مگر افسوس! مورخہ ۱۲ر جنوری ۱۹۷۳ء کو فرقت ہم سے جدا ہو چکے ہیں۔

فرقت کا استغنا بھی حیرت انگیز ہے۔ جدا ہوئے تو اس طرح کہ حالتِ سفر میں دہلی سے بہت دور بنارس اور مغل سرائے کے درمیان ریل ہی میں داعیٔ اجل کو لبیک کہہ دی۔ واپس جاکر بنارس کے قریب کسی جگہ جا سوئے۔ اپنے تخلص کو ایسا نبھایا کہ ان کے اہل و عیال، اعزا اور احباب میں سے کسی کو ان کی تجہیز و تکفین اور جنازہ میں بھی شرکت کا موقع نہ مل سکا۔

اللہ تعالیٰ فرقت مرحوم کی خطاؤں سے درگزر فرمائے اور اپنی رحمت سے نوازے۔ آمین

اعتذار

کتاب ہٰذا کی کتابت و طباعت ایک مکمل مرقع ہے اُردو کی بے لسی اور بے کسی کا۔ اس پہلے ایڈیشن کی اشاعت اپنی آرزو اور پسند کے مطابق نہیں ہو سکی۔ افسوس کہ یہ شاہجہان آباد جس کی خاک نے میر[1] پنجہ کش اور منشی[2] ممتاز علی جیسے ماہر خوشنویس پیدا کیے اور جس کی آب و ہوا میں فقیر سے لے کر بادشاہ تک خوشنویس ہوتے تھے آج اس میں کاتب تک میسر نہیں آتا۔ جو روزی کمانے والے "خوشنویس" اور

اُن سے کام لینے والے "دیدہ ور قدر دان" موجود ہیں اُن کے بارے میں اگر کچھ لب کشائی کی جائے تو بُرا مان جائیں گے۔

اور جب سے بابو شمبھو ناتھ جی نے اپنا مطبع (دلّی پرنٹنگ ورکس) ختم کیا ہے، دہلی میں لیتھو کی طباعت کا کوئی معیاری پریس بھی نہیں رہا۔ آفسٹ کی طباعت اپنی مقدرت سے باہر تھی۔ بہرحال لشتم پشتم جس طرح بھی ہوسکا، کتاب کو ناظرین کے سامنے پیش کر دیا گیا ہے۔ اُمید ہے کہ میری معذرت قبول کی جائے گی۔ حفیظ الرحمان واصف

---

(۱) مجاہد شہید سید محمد میر رضوی ابن سید صاحب میر رضوی دہلوی خوشنویسی میں مولانا غلام محمد ہفت قلمی دہلوی کے شاگرد تھے۔ میر پنجہ کش عُرف اور الماس رقم خطاب تھا۔ خوشنویسی میں آپ کا کمال اس درجہ کا تھا کہ آپ کا لکھا ہوا ایک لفظ ایک اشرفی کا فروخت ہوتا تھا۔ کوئی ضرورت مند آتا تھا تو اس کو آپ ایک لفظ لکھ کر دے دیتے تھے وہ بازار میں فروخت کر لیتا تھا۔ خطاطی کے علاوہ پنجہ کشی، کشتی، بانک بنوٹ، مصوری، نقاشی، لوح نویسی، جدول کشی، صحافی، علاقہ بندی، سنگ تراشی میں بھی مہارتِ تامّہ رکھتے تھے۔ تمام اصنافِ خطاطی پر حاوی تھے۔ ان کے لکھے ہوئے قطعات کی فی حرف ایک اشرفی قیمت ہوتی تھی۔

جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء میں میر صاحب نے بھی شرکت فرمائی اور شہید ہوئے۔ میر صاحب بہت طاقت ور لمبے تڑنگے آدمی تھے۔ چورانوے برس کی عمر تھی مگر پنجہ میں بڑی طاقت تھی۔ بے مثل خوشنویس تھے ان پر حملہ کرنے والی ٹولی دس بارہ گوروں پر مشتمل تھی۔ میر صاحب نے تلوار سے آٹھ گوروں کو مار گرایا، پھر ایک گورے کی گولی سے شہید ہوئے۔ اور اپنے سکونتی مکان واقعہ محلہ پہاڑی املی میں دفن کیے گئے۔ میر صاحب جامع مسجد دہلی کے نائب امام بھی تھے۔

(دہلی کی یادگار ہستیاں از مولانا امداد صابری)

راقم الحروف نے ان کے مرقد کی زیارت کی ہے۔ اب اس مکان میں میونسپل اسکول ہے۔ اور اس کے نشیبی حصہ میں ایک کارخانہ کے اندر مزار ہے۔ بعض تذکرہ نویسوں نے آپ کی شہادت کا تذکرہ اس انداز سے کیا ہے کہ باشندگانِ کوچہ چیلان کو گرفتار کر کے جوجمنا کی ریتی میں گولیوں کی باڑھ

ماری گئی جن میں مولانا امام بخش صہبائی شہید ہوئے انھیں شہدا میں میر صاحب موصوف بھی شامل ہیں۔ مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔ میر صاحب کوچہ چیلان میں نہیں رہتے تھے۔ مصنف آثار دہلی نے لکھا ہے کہ ۲۴ر صفر کو "ایامِ غدر" میں شہید ہوئے۔ لوگ اسی تاریخ کو ان کا سالانہ عرس کرتے ہیں۔" یہ تاریخ شہادت بھی صحیح نہیں معلوم ہوتی۔

۲۴ صفر (۱۲۷۴ھ) ۲۴ر ستمبر ۱۸۵۷ء کے مطابق ہوتی ہے۔ اس وقت ایامِ غدر ختم ہو چکے تھے، یعنی ۲۱ر ستمبر ۱۸۵۷ء کو شہر مکمل طور پر فتح ہو چکا تھا اور بہادر شاہ ظفر گرفتار ہو چکے تھے۔ اس کے بعد ۲۴ر ستمبر کو دس بارہ گوروں کی ٹولی سے میر صاحب کی مڈبھیڑ کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

خواجہ حسن نظامی نے اپنی کتاب "دہلی کی جاں کنی" میں اور ظہیر دہلوی نے "داستانِ غدر" میں ایک معرکہ کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ معرکہ ۱۴ر ستمبر ۱۸۵۷ء (مطابق ۲۴ر محرم ۱۲۷۴ھ) کو مجاہدین اور انگریزی فوج کے درمیان وقوع پذیر ہوا تھا۔ خلاصہ اس کا یہ ہے:

"فوج کا ایک حصہ سر ٹامس مٹکاف کے ماتحت تھا وہ اپنا رسالہ لیکر جامع مسجد کے شمالی دروازہ تک پہنچ گئے اور کمک کا انتظار کرنے لگے۔ جامع مسجد میں اس وقت ہزار ہا مسلمان جمع تھے۔ اُن کو معلوم ہوا کہ انگریز جامع مسجد کو بارود سے اُڑانا چاہتے ہیں۔ ان سب کے پاس تلواریں تھیں بندوقیں نہ تھیں۔ ان میں سے ایک آدمی نے مکبر پر چڑھ کر مسلمانوں سے پکار کر کہا تمھارے امتحان کا وقت آگیا ہے دشمن سامنے کھڑا ہے جس کو مرنا ہو وہ میرے ساتھ شمالی دروازہ کی طرف آئے۔ اور جس کو جان پیاری ہو وہ جنوبی دروازہ سے نکل جائے۔ یہ سن کر سب نے تلواریں میان سے کھینچ لیں، جنوبی دروازہ کی طرف کوئی ایک بھی نہیں گیا۔ سب شمالی دروازہ سے دشمن کی طرف دوڑے۔ مٹکاف کی فوج نے بندوقوں کی باڑھ ماری، مسجد کی سیڑھیوں پر دو سو آدمی شہید ہو کر گر پڑے۔ مگر مسلمان تڑپتی ہوئی لاشوں کی طرف متوجہ نہیں ہوئے اور اس پھرتی سے گوروں پر جا پڑے کہ ان کو دوسری باڑھ مارنے کی مہلت نہ مل سکی۔ مٹکاف صاحب کو اور ان کی فوج کو ان پُرجوش مجاہدین سے شکست کھا کر بھاگنا پڑا۔ مسلمانوں نے کشمیری گیٹ کے گرجا تک ان کا تعاقب کیا۔

ظہیر دہلوی جو اس معرکہ کے ایک گھنٹہ بعد جامع مسجد پہنچے۔ وہ لکھتے ہیں:

"لاشوں کا ایسا انبار تھا جیسے لکڑیوں کی ٹال لگی ہوئی ہے۔ میں یہ دیکھتا ہوا بڑے دریبہ میں سے

ہوتا ہوا کوتوالی تک پہنچا۔ میں نے جامع مسجد سے کوتوالی تک لاشیں برابر پڑی دیکھیں۔"

مولانا محمد میاں نے اپنی کتاب "شاندار ماضی" جلد چہارم میں تفصیل سے اس معرکہ پر تبصرہ کیا ہے۔

راقم الحروف (واصف) کا وجدان یہ کہتا ہے کہ میر پنجہ کش اسی معرکہ میں شہید ہوئے ہونگے۔ چوں کہ مجاہدین اور اہلِ شہر کا یہ ایک بڑا کارنامہ تھا۔ بعد میں انتقامی دار و گیر کے خوف سے میر صاحب کے اعزا نے ان کو اور ان کے خاندان کو اس معرکہ سے بے تعلق رکھنے کے لئے سالِ شہادت کو پوشیدہ رکھا ہوگا۔

میر صاحب کے تعویذ مزار کی عبارت یہ ہے:

"ہٰذا مرقد الماس رقمحال سید محمد امیر رضوی آقائی عصر غفر لہٗ بسنہ"

اگر یہ کہا جائے کہ میر صاحب نے اپنی زندگی میں یہ پتھر لکھ کر تیار کرالیا ہوگا، اس وجہ سے ہندسوں کی جگہ خالی چھوڑ دی ہوگی تو یہ توجیہ بھی قابلِ تسلیم نہیں۔ اول تو عبارت ہی مہمل ہے۔ دوسرے یہ کہ وہ خوشنویسی کا کوئی اچھا نمونہ نہیں ہے۔ کسی معمولی درجے کے کاتب کا خط معلوم ہوتا ہے۔ یہ بھی قابلِ غور ہے کہ مذکورہ بالا عبارت میں شہید کا لفظ نہیں ہے۔

باشندگان محلہ پہاڑی املی سے معلوم ہوا کہ مدتوں کے بعد پختہ مزار بنوایا گیا ہے۔ پہلے خام تھا۔ عرس بھی عرصہ کے بعد شروع کیا گیا ہوگا۔ اور تخمینہ سے عرس کی تاریخ ۴ر صفر مقرر کرلی گئی اسی کو لوگوں نے تاریخِ شہادت سمجھ لیا ہوگا۔ فتح دہلی کے بعد مسلمانوں کو شہر بدر کردیا گیا تھا۔ عرصے کے بعد واپس آنے کی اجازت ملی۔ بڑی نفسا نفسی انتشار اور پریشانی کا عالم تھا۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔

(۲) منشی ممتاز علی ابن شیخ امجد علی میرٹھی کا اسمِ گرامی حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کے تذکرہ میں نمایاں طور پر آتا ہے۔ آپ خوشنویسی میں اعلیٰ حضرت ظلِ سبحانی سراج الدین ظفر بہادر شاہ کے شاگرد تھے۔ خطِ نسخ میں خاصکر بے مثل مخترعانہ مہارت تھی۔ ۱۸۸۶ء (۱۳۰۳ھ) میں مکہ معظمہ کو ہجرت کر گئے اور وہیں وفات پائی۔ جنۃ المعلیٰ میں آرام فرما ہیں۔ (دہلی کی یادگار ہستیاں)

منشی صاحب موصوف کے دو فرزند منشی مشتاق علی اور منشی عبدالغنی، دہلی میں خوشنویسی کے مشہور اور آخری دور کے باکمال استاد تھے۔ استادی شاگردی کے قدیم رسم و رواج اور ضوابط و آداب دلی میں تو انھیں حضرات پر ختم ہوگئے۔

منشی عبدالغنی کے تلامذہ کا حلقہ بہت وسیع تھا۔ دیوان خانہ شاگردوں سے بھرا رہتا تھا۔ آپ کا

مکان فن خطاطی کی ایک وسیع درس گاہ ہونے کے علاوہ کُشتی، بانک بنوٹ کی بھی درسگاہ تھی۔ گھر میں اکھاڑہ بنا رکھا تھا۔ آپ کے شاگرد کسرت کرتے تھے کُشتی، بنوٹ، وغیرہ بھی سیکھتے تھے۔

اب اس سلسلہ کی ایک ممتاز یادگار ہستی مولانا اشتیاق احمد صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند ہیں، جو نسخ کے ماہر اور باکمال اُستاد ہیں۔ عصرِ حاضر میں عربی خط کا ان سے بہتر کوئی خوشنویس نہیں۔ مولانا موصوف کے اُستاد نسخ و نستعلیق میں منشی محبوب علی تھے اور اُن کے اُستاد نستعلیق میں حافظ عبدالحق (ساکن میرٹھ) اور نسخ میں منشی ممتاز علی تھے۔ قدس اللہ اسرارھم۔

(حسبِ تحریر مولانا اشتیاق احمد صاحب بتوسط مولانا سید محبوب رضوی مورخہ ۷ر جمادی الاولیٰ ۱۳۹۴ھ)
